

جئناک بالحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبدالسلام سلامؔ

حصہ [illegible] مجلد دوم

زاد الآخرت

اردو منظوم

بہ تحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف درجۂ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی

Checked



سورة ص وقيل سورة داود مكية وهي ثمان وثمانون اية وكلماتها سبعمائة اثنى وثلثون وحروفها ثلث الاف وتسعة وستون وركوعها خمس

اوتری مکہ میں یہی سورہ صاد [illegible] ہو ان کی آیت [illegible] کلمات [illegible] سات سو بتیس [illegible] اور نام اس کا سورۃ داؤد [illegible] حروف تین ہزار [illegible] سورہ صاد سی لکھا [illegible] اور رکوع پانچ شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

صٓ

[illegible]

وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ

[illegible]

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ

بلکہ وہی لوگ [illegible] یعنی قوم قریش کی [illegible] سرکشی اور خلاف میں [illegible] نہیں کرتی قبول حق [illegible]

اور علیحدہ ہیں چال وہی کی سبب | یہ خلاف خدا و پیغمبر

كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ٥

کتنی ہمنے کھپائیں اونسے پہلی | استیں سرکش لوگ خلاف اندر | پس پکارنے لگی سبکی | تا کوئی ہووے ناصر و یاور
اور نہیں یہہ دم بائی ہے | یعنی سر پر قضا آگئی ہے | تا کی تانیث ہیچ بعد لا | ہی وہ تاکید کی لیسے آیا
| اور شبہ بلیس لا ہی یہان | جیسے لوار میں کہا ہی سلین |

وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

اور تعجب ہیں آئی ہی منکر | یہہ کہ آیا ہی اونکو اک منذر | جنس اونکی سی یعنی سرور دین | کہ سناتا ہی ڈر سے وہ دنیا بین
اور لگی کہنی کافران خراب | کہ یہہ ہی ایک ساحر کذاب | یعنی ہی معجزہ نہیں جادو گر | جھوٹ کہتا ہی سبسے حق بہ
کہتی ہیں لائی جب عمر اسلام | سناق سمجھی قریش نافرجام | بولی اگر وہی یا ابی طالب | تو ہمارا بزرگ ہی غالب
تجلو معلوم ہی جو جو ہمہ | جو کیا کرتی ہیں یہ جملہ سفیہ | وا ای دین قدیم آباکو | کھو دیا مفت بی محابا ہمہ
[illegible] آئی ہیں اپنے سلیے تجہ پاس | اکہ فرمائی سعدلت کا پاس | تو کری حکم عدل اکدم میں | اوس بھتیجی ہیں اپنی یا رہم میں
[illegible] خلل کریں وہ جھگڑا | [illegible] میں اور ہم میں پڑا | پس اوسیدم نبی کو بلوایا | ور اسطرح اونکو سمجھایا
[illegible] | تجہسے [illegible] ایک سوال | اسقدر او نسے انحراف نہ کر | کہ وہی اشراف قوم میں تا کسی
[illegible] | لیا وہ شی ہی کہ چاہتی [illegible] | بولی اپنا تو ہی یہی مقصود | چھوڑ ہمکو ہمارے تیغ معبود
[illegible] | [illegible] | نہ تعرض کری جو ہمسی تو | ہم تعرض کریں نہ تجسی کبھو
[illegible] بولی کہ سید مقبول | کیا تمہیں چاہیے سئول | یا کہ وہ ان وہ سخن تمہاری | جس سی ملک عرب [illegible]
[illegible] عجم بھی آئی ہاتھ | اوسکی برکات [illegible] | پس لگی کہنی آری آری نعم | ای یہی بات چاہتی تھے ہم
[illegible] ناگاہ | [illegible] آلا اللہ | سنتی ہی اوسکلام [illegible] | [illegible] آئی [illegible]

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ

[illegible] | [illegible] معبود [illegible] | سلیمان سی یہ بات عجیب | یعنی کہلا سی بہو تاہر غریب
[illegible] | ایک [illegible] | اوس محمد کا اک خدا کیونکر | کریکی کام سب [illegible]

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝

اور چلا ایک گروہ انمیں نکل — اپنی آپس مین اسطرح کہتا — کہ چلو یہان سی اور صبر کرو — تم خدا اون پہ اپنی [illegible]

بیگمان یہ خلاف و استعلا — یا کہ وہ دین نو لیا جو بنا — ایک شی ہی کہ چاہی جلی آتی — گردش چرخ اوسی دکہاتی

نہین ہمنی سنا ہی اسکی تئین — دین جو ملت مین تہی جو بازپسین — پچھلی ملت سے ہی مراد بیان — اونکی جد و پدر کا دین ایجان

یا ہی ملت سی اسجگہہ پہ مراد — ملت عیسی ہی تو وہ نہاد — کہ نہ توحید کی تہی قائل وے — بلکہ تثلیث کی تہی قائل یے

کیا اوتارا گیا محمد پر — ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا — ذکر ہم مین سی خاص تا سر

اسی مخصوص کیون ہی قرآنہی — کیا ہی یہ بات اوسکی سمجہا ہی — ہم تو اوس سی ہین ہر طرح بہتر — اشرف القوم و نسبا و مہتر

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝

گروہی رکہتی ہین منصب تقلید — بلکہ وہی لوگ کفر و طغیانی — بیچ شک کے ہین میری قرآن — یعنی اون کافرون نی ذکر [illegible]

پہر جو چکہین عذاب استیصال — اور بعرض دلیل سی ہین [illegible] — بلکہ اب تک نہین چکہی نہان — صرف [illegible] خدا تہی اونکی [illegible]

ہوچکی اکل و اونکا شتات و [illegible] — جان لیوین کہ وہ پیمبر [illegible]

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝

لیکن ہرگز نہو وہی اونکو مفید — وہ جو ہی اونکی بوجہ ادراک فہمیا

کیا ہی اون پاس کہ تہی جو بہی ہون — کہ اوتار اکنا نہ ہم پر کیون

تیری رب کی خزائن رحمت — تا نبوت کو لیتی ای رحمت — وہ ترا رب کہ زور والا ہی — بخشش اپنی مین سب سی بالا ہی

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝

یا کہ ہی خاص منکرونکی تئین — شاہی جملہ آسمان و زمین — اور ہر قسم طرز کی جو شی — بیچ افلاک اور زمین کی ہی

پہر جو ملک اپنی اونکو ٹہراوین — تو سزاوار ہی کہ چڑہ جاوین — رسیون اور ریسمانون مین — جس سی [illegible]

یعنی چڑہ جائین تان تا رسن — چہ سماپر تا بعرش و بی تمن — پہر مدبر ہکار عالم ہو — بہیج دین وحی چاہین جسکو

اور رکہہ لیوین باز وحی پیام — چاہین جس شخص سی ہی ناو حرام — اب یہان ہوش طغیان اسکی ہی — یہہ سخن غایت تہکم ہی

ایک لشکر ہی غرور سی سست — جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ — اسجگہہ پر دیا گیا ہی شکست

شکر نہیں سی جو ہوئی تعلیم | یعنی الذکر با انبیاء اللہ | پس یہی بس ہی جزء کی ہون نتائج | آخر الامر ہے سر تا پا ک
یہ بھی قرآن کا معجزہ ہی عیان | کہ بکہ کیا نبی کو بیان

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝

ہو چکی ہیں مکذب اس سی پیش | اب جو مکہ میں ہیں بد اندیش | نوح کو قوم نوح ہود کو عاد | دی جو تھی گرم دشمنی و عناد
اور موسی نبی کو وہ فرعون | کہ جو میخیں لگی تھا وہ ذی عون | مارتا تھا وہ کر کی جو میخا | آدمی کو کئی تئین بظلم و جفا
یا وہ گھوڑوں کی اپنی لشکر کی | میخیں گڑتا تھا سیم و زر کی

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝

اور صالح نبی دین کو ثمود | مردم لوط لوط کو مردود | اور نبی شعیب کو ہمہ تن | مردم ایکہ وہ جو تھا ایک بن
دی کئی تھی گروہ اور لشکر | کہ بتکذیب رہ گئی مر کر | تھی سنا ان کی میں گر تکذیب | کہ ہوا [illegible] نصیب
جند مہزوم یعنی قوم قریش | ہی وہ نہیں ہیں ایک لشکر [illegible]

نہیں ہر کوئی شخص اس میں تھا | إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ | پر ستاتا رسل کو تھا جھوٹھا
پس ہوا ثابت ان پر بلا | یعنی اون پر سرا عذاب و عقاب

وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

اور نہیں تاکتی ہیں یہ لوگ کچھ | ایک چنگھاڑ کی تئین بس | کہ نہیں جسکو ڈھیل سی تھام | یعنی آواز صور کی ہری مدام
اور تمسخر سی بولی وے یہ جو | قَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ | رب ہمارے [illegible] ہمکو
سرنوشت کل ہمارا اب | کہ اوسی دیکھ لین ابھی ہم | یا ہمارا وہ حصۂ موعود | یعنی وہ بہرہ عذاب خلود
پہلی روز حساب سی کہ وہ تو | ہی محمد کی دین میں جانسوز | دیکھ لین کافروں کا [illegible] | جبکہ آیا نبی کی دل پہ ملال
ہوے تسکین خاطر غمگین | لائی آیت یہ ہم جبرئیل امین

اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

صبر کر ان کی [illegible] | وہ جو کہتی ہیں [illegible] | اور کر یاد احمد تو | ہوس ہماری بزرگ بندہ کو
وہ جو داؤد زور والا تھا | قوت و دست میں جو بالا تھا | وہ تو تھا باہمہ خشوع و خضوع | تر تھا ان ہماری اوپر رجوع

کہتے ہین یہ تھی کو بلند وقار
اسکی لوگونکو یاد دلوایا
اور جو لوگ رکہتی اونسی عناد
یا تہہ والا جو ہی یہان ارشاد

دن کو صائم اور شب کو بیدار
کہ اونہون نی ہی صبر فرمایا
کر لیا زیر کرکی اونسی جہاد
قوت سلطنت ہی اوسکی مراد
یا نہ کچہ سلطنت سی کہاتی تہی

نصف شب بندگی مین قائم نت
عہد طالوت مین ہو آخرکار
پس سی طرح اپنی ہاتہ پر
یا کہ وہ زور دست ہی مقصود
بلکہ جو ہاتہ سی کماتی تہی

اور ایک روز بیچ صائم نت
ہو گئی شاہ وہی بلند وقار
غالب آئی ہماری پیغمبر
کر دی آہن کو نرم جو داؤد

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ ۝

ہمنی تابع کیا پہاڑونکو
اور پرندی کئی ہوئی اکٹہی
یعنی داؤد کی لیئی تہی مطیع

یعنی مصروف شغل ہو جاتی
ہر طرف سی جو اوڑتی آتی تہی
بیچ تسبیح اوس خالق کی ہو

کرتی وہی ساتہہ اوسکی ہی تحریہ
ہر کوئی اوس جناب مرغانین
یا وہ کوہ طیور اور داؤد

شام اور صبح کو بوجہ وجیہہ
اوسکو راجع تہی امر فرمانین
تہی تسبیح راجع معبود

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝

اور ہمنی کیا تہا زور آور
اور جہگڑا چکانی والی بات
لکہہ گئی ایک فائدہ دلخواہ
باوجود اسکی ایکسان کی تئین
پس فرشتی کئی بشکل خصوم
یہ اوسی حال سی اشارت ہی
کہ لگی کرنی اپنی اوسکو نان

ملک اوسکا بہیبت و شکر
وہ جو فصل الخطاب تہی بالذات
اسجگہہ مولوی ولی اللہ
عقد کرنی لگی وہی مرسلین
حسب فرمان قادر قیوم
ان کئی آیتونمین پی در پی
خطبہ اوریا مین تہی دونون
کر سلام اوسکو مجملاً ارشاد

اور دیا ہمنی اوسکو علم و عمل
یا فرشتی کئی بشکل خصوم
کہ وہ داؤد ایک کم تسو زن
اور مخطوبہ دگر تہی وہ زن
اونکی تنبیہ کی لیئی آئی
یون بجز واللہ یغفر ما یا
برخلاف اوسکی جو ہی انکو ر
وہ جو قرآن مین کیا ارشاد

تہا جو پورا تمام اور اکمل
بعض تفسیر مین ہی جیسی قوم
رکہتی اپنی نکاح مین ہمہ تن
یا بعقد نکاح دیگر تن
حکم پروردگار کا لائی
کہ عتاب اونپہ اسلئی آیا
ہی یہہ قصہ کئی طرح مسطور

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝

اور کیا تیری پاس ہی آئی
جبکہ دیوار چڑہ کی آئی کود
اہل تحقیق نی کیا ترسیم

وہی محراب و غرفہ داؤد
کئی داؤد نی تہی دن تقسیم

وہ جو محراب ہی یہان ارشاد
تہی عبادت کی ایک دن باری

خبر دو گروہ دعوائی
خانہ بندگی ہی اوس محل د
ایکدن کرتی کار درباری

ایکدن داؤد بند فرماتی | ایکدن جو روتونکی پاس آگئی | الغرض روز بندگی کا تھا | اپنی خلوت میں تھی مشغول
الٰہی جہانی کی یاد کی تہی بند | دریچہ ہلاکی پاسبان چند | ایکسی شخص کو دکر دیوار | پہنچے جس جا تھی وی باوقار

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ

جب کہ داخل ہوئی وہ اُو | تو لگا کانپنی وہ اسی ڈر داؤد | بولی ہیں مت ڈرو ہم ... | ہیں ہم دو جھگڑنیوالی ہم
کر لیا ظلم اور ستم یکسر | بعض نی بعضی پر کیا ... | پس چکا دیو ہم میں حق ... | اور کر ظلم و جور اُنکو شنو
اور بتلا دی ہمکو سیدھی راہ | وہ جو ہی راہ معدلت دکھلو | پہر وہ کہنی لگی تحص حال | پہر شفقت کی ... خصال
 | ایک نی اس طرح کیا تقریر | دوسری کی طرف کو ... |

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ

کہ یہ تو ہی سرابرادر دین | یار غار اور ہمدم دیرین | اوسکی تو ہین دنبیاں ... | یعنی اوسکی یہاں ہیں ایک کم سو ۹۹
اور میری فقط ہی ایک دنبی | پس کہا سونپ دی مجہکو یہ بہی | اور کیا زور اونی میری تئین | بات کہنی میں اے پیمبر دین
کہنی اس طرح سی لگا داؤد | قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ | کہ اگر راست ہے یہ گفت و شنود
تو خدا کی قسم کیا ہے ستم | تجہکو اُسنی کہا ہے تیرا ہمدم | تیری دنبی کی مانگنی ہے کہتا | لیوے اپنی اور دنبیوں میں ملا
باوجودیکہ احتیاج نہیں | اور ... | اور نہیں ... | کہ وہ اکثر شخص ... خلیط

وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ

او بہت سی شریک ہیں باہم | کہ وہی کرتی ہیں یکدگر پہ ستم | ہاں مگر وی جو ہیں یقین لائے | اور اچھی عمل بھی پیش آئی
اور خلیطوں میں بال کی ہیں کم | وی جو کرتی نہیں ہیں ظلم و ستم | آگی سجدہ ہی ... سوال ... | ... ادب

وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩

اور داؤد نی یہ جان لیا | کہ اوسی آمنی امتحان کیا | پہر لگا بخشوانی جرم گناہ | اپنی پروردگار سی ناگاہ
اور گر پہڑک کی اپنی منہ کے بل | کرتی سجدہ سجی معز و جل | اور خدا کی طرف رجوع کیا | تا چہل روز سر بسجدہ دیا
اونکی معنی کی پوچھ مجہسی بات | کہ اوکی آنکہ کی آنسو ... | وی جو قرآن میں ہی سجدہ تمام | ...

شاخ غیب ہاتھی ہین لیوی	ای عزیمت نہ جاتی ہین بجز	اور وی جنبلہ تبحو شنو	تہی جس باگ کہ روایت دو
ان تحقیق نی کیا ہی رقم	کہ ملائک جنگ تی آتی ہی بہم	اونکی تہیا نہین ہی مخو ان بل	کہ وہی تہی جبرئیل و میکائیل
وی فرشتی کئی تہی اونکو سنا	رمز پردہ ہین ما جرا اونکا	موا ہوی فی بوضح القرآن	اس روش سی رقم کیا ہی بیان
کہین ہی یہ کی ایک عورت پر	پڑ گئی یکبیک جو اونکی نظر	اوسکو چاہا کہ گہر مین لائین	یعنی چاہا نکاح فرما دین
وہ جو لشکر مین شوہر ان تہا	اوسکو تابوت سی پہنچ بہجا	ای سکینی کی پہلی جانب پہ	لڑتی مروانی جسجگہ سب کر
ہو گیا جاتی ہی ایمان وہ سیہ	شمشیر بعیج عسید	پہر اوس عورتکو لای ہی نکاح	کہ بلا شک وہ ہیبت ماو سلاح
ہتک ناموس کچہ نہ اوسمین کیا	اور نہ جانکی کسیکو مار لیا	لیک تدبیر ایسی ٹہرائی	کہ نہ ان تہی اونکی ہاتہ آئی
رتبہ انبیا وہی لاریب	لہ ہی اتنا ہی دلمی آنکی عیب	اسپہ امتحان فرمایا	کہ نہ مین پہر اونکا کہوایا
پہر جو پہنچا کمال کو الحاح	روی چالیس دن وصباح رواج	بخشش ...	کھل گیا اوس سی بہید

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ

پہر دیا بخشش ہمنی اوسکو وہ کار	جس سی کرتا تہا عذر و استغفار	اور بیشک اوسی ہماری ہان	قرب بیشک بعد از غفران
	اور اچہی بازگشت کی جاہی	یعنی جنت مین جگہہ وہ آئی	

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ

بولی ہم اوس سی یہ کہ ای داؤد	دیکہہ کر قابل نوازش وجود	ہمنی نائب کیا ہی تیری تئین	یعنی اپنا تجہی ...
پاک فرما دیا ہی تیری تئین	جانشین پیمبران زمین	پس حکومت کر و فرما صاف	بیچ لوگونکی با ہمہ انصاف
اور تو پیروی نفس نکر	ای نہ چل اپنی جی کی خواہش پر	کہ وہ گمراہ کر دی تیری تئین	زمانہ کی ... دین
بیگمان ہی جو ہوتی ہین گمراہ	از سبیل ہدایت اللہ	اونکو اوس سبب ہی سخت ...	...
بادشاہی نہین ہی ... ان کا	بلکہ ہی اوہ گمراہ نہایت ...	مجکو تلمیح جامی آئی یاد	اسجگہ سی ...
نصف قرآن سنو کہ حق فرمود	در مقام خلاف با داود	کہ تراز ان خلیفگی داد م	سوی ...
...	حکم رانی بعدل بین الناس	ہر کہ رانی ... دستور	از مقام ...

آنکہ گیرد ستم زدو سبق | خلق چون خواند خلق حق

ع

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ

اور بنایا نہ ہمنی ای دلدار
اور نہ لوں ورکی بیچ ہین کچھ شی
سو خرابی ہی کافرونکی تئین ہو

ہمنی بیفائدہ بنائی ہی
نار دوزخ سی ہی یہ رسول امین
بلکہ دنیا کاہی نشان و شر

یہ بنانی کو جانتا بیکار
ہی وہ بیکار سی یہان مقصود
روز عقبی و آخرت یکسر

آسمان و زمین کو بیکار
ہی گمان انکا وی جو ہین کفار
جسکا آگی نہ کچھ اثر ہو نمود

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ

الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ

کیا کرین گی ہم انکو روز شمار
مثل ان کافرونکی جو ہین یہان
مثل اہل فجور و بدکاران
کہ نہین روز آخرت کی عطا

کرنیوالی فساد ہین زمین
وی جو ہین سربسر بدکار نہ
ہو برابر تمہاری یا کہ سوا

یا کرین انکو ہم برستا خیز
اسکا منشا ہین وی قریش لعین
تب اس آیت کو بہیج حضرت پہ

لائی ایمان ہوئی جو نیکوکار
کرنیوالی جو ڈرسی ہین پرہیز
کہتی یون تہی جو ہو سو نکی تئین
زعم کفار رد کیا یکسر

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

ہی یہ قرآن وہ کتاب شرف
تا کرین لوگ غور و دہیان لحاظ
اور کیا تہا عنایت و انعام
وہ سلیمان نیک بندہ تہا

جو اوتاری ہی ہمنی تیری طرف
اوسکی باتین بمعنی الفاظ

برکت دی گئی کثیر الخیر
اور تا انکہ یکرین وعظ او رپند

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ

ای ایسا خوب اور بہت اچہا
آگی اسکی ہی جوش حب خدا

کہ وہ تہا رجوع خدا ہمہ تن
جو سلیمان کی دلپہ آیا تہا

ہی نہ کچھ جسمین منفعت کی بغیر
باشارات عرفِ دانشمند
ہمنی داؤد کو سلیمان نام
جی ہی ہو قاطع ہوا ہمہ تن

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ

رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

یاد کر جب اوسی دکہائی گئی
شام کو گہوڑی تیز خرام
مال کی چاہ کو کہ ہین گہوڑی

اپنی سینوں کی باج کرتی قیام
یاد سی اپنی رب کی خوشتر

تو سلیمان یہ بات کہنی لگا
تا بحدیکہ چہپ گیا بحجاب

ای کہا انکو اوس پہ کئی
کہ بتحقیق مین نی دوست رکہا
یعنی یہ آفتاب ماہتاب

لگی ہا وحشت ورد صلوٰۃ کا	کہ ہوی عصر کی نماز قضا	اہل تحقیق نی کیا ارشاد	کہ سلیمان لای کر کی جہاد
کافراں عشق سی یکبار	دو ہزار اسپ یا کہ یکبار	یا کہ دوی نصیبین سی لکر	لای تہی اسپ تیز رو یکسر
یا کہ اوکر عالم کی ساتھ	آئی داؤد کی سی گہوڑی تہی	یا سلیمان تہی یکبس پائی	جبر یہ پہائی دریائی
کہ دوی گہوڑی سب ہمسچ	آئی ہیں بحر سی نکل باہر	پس شرارت سی اونکی نادیدہ کر	گہوڑیاں ہی جو خاص تہی گہوڑی
اونسی گا بسچ گہوڑیاں پاییں	تہی نادر اور طرفہ لائیں	لائی جو عرضہ کو کرکی جب طیار	بیخبر ہو گئی بیک دیدار
چہپ گیا سورج اور نماز قضا	عصر کی جو رہا وظیفہ کا	پہر وہ غصی ہو ندم میں آئے	اور گہوڑی سنگا کی کہوائی
	تہا یہ جوش محبت یزدان	کی صفت اونکی یہ غلط انی بیان	

رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝

پہیر و گہوڑونکو مجہایی اوکو	یا کہ پہیر و فرشتو سو کہ	پس لگی جہاڑنی وہ سرور دین	پنڈلیاں اور گردنوں کی تکیں
یا لکا پہیر نی وہ اپنی ہاتھ	یعنی شمشیر کی کرکی ستاتہ	پنڈلیوں پر کی اونکو کاٹ لیا	گردنوں پر کہ اونکو ذبح کیا
	غیرت کر حق جو گذری شغلی	ذبح سر سی کیی اور کاٹیں شاخ	

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝

اور جانچا تہا ہمنی غصہ سی	بگناہ و خطا سلیمان کو	اور ڈالا تہا ہمنی ایک دین	تخت اوسکی پر یک بدن کی تمکین
پہر خدا کی طرف رجوع کیا	ہر طرح عجز اور خشوع کیا	اہل تحقیق کہ گئی ہیں بیان	کہی صورت اسکی اپنی تیرح بیان
کہو ان لو اور دیکہو فی الحال	او سمین ہیں بہلا کئی اہل	ہی ہر ال اقوال ہیں جسکی کہ کرنز	لگ گئی ترجمہ ہین قدر وہین
یعنی مغرور سنا ولی اللہ	جعل اللہ جنت مثواہ	کہ سلیمان کو یوں خیال آیا	اپنی ناگراسی جب ملال آیا
کہیں بکوتا ہو جب قدر ازواج	اونسی فرماؤں جا لکی فرشتی آج	تا تولد ہوں میری سو فرزند	زور مردانگی ہین بی مانند
سمجہا وہ خدا کوی اون کام	نہی حاجت خواص عوام	پہنچی قربت کو جب قریب نسا	ہو گیا سہو لفظ استثنا
نہوی حاملہ اور آبستن	کوئی ازواج سی بکار زان	تا فصل الخلافت اونسی کی مولود	جن جو پایہ قدرت موعود
پہر اوسی تخت پہ ڈال دیا	بتضرع رجوع حق کو کیا	پس بلفظ جسد ہی مولود	انجگہ ہی مراد اور مقصود
اور ازانجملہ ایک قول بیان	یوں لکہا ہی بموضح القرآن	کہ سلیمان کا ہی سہا معمول	جب طہارت کو جاتی ہی تو ...

خادمہ کو انگوٹھی دے جاتی / احتیاط تمام سے جاتی / ساتھ لے جاتی [illegible] / [illegible] اوس میں سلیمان
سونپ جاتی انگوٹھی کو جب وہ حرم / اوسکا انوار میں آیا نہ نام / ایک جن صخر نام [illegible] / کیونکہ انگوٹھی صخر جن سے
اوس انگوٹھی کو لے گیا ناگاہ / اور بشبیہ تخت پر بیٹھ کر شاہ / ہو سلیمان کی شکل [illegible] / حکم کرنے لگا نحوست [illegible]
کر لیا ملک اسکا زیر نگین / ہوگیا بادشاہ زمین میں / حکم اپنا میں دیگر کو لیا / بادشاہ بندوں کو [illegible] کیا
اور سلیمان اور انکی نسوان / حکم اوسکی میں آئے انس و جن / پس سلیمان گئے [illegible] / دیو کو دیکھ تخت پاس پہنچ
آخرش اپنی جان کی ڈر سے / سو لگی صحرا نکل گئی گھر سے / چھپ کے ایک گانو میں [illegible] / نحوست اوس دیو کی [illegible]
قصہ کوتاہ صحرا کی طرف / کہیں جا نے لگا بسطح آب / بحر میں بالکمال [illegible] / ہاتھ سے دی وہ خاتم [illegible]
پس بفرمان خالق متعال / اوسکو بھی [illegible] / کہ سلیمان [illegible] / پہنچی مقصد کو [illegible]
پس سلیمان ہی [illegible] / جیسے انوار میں کیا ارشاد / آزمائش کا اونکی [illegible] / کہ جنگ جزیرہ صیدان
شاہ کو اوس جگہ کی [illegible] / لائی دختر کو اوسکی [illegible] / باپ اپنی کو [illegible] روتی تھی / خزانہ اوسکی میں [illegible] تھی
کرتی رہتی تھی [illegible] / آمد فرمایا [illegible] کا کام / گاہ چلا کی [illegible] ہوتی / اور کبھی چپکی چپکی وہ روتی
دیکھ جنون نے اوسکا [illegible] / دی بنا اوسکی باپ کی تصویر / تا کہ [illegible] / دیکھ کر گاہ گاہ اوسکی [illegible]
وہ لگی [illegible] صنم / سر جھکا کر زمین پہ ہر دم / یہ سلیمان نبی کی [illegible] / یا تغافل کیا خبر پاکر
میں انوار دیکھی اور تبصیر / آگے اسکی [illegible] / کہ جب آصف نے اونکو بتایا / دفعتاً اوس صنم کو تڑوایا
اور دیا مار مار زن کو نکال / شہر میں [illegible] / یا ہری آزمائش اونکی تھی / پہلی جیسی جو ترجمہ میں لکھی
تو لکھیں ترجمہ میں [illegible] / اور ہر صبح [illegible] / پس خدا کی طرف [illegible] / یوں دعا مانگنی لگی کرنے شروع

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

کہنے اس سطر سے لگا وہ شاہ / رب میرے کر معاف کبیرہ گناہ / اور عطا کر مجھے وہ شاہی تو / کہ نہیں چاہیے کسی تن کو
پیچھے میرے کہ جو صلہ ہو نہیں / اوسکی لینی کا [illegible] / بیگمان تو ہی بخشنے والا / تیری بخشش ہے [illegible] بالا
یعنی وہ ملک دے کہ جسکی تئیں / لے سکے مثل صخر کوئی نہیں / یا کہ طالب نہ ہو کوئی اوسکا / تا نہیں جو وہ [illegible]
آخر اوس عجز او انابت کا / یوں ہے شرف [illegible] اجابت سے

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

پھر کیا ہمنی تابع فرمان
کہ وہی چلتی تھیں اوسکی فرمان سی
اور شیاطین کو رام فرمایا
اور کیا رام ہمنی او زور کو
یعنی جو نہین تھی جو کاریگر
بیتر جو نہین بیکار نہ لی اونکی تہین
بعض اونمین کی بند ہین ایک ایک

نرم ہو آہستہ وہ سب یکسر
اوسنی انعام عام فرمایا
دیکھ کر اونکی ظلم و جور نکو
اونکی کامون مین آتی تھی یکسر
تا ستاتی کسیکو پائین نہین
دیکھ صبح اگر تھی ہی شک

جسبکہ اجرت سب کی تھی
ہر عمارت بنانی والی کو
یکدگر سی بندھی ہوئی تھی جو
اور وہی جو خلق کو ستاتی تھی
بند کر کتنی غرق آب کیے
پھر سلیمان سی یون کہا ہمنی

اوسکی باتونکو ای نیک جہان
سچا چاہی تہا وہ بہیر و بن
اور غوطی لگانی والی کو
ای سلاسل اور بیڑیون مین جکڑ
ساری نیا سی کہ لکڑی لاتی تہی
اور کتنی زمین مین گاڑ دیے
اوس احسان ہی یہ کہا ہمنی

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

کیہ بخشش ہی سلطانی
جود و بخشش ہماری ہی یکسر
بیعطا ہر عطا ہی تا سر بسر

پس عطا کر دی ایک بخشش
کہ عطا ملک مال فرما کر
پھر وہی محنت سی اپنی کماتی تھے

غیر اسکی کہ یہ تجھ سی حساب
کر دیا سب حساب اونکو معاف
ٹوکری ہاتھ سی بناتی تہی

یا کہ تسخیر کی وہ ارزانی
دی جسے چاہی ای بغیر عطا
دی دیا اختیار کی صاف

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝

اور اوسکو تو ہی ہماری آس
قرب اور بازگشت نیک اس

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

اور کیا یاد اوسکو ای محبوب
کہ بلاشک مجھی لگایا ہاتھ
نسبت تھی رنج اور الم کی پہنا
یاد دیا وسوسہ لوگون مین ڈال
پھر کرم فضل جوش مین آیا
لات مار اپنی پانو سی بزمین
کہ نکل آئی اوس سی چشمی دو

کہ ہمارا جو عبد تہا ایوب
دیوی رنج اور الم کی ساتھ
ہی زر لاؤ اوسکی شیطان
کہ دیا اونکو شہر مین سی نکال
اوس دعا کو قبول فرمایا

جب کہ آیا پکارنی ہی پیش
رنج مال و عیال مجکو دیا
یا وہ آتا تہا باشماتت پیش
سر بسر یہ شکایت ایوب
لای روح الامین یہ حکم خدا

خالق اپنی کو وہ نبوت کیش
اور بدن مبتلا الم سی کیا
یا وہ کرتا تہا بسر زرش دل ریش
سورہ انبیا مین ہی مکتوب
کہ ہوی مستجاب تیری دعا
پس لگا مارنی وہ پاکی تہین
کہنی اونکی تہین لگی جبریل

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ

ایک نہانی کو ایک پینی کو

پس اشارت کر تیر جبریل

ع

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ

کہ یہ چشمہ غسل کو ٹھنڈا			یا کہ آب خنک نہانی کا
اور وہ دوسرا ہی پینی کو	پس نہالی وہ پی الی انسے شخو	یا نہانی کو گرم پانی کا	سرد پینی کو دوسرا وہ تھا
الغرض حق کی مہربانی سے	ہوی چنگی نہا کی پانی سی	اور امراض باطنی سب	ہو گئی محو اوسکی پینی سے

وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

اور فرمائے ہمنی اوسکو عطا	اوسکی گھر والی ای نبی جدا	اور مانند اونکی یعنی جو تھے	اونکی ہمراہ بیٹی اور فرزند
مہربانی و فضل سے ہم نے	جو ہماری طرف سی تھی اوسپر	اور رہی نی کو یاد عظ و پند	اپنی عمر و مان دانشمند
یعنی ہمنی جلا دئیے مری ہوی	جو گئی وبا کی جہت سے تھی مر	اور اونتنی ہی بیٹی اور بیٹی	یعنی مع وشل عدد و چند کیسی

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ط اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ ط اِنَّهٗ اَوَّابٌ ۝

اور کہا ہمنی اسطرح اوسکو			کہ پکڑ اپنی ہاتھ میں جھاڑو
بعد ازان مار لی تو ای ایوب	اپنی زن کو بضربۂ جاروب	اور حانث قسم مین نہ تو ہو	یعنی جھوٹھا نکر قسم کو تو
ہمنی پایا اوسی بلا مین ڈال	صابر و تنگ نفس ما و حال	ہی بہت نیک اور نہایت چنگے	بندہ حضرت خدا ایوب
وہ تو ہی از خشوع و خضوع	کر نیوالا ہماری اور رجوع	اہل تحقیق نی کیا ہی رقم	بمرض کھائی تھی خفا ہو قسم
کہ شفا جو نصیب میری ہو	ماروں سو لکڑیوں سی بی بی کو	اور بی بی تھی بخطا تحقیق تو	اور او سحال مین از رہ توفیق
یہ عنایت خدا نی فرمائی	کہ بجاروب ضرب بتلائی	لفظ ضغث سے جگہ جو ہی آئی	جھاڑو سو سینکوں کی ہی اوسی مراد

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ۝

اور کر یاد ای محمد تو	اون ہماری عباد و بندوں کو	کہ وہی جو تھی خلیل و اسحاق	اور یعقوب شہرۂ آفاق
ہاتھوں والی کہ بندگی خدا	کرتی رہتی تھی اپنی ہاتھ لگا	اور آنکھوں سی دیکھنی والی	قدرتوں کی پرکھنی والی
	یعنی طاقتی تھی ہی نہ پیقین	دیکھ کر اوسکی قدرتوں کی نشان	

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

بیگمان ہمنی چن لیا اونکو	ایک چیز کی ساتھ انسچو	کہ وہی تھی یاد پچھلی گھر کی	رکھتی جسکی سبب خلوص تمام
	اور وہی انبیا تو میں ہم پاس	برگزیدہ تھی جو نیک اساس	

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ

اور یاد کر ای رسول امین	یعنی نہ تھا ون [illegible] زمین	کر ان سب کا بیان اسمٰعیل	ای ذبیح خدا و پور خلیل
اور وہ الیسع ستودہ اساس	کہ وہ تھا [illegible] لیا	اور ذوالکفل کو کہ [illegible]	پالیا رتبہ نبوت کو
	اور ہر ایک بہت ولی تھا	تمام جنکا لیا گیا اسمجا	

هَٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ

یہہ جو ذکر حال انبیا کی خبر	یادگاری رہے ہی [illegible]	اور بیشک ہی ڈرنیوالونکو	خوب جا ای رجوع انکو
ہین بہشتین سدا اقامت کے	منزلین عزت اور کرامت کے	ہون کشادہ ان اہل تقوی کو	جملہ دروازی ونکی [illegible]
	ون بہشتونمین جب ہی آوینگے	اپنی گھر ین تبائی جاوینگے	

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ

تکیی مارے ہوی بہشتون [illegible]	احد ان بہشتونمین جو [illegible]	مانگتی ہونگے [illegible] میوہ	اونمین ہوی [illegible]
اور نزدیک انکی ہون نسوان	نیچی نظرونکی [illegible] یکسان	بولین [illegible]	کیسی [illegible] انعام
جسکا وعدہ دیا گیا تھا تم	بہر روز شمار ای مردم	تھا جو دنیا مین [illegible] تم پر	وہ روا آج ہوگیا تم پر
	بس لگین [illegible]	اہل جنت [illegible] کمال	

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ هَٰذَا

یہہ تو روزی ہماری ہی [illegible]	کچھ نہین اسکو انقطاع [illegible]	یہ سب اہل بہشت کا ہی حال	یا الٰہی [illegible]

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور تحقیق سرکشونکی تئین	ہی بری بازگشت [illegible]	کہ ہی دوزخ بصد [illegible]	بدلی اون جنتونکی اونکا مآب [illegible]
	بیٹھینگے اوسمین [illegible]	پس ہی اور وہ مہد اور [illegible] فرش	

یہہ عذاب خدا ہی اونکی نصیب	هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ	پس چکھین اسکو گرم [illegible]

کتنی ہی گرم [illegible] آب	پاس جانی سی جسکی [illegible]	اور پیپ ہی جسکی [illegible] جگر	[illegible] سر جل

القط غساق سے غرض ہے پیپ	جسکا مجری ہی جسم اہل جحیم	اور بھی اوسی کا فوج نازل ہو	کرکی ای کشا کہلائین وہ اوسکو
اور عذاب اونکو دوسرا ہے			جنس وس طرح کی ہی گونا گون

وَاٰخَرُ مِنْ شَکْلِہٖٓ اَزْوَاجٌ ۝

یا اوسی شکل سے ہے رنگ برنگ	کہ دوزخی لوگ اوس سے تنگ	اور وہ آئین انکی جو تھی ہمراہ	جو کہ چلتی تھی انکی ہمرہ راہ
	تو لگین کہنے یون سرکش گنہگار	دی خبر شیطی ہمدم سردار	
یہہ جماعت ہی گھسی آتی			تم سبون ساتھ ہوکر بد اعمالی

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ

	کرنی اسطرح سی لگین گفتار	بجواب سرکشان سردار	

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

کہ نہین ہو جائیگی اونکو	یا نہو جو خوشی کچھ انکو کبھو	بی شک یہہ ہین جی سرکش	پیٹھنی والی آگ کی اندر
بولین اتباع باہمہ متبوع	بلکہ تم ہین ہو اوس خوشی محروم	کہ نہو جو خوشی تمہاری تئین	یعنی تم خود ہو قابل نفرین
تم ہین لائی بلا ہماری پیش	یعنی لغو اسی کی ساری تشویش	پس بری ہی قرارگاہ سقر	جسمین سوز و گداز ہی یکسر

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝

بولین اتباع پھر دکر بارہ	طعن وساتج دل بیچارہ	رب ہمارے جو کوئی لایا پیش	ہمکو یہہ بار جو ہی پیش از بیش
بس زیادہ دیجیو اسکو مار	کہ دو چند اوس پہ ہو آگ کا غبار	یا الٰہی اسے جگہہ دو چند مار	کہ مسلط ہوئی انہی پہ کرکے دم مار
مولوی نی بہ موضح القرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی بیان	کہ جہنم کی ایک کناری پہ	جمع لوگونکو کرتی ہین لاکر
بیقرار ہین اگلی پچھلونکو	کو سنی لگتی ہین یہ سن تقی	اگلی متبوع پچھلی تابع جان	بولین گے کار بد کرکی جہان

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝

اور وہ سرکش کہین گے یون باہم	کیا ہی ہمکو کہ دیکھتے ہین نہ ہم	لوگ جو دم کرتی تھی ہم تمام	جنکو دنیا مین تھی گنتی اشرار
وہ جو لفظ رجال ہی ارشاد	اوس سی ہی فقرای مسلمین مراد	جیون صہیب و خباب و عمار	کتنی جنکو برے نہ ہین کفار

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝

کیا پکڑتی تھی ہنسی آگی ہم	اونکو ٹھٹھی مین ہزل بین	یا بچی انمین ہی جو کہ نہین	او نسی آنکھین کہین دیکھتی ہین نہین

یعنی جو تقی ہوئی ہے دوزخ و نار	اپنی اولوگو دیکھ کر کفار	مومنوں کو وہ [illegible]	جانتی تھی [illegible]
بولیں جو تھی تمہارا غلط وہ کار	ہم جو کرتے تھے جہل تھی اونسی ہی	اونکو ناحق جہل میں کہا تھا	کرتی ہنسی تھی ہم عبث [illegible]
دی سزا اور قابل اوسکے تھے	جنکو دنیا میں کرتے ہم ٹھٹھے	ہنسی ہم [illegible] آج اونکی [illegible]	کوئی پایا سقر میں [illegible]
یا کہ دوزخ میں ہیں وہی لوگ کمیں	ایک آنکھیں ہماری چوک گئیں	[illegible] نظر ونکو اپنی [illegible]	دیکھتی ہیں کوئی نہیں آیا
یہ تو بیشک سچ ہی ہے سراسر			جدل اہل سقر ہیکہ مگر

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ

یعنی آپس میں ہے وہ جھگڑا — سب کا ہے جملہ اہل دوزخ کا

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ع

کہدے تو اوشر کو نبی ایسے ور	میں نہیں پر ڈرانیوالا ڈر	اور نہ حاکم کوئی ہی بجز خدا	کہ اکیلا ہی زور میں یکتا
غیر تش غیر جہان نکنار [illegible]	وحدتش سم ابن آن برداشت	گم شود جملہ ظلمت پندار	نزد انوار واحد قہار

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

رب افلاک اور زمین کا بھی	اور جو اونکے بیچ میں ہے تھی	زور والا بیان سی بالا	جرم و تقصیر بخشنے والا

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ

کہہ کہ وہ جس سے ہیں ڈراتا ہوں			ای قیامت جسی بتاتا ہوں
ایک خبر ہی بڑی کہ جس سے تم	بیہودہ ہوتی [illegible]	یا نبوت کی ہی [illegible]	جس سے تم سر پھیر رہے ہو

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

نہیں تھا مجھے کچھ علم و خبر	بکلام گروہ بالا تر	جب جھگڑتی تھی شان آدم پر	یا کہ تدبیر خلق و عالم میں
یعنی اعلائکہ جب دم	کرتی گفت و شنود تھی باہم	کیا خبر تھی کہ میں بیان کرتا	تم سے اوس حال کو عیاں کرتا
کیا ہی اوس سے [illegible]	کر میں کرتا بیان [illegible]	تمکو حال ملائک و آدم	کتب اولین میں جو ہی رقم
	غیر اوستاد کی سکھائی ہوئے	بن کتب کے پڑھی پڑھائی ہوئے	

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

نہ کیا تھی وحی مجھکو مگر			اور کیا اس بغیر سر تا سر
کہ میں ہوں صاف سنانیوالا [illegible]	موجبات عذاب سے بھی [illegible]	یا کہ اضلال [illegible]	دشمن دین اور ایمان سے بھی
	امر سجدہ سے جو بلا یا	جیسے ارشاد حق نے فرمایا	

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ۝

جب کہا رب نے فرشتوں سے یہ دین	اسطرحسی ملائک کی تلقین	کہ بناتا ہوں میں ایک انسان کو	گل و مٹی سی صورت جکڑ کے

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝

پھر جو کر لوں درست وہ انسان	اور پھونکوں میں اوس میں اپنی جان	تو گرو اوسکی واسطے بسر	کرتی سجدہ زمین کی اوپر
اس لیے اپنی جان فرمائے	کہ وہ اوس ملک غیب سے آئے	اور ہمین بجہ دخل آب و خاک ہو	وہ بجز امر رب پاک نہین

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝

پھر کیا جھک کی سجدہ تکریم	اون فرشتون نے ازسر تعظیم	سب کے سب نے کہ تھی وہ اکٹھے	یعنی یکبار گی نہ دی ادب
پر اوس ابلیس نے کہ تہا کہ جن	اون فرشتوں کی ساتھ رہا اوون	بغرور و تکبر آپ بیش	اور تہا کافر وہ نسی بد کیش
یا تکبر کیا جو اوسنے لعین	ہو گیا کافر وہ نسی ملعون	تہا عزازیل وہ جو نام اوسکا	اوسکو تبدیل یکبیک فرما

قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ۝

کہنی خالق لگا کہ اے ابلیس	کیا ہوئی سد منع اور تابیس	تجکو اوس سے کہ کرلی سجدہ تو	حسب فرمان و حکم اوس شی کو
جو بنائی لگا گی میتی ہاتہ	یعنی قدرت کے دونو ہاتون ساتہہ	کیا تکبر سے پیش آیا تو	ہو گئی اونی غرور لایا تو
یا کہ تہا تو زروی استحقاق	رکھنی والون مین شبہ اطلاق	دونو ہاتون سے ہمارا دو بیان	ہاتہ قدرت کے دو عیان و نہان
یعنی قالب کو درست ظاہر ساتہہ	اور جانکو لگا کی غیب کے ہاتہ	طرز قدرت ہی اوسکی طور بطور	صنع غیب اور صنع ظاہر اور
اوسنی پیدائش بشر کی	دونو قدرت کے طرز صرف کیے	پھر یہ ابلیس نے جواب دیا	شق ثانی کو اختیار کیا

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝

کہنی اسطرحسی لگا گمراہ	مین ہوں بہتر بشر ای اسد	کہ بنایا ہی تو نی مجکو شریف	آگ سی وہ جو ہی بسر بسی لطیف
اور بنایا ہی تو نی اسکی تن	ایک گل سی کہ ہی کثیف ترین	تہا خطا کار اسمین انصاف	جیسی گذرا بسورہ اعراف
مولوی نی بموضح القرآن	یون لکھا ایک فائدہ ہی یہان	کہ وہ آتش سے گرم اور ہی تیز	اور مٹی سرد اور خاموش
	اوسنی اوسکو سمجھ لیا اچھا	اور خدا کی اوس پسند کہا	

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝

یون لگا کہنی خالق معبود — کہ نکل یہانسی تو توہی مردود
اور تجہپر توہی بڑی پہٹکار — روز دین وجزا تلک ہی خوار
تو نکل یہانسی یعنے جنت سے — یا فرشتونکی شکل وہیئت سے
یا نکل جا تو آسمانسی تو — یا کہ جاوہ فرشتگانسی تو

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

کہنے ابلیس یون لگا بجواب — رب مری ڈھیل دی مجھے ب[illegible]
تا بروزیکہ سب اوٹھائی جاوین — یعنی جو مرگئی جلائی جاوین

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝

کہنی خالق لگا کہ ہی تو — ڈھیل بخشی گئی تو یسی ابی جو
روز اسوقت تک کہ ہی معلوم — یعنے مرجائین جبکہ سب بعموم
نفخہ اولین سے اوسکی مراد — جیسے تفسیر مین کیا ارشاد

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

کہنی ابلیس یون لگا اوسدم — کہ تری زور و قہر کی ہی قسم
راہ بہکاؤنگا مین ان سبکو — یعنی ہر طرحسی بوسوسہ ہا
ہان مگر تیری بندی خاص الخاص — اونکو جو ہین جنی گئی اشخاص

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ

حق تعالی نی اوس سے فرمایا — سچ کو جس سخن سے ہی پیش آیا
اور سچ ہی وہ گفتگو و مقال — وہ جو کہتا ہون تجہسے بین الحال
تجہسے اور جن و انس سے جو اب
یا کہ سوگند خالق برتر — یا کہ سچ ہے میری طرف
بیگمان پرکرون مین دوزخکو — تہر مین آبہرو نمین دوزخکو
چال تیری چلین گے اور مین سب — از من است ۱۲

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

کہہ کہ مین چاہتا ہون تمسے نہین — اور نہ کچھ اجر او ربدل کی شکر
اور نہین مین بنانیوالا آپ — کر کے صنعت کہانی والا آپ
اور تم جان لوگی اوسکی خبر — بیچ تہوڑی ہی دیر کے بعد
یا کہ خیر الوری کا صدق سخن — جان لو بعد مرگ کی ہمہ تن
یا آلعی بسورۂ داؤد + — اگر مرے حال جو تہا یہ تجو
وہ تو ہی پند سب جہانکی لیے — سب انس و جان کے لیے
یعنے قرآن کی جلد وعدہ و وعید — بعد مرنیکی تم یہ ہو و یقین
یا کہ تم جانلو قیامت کو — یا کہ اسلام کو عیان جب ہو
اوس خلاف سے باز رکہنا مجھکو — جس سے عاند شرا غیاب ہو

جو اگر ہین غیطلسی بیش آوے ان
سورۂ مکیہ سی ہے مگر ایک
ہین وہی قل یا عبادی

سورۂ قمر و غیرہ جاوے

تجکو توفیق دی انابت کی

کہ اثر ریز ہوا اجابت کی
مدنی بھی ہین آیتین ایک
حیث لا تشعرون تک

سورة الزمر مكية الا قوله قل يا عبادي الذين الى قوله انتم لا تشعرون

وهي خمس و سبعون اية و كلماتها اثنى و سبعون و مائة و الف و حروفها ثمان و ستمائة و ثلث آلاف و ركوعها سبع

اور وہی سب آیتین پچہتر ہین

کلمین گیارہ سو بہتر ہین

حرف ہین چہ سو آٹھ ہزار تین

اور کر تو رکوع سات شمار

بسم الله الرحمن الرحيم

تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ط

یہ اوتار الکتاب و قرآن کا

اوس خداوند سے سراپا

وہ جو غالب ہے حکمتون والا

زور و حکمت مین حصر نہ بالا

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق فاعبد الله مخلصا له الدين ط

ہمنے تیری طرف اوتاری کتاب
یعنی کر بندگی خدا کی تو
ہین مخاطب اگرچہ پیغمبر

ٹھیک اور راست ایسمعانی نایاب
کر کے خالص اوسی عبادت کو
لیک امت مراد ہی یکسر

لبس عبادت کرو اوسخدا کی تئین
وہ جو ہی لفظ دین ہیان ارشاد
تاکرین بندگی خدا کی تئین

کر کے خالص اوسی کو اپنا دین
بندگی خدا ہے اوس سے مراد
کر کے شرک و ریا خالص دین

الا لله الدين الخالص و الذين اتخذوا من دونه اولياء ما نعبدهم الا ليقربونا الى الله زلفى ط

جان لو کہ ہی خدا کی تئین
اور جنہوں نے پکڑ لیے اوس بن
اس لیے تاکرین ہمین نزدیک

بندگی جو تری ہی البتہ دین
کہ نہ ہم پوجتے ہین اونکو مگر
جس سے پہچین بڑے سے بڑی رتبہ

دوستدار دل صنم یا جن
طرف حضرت خدا وہی نزدیک
ای سفارش سے جو وہی ہین آگاہ

کہتے ہین ایسطرح سے وہ بسر
الیسی نزدیک و پاس کرے کر
ایک رتبہ بلند ہم پاوین

ان الله يحكم بينهم فيما هم فيه يختلفون ط

بیشک وہ رب داور دادار
پو جتا ہی کوئی فرشتی آج

حکم فرماوے اودن آخر کار
جیون رکھین ہین نبی روا مسیح

جنمین وہی مشرکان نفی الصفات
اور کسی نی بشر کیا معبود

ہمدگر کرر ہین ہین بحث و جدال
جیسوں نصاری ہین اور قوم یہود

اور اسطرح مجمل و شمس و نجوم
اور سلک کا بھی مقصود

جو جتنا اونمین سے ہین یہ قوم
کہ وہ اپنا ہی ٹھیک ہی معبود
اونکی دعوی کا سب بطلان

اور کوئی جو جانا ہی انمین جھگڑ
اونمین قیامت کو حکم فرماوے
ہووی ہر یک آشکار

اور کوئی اونمین جو جن و شجر
عدل اور انصاف سے اونمین

بیشک وہ رب حضرت احد
جو ہی جھوٹا نہ ماننے والا

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝

یا کہ ناشکر حضرت باری
اور با انعام خالق منعم

یعنی کہتا ہی جھوٹ جو کہ نہ سنی
ناسپاسی سنت اونکی کام

نہ دکھاتا راہ اوس سے کسکو
کہ ہون واسطے اللہ شفاعت خواہ

لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

جو خدا چاہتا کہ کرتی ولد
پھر بھلا بیٹیان وہ لیتا کیون

جیسے کہتی ہین مشرکان لعین
زعم من اہل شرک تھی جو ہون

تو بلاشک وہ جب لیتا
بلکہ لیتا جو ہوئی وہ چیز

خلق سے جسکو چاہتا وہ خدا
کہ وہ بیٹی ہین جس سے عقل و تمیز

سُبْحَانَهُ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ط

اتخاذ ولد سے پاک ہے وہ
وہ خدا ہی یگانہ غالب
لف کرتا ہی راتکو دن پر
اور کیی اوسنی رام و فرمان بر
یعنے ہر روز وماہ اور ہر سال
جان لی تو کہ ہی وہ زور آور
جرم بخش گناہ گاران ہے
تمکو پیدا کیا بفضل و کرم
پھر بنایا تھا اوسنی اوس سے جان

مشرکو نکی گمان کا سب
نور ظلمت کے لائی ہی اندر
اپنی قدرت سے آفتاب و قمر
چلتے رہتی ہین اپنے اپنی چال

کہ بنایا ہی اوسنی غیر شریک
اور کرتا ہی لف دن شب تیز
ہر یک اون میں ہر وماسی بفلک
لفظ تکویر سی مراد یہان

نہ کسی طرح عیب ناک وہ ہی
جملہ افلاک اور زمین کو ٹھیک
رات پر البتہ زمان معین
مشی کرتا ہی ٹھہری مدت تک
لف سے اور لپیٹنا ہی جان
اوسکی مغلوب قہر ہین تکسیر
سلب اون نعمتون کو وہ ابد
جان واحد سے وہ جو تھا آدم
اوسکی جوڑی کو اپنے جسم سے

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝

عیب اوسکی خط الشعار ان
یعنے کرتا نہیں بسبب ترک و گناہ

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

یعنی پیدا کیا ہے حوا کو
پہلوے چپ سے اوسکی ای لوگو

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط

اور نازل کیی تمہارے لیے
چار جوڑو نسی ہیں مراد جہان

یعنی ایجاد و اختراع کیے
ابل و معز اور غنم اور ضان

چارپایو نسی آٹھہ مادہ و نر
جنکے ارشاد کی یہ کیفیت

تاکہ لو اونسی منفعت تمہیں
خلق کی اونکی اب سنی کیفیت

يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط

خلق سے پیش اسے ہی تمکو
آفرینش کو آفرینش پر
ایک سے ظلمت شکم اونسی

ای وہ خالق بنائی ہی تمکو
یعنی ایک طرح کو بطرح دگر
دوسری ظلمت رحم او نسے
لیے جسکو مفسر دلے

بیچ پیٹوں تمہاری ماؤں کی
اون اندھیروں میں ہیں جو تین
تیسری ہیں خلاف سے مذکور
اپنی موضح میں لکھہ گئی جو

اور اون مایوں جو ہیں سیاہ
بعد نطفہ کی کرکے تمکو ہیں
صلب سے یا شیمہ ہیں مشہور

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ

یہ خداوند ہی تمہارا رب
پھر کہانسی وہ شرک لاتی ہو

واسطی اوسکی راج ہی منصب
راہ سیدھی سی پھر کے جاتی ہو

کوئی معبود ہی نہ اوسکی سوا
ان دلیلوں کو دیکھ ظاہر و صاف

ہی سزاوار بندگی وہ خدا
دیکھتے ہو نہ سر انصاف

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ط

جو تم انکار ساتھ پیش آؤ
تو تحقیق حضرت اللہ
اور اگر شکر تم کرو یکسر

ہے غنی تمسی اور بی پرواہ
یعنی توحید حق کی نعمت پر

اور نہ راضی ہی وہ خوش ہو پسند
تو تمہاری لیے پسند کری

اوس خدا پر نہیں یقین لاؤ
اپنی بندوں کو منکری گر زند
کہ تمہیں اوس سے بہرہ مند کرے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اور اوٹھاتا نہیں ہے ای دلدار
پھر طرف اپنی رب کے روز شمار

کوئی بندہ اوٹھانیوالا بار
پھر کی جانا ہی تمکو آخر کار
کہ وہ کہتا ہی اوس سے علام خبر

بار اثم و گناہ نفس دگر
تو بتا دیوی تمکو ایمر دم
وہی جو سینوں میں راز ہیں کمبیر

اوسکو اپنی ہی بار کا ہی ضرر
وہ جو کرتی تھی اس جہان میں تم

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

[illegible]

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

اور جب پڑتی ہی الم سرور	آدمی کو بلا او رنج و ضرر	تو پکارتی ہی اپنی خالق کو	پہر ہوا لاوہ اوسکی جانب
پہر جو نعمت بخشی اوسکو خدا	نعمت اپنی طرف سی سرتاپا	بہول جاوی جس چیز وہ بد کیش	جسکی جانب کا تہا پیش
اور مضر کری برابر ہی خدا	یعنے اورونکو ہمسر اور ہمتا	تا بہکاوی اوس خدا کی راہ	یعنے لوگونکو وہ عدو اللہ
لفظ انسان سی ہی یہان ارشاد	اوس سی ہی عتبہ ربیعہ مراد	یا کہ ہی بوحذیفہ مردود	لفظ انسان سی یہان مقصود

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ٥

کہدی ای فاجر تو ای نسانی	کنہ دنیی ہی تہوڑی دیر بہا	بیگمان تو ہی ناروالون	یعنے دوزخ کی ناروالون
	جسکی آگی ہی یہ لذت دنیا	ہی محقر تمام اور ادنی	

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ

یا وہ جو بندگی میں قائم	صرف ظلمت جو ہی جسکی دائم	لہڑہون شب بین وہ نماز	سجدے کرتا ہی او کہڑا ہو نماز
حذر کرتا ہی یعنی خوف و گور	آخرت سے کہ ہی پہیلا ہر	اور کرتا ہی امید رجا	مہر تا ہی اپنی رب سی سدا
یعنے یا وہ بند طاعت ایسا	اوسکو خوف امید سی ہی کار	لفظ قانت جو ہی انہار	اوس سی صدیق یا بی مراد
یا عثمان اوس سی ہین یہان انہار	یا ابن عمار یا کہ ہین سلمان	یا ابن قہطہ اوس سی آگاہ	ابن مسعود یعنی عبد اللہ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

کہہ تو ای سید زمین زمان	کہ بہلا کوئی ہی برابر	جاننی اور نہ جاننی والی	ماننی اور نہ ماننی والی
ذکر سمجہ ہین موعظت	یان مگر ہین دانشمند	یعنی ناشاکر سرو کفران	کب ...
وہ تو سمجہ ...	...	کہ وہ منعم کو جانتا نہیں	نعمتین اوسکی پاتا نہیں

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

٤

کہ دو ای ... میری	ای ... میری بندو	کہ دو ... گہوتم ...	اپنی پروردگار سی پرہیز

اوس جماعت کے واسطی کہ سدا
اور زمین خدا کشادہ ہے
کرنیوالی شکیب اپنی ثواب
کہ جو اپنی وطن سے ہجرت کر
گئی ہین جیسکہ بولی وی کفار
جو ہین عقل اور دانائی
جانتی تہی ہماری آبا
تو ہی قائم رکہہ اپنا بہلا دین

لائی احسان اس جہان مین بجا
جوکوئی چاہی کرلے اوسکو ٹہے
جسکا خارج حساب سی ہی
گئی ملک حبش کو تہی بسیر
اس طرحسی لسید الابرار
کہوئی دیتا ہی دین آبائی
اپنی عزت بر شتش عزیز نے
چہوڑ مت اگلی رسم اور آئین
آگی اسکے ہی اس طرح ارشاد

آخرت مین ہے نیکی اور جل
جو بہشت البشیر اسکی کلام
اسکا مسئلہ مین جعفر طیار
رنج غربت پہ صبر فرمایا
کای محمد یہ کہدی ہو بیقرار
کیون وہ دین قدیم کہو بیٹہے
وی حسنا دید قوم او سادا
لبس شرف وہی اس خطاب سے
پڑہ کی معلوم کری اوسکا مفاد

تا کہ قرب خدائی عزوجل
کہ دیکہی جانتین پوری اور تمام
اور دی جعفر کی ساتہہ تہی جو لوگ
آخرش ملا اجر اور بدل پایا
اور بہلا کیسی یہ فتوت ہے
تو بتاتا ہی دین مستحدث
جو جتی تہی ہمیش لات و منات
دینی فوراً اگلی جواب اونکو

قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

کہہ کہ مین تو کہا گیا ہون حکم
کہ عبادت کرون خدا کی مگر

کر کی خالص اوسکو اپنا دین
تا بکونین مقتدا ہون مین

اور مامور ہون بحکم ازل
دین و دنیا مین سب سے اول مین

اس طرحسی دیا گیا ہون حکم
کہ مسلمان سب سے ہون اول

قُلْ إِنِّيْ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

کہہ کہ گر بار مین تو ڈرتا ہون
یا کرون امر و نہی سے اہمال

خوف اور بیم اوس سے کرتا ہون
یعنی اخلاص کے جو نہین چال

جو مین ہون اپنی رب سے نافرمان
مار اوس روز کی ہی جو بڑا

ای کرون شرک کی طرف میلان
جسکا ہر ایک ہول ہوگا بڑا

قُلِ اللّٰهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهِ

کہہ تو اے خواجہ زمان و زمین
گذری اور خالص اوسکی تئین
امر تہدید ہی یہہ اور تنبیہ
کری ثابت اگلی کے عیاری

کہ فقط حضرت خدا کی تئین
بسر اپنی بندگی اور دین
اونکی خذلان سے بوجہ جیہہ
خواجہ دین کی زیانکاری

مین عبادت جسے چاہتا ہون
اب سنتش سے جسکی تم
سنکے اس حکم کو دی ابلیس
بولی خاموش ہو امجد تو

ای بجا بارہا ہین لاتا ہون
جسکو چاہو پوجو اوسکی ایدم
آئی حسب النسب دنیا میں عیش
چھوڑ کر کیش و دین آبا کو

تب اس آیت کو لائی ہو لیکن | تا کہ دیوین جواب اونکی نہین

قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

کہ نقصان طرح کی ہی ان دن قیامت کے یعنی جز منزلیں جنت کی اور سے ہرا

کہ بتحقیق جین وہی اہل زیان کہ وہی اپنی زیان کی پائین سزا کی گئین ہر بشر کو جو ایجاد اور جو کوئی ہووی نافرمان

وہی جو کہ بڑی ہیں نیا ابن عباس سے روایت ہے وہ جو ایمان اور یقین لاوی پہنچے دوزخ کو بانقمہ خسران

اپنی جانون اور اپنی لوگون کہ خسارت جو زینت ہی منزل اور اوسکی اہل کو باوے

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

ہو خبر دار یہی وہ زیان ٹوٹی والونکی واسطے اون اور ہون نیچے اونکی اور اونکو دیکر جو ہی ظلل ارشاد ہیہ عذاب عقاب سے کبیر جس سے بندونکو اپنی ڈراتا ہی

ظاہر و ہر بلا و واز روئی بیان | کہ یعنی وہ جو بہار ہی کبیر | اون عوام خواص موقف

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ

آگ کے سائبان ہون نیچے اوس سے مقصود ہین فرش ہاہو | یعنے درکات میں ہین زیر و زبر اسکے وہ ظلل جو فرش | آگ کے سائبان ہون کبیر ایک کے سائبان فرش کے بر طریق عز او جہ آیا

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝

یعنی یہ ہر بشر کے سے ڈرتی بس کام ولنسی نفس سے آگے | ای میرے بندگان مجھ سے ڈرو تا کہ مغضوب میرے ہو جاؤ | کہ ڈراتا ہی خالق بر تر خوف اور بیم کر و بجسے

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

اور جو بچے ہی ہیں شیطان سے اور پہر ی وہی خدا کی جانب بس بشارت دی خبر خوشی انکو جو ہین اللہ کے اپنی

یا کہ بچے ہی ہیں اون سب کو جہوڑا اغیار اور اجیان کو میری بندونسی او سمجھاتے ہو حق تعالیٰ کی یعنی جانب دین

کہ پرستش کریں وہ شیطان کو خاص اونکی لیے ہی خوشخبری کہ وہی سنتی ہین بات کو کبیر اور وہی لوگ عقل والی ہین

بالکہ اصنام اور اونکو یعنی دنیا و دین کے بہرہ اور چلتی ہین بہتر اوسکی جملہ دائم ہی نزالی ہین

اکمل تھا بہ زید ابن عمر	اور وہ سلمان فارسی و ابوذر	لیک بعضوں نے یوں ہی لکہا تحقیق	کہ جب اسلام لائی وہ حضرت
بھی سنکر وہ فخر دو عالم کے پس	اہل عشرہ مبشرہ سے شش	مثل عثمان و سعد بن وقاص	اور مانند طلحہ شش انتخاب
بیس ملاقات سے مشرف ہو	بھی اسلام کے حقیقت کو	سنکے صدیق کا مقال کلام	ہو گئی وے مشرف اسلام

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

کیا بہلا ٹہیک ہو چکا جسپر	حکم ناطق عذاب کا کسپر	پہر بہلا تو چہڑا سکا اوسکو	وہ جو بھی بیچ آگ کے بند ہوا
یعنے جنکو وعید فرمایا	کما فی قوله تعالی لاملان جهنم و قوله فی النار		حکم نار اور عذاب کا آیا
پہر بہلا تو چہڑا وے گا اسکے تئیں	نار دوزخ سے ای پیغمبر دین	سکو ایمان پہ لو نہ لا سکتا	اور سفر سے نہیں چہٹا
جنکو مقدور ہی بہلا وہ کہاں	اہل دوزخ کو نالہ لو ہوا ان	اہل دوزخ سے ہیں نہیں ہیں مقصود	ہوا مسبب و عتمہ مردود

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

لیک وے لوگ کہ ہیں صدق پر	اپنی پروردگار سے کسپر	اونکو مسکن ہیں بنا نہاے بلند	جنکے اوپر ہیں خانہائے بلند
جو بنائی گئی باستحکام	ای کوشکیں جنکے ہیں بنا	ہوتی جاری ہیں نہریں ہیں بہشت کے	نیچے غرفونکی جو بہا بہشت
عہد و وعدہ خدا نے فرمایا	یعنے بیانکی ساتہ بنیاد	نہیں فرمائی ہے خلاف خدا	وعدے اپنی کو اوسنے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

کیا نہیں تونے اوسکو دیکہا	کہ خدا وند نے اوتارا	ابر اور آسمان سے پانی کو	صرف رحمت اور مہربانی ہو
پہر چلایا خدا نے اوسکے سبز	بیچ چشمونکی وے جو ہیں	پہر زمین سے نکالا خدا	سانہہ اوسکی کہ ہی وہ اسبا
زرع کو مختلف ہیں رنگ جسکے	اخضر و احمر و سیاہ سپید	پہر وہ کرتی ہے زور اور	یعنے طیار جب وہ کہیتی ہو
تو تو اوسکو دیکہے سبز	پہر وہ ہو گیا زرد نا گہ کہیں	پہر وہ کر دالا اوسکو	تو وہ کیسے بطور حسینی دستو
بیگمان اسمیں ہے نصیحت پند	واسطے اونکی ہیں جو دانشمند	کہ سمجہتے ہیں	مثل مزرع کی سبز ہووہ

بہر تقبیکہ چلتی ہی صرصر | کہو فی کسر سے نازکی کا اثر

عِ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ

کیا وہ جو ہی کہ فضل فرمایا | وا کیا جسنے اوسکی سینے کو | حکم و فرمان ہاتنی کی لیے | دین حق اسلام کے جانبے کی لیے
شوہی لغزا اور اوجالی پر | اپنی رب کی طرف سی السرور | اسکا وجہ خطاب اور منتا | حضرت حمزہ و علی کو کہا
| جنکے سینے اور صدر کو تن | نور عرفان سی کر دیا روشن |

فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

پس خرابی اونہیں کو ہی اوسکے | سخت ہین جنکے دل یاد خدا | یہ جو رکہتی ہین سخت اور دل کو | گمرہی صریح مین ہین بڑے
جبکہ اصحاب نبی ہی آ | کی حدیث اور سخن کے تئین | بولی حضرت کسی کالی نبی سخن | ہمسے فرمائی حدیث و سخن
انکی حدیث سے اور بات | سے حلاوت مین شکر قند و نبات | کہ ہمارے وہ طوطیان مذاق | استفادہ کی اوسکے ہین مشتاق
| تب آیت سے کر دیا شیرین | کام طوطی آرزو کی تئین |

کہ خدا نی اوتاری بہتر بات | اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ | ایک جامع کتاب جو بالذات
متی آپسمین ہے ہم زبانی | | وہ دوبارہ ہو اور دہرائی
ہے غرض اوس کتاب سی قرآن | کہ ہی خوبی مین سب بیکسان | یا کہ الفاظ کی وہ تمین | یا معانی کی حسن صحت مین
یا کہ اعجاز مین ہمہ دیگر | یا کہ حد کمال مین یکسر | او قرآنین سے وہ دہرائی | ایک سخن جو کئی طرح آئے
یعنے ایک مطلب اور کئی تقریر | جیسے موضع میں کہہ گئے تشطیر | یا غرض اوس سے ہین مقرر جات | جو مکررات آئی اور مقرر آئی
جسطرح امر و نہی ہی ارشاد | جیون کیا وعدہ اور وعید کو یاد | جسطرح اوسمین لیمعانی یاب | ذکر رحمت سے اور بیان عذاب
| جسکے سی جنت اور سقر کا بیان | اہل ایمان و کفر کو ایجاد |

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ

ہوتی ہی جاڑے کے بال کہڑی | اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ | اوسمین سن سن کے عذاب کی گہری
جسم ہوتی اونکی پہلی ہین جو قریب | اپنی پروردگار سی یکسر | پہر باسید رحمت معبود | نرم ہوتی ہین یکسر اونکی جلود

اور ہوتی ہیں نرم اونکی قلوب — جانب یاد خالق ای محبوب — یہ اوترنا کتاب قرآن کا — راہ دیتا ہی اوسکی یزدانکا

راہ دیتا ہی اوس سے جسکے تئیں — چاہتا ہی وہ یعنی جانب دین — اور جسکو بہلاوی ہی ابعد — لیس نہ اوسکو کوئی ہی راہ

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا وہ جو روکتا ہی اپنی دلگیر — اپنی موتہہ پر برا عذاب اور مار — دن قیامت کے یعنی ہنولکو — جب دیا جا مار وہ مخذول

مثل اوسکے ہی جسنی پائی اماں لیا — سے خدا اونی کو جان لیا

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور کہا جاتی ظالموں کو تب — کہ چکہو جو کماتی تہی تم تب — ای کہا جاتا اونکو وہ جزا — چکہلو تکذیب کا تم اپنی جزا

ہو چکی ہیں مکذب اونسی پیشتر — اونکے ہیں اہل مکہ اندیش — عذاب آن آئی مار اونکو تئیں — اوسجگہ سی کہ جانتی تہی نہیں

پہر چکہاتی اونہیں ہیکلیا ہے — حق تعالیٰ نی ذلت اور خواری — نسبت ہیں اسکی جہانکی سر تاپا — قتل اسیر اور خسف و مسخ

اور البتہ آخرت کے مار — ہے نہایت بڑی اونکو اور البتہ — جو حقائق کو جانتی ہوتے — اور قرآن کو مانتی سے

تو نہیں ہوتی اسطرح سی خوار — ہیچ دنیا اور دین کی ہنار

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور البتہ ہمنی کی ہی بیاں — اور ہی مر دہان ذکر — کہ ہو دنیاوی ناوی کہ بہتر — کہ ہو دنیا اور دین ہر فائدہ

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

ہی جو قرآن بیچ ... — عربی لفظ ہیں کجی ولا

تاکہ وی نصیحت کریں پذیر — دہیان کریں سوال ... — کہ زبان عرب اونکی ... — اوسکی فہمید اونکو آسان

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

بل خدانی بیان ایک مثال — جسمیں توجید وہ شرکا ہیں — کہ ہی اکہ جسمیں جہنم بیان — ہم وکو بیشتر ظلم و ناحق اور ...

اور ایک دو سالم اور برا
ساری خوبی ہی اس خدا کو سزا
اہل تحقیق نے کیا ارقام
اور سارا جو ایک کا ہو غلام
یہ مثال اونکی ہی کہ جو بندے
لگ گئی ہیں جیسے دو کی گمراہ
دیکھیں مر جاتے ہی وہ محمد کب

ملک ہے اک مرد کی تنہا
کہ وہ کہتا کوئی شریک نہیں
جو کئی شخص کا ہو ایک غلام
خواجہ ہر طرح اوسکی آوے کام
ایک رب کے ہوں اور کئی رب کے
ہمکو سب المنون ہے بد نگاہ
تا کہ ہم اوس سے چہٹ جاوین سب

کیا برابر وی ہو وینگے مثال
پر بہت آدمی نہ جانتے ہیں
کوئی اپنا نہ جانے اوسکے تئیں
کی خبر پوری اوسکو اپنا جان
بعض نے یوں لکھا ہے وجہ خطاب
تکتی رہتی ہیں دمبدم ہم تو
دل حضرت پہ جو ملال آیا

اپنی وہ شرک اور یہ توحید حال
مالک اوسکی نہیں یہ مانتے ہیں
اور خبر اوسکی پوری لیتے نہیں
اور کرے اوسپہ مہر و رحمت ان
اگلے آیت کا یہ معنی باب
گردش چرخ اور زمانے کو
تب خداوند نے یہ فرمایا

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

تو تو مرتا ہی ہے اب
اپنی عمر کا گا پاس اگر
[illegible]
بعد مرنے جھگڑے کی آخر کار

اور وی بھی ہیں مرنے والے
کرتے ہیں کلہ الگو پہلے
کرتے رہتی ہیں کیسے تکبیر
ان ہو جاویں ملزم وی مردم کفار
[illegible]

پہر بلاشک و شبہ تم مجموع
اپنے ایمان والے او کفار
آگے دونوں کا فرق ہو من
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
[illegible]

دن قیامت کی ہی تو رجوع
دست مجمع کا اجل ہونا آخر کار
پیش پروردگار حشر کے دن
ہے یہاں اختصام عام مراد

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ

[illegible]

جسنے بولا ہی جھوٹ خالق پر
کافرونکی لیے ہے یہ سزا
اور تم سب نے اوسکو جھٹلایا

اور جو سچ بتانے سچی بات
ای جو بولا دروغ وہ سنکر تو
تو بہلا کون ہے ستمگر تر

جس گہری ای سکو آئی سچی بات
تو برا آدمی ہے اوس کو ان
تمسے ای کافران اہل سقر

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور جو کوئی شخص لایا سچ
[illegible]

ای محمد کہ لیکے آیا سچ
یعنی پرہیزگار ہیں والے

اور مانا ہی جسنے سچ کی تئیں
[illegible] ہیں جبرئیل امین

یعنی پیغمبر اور اہل یقین
اور مصدق ہیں [illegible]

یا یہی جانی کتاب اور قرآن | اور مستحق ہیں نبی زمان کے | یا مصدق ہیں حضرت سے صحبت | یا علی یا دو ہنو کا فرق

لَهُمْ مَا يَشَاؤُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

اونکو ہی وہ کہ چاہیں اونکے | اونکے رب کے یہاں بخلد ہیں
یہہ جزا محسنوں کی ہی مکرر | وی یہہ کام جو کیے تہے
اونکی احسان اور نیکی پر | تا کہ فرمائی محو اونکی خدا
اور دی اونکو اونکی اجر و بدلا | کار بہتر سی تی جو تہی عمل

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ

کیا نہیں حضرت جدا اکبر | اپنی بندیکو ایمعارسر
یعنی حضرتکو شر اعدا سے | یا کہ ہر ایک کو رنج و ایذا سے | بعض کہتی ہیں جا عباد | انبیا و رسل ہیں اونسے مراد

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

اور ڈراتی ہیں قریش سے سدا | تجکو اونسی کہ ہیں سوا خدا کے
کہتے ہیں جب معائب اونکے | شرح کرنی لگی نبی زمان | بولی مشرک زبان کے اپنے | تا کہ پہچانیں وہ تجکو گزند
یا کہ عزی کی توڑنے کیلیے | جبکہ خالد نبی نے بہیج دیا | پس خالد کو ڈر دکہاتی تھے | کبر و نخوت سے بہت آشنا تھے
دیکہہ خالد نی اونکی جو دیکے | توڑی عزی کے دفعۃ ہی | پر وہ خالد کو جو ڈراتا تہا | خواجہ دین کو ڈراتا تہا

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ

اور جسکو بہلاوی راہ خدا | تو نہ اوسکا ہی کوئی راہ نما | بیشک کفار جو ڈراتی ہیں | نہ کبہو راہ راست پر آنے پائیں
اور جسکو خدا بتاوی راہ | تو نہ اوسکو کوئی بہلاوی راہ | یعنی حضرت کو یا خالد کو | راہ بہکا سکی نہ وہی جو

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ

کیا نہیں خدا اون اعدا پر | غالب و جبر دست و زور آور
یعنی الاخلاف کا بدلا | جو ہمیشہ سے رکہتی ہیں اعدا | پہر بہلا جسکے وہ مددگار ہو | کون بچا سکی ضرر اوسکو

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ

اور جو تو پوچھے منکروں کو | کس نے پیدا کئے سماوات زمین

تو کہینگے اسطرح خدا
جو ارادہ کرے مجھی نقصان
یا ارادہ کرے مجھی وہ جسندا

کہہ بہلا خدائی ہی اونکو
کوئی تکلیف و رنج اور نقصان
نعمت و فضل و مہربانی کا
پہر وے کافر دیسکی نہ جواب

کہہ دیکہا ہے تمنے اونکو بہلا
کیا وے اصنام اوسی بان جسپر
کیا وے اصنام اوسکی رحمت والے
تو خداوندی کیا یہ خطاب

جنکو تم پوجتے ہو سوا اوسکے
کہولنے والی اوسکی تکلیف ہین
روکنے والی اوسکی رحمت کو

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

کہہ تو اسطرح اے نبی اور
اے بہروسا اوسی پر کرتے ہین

کہہ ہی بس مجکو ہر طرح خدا
جملہ اسباب گذرتی ہین
تو ہی اوسکی طرح حسبی السرور

صرف اوسپر رجوع کرتے ہین
جو بہروسی کرنیوالی ہین
اپنی اسد پر بہروسا کر

کرتی ہین اعتماد و توکل
اور سب گذرنیوالی ہین

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

کہہ اے قوم تم کرو سب کام
اب شتاب اوسکو جانو گے تم
اور اوترا آوے اوسپہ لگا عذاب

اپنی جا کہتا ہے باتوکل ہم
جسپہ آوی عذاب اے مردم
رہنی والا ہمیشہ تب نہ تاب
ہو گرفتار قتل و اسر یہان

مین کرتا ہون کام سب تمہاری
کہ وہ رسوا کری انجام
یعنی رسوا ہووے دنیا مین
اور وہان ہووے داخل نیران

متوکل ہو اپنی جا کہتے
اوسکو ہر طرح حسبی و البل الصدر
اور معذب سدا و عقبی مین

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

ہم نے اوتاری اے نبی تجپر
بہروسی کی کہ اوپرا آیا
اور نصیحت جہان نی سمجہا

تجپہ قرآن اے عزت شمر
تو وہ آپہی کو سنوارا
تہی ہلاک ہیا سراکار

سارے لوگونکی مصلحت کی سبب
اور جس شخص نی کمائی راہ
اپنی جی کی لیے بہی سنوارا

ساتہہ حق کی لیے سجادہ
اور جس شخص نی گمراہی
منفعت اوسکی او ضرر اوسکا

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ

حق تعالیٰ وفات دیتا ہے — فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ — اپنی قدرت سے کھینچ لیتا ہے

بسبب النفس اور جانوں کو
بہتر کہنا ابد شرما کر
بی شک اوس جا لی کہ ہم لیتی مین
السلام اب مجھے وہ یاد آیا
اس سے ظاہر ہوا وجہ کمال
نیند میں کھینچ کر جو لکر لیتی ہیں
ماسوا اوسکی دوسری جان وہ

اونکی مرنیکی وقت اور جو
کر لیا حکم موت کا جسپر
اور اوس کی چھوڑ دیتی ہیں
مولوی نے یہاں جو فرمایا
نیند اور موت کا یکساں حال
ہی موت ایک قبض سے
حرکت جس سے نبض کی ہی تھا
اور اوس جان دوسری ہیں

اور وہی جان ہیں کہ مرتے ہیں
اور وہ بھیجتا ہے اور نکو
بسبب حشر و بعث کی ہیں نشان
کہ یہی اوس آخرت کا نشان
کھینچ لیتی ہیں نیند میں جان
یہ وہ جان کہ جسکو ہوش
اور جلتا ہے دم اوسی سے مدام
مونسی بہی کھینچے ہیں

اونکی نیند و نیز ای ہم مرنا
تا بوقت مقرر ای لوگو
واسطے اونکی کر دیا ہے
کھینچتا ہے جو نیند میں وہ جان
کھینچ جاتی ہیں ...
کھنے میں وجو لوگ ہیں ...
اور یہ ہی مضمر اوسی ...

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

کیا لی ہیں بکڑ او نہوں نے بہلا — وَلَا يَعْقِلُونَ — بن خدا او اند یاک کو سفارشی

تا سفارش کریں سبا بیشں اوپر
گرچہ کچھ اختیار رکھتی نہ ہوں

یعنی اسی سے وہی بخشا ہو
اور کچھ بوجہتی سمجھتی نہ ہوں

کہ تو اسطرح ای ستو دہ سیر
یعنی تب بہی وہ بخشوا ہیں گے

کیا سفارش کریں گے وہ ہمیں
اوس سفارش سے بیش آئیں گے

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

کہ مختص حضرت باری
پھر طرف اوسکی پھیر جاؤ تم
کہ خدا کل ہی بخشانا

ہی سفارش تمام اور سرکار
یعنی روز قیامت ہر دم
ای سفارش کی ساتھ ...
جو چھوڑا اوس کو ...

ہی سزا وار اوس خدا کی ...
مولوی نے بموضح القرآن
پر وہ ہی منحصر بحکم خدا
ملک الموت چھوڑتا نہیں

بادشاہی آسمان و زمین
یوں خلاصہ کیا ہی اسکا بیان
دوسرے کا کہا نہیں چلتا

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

اور جب لیجی خدا کا نام
اور جب نام لیجی اونکا (انبیا)

خالصا بی شریک (اصنام)
وہی جبین الہ سولی (حسنا)
پہر جو اعدا کو مختاج پایا

کرتی الفت ہین اونکی آن
تا لگہا او سنگہری (اہل عشا)
بمناجات حکم فرمایا

جو ہین مانتی اب (بجیلا الہ)
ہو فی الحق ہین [illegible]

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

کہ تو اسطرح ای پیمبر ین
تو کرتی فیصل بعدل و داد

کای خدا خالق زمان و زمین
ای بندوں مین یعنی روز تناد

راز دان ہمہ خفی و جلی
جسمین اختلاف کرتی

بعض جو چیز ہی چہپی کہلی
ای السمین با فلک [illegible]

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ

اور اگر وہ وی ظالموں پر
جسقدر ہین زمین مین سب اجناس

اور مانند اوسکی اوسکی سا
اور نظر آتی یعنی ظاہر ہو
اون تہی جنکو شفیع اپنا جان

لیتے آوی وہ جند افدی تہا
طرف حق سے ظلم والوں کو
اپنی قربت کا جو رکہتی تہی گمان

دیوین اوسکو ہے آوے بلا
جو نکرتی تہی وہ گمان خیال
سو بڑی عقبہ عقوبت مین

وہی ہی بہا ماری زہرا
انکی شفاعت اور کلام
مبتلا ہو گئی صعوبت مین

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ

اور نظر آتی اونکو وہی کام
اور لیا گہیر بھی او تہی

جو بنا تی سدا وہی فرجام
اوسپہ تہی [illegible]

پہر ہو تو تکلیف تنجی انسان
پہر ہو دیتے ہین او سکو
علم پر وہ جو کسب کا ہی سبب

کرو تکلیف تو وہ مضطر ہو
[illegible] اپنی سی [illegible]
نہ [illegible] وہی فضل حضرت

ہمکو وہی پکار اور روا
اپنی لگتا [illegible]
[illegible] تا ہو اوسکا

او تو تکلیف کو [illegible] بنا
[illegible]
[illegible]

بلکہ آگہی ہے تمہیں معلوم

کہ وہ آخر کو ہو مرے مقسوم
یوں کرے گی گفتگوئے لاطائل

اسی زر وہی قیاس تھا وہ خطا و فریب
فضل منعم کا نہو قائل

کہ وہ نعمت مرے ہنر سے ہوئی نصیب

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ہے غلط اوسکا وہ مقال و گمان
پر بہت لوگ جانتے ہیں نہیں
جبکہ ناشکری اوسے پایا

اوسکا احسان مانتے ہیں نہیں
عقل و دانش کو اپنی دوڑایا
عقل اپنی جگہ پہ سمجھاوے

اسلیے اوسپہ کیا احسان
یا بہکنے لگی اوسے پاکر
دفعۃً اوسپہ بلا آوے

وہ تو ہے آزمائش انسان
تاکہ ظاہر ہو شکر اور کفران
ناسپاسی سے عقل و دانش کے

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

کہ چکے اوس سخن کو پہلے بھی
تھا از انجملہ ایک وہ قارون

عہد اول میں ہوئے جو مستکبر
جو لگا کہنے مال پاکر یوں
قوم اوسکی نے اوسکو سمجھایا

پھر آیا تھا کام اونکے نہیں
انما اوتیتہ علی علم عندی
پند موسیٰ کی جسنے دھیان کیا

جو کمائی کیا تھی وہی بیدین

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ

بس پڑے اونپہ وہی کل وبال
وہی بری کام جو کمائی تھیں

جو کمائی یہاں کیے بداعمال
جس عمل سے وہی پڑی آفت نیز

اور وہی ظالم کہ اونمیں ہیں نیز
اونہیں وہ تھکانے والی ہیں

اب تباہی سی پڑتی ہیں اونپر
عاجز ہیں ہمکو لانیوالی نہیں

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کیا بھلا جانتے نہیں بدخو

کہ خدا کھولتا ہے رزق کو

جسکو خواہش ہے اوسے بخشے
واسطے قوم کی جو مانتے ہیں
بسط اور قبض رزق کا نہار
جسکو چاہے وہ رزق بیشمار

اور جسے چاہے بند فرماوے
اوسکو رزاق محض جانتے ہیں
عقل و تدبیر پر نہیں ہے مدار
اور جسے چاہے تنگ فرماوے

بیشک اس بسط و قبض میں ہے بڑا
یعنی ہر چند عقل ور اونہیں
جان لیں جنکو آدمیت ہے
گو کرے کوئی سعی اور تدبیر

آیتیں ہیں کمال قدرت پر
اور نہ بجز سعی ہیں اور
رزق وابستہ مشیت ہے
وہ نہ ملتا ہے جب خدا دے

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہ ہوا سطرح اسی تو وہ پشیمان
کہ نہ ہونا امید اے مردم
ہے وہی جرم بخشنے والا
کہ وہی مشرک ہیں سنو [illegible]
آگے یکروز پیش پیغمبر
اوس سے صاف کہتے ہیں یکسر
کہ ہماری ہیں جسقدر بری گناہ
یہ جو اسد کی عنایت ہے

کا اسی سری جماعت کو جواب
رحمت حضرت خدا سے تم
مہر و الا [illegible] بالا
جو بانگا [illegible] زیاد
عرض کرنی لگی کہ [illegible]
جلتے ہیں راہ جدو آباد
بخشندی یا نہ بخشندی اسد
عاصیو نکے لیے کفایت ہے
بس اسیواسطے نبی عرب

وہی جو اسراف کرتی ہیں [illegible]
کہ تحقیق حضرت اللہ
گرچہ آیت کا عام ہے مدلول
ارتکاب زنا و فسق و فجور
ٹھیک ہے دین ابکا لیکن
آپ ہمکو اگر یہ بتلاوین
تب اس آیت کو الٰہی وحی لیکن
پہنچے اونکو جو یہ نسیم نوید
ساری دنیا سے [illegible]

یعنے افراط اپنی جانوں پر
بخشدیتا ہے سب گناہ جرم و
[illegible]
کام کرتی ہیں سدا اوسی مغرور
ہمکو [illegible]
پر آپ [illegible]
تا اون [illegible] کی ہو تسکین
کہ ہو نہ کہیل جاتے ہیں غنچہ [illegible]

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ

اور پھر و اپنی رب کی جانب تم
اور رکھو گردن [illegible]
پھر وہی جاؤ تم نہیں [illegible]
وقت جو گرم دشمنی اعدا
[illegible]
[illegible] سے مارا
آگہ ایسا کوئی ہی جرم و گناہ
اوسکی جانب رجوع لاؤ تم
پھر جب آوے ہی عذاب حق سے [illegible]

مان لو امر و نہی سر تا پا
پھر کوئی کچھ مددگار
سمجھے اسلام کی طرف سے خدا
کیا ہمارا قبول ہوا ایمان
اور کہنے لگی ایک آوارا
جو نہ توبہ سے بخشند اسد
اور با اسلام پیش آؤ تم
اور آنے لگی وہ مو نظر

پہلے اوس سے کہ پہنچے ہمکو [illegible]
مولوی کہ گئی ہیں [illegible]
اپنی جرمانسی وہی بچتا [illegible]
کہ عدا اونسی پیش آئی ہم
تب خداوندی یہ فرمایا
اوسکی رحمت سے [illegible] توبہ
بس کہ بیگا معاف وہ اسد
تو وہ توبہ قبول ہونے [illegible]

بدعلیا الطاعت امر دوم
اور نظر آئین [illegible] آثار
جب کہ غالب گیا اسلام
پر نہ اسلام [illegible]
جنگ [illegible] لائے ہم
[illegible] حق آیا
صرف [illegible]
جسقدر ہیں ہم مہاجر [illegible] گناہ
نہ مددگار [illegible] کوئی [illegible]

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۵

اور چلو جان بہتر اوسکی پر
پہلی اوس سے کہ پہنچے تمکو عذاب
لفظ احسن جو ہے صفت ان
یعنی ماموریہ کو مت چھوڑو

جو اوتارا گیا تمہیں کیسر
ناگہاں یعنی مرگ بانت و تاب
سو ما انزل کہی ہی قرآن ہے
اور موندو منہی عنہ سی مونہہ
یا کہ ناسخ کو اختیار کرو

رب تمہارسی یا ہمہ عجائب
اور تم جانتی نہ ہو اوسکو
اوسکو اتوار ہی جبرئیل
یا عزائم پہ عمل کرو اقدام
اور منسوخ پر نہ کار کرو

ہین کمالات جسکے یکسر واز
نا تدارک کرو عجلہ ای لوگو
مختلف طرز سی کیا تفصیل
اور کہو خصلتوں سی نہ مت کام

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَى عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۵

کہین الیسا نہو کہ کہا حسرت
اوپر اوسکی کہ مینی کی تقصیر

طرف حضرت خدا قدیر
یعنی قرآن اور پیمبر پر

اور بیشک و ریب مین تو تہا
اور اصحاب دین پر ورہم

بولی یون کوئی جی کہ یارب
کرتی ہنسوا لوگون سے اور ٹہٹہا

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۵

یا لگی کہنی وہ اگر اللہ

دین اپنی کی مجکو دیتا راہ
اور مین ہوتا نہ مبتلائی گناہ

تو مین ہوتا بخوف ستار حسین
مجھہ پہ کرتا وہ رحمت اللہ

کرتی ہنسوا لوگون سے پرہیز

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۵

یا لگی کہنی اسطرح گفتار
تو مین ہوتا نیک کام والونمین

جسکو ہی دیکھتی دو وہ عذاب ملا
مرتبی کی مقام والونمین

کاش مین پہر دنیا مین ہو ہوجاتا
پہر خطاب اوسکو یون کیا جاتا

یعنی دنیا مین تا نہ گیا آتا
ای جواب اوسکو یون دیا جاتا

بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۵

یون نہین بلکہ تجہکو پہنچی تہی بیشک اگلی
لیس تشکدہ پاس

اور مین مری آیتون کو تجکو
اور تہا جملہ کافرونسی تو

اور کبر و غرور تونی کیا
یعنی جب اختیار تہا تجکو

میری احکام کی تکسیر
میری احکام کو نہ مانا تب

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ

اور قیامت کے روز دیکھے تو اونکی مونھ ہو وینگے سیاہ	شرک والونکی او جسنے سچ کو جھوٹ کہا کالی گری ہے سیاہ	وہی جو ہین جہوٹ بولتے یعنے قبل از دخول نار سقر	اتخاذ ولد سے خالق کو کوئی نہی ہے مدعی او نفس

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

کیا نہین ہے مقر بین ای لوگو اونکی فوز اور کامیابی سا تب	جا ہے آرام کبر والونکو جس سے آوی نائی اونکی	اور بچا دیوی ہر زبر تر ای با سباب فوز و فلاح	او سجماعت کو کہتی ہی جو گی کہ وہ ایمان ہے باللہ سلام

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ

نہ لگی کچھ برائی انکی تین	كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ	اور نہ وی لوگ ہون غمین حزین
	حق تعالی خالق ہر شی / اور وہ چیز نگہبان ہے	

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

ملک اور حکم میں اوسیکے تین	هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝	ہین مفاتیح آسمان و زمین

او وہی لوگ لائی جو انکار	آیتونسی خدا کی ای دلدار	ہین وہی ٹوٹی اور زیان والے	اونکو اللہ آگ مین ڈالے
وہ مقالید جو ہوا ارشاد	جمع مقلید ہی وہ اور مقلاد	یا کہ واحد ہی اوسکا وہ اقلید	وہ جو آیا معرب اکلید
اب جگہ اوس سے اعتراض وجود	ابن خزانونکی کنجیاں مقصود	اور عثمان نی یہ فرمایا	کہ تفحص سے حضرت مین آیا
	مجھسے حضرت نے یوں کیا تعبیر	کہ مقالید کی ہے تفسیر	

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہو الاول والآخر والظاہر والباطن

یہ مقالید آسمان و زمین	بیدہ الخیر یحیی و یمیت و ہو علی کل شیء قدیر		ہین بقول شہ زمان
جو انہین اپنی ورد کرے	اون خزانونکو سر پاوے	یا خزانی فلک کے مطلع شیا	اور خزانی زمین کے ہین
او کلید اونکی ہے بدست خدا	سالہا یہی ہے اوسکو ان	آگے اسکی کیا ہے کو خطاب	تا زہ اور خشک ونکے
	وی جو ... بین ...	جو احمد دین کے ...	

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ ع

کہہ بھلا غیر خالق برتر	حکم کرتے ہو مجکو تم کسیر	کہ عبادت کروں اسی جہلا	یعنے اب ہین ...

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

اور بیشک دیا گیا ہے پیام | عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ | تجھکو اے سید بلند مقام

اور اون انبیا کو جو کہ پیشتر | بیشتر تجھسے ہوئی گئی ہیں گذر | بیگمان جو شریک لاوے | شرک کے ساتھ پیش آوے

تو تو ہووے گی تری کردار | اور تو ہوئیگا خسر والے الذار | یہی انطاہر نبی کو یہ ارشاد | بر ہین افراد مومنین مراد

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

بل خدا کو ہی تو عبادت کر | اور ہو شاکروں سے بسر

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

اور نہ سمجھے اونہوں نے قدر خدا | قدر و رتبہ ہے جسقدر اوسکا | اور زمین ساری مشت وہ ہوگی | اوسکی ایک مشت ہی ہوگی

اور افلاک بھی ہیں یکسر | اوسکی دست میں لپٹے اندر | پاک و برتر ہے اس سے معبود | جو بتاتی شریک ہیں اوسکو

لفظ قبضہ جو ہے یہاں ارشاد | اوسکی ایک مشت تھے قدر | ابن عباس نے یہ فرمایا | کہنی ہے یا کبیر

کہنے حضرتسی یون لگا وہ عدو | کا ہے محمد یہ جانتا ہی تو | کہ خدا کہیگی آسمان یکسر | دن قیامت کے ایک

اور انگشت دوسری یہ زمین | آب و خاک او کوہ بھی یون ہی | پہر وہ حرکت میں انکلیاں لا | اور ایں الملوک فرما

سنکے اس بات کو وہ پیغمبر | متبسم ہوئی تعجب کر | کہ بکا لکت اوتاری آیت | حال حضرت پہ کی حقیقت

اور ابن عمر سے ہے مروی | لو لگے کہنے ایک بن تو | کہ قیامت کے روز خالق پاک | ہاتھ میں لیبیگا زمین

لیک اس وضع کے کلام و مقال | صرف متشابہات میں داخل | جانیئے کیا ہے اوسکا مراد | اوسکا معلوم ہے نہ ہمکو

ہے ہمارا فقط یہی منصب | کہ اوسی مالیوں ہم قریب | صرف ایمان اوسپہ لادیں ہم | اور جو ان جبر انعام

ہمکو یہ بات ہے نہیں منظور | کہ نکرکی دلیل دست میں | بروکی نظم [illegible] | یعنی ندا [illegible]

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ

اور پہلا پہونکا صور فنا | حکم یزدان سے نوبت اوس | پہر وہی ہوش ہو کے ہم | یعنی مرینگے [illegible]

وہ جو افلاک میں ہے تا سر	اور جو کوئی زمین کے ہی اندر	ہاں مگر جسکو چاہی خدا	جنہو خواص و ملائک و شہدا
پھر کیا جاوے دم وہ نرسنگا	دوسرے بار نفخہ احیا	پھر تبھی ہر کنار [illegible]	وہی کھڑی تکنی ہو [illegible]
مولوی نے بموضح القرآن	چار نفخے یہاں کیے ہیں بیان	پہلے نفخے میں جو جہاں کی تھا	دوسرے یعنی خلق کا جیا
تیسرا [illegible] کا نفخہ جان	کہ [illegible]	ہو خبردار جو تھی [illegible]	آوین خالق کی سامنے

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور روشن ہو عرصۂ محشر	اپنی خالق کی نور سے یکسر	اور لکھی جائیں نامہ اعمال	اور جب باقتضا [illegible]
اور وہاں لائی جائیں پیغمبر	اور گواہان عدل سر تا سر	اور ہو فیصلہ میان [illegible]	ٹھیک یعنی بعدل و نصفت
اور وے بندی کیے نہ جائیں ستم	باہمی جو دستی بخشش کم	یعنے کچہ کم نہو ثواب اونکا	اور زیادہ نہو عقاب اونکا
انبیا آگی اپنی امت کے	مدعی بلاغ ہوں جسپہ	اور ہر وقت کی گواہ [illegible]	تاکہ احوال اونکا بتلاویں
	جو بری ہیں برائی اونکی کہیں	جو بھلے ہیں بھلا اونکی کہیں	

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور دیا جاوے پوری جزا کو	خواہ مومن ہو خواہ کافر ہو	اوس عمل کی وہ سزا اور جزا	جو کیا اوسنی ای [illegible]
اور وہ کہتا ہی خوب [illegible] خبر	جو یہاں کرتی رہتی ہیں یکسر	آئی الزام کو ہیں اونکا	ورنہ ہے [illegible] خبر اسکا
	کہ ہی اوس توقف کی اب [illegible]	اوسے اونکی بظر [illegible]	

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

[illegible]			سوئی نار [illegible]
[illegible]	لے چلی جاویں [illegible]	اور کہیں اونکو [illegible]	اسکی ابواب جو ہیں [illegible]
[illegible]	کہ تمہاری [illegible]	[illegible] تم [illegible]	انبیا [illegible] اور احکام

اور سناتی تمہیں وہی سدا دیکھنے سے تمہارا اسدن کے | بلاقات یومکم ھذا تا کہ تم ڈرتی مارے اسدن کے | ای ڈراتے تمکو پیغمبر کہ اور کسی سے آویں باز | رب تمہارا کی آیتیں پڑھکر نہیں کرو شرک اور انکار

قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

بولیں کفار ہاں کہ آئی تھے | آیتیں پڑھ ہمیں ڈرائی تھے پہر جو قائل ہوں اسطرح کفار | لیک ثابت ہوئی عذاب کی بات پہنچے فرمان قادر قہار | کفر والونپہ سبب بن ثبات

قِيْلَ ادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ

یوں کہا جائیگا انہوں ہمیں ورہ | باب ہا سقر میں بسیرہ تم

رہنی والی ہمیشہ اسمیں نہیں | یعنی ہی رہو وہاں جا پڑ | پس برا از نشست تکبر | جائی آرام سرکشاں وہ

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰى اِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

اور ہانکی گئی بہری تمام وی جو اپنی خدا سی ڈری اور کہیں انکو اسکے جو کیدار پاک دنیا میں تھے تم از نام جو وہاں پہنچیں بہشت کی دروازے اور اونکو دو سر بسی پانی کی | جنت و باغ کو پہنچی جنکی ہیں ابواب خلد جو کھلی اور پاکیزہ ہو بیا مقام دیکھیں دو حوض و نہر کہ وہیں کریں پاکیزگی بہتی | یہانتک جسکہ پہنچیں جنت ہے سلام اور سلامتی تم پر بعض تفسیر میں ہی یوں آئی ایک چشمی میں غسل کرنا تب کہیں وی سلام طبتم | از سر لطف خالق منعام اور کہیں گی انکو سکی در رکھے پاکیزگی ہو تم پر کہ جناب علی نے فرمایا کریں طاہر و اپنی طاہر کو یعنی پاکیزہ ہر طرح ہو تم

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۞ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ

بس در آو بہشت کے اندر جسنے مصر و فضل و احسان ہو | یعنی والی سدا اور کہیں سچ کیا ہمسے اپنی وعدہ | او کہا شکر ہے کہ بخدا رب اور وارث کیا ہمکو شکر | لگے ہی ہم رہو جہاں چاہیں اپنا گھر ہی بہتا خلد کی بستی

کہہ بڑا الفت میں بہشت ہین ہمیشہ خاص اونکو جو کہ ہی یہ عالم جسجگہ جاوین ہم بجملہ نعیم کہ جہان جاہین کریں اونسے مقام سو ہے کیا خوب اور کیا اچہا لیک جا ہین وہی اور مکان ہووے اجر اور مزد کام والونکا اونکو اوسمین کیا جو کیا

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور دیکہین تو اون فرشتونکو گہیر رہا ہون گرد عرش تسبیح کرتی ہی یاد ہین کبریا یعنی تسبیح کہکی حمد خدا کہتے ہین وی ملائکہ اوسکا مقترن اپنی رب کی تو لہ

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور کیا جائیگا حکم اونمین ٹہیک کہ ہے پروردگار جو جہان بعض انسانکو حکم جنت ہو ان اور موضع مین ہوگیا ہی بیان اوسکی وہ حضرت تیرے ہی معاملہ یون ہین کہ اوامر شرعی بجا لاوین تا کہ مشمول فضل واحسان ہو

انی بانصاف وعدل کی ٹہیک یعنی سب خلق کا اون ہیا اونہان اور حکم سقہ ہوئے بھکو اون فرشتونکا اکثر تمال بیان اونسی کرتا ہی رب کو جاری کل ہو مخبر کو ماجرا یون ہین اور تو ایسی تیری ہی اون مین ہانکا لیا ہو جنت کو

اور کہا جاویگا یون کہ حمد وثنا بینہم مین جو ہی ضمیر ارشاد اور فرشتونمین حکم فرما کہ فرشتی تو اعدا ہیں رب ہو حکمت کی ہی موافق دی توفیق ایسکے ذکر کو رکہے ملحوظ خوف رب اہل تقوی کی اوس گروہ

ہے سزاوار اوسی خدا ہین اشہر باولا اور معاد حسب کے پہنچے دہی پر کرتی تدبیر ایک ایک کو اور تقدیر حدالق وہ درست سورہ زمر سی تو مین کیے ہر گناہ سی پرہیز کہ ہی فوز وفلاح جنکی ملتہ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً
وَكَلِمَاتُهَا تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ وَمِائَةٌ وَالْحُرُوْفُ فِيْهَا خَمْسٌ
وَسِتُّوْنَ وَتِسْعُمِائَةٍ وَاَرْبَعَةُ الْاٰفٍ وَرُكُوْعُهَا التِّسْعُ

اوترى مکی ہین سورہ مومن حرف اوسکی لکہی گئی ہین شمار آیتین اوسکی پچاسی گن ہین صد وشصد وپنج چار ہزار کلمات اوسکے ہین عدد اور اوسکی رکوع نو ہین سب ایک ہزار ایک سو دو صد مجلو شک سے تو نہ لے اونکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ

سب جمله مقطعه حامیم

رمز حق میں بعلم خود محصور حسب خبرات ہے کنایت جا یا نہیں قسم ہووی حرف ہجا	کہا مجنی اوسکی شرح کا مقدور میم سے منع سیئات ایما یا کہ ہیں مبتدا وہی حرف ہجا	پر کئی طرح سی لطیف جمیل یا کہ ہی حکم اسکا اسی مراد آگی اسکی ہی جواب قسم	اہل تاویل کر گئی تاویل اور اوسمیں کا ہی مطلق [illegible] یا خبر مبتدا کی ای ہمدم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

بھیجنا اور اوتارنا وہ کتاب دینی کا الاہی مار سخت تمام	اوس خدا سے ہے یہ معانی باب ہے خداوند قدرت اور علم ہے اوسکی طرف بر گشت	کہ زبردست ہے علیم و خبیر نہیں معبود کوئی سچا کوئی باز گشت اوسی کی [illegible]	جرم آمرز اور توبہ پذیر قابل بندگی مگر سے بی وہ

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

نہیں کرتے ہیں بحث اور تکرار پس نہ بہکاوی تجکو انکی سیر دل میں اپنی نہ کر کچھ اوسکا خیال	اونکا پھرنا بلاد کی اندر دیکہ کر اونکی خصب و اقبال اونکی ہی جا بازگشت و قرار	یعنے سوداگری کو دشمن یا کہ مغموم ہو نہ تو اسپر آخر الامر سوی دوزخ و نار	حق کی آیات میں مگر کفار جاتی آتی ہیں جو شام و سحر کہ وہی کہتے ہیں آشنا و فساد

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

ہو چکی ہیں مکذب اور تشنیع	نوح کو لوگ نوح کی کشتی بدر یعنے جھٹلا چکی تہی عاد و ثمود	اور کتنی گروہ اور جتہی جیسے اپنی پیمبروں کو عنود	تہی جو اوس قوم نوح کی بعد

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

اور کرتی تہی قصد انکے پیر تا دہکا دیویں اوسکا سنجا دین پھر بہلا کیونکی تہا عتاب مرا	ہر ایک امت رسول اپنی پر یا کہ اوس جہوٹ سے ہی حق کی [illegible] یعنے دنیا میں وہ عذاب	کہ پکڑ لیوی اوس پیمبر کو پس گرفت اونکو میں نی فرما پس تو وقت مرور کری نظر	کر لیں بکرار جہوٹ ہے بدخو ہمکافات [illegible] اونکا اوجڑی دیار کی [illegible]

اعدا بحر قیاس کرین	بسبب خوف اور ہراس کرین		

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور اسطرح اسی ستودہ صفات پھر اگر ہوین بکبر و طغیان	ہو چکی ٹھیک تیری رب کی بات بندگی سی وہ اوسکی گردان	اوس جماعت پہ لائی جو انکار و خدا کا زیان کہ اوس [illegible]	کہ وہی ہین اہل دوزخ و نار کرتی ہین بندگی اوسکی [illegible]

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہ جو ہین حاملان عرش برین اہل تحقیق نی کیا ہی سوید چار کا ہی ورد اونمین سدا	اور وے جو گرد اوسکی ہین قریب آٹھ ہین حاملان عرش مجید سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ	کہتی تسبیح ہین سدا پڑہتی ہین وہی عرش کا ارم	مقترن کرکی اپنی رب کی ثنا حمد تسبیح خالق منعام ثنا تسبیح کی ملا کی ثنا
	اور یون اونمین چار کی ہی ترجیح	حمد کی ساتہ ہی بوجہ وجیہ	

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سب فرشتوں سی ہین بالاتر کہ بحکم خدا سحر او شام	قدر او منزلت مین سر تا سر کرتی ہین سب فرشتی اونکو سلام کرتی رہتی ہین طوف عرش برین	کہول کر دیکھو اسکے کشاف اور وہی جو ہیں عرش کی گردا گرد باندہ ستر ہزار صف کتنین	او سمین سطر ہی ہیں لکھا صاف جنکی تسبیح اور ثنا ہی ورد

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

اور کرتی یقین ہین اوس پر اور اور وہی ہین بخشوائی آہنگی تو سمایا ہے جملہ شی کی تئین بس معاف اونکی کر قصور و گناہ	وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ وہی جو ایمان لائی او یقین اسی آیا ہی جملہ شی کی تئین کرکی توبہ چلی جو تیری راہ	کہتی ملتی ہین وہی فرشتی سب مہربانی کرا و دانش کر او بچا اونکو از عذاب جحیم	وہی فرشتی سب اپنی خالق رب اسطرح ہی کہ ای ہماری رب ہی تیرا رحم و علم ہر شی پر رکہہ نگاہ اونکو از عقاب شدید

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے ہمارے رب اگر رحم کرے تو
جنکا تونے اونہیں دیا وعدہ
اونکے باپوں او بیبیوں میں سے
مولوی نے لکھا اگرچہ بہشت
لیکن اونسے ہیں جکیتیں جانے
اوس عمل سے کہ خود وہ ہو قریب
کہ اوسی شخص کے چلیں چال ہم

اور کر داخل انسبہوں کو
فضل اپنے سے جو کیا وعدہ
او بیٹوں او پوتوں میں سے
پاویں اپنے عمل سے بہشت
کہ بیضرمان و قدرت باری
بانگاہ بلند ہاتہ آوے
لائق ویسے ہے بیچارہ ال

بوستانہائے عدن کے اندر
اور کر داخل انکے ساتھ انکو
بیگمان تو ہی زور والا ہے
زن و فرزند وجد و باپ او ام
انکے واسطے سے کتنوں کو
اور وہ اجر اپنے ہی عمل کا ہو
لیکن نیت قبول بر جاوے

رہتی ہمیں ہیں سب کیسے
جو سزاوار خلد جنت ہو
حکمت اپنے میں سب سے بالا ہے
کوئی آتا نہیں کسیکی کام
برترین مرتبہ میسر ہو
دلمیں اونکے جو یہ تمنا ہو
کہ بڑے مرتبہ کو وہ پاوے

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اور بچا اونکو فضل فرما کر
بس لیا اونے رحم سراسر
ہے وہ فیروزی اور مراد بڑی
ورنہ کوئی بشر عمل کا ہے

اچہا نہیں برائیوں سے تجہ
آخرت میں ہے حال اوسکے پر
جسکا دارین میں مقام و مستقر
بچ سکے ہی برائیوں سے
یومئذ سے کہ ہے یہاں شلو

اور جسے تو بچاوے محشر
اور رحیم اوسپہ فرمانا
اپنے وہ اپنی رحم و احسان سے
اوس برائی سے کون ہے خالی
آجکا دن اچہا انکا مراد

سیئات و قصور سے اسدن
باوقایہ کی شامت آنا
باز رکہتا ہے جسم عصیان سے
تہوڑے سے یا بہت ہوں متوالی

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ

ہے جو منکر ہیں انسے کہا جائیگا
کہ خدا کا عناد افزون تر
یعنے کرتے ہو تم عناد و عتاب
تہا خداوند کا عتاب و عتاب

ہے تمہاری عناد سے تم
اپنے جانوں سے آج روز حساب
اوس سے تم بہت فزوں

جسکہڑی تم بلائے جاتے تہے
تم جو دنیا میں مانتے نہ تہے
آج بدلا اوسکا پاؤ تم

یعنے عرصات میں جسدن آن
یقین لاؤ یقین لاتے
اوسکو معبود جانتے ہیں
الٹے سب کا مزا او بچہ

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

فهل الی خروج من سبیل

بولین انکار لانیوالی اب
اب کیا ہمنی اسکا کیا اقرار
تک دوزخ سی اب نکل کر ہم
پہر خداوند فی جو ڈالا ہی
ہین ہموتین ہم جیاتین دو

اسطرحسی کہ ابی ہمارے رب
پہلے پہر ہوئیہ جس تہا انکا
بہیجین خلد برین مین سب ہم
جی گیا وس سے یکیک انسان
کر لی اب ہم شمار دونوکو

ہوئی مردہ ہمہین دو بار
پہر نہ آگ مین سے خواہ
بہلے بن جاکل وہی ہم
پہر مری پہر جیئی ہم بار دگر
پہر فرشتی کہ رہین او ...

اور ہمکو جلایا دو بار
ہی نکلنی کی اوسکی کوئی راہ
او تہایون ہین پہلی نطفہ سے
جیسکی مرتی ہہ مرکی جیتی ہم
تو اونکی امید کو تی الحال

ذلکم بانه اذا دعی الله وحده کفرتم وان یشرک به تومنوا فالحکم لله العلی الکبیر

یہ جو بغض و عتاب سے تم پر
کہ جو فقط یکہ مارتا آواز
اور اگر کوئی مارتا آواز
اب سے فرمان و حکم سر تا پا

کوئی حق کو اکیلی ہی انباز
کر کی اسکو شریک او انباز
او خدا کو کہ ہی بلند بڑا

گرتی دنیا مین اوس سے تم
لاتی ایمان تہے تم او یقین
شرک سے برتر اوسکی ہی درگاہ

اس سبب اور جہت سے تم کہ سر
جانتی ہیچ نہین تہے وہ گفتار
مانتی جملہ ساجہیونکی تہین
نہ وہان ہے برابر یکی راہ

هو الذی یریکم آیاته وینزل لکم من السماء رزقا وما یتذکر الا من

وہی ہی جو دکہائی ہی تم کو

آتین اپنی صرف قدرت کو
اور یکڑتا نہین ہے پند مگر

اور وہی ہی اوتارتا جو
وہ جو آتا ہی پہر کی طاعت پر

آسمانین سے رزق کی اسباب

ینیب فادعوا الله مخلصین له الدین ولو کره الکافرون

سو پکارو خدا کو عالم کر
واسطے اوسکی بندگی کہ سر
گرچہ بکروہ جانین اوسکو گر
وہی جو انکا والی ہین بندہ بن

رفیع الدرجات ذو العرش یلقی الروح من امره علی من یشاء من عباده لینذر یوم التلاق

یعنی والا بلندی کا ہی جناب
خالق تخت ہی وہی افتد
حکم اپنی سی چلتی ہی وہ جبر پر
یا علیمن اہل آسمان و زمین

یا خداوند تخت یعنی شاہ
اپنی بندونمین تا دکہاوے
یا کہ اقوام پیشین و پسین

ڈالتا ہی وہ روح جانکو
لقا کی ہی سے جور و بیداد
دن یا کہ معبود او عابد سب

با علوتمام زیبا لذات
یا او تارے ہی راز نہانکو
جب ملاقی ہوان عیاں و احشیا
یا کہ مظلوم او ظالم سب

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ

جس دن اعمال اور اہل عمل	ہونوینگے ظاہر قبور سے نکل	نہ چھپی رہے خدائی عز وجل	اونسکی چھپی حال اور کوئی عمل
	لیکن فقط عمل جزا دیوی	او واسطے حسبی ندا دیوی	

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

واسطے کسکی بادشاہی آج	ہے بولا تابت اونکا آج	بولینگے از بہر خوف الٰہی	جو اکیلا دباو والا ہی
	ہوئینگے کفار و فرقہ مومن	متفق اسجواب مین اوسدن	

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آج پاداش پاوی ہر کوئی	جس عمل سے کمائی اوسکی	نہ ستم اور ظلم ہی اوسدن	ہر طرح کا کافر او مومن
	بیشک وہ ہے حضرت معبود	لینے والا حساب کا ہی زود	

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

او سنا دی ڈر اونکو تاپایا			روز نزدیک آنیوالی کا
جبکہ پہنچینگے دل گلو تک پار	غم سے ہونوینگے بہری ہوئے	ہو نہ بہر ستمگران اوسروز	کوئی یار اور مشفق دلسوز
او نہ کوئی سفارشی جسکا	ہووے مقبول اوسکی حق کہنا	جانتا ہی چھپی نگاہونکو	سب جس چشم کی گناہونکو
	او جو کچہ چھپاتی ہین سینے	لبعے اسرار و بغض او کینی	

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور اللہ حکم کرتا ہے			عدل و انصاف سی ہر یک شی
او جنکو پکارتی ہین سدا	فرقہ مشرکان سوائی خدا	نہین کرتی ہین حکم کچہ بہی	کہ ہین پیدا کی گئی یکسر
	بیشک اللہ حصر سی بلا	سننی والا ہی دیکھنی والا	

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا
مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ

کیا پہری ہین نہیں ملک و زمین
تھے وی بنیان نہایت سخت
پہر خدا نی پکڑ لیا اونکو

اگے دیکھیں تھے مشرکان عین
مکہ والو نسی زور مین بد بخت
مبتلای بلا کیا اونکو
اور نہ تہا اونکو قہر یزدان سے

کہ ہوا کیونکہ اونکا آخرکار
اور نشانو نسی ہے عیان ہر ملک
اونکی تکذیب اور گناہون پر
کوئی تہ مانع اور نگہبان سے

وی بچی تہی پہلی اونسی نابکار
شہر اونکی بڑی بڑی حصن
ایک صیحہ رہ گئی مر کر

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

یہ گرفت اور اخذ تہی اسپر کہ
معجزے روشن اور دلائل صاف
وہ قوت مین سب سے بالا ہے

پہر ہوئی منکر اونسی وی اصحاب
مار شدت سی جو تہی قہار

پہر کیا اخذ اور گرفت اونکو
اب بارسال موسی عمران

کہ او نہیں لائی اونکی پیمبر
حق تعالی نی قہر فرمایا ہو
ایک گرفت شدید کا بیان

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ

اور ہم نے بہیجا تہا
دی تھی آیات اپنی او معجزے
بس لگے کہنی یہ ہی جادوگر
اپنی الوہیت او سخن کی تکبر
لیک فرعون کی چل کر جا
تب تو یہ بلکہ ایکدن ہو کر

اور غلبہ تہا کہلا اور باز
معجزی اوسکی سحر مین کہا
اور اپنی تہا پیمبر دین
او سنی پیدا کیا فر او کمال
رکہتی تہی جو تسی آسمان پر سر

پاس فرعون کی اور ہامان کے
جہوٹہ کہنی سی بہتر آگہ ہے
اہل تحقیق نی لکہا ہو
تہا وہ ہامان وزیر اور مشیر
قوت ملک و فوج رہتی مدام

ہمنے موسی کو ای نبی ورا
اور قارون بخل سامان کے
جو خدا نے بتایا ہی
گرچہ یعقوب سی تہا قارون
بہنکتی ایک الہی وو نوتر
مدعی معارضہ تہی خام

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

پہر جو لایا کلیم اونکی سنن
بیچ اونکی کیا لائی ہین تماشا
او نہ ہی دا او منکرونکا مگر

حق ہمارے پاس سے یعنی دین
وی جو ہمراہ موسی عمران
غلطی اور گمری اندر

بولی فرعونیان بہ اظہار
اور جیتی رکہو تم اونکی نسا
یعنی چلتا ہی مکر او نکا نہیں

اپنی لوگونکی لڑکون کو ڈالو مار
خدمت قبطا و نکی لائق تہا
نسبت انبیا و اہل یقین

اگرچہ پہلی بھی ہوا فریب و دغا / لیکن بعد از نبوت موسی کے

قبل میلاد حضرت موسی / کرتی ہیں قتل اولاد / بلکہ اوسکا بڑی وبال اوپر

پہر ولادت کی بعد آئی بلا / فضل خالق وہ کام فرما دے / غرق کو اب قہر ہون کبیر

نہ کیا مارنی پہ دست دراز / کہ غلط لوگ کا داو سہجا

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور لگا کہنے اسطرح فرعون / اور چہوڑ دو مجھکو تاکہ / یا ظاہر کرے بیچ زمین فساد / منع کرتی ہون قتل سے / یا کہ فرعون نے لیا تہا جان

اپنی لوگونسے یہ دون / گو پکارے وہ رب اپنا / لڑکی وہ عام و خاص کو منع / کر کے موسی کے معجزہ کو نظر / کہ یہ ہیں موسی عمران

کہ مجھے چہوڑ دو تم ای لوگو / میں تو ڈر کہتا ہوا اوس کی / مولوی نے یہاں کیا تسطیر / یعنی وہ گئی گئی تھی وہ / قتل اونکی سے کی ابن کرتا تہا

تاکہ میں مار ڈالوں موسی کی / کہ بدل ڈالی وہ تمہارا دین / شاید اوسکی بیچ زمین شر و شیر / کہتے ہیں بلا سببی اوسکا / پر سمجھ عیان وہ کرتا تہا

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
بِيَوْمِ الْحِسَابِ

اور لگا کہنے موسی عمران / اپنی پروردگار اور رب / جو منکر یقین سے اور باور

اور پروردگار تمہارے / متکبر حساب کے دن پر

ہر غرور اور بڑائی والے سے / جسکو روز حساب کا یقین

بیگمان میں پکڑ چکا ہوا / نخوت اور خود نمائی والی سے / کہ جو کرے ظلم اور ستم کی تکبر

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور لگا کہنے سنو وہ کہتا

اسطرح ایک مرد ایماندار / تہا وہ خربیل نام ہاشمعان

لوگون فرعون کے بیچ جو / سو برس سے رکہی تہا جو ایمان

رکہتا پنہان تعالی اپنی ایمان کو

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ
مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ
صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

لیا تم سب قتل کرتی ہو سیر

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

ایک مسلمان مرد کو سیہ

کہ کہتا ہی رب میرا ہی خدا | وعدہ نا شک لیکتا | اور لایا تمہیں دلیلین صاف | تمہارا ربکی با ہمہ انصاف
اور اگر ہو وہ کاذب اور جہوٹہا | تو اوسی پر کذب اور جہوٹ اوسکا ہے | اور جو ہو راست تو بری تم | کوئی اوس چیز کا وبال و ضرر
جسکا وعدہ تمہیں بتاتا ہی | ای بہ بنیاد و دین ڈراتا ہے | حق تو دیتا نہیں ہے راہ اوسکو | جو کوئی ہی لحاظ جہوٹا ہو
ای گروہ کلیم جو بہائی | دی سزا جسپہ جہوٹہ باندہا ہے | او شاید وہ شخص سچا ہو | تو کرو فکر اپنی ای لوگو

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا

ای میری قوم ہی تمہارا راج | ہے تمہاری ہی بادشاہی آج
چیرہ ہو ہی ہو زمین میں پر تم | یعنی ہو زور والی ای مردم | پہر بہلا کون ہوگا وہی ناصر ہمارا | ہمکو از قہر ایزد قہار
جو پکا آئی وہ آگیا ہم پر | لینے اوس سے قاہر پر | لیس رہو اوسکی قتل سی تم باز | نہ کرو ہرگز اوسپہ دست دراز

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

کہنی فرعون یوں لگا کہتا | مرد سی اور جو مرد کی ہی بلا | کہ دکہاتا نہیں میں تجکو مگر | وہ تجہیں دیکہتا ہوں خود بکسر
اور بتاتا نہیں میں تجکو ہم | ہان مگر راہ راست اور دلخواہ

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ

اور لگا کہنی از سر انذار | اسطرح سی مرد ایماندار
کہ ای میری قوم اثر ضرر | مین تو کہتا ہون تمہیں ڈر تہے | تم آتی سی شل روز اہم | کہ بتکذیب کی بہیم
جیسے تہے رسم قوم نوح و عاد | اور قوم ثمود شر نہاد | اور وی جو لوگ پیچہی اونکی تہی | یعنی جیسو قوم لوط جند تہے
اور نہ اسے چاہتا ہی ستم | بندوں اپنی پہ یعنی شر او کم

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

اور ای قوم میں ہوں کہتا ڈر | تم پہ ہانک اور پکار کی دن کا
ای پکاروگی تم تعب سکو | مستغیث ایک دوسری سو (فریاد کنندہ) | یا کہ غلغل میں جبکہ ہو نگی تم | یکدگر کو پکاروایر دم
بعض تفسیر میں یوں ہے مرقوم | کہ ہوا تہا بکثرت سے سو | یا کہ قیاس فرما کر | کہ بلا آتی یوں ہی ہی لوگو نپر

يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ

جسدن اوس حشرگاہ مین	يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ		جب کہ جاؤ گی پہر تم کہین
نہ تمہارا کچھ یزدان سے	کوئی تن حافظ اور نگہبان نہی	اور جسکو گمرہی راہ اللہ	تو نہ اوسکا کوئی رہنما
	پہری احکام دین اور	کرلی معلوم اوسکو از تحریر	

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتّٰى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

اور تمہارے پاس آچکا یوسف	پہلی یعقوب وہ جو تہا یوسف	پہلی موسی سے معجزی لیکر	مثل احیا اسب و نظم یسیر
پیسن سے وہ بیچ مین تم او نسے امام	تم کو لایا جو دین کی احکام	تا بعد تک جب ہلاک ہوا	نیل مین دفن ہو کی خاک ہوا
کرتی اس طرح سے لگی گفتار	کہ او ہمادی نہین خدا نہ تہا	پیچھی یوسف سے کوئی پیغمبر	یعنی جیسا وہ سعد تہا ہم پر
مولوی نی لکہا ہی صحیح یون	بہلے قائل نہ تہی وہی بخت نگون	بعد یوسف جو ہو گیا انبر	مصر کا نظم و نسق سر تا سر
تو لگی کہنی کرکی وصف و ثنا	کیا مبارک قدم وہ یوسف تہا	نہ ہمارا آئی گا نہین ہم پر	کوئی ایسا نبی و پیغمبر
طرفہ انکار اور عجب اقرار	واہ کیا سرنگون تہی وہی کفار	ایک فرعون حشیر نی لکہا	عہد یوسف او رعصر موسی کا
جسکا گہر ہوا اجل کا مرکب	گر گیا رم جہان فانی کو	پہر جو یوسف دعا بخش آئی	اوسکو دنیا مین پہر کر لائے
ہو گیا گرچہ اسکا احیا	تا زیانہ اوسی ہدایت کا	لیک یوسف گذر گئی تہی کہان	پہر گیا دین حق سے وہ گمراہ
عہد موسی تک اوسنے پایا گر	کفر ہی جت مین سب لگا دی عمر	بعض نی دوسرا لکہا فرعون	عہد موسی مین وہ جو تہا فرعون

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ

یون ہی بہکاتی ہی خدا انکو	جو کہ اسراف سی الا ہو	یعنی پڑہ کر جو کرتی ہین انکار	جنکو ہی حجر و ہمن شک ستار
	پہر لگا کرتی مرد با اندار	صفت مسرفان ہی و شمار	

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ

وہی جو کرتی ہین انبیا سی جدال	جَبَّارٍ		حق کی باتون مین بابی بطال
بن سند کی کہ آئی اونکو ہار	ضد تعلیم کا وہی گمراہ	سب سے بڑی ناخوشی وہ انکی ہی	یا وہی خود بزعم خود دہا

اور خدا کی مہر ہوئی ہے بے پیر
ہر دل پر غرور و سرکش ہے

اپنی جانی التقیں پر اقرباور
ہے خود بینی فلک جسکا گہر
پیش آیا بطرز نو مخذول

یوں تو ان سے کہا وہی جا رجیم
الغرض سنکی اوس نصیحت کو
یا کہ حضار اوسمیں ہو مشغول

صد گونہ تباہی خالق جبار
اثر سامعا لسنی خالف ہو

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسٰى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ط

اور ہوا امرکہ سامان
تا کہ میں بہم جاؤں اسپر ہو میں
اور میں گمان تاہوں ظن و خیال

بولے فرعون یعنی کہ ای ہامان
راہیں افلاک کے جو ہیں یکسر
اوسکو ہر باتمیں دروغ مقال

تو بنا مجکو یک مکان بلند
پہر کروں جہانکر نگاہ وہاں
اوسکی تفصیل میں وعن ابیجان

کہ ہو جیون اسماں شان بلند
سوی معبود موسی عمران
ہو چکی سورۂ قصص میں بیان

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ط وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۵

اور یوں ہی دیا گیا تزئین
اور روکا گیا تہا وہ راہ راست

ای دکہایا گیا اوسی خبر تزئین
راہ وستی سی تہا جو بس راست
یعنے حسین دار وسی پیش آتا

پہر فرعون کا مکر بد اوسکا
اور نہ فرعون کے دغا ہی مکر
اپنی کہیں سے گو بنالاتا

جسکو اچہا سمجہی کرتا تہا
یہ نہ بلی و نیستی یکسر

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝

اور کہنی لگا وہ ایمان دار
تا میں دکہلاؤں تمکو راہ صواب
سے بہ زر دینی منفعت لینا

اسطرحسی ہم دم صنار
یا میں بہجاؤں تمکو راہ صواب
پہر اوسی اپنی ہاتہ سی دینا

کا ای میرے قوم تم چلو یکسر
قوم میرے نہیں کچہہ بس نبات
او بیشک ہے گہر بہلا

میرے جال اور طریق پر سنئے
کہ یہ دنیا کی زندگی جو حیات
ہے وہ گہر رہنی اور ٹہرنیکا

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵

جو کوئی کار بدی جیسی آوری
سو مردم ز آئین جنت بری
سنکی اقوال مرد ایمان دار
ہند گلبا تجبی و بیجا بول

تو جزا ویسی ہی دیا جاوی
بخششی وی خالق جنت بیز
نسل نسل کی نفی ہوین کفا
سمجھی تاہی نصیحت قول

اور جسنی عمل کیا اچھا
بی شمار و حساب جبی فی قران
کہ نہ شایان شان تیری تہا
لگا کہنی از سر تنبیہ

مرد یا زن ہی اور وہ مومن تہا
نعمتیں اور میوی گونا گون
ترک فرعون کی سنتش کا
اونسی وہ مرد یون بطرز جسیہ

وَيَا قَوْمِ مَا لِيٓ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِيٓ إِلَى ٱلنَّارِ ط نصف

اور ای قوم کیا ہی میری بات

کہ بلاتا ہون تمکو سوی نجات
اپنی اور یہ کہہ کی بتلایا

اور بلاتی مجہی تمین ہو تم
یون سنائی سبہی اونکو بتلایا

جانب نار و دوزخ الیم

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِۦ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌ ز لا

مارتی اسلیے ہو مجکو بکا

کہ مین انکار سے کرون انکار
یعنے جس چیز کی خدائی پر

اور مقرر کرون شریک اوسکا
نہین رکہتا ہو مین کچہ علم و خبر

جسکے مجکو نہین خبر بی ذرا

وَأَنَا۠ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلْغَفَّٰرِ

اور مین بلاتا ہون تمکو بکا

اوس قوی کی طرف ہی غفار

ای عدو سوز زبردست تمام

بخشتا دوستونکی ہی آثام

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِيٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِي ٱلدُّنْيَا وَلَا فِي ٱلْآخِرَةِ لا

کچہ نہین ہی شک اسمین ای دم
اوسکی جانب کبہی نہین تہا

جسکو آواز مارنا و پکار
یعنے اسرار او سخن کی تنہیز

اسیجا نہین کہ ہی وہ دافنا
دین و دنیا مین اعتبار نہیز

کہ بلاتی میری تمین ہو تم
اور نہ عقبی مین ہی جو دراقتا

وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۵

اور البتہ ازبرای جزا
بہر جو تہدید کرکی وبید بین

ہمکو ہی بازگشت سوی خدا
قتل کرنی لگی جب اوسکی تمیز

اور حد سی گذرنیوالی تو
کرنی اسطرح سی لگا گفتا

وہی دوزخی لوگ ہین جو
اونسی وہ تنگ دل ایمان دار

فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيٓ إِلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ ۵

قوم اوسکی کہوتی لوسکو یاد
حق تعالی نے بہی نظر فرما
اوسنی فورًا اقرار فرمایا
دام ورد حسب سکہ بر زدانی
دیکہہ کر اوسکا بندگی اقیام

وہ جو کہتا ہو میں سب کو
اپنی بندونکی حمد کا مونکا
بہاگ کر وہ پہاڑ پر آیا
کرتی لوسکی سدا نگہبانی
اورنگہبانی سباح ہو وام

اور میں [illegible]
الغرض قتل کو جو ہے تیار
رات و دن تھا جو وہ مشغول
مصر میں جب ہوئی آیا تہا
قتل کرتی ہی اوسکی آئی نہ بار

بعض کہتا کہ وہ توکل ہر دام
حکم فرعون سے وہ سی کردار
بندگی خدا میں نہایت مشغول
پاس بعضی خواہش کہ جو اشر
در کی مادی کیا نہ سب دراز

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

بہر نگاہ اوسکو رکہہ لیا حق نے
اوسکی آفات اور بلاؤں سے
اوس بری مار سی کہ تہی وہ مار

ای مومن بچا دیا حق نے
کرتی تجویز تہی جو داؤ فسی
غرق دریا ہو یا کہ حرق بنار
یا یہان آگ اوس سے ہی مقصود

یا بچایا خدا نے موسی کو
اور لیا گہیر قبطیونکو سنیز
وہ جو سوء العذاب ارشاد
یعنی دوزخ میں سب سے بری مردود

صرف حفظ اونکا صباح ہو
جو کہ برفی اوسی گئی بید
غرق دریا ہہان اوسے مرا

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا

ہے وہ سوء العذاب نار سقر
صبح اور شام کو ہی ہر کردار
وہ روایت ہے سکوہی رہائی

بیچ برزخ کی تا بروز شمار
ابن مسعود جسکی ہین راوی
عرض کئے جائیں آگ پر دوام

بس کئی جائیں قبل و کفار
کہ روان ہای قوم فرعون
تا بروز قیام و صبح شام

ہو نون حاضر کوئی گہری بہر
بیچ ہر ایک روز کی دو بار
رکہہ یا جاوا طیر اس ہوں

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ

[illegible]
[illegible]
[illegible] اونکی مقصد

ساعت و سختی پہر
کی
وہ بہت سی نکلے
اور سطر حسی

کہہ دیا جاوی ہونکہ ڈالو
مولوی نے یہان کیا ہے رقم
بہر قیامت کے اونکو ڈالو
سے فی مومن بہشت

یا کہا جائیں ہونکہ ڈالو
کہ یہ ہی کر قبر کا عالم
اپنی کردار کی سزا پاوین

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝

اوجب جھگڑیں آگ کے اندر
بی گمان ہم تمہارے تابع تھے

یعنے ایکدوسرے اہل سقر
یعنے پیرو تمہارے تھے ہم پیچھے

بس لگے کہنے مردم کمزور
پھر تو کیا تم اٹھانے والے ہو

اوپر سے سرکشان اہل غرور
ہم سے حصہ کچھ آگ و آتش کا

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ

قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝

بولیں جو لوگ کرتے تھے استکبار
کہ خدا نے بعدالت اور داد

کر لیا حکم درمیان عباد
یعنے اب وہ نہیں رہی مقام

ہم سبھی ہیں دوزخ میں [illegible]
کہ جو ہووے کوئی کسی کے کام

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝

اور کہنے لگے کہیں مضطر ہو

دوزخ کے خازنان دوزخ کو
ایکدن کچھ قدر عذاب و نکال

کہ دعا مانگو اپنے تم رب سے
کہ ہم آرام لیویں کچھ فی الحال

تا کرے ہلکا کچھ وہ ہم سے

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ
قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝

بولیں گے خازنان مہر شناس
بولیں وہی لوگ تلملاتے ہوے
اور نہ کفار کی دعا مگر
محو ہووے گی ملک کے جو اندر

کیا تمہیں دنیا میں لائے تھے پیار
یعنے وہ جو تمہیں لائے تھے
گمرہی اور ضیاع میں یکسر
اور سبھی اسلام پر گرین کفار
وہ تمہیں کار انبیا و رسل

بہ ہدایت تمہارے پیغمبر
بولیں خازن اگر یہی حال
ای دعا کافروں کی باطل ہے
کہ سفارش نہیں بجا لکام
سو تم اور سبھی خلاف چل

حجتیں صاف اور کھلی لیکر
تو کرو آپ ہی دعا و سوال
محض بیکار اور عاطل ہے
ہم تو رکھتے عذاب میں قیام

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ۝

ہم تو کرتے ہیں نصرت و یاری
اپنے پیغمبروں کی بے تقصیر
اور جس دن کھڑے ہونگے نظیر

اور انکی بھی کہ لائے تصدیق
شاہدی دینگے مل سے

بیچ دنیا کی زندگانی کے
ای گواہی کو سوال [illegible]

یعنے ہر طرح سے مددگار
نسبت ملین اسے جہان [illegible]
انبیا و ملائکہ و مومن

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ۝

جس دن آوے نہ ظالموں کے کام			معذرت اونکی ای بلندم
اور اونہیں ظالموں کو جو ہیں گنہگار	ہیں ویسی رحمت سے دور بدکردار	اور اونہیں کے لئی برا گھر ہی	ای صنم جسمیں آگ [illegible]

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اور ہم ووی جنکی ہیں [illegible]	راہکی سوجہہ صرف احسان ہو	اور وارث کئے بنی یعقوب	ہم نے توریت جو اہی محبوب
	راہ دکھلائی اور تھی پند	ازپی مردمان دانشمند	

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

سو شکیبا ہو تو کہ بی شک	وعدہ حضرت خدا ہی ٹہیک	اور تو بخشوا اپنی گناہ	اپنی تدارک ترک اولی کا
اور پاکی سی یاد خوبی کر	اپنی خالق کی تو شام و سحر	ہی روایت کہ سید الابرار	پڑھتی ہر دن تھے ستر استغفار
	منصب بندگان ہے جرم و قصور	طلب مغفرت ہے اونکو ضرور	

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۝

بیشک وے سب جو ہیں اہل ضلال	کرتی ہیں بحث و جدال	حقکے باب میں [illegible]	ہیں سینہ کی [illegible]
نہیں سنتے ہیں [illegible]	[illegible]	کہ نہیں [illegible]	پہنچنے والی ہیں [illegible]
یعنی یہ کبر کرتی ہیں اکثر	وہی خالق ہوا [illegible]	[illegible]	اس اراده و آرزو کی [illegible]
	یا نہیں پہنچی کہ وہی کفار	[illegible] آیات کی [illegible]	

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

سو تو لے پناہ تو خدا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ [illegible] مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

خلق افلاک اور زمین اول ۔ باہمہ عظمت شان ہے اشکل
لیک بسیار مردم بیدین ۔ اوسکو آسان جانتے ہیں نہیں
خلق مردم سے یعنی مرد فیج ۔ جنکو پیدا کرے وہ بادگر
بلکہ اوسکے سامنے ہے شے بلا ۔ جانتے ہیں بہ بعید محال

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ

اور نہیں ہے برابر و یکسان ۔ کور بینا و جاہل و ہمہ دان
اور نہیں مومنان نیکوکار ۔ اور نہ کافر کہ جنکا بد ہو کام
ہے قلیل اور اندک ایم قوم ۔ وہ جو فکر کرتی ہو سوچ بسیار کم
یعنے اکیدن وہ جیسے حسن ۔ فرق انکا عیان ہوا و ہر زن

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بیشک ور ساعۃ آتی ہے ۔ یعنے بیشک قیامت آتی ہے
ہے نہیں کوئی ریب اور دہوکا ۔ اوسکی آنی میں ایسی نہیں ورا
بہت لوگ مانتے ہیں نہیں ۔ یعنے سچ اوسکو جانتے ہیں نہیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور بولا خدا تمہارا یون ۔ تم پکارو مجھے کہ میں بھی ہون
اپنی بندگی سے بشیر آو ۔ تاکہ اوسکا ثواب تم پاو
اوس تمہاری پکار کو کرم ۔ اے باجبر و جزاے خلد و نعم
آگے اسکی جو ہے کلام و مقال ۔ اسکی مانند ہے یکسر دال

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ

بیشک ہیں جو صرف استکبار ۔ بندگی سے مری وہ بد کردار
اندر آئین گے وے توقف و قرار ۔ تا دوزخ میں بے حذر و ذلیل
بلکہ پروردگار سے کچھ شے ۔ مانگنا شرط بندگی کی ہے
جو مانگیں ہیں اوسکی عزت جاہ ۔ تو وہی بخشا اونے بجرم و گناہ
لیک لازم ہے اوس خدا کو نہیں ۔ کہ بڑا ہو وہ عالی شان
بعض تفسیر میں ہے یعنی سطور ۔ کہ نہیں مانگتا ہے بسبب غرور
منصف بندے کا ان حق ہوئے ۔ کچھ مجھے مانگیں اپنی رب سے
اس کو جو جہا گیا کہ حضرت رب ۔ بچنا ہی پکار کو نہ طلب
بلکہ ہی وہ خدا ہی پکارے ۔ اپنی مرضی کا مالک و مختار

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

وہ خدا ہی کہ دی بنا تمکو | اکثر الناس لا یشکرون | رات تا چین اوسمیں تم کرو

اور دن تا کہ دیکھو اوسمیں تم | الکن انسان ہی ہر دم | بیشک وہ رب خالق تر ہے | خداوند فضل لوگوں پر

لیکن بیشتر وہی تم وہ ناس | کرنا کرتی ہن شکر خود ہی سا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى

یہ جو اللہ فضل والا ہے | تُؤْفَكُونَ | رب تمہارا ہی خالق ہر شے

نہی معبود اوس بن ہر دم | پہر کہاں پہیری جاتی ہو تم | ای عباد نسبی اوسکی جانب | جسکا انجام ہے نہیں با خبر

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ

ایسے پہیر جاتی ہن وہی جنکے | وہی جو باتو نسبی حق سے منکر تہے

اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ

فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وہ خدا جسنے دی بنا تمکو | رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ | ارض جائی قرار ای تمکو

اور بنایا ہے آسمان کی تئین | قصر یا خیمہ بلند تر ین | اور تصور کیے تمہاری شکل | یعنی تسطیر کے تمہاری شکل

پہر بنائی ہیں اچہی اور خوشتر | اور سینے شکلیں تمہاری تصویر | اور کیا رزق مرحمت تمکو | ستہری چیزوں سے صرف احسان

یہی معبود رب تمہارا ہے | پیدا جسکے حسن آشکار ہی | سو مبارک تمام ہی معبود | رب جملہ جہان کا فضل اور جود

اہل تحقیق نے لکہا کہ بشر | شکل و رو بہین سب سے بہتر ہی | کوئی حیوان انسان شکل او رو ہے | او کہیتا نہیں ہے غیر و رو ہے

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ

ہی وہی معبود ذات خود یکتا | لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ | کوئی معبود نہی سوا اوسکی

بس پکارو تم اوس خدا کی تئین | کر کے اوسکو سب کا اور دین | جملہ خوبی خدا کو ہی شایاں | کہ ہی پروردگار جہان

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ

أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

مشرکو ں نسے کہا کسی نبی نے ہا
جبکہ پہنچیں مجھے کہلی آیات

میں تو ممنوع ہوا ہے نہی خدا
میرے رب کی وہ کسی بالذات

کہ یہ پوجوں میں اون خدا اونکو
اور ہوا ہیں کیا گیا فرمان

بوجہ جی ہو جو حق اے لوگو
کہ ہوں میں مطیع رب جہان

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

ہے وہی جسنے کیو پیدا
بعد اوسکی جی ہو مجھی منی
پھر ہم تا ہیں تمکو اے لوگو
اور کوئی ہی تم میں متوفی
اور شاید کہ دیکھ اپنے حال

تمکو مٹی سی باکمال عطا
اپنی حکمت اور صنع اقرو سے
بالکے بچہ جوانی اپنی کو
قبل ہو تیسی پیر اور برنا
تم تعقل کرو باستقبال
ہے وہ مرکز حیات کا پانا

بعد اوسکی منی کی پانی سے
پھر وہ لاتا ہی بچہ دانسی نکال
پھر کیا تمکو باقی ایمدرم
او باقی رکہی کہ تم تعقل
کہ یہ احوال گذری جو ان پر
اپنے مرنکی بعد جانا

اپنے قدرت اور کار داغی
وقت ہو عود پر تمہیں انتقال
تا کہ ہو جاؤ پیر ہو پیری تم
مدۃ موت نام بردہ کو
او ایک حال جانی گا

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

وہ ہی ہے جسکو جلاتا ہے

اور امانت ہے جسیں آتا ہی
اسکو اسطرح سے کہ ہو جا تو

پھر ہو قتیکہ چاہی ہے کرم
تو وہ ہوتا ہی فوراً انجام

تو بلوتاہی خالق نجام

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

کیا دیکھا ہی تو نی انکی اوپر
باتوں اللہ کی نہیں ہا ہم کید
وہی جو ہو باتیں ہیں جو

یعنی قرآنکو کرتی ہیں رد
او خدا کی کتاب قرآنکو
جب تا بی ہیں یعنی آخر کار

اسطرح پھیر جاتی ہیں لوگ
اور اون احکام کو جو کہ تم
جب ہونگی ثمرہ انکار

جو ہیکرتی ہیں یکدگر کو
کرتی قرانکی ہیں نہیں تصدیق
ہمنے بھیجے ہیں ابنا...

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ

جب کھینچے ہوینگے باسلاسل و اغلال
منکروں کی گردن و اعناق
اور کھینچے آتش و نار
ای باعناق مردم کفار

باسلاسل پڑے ہونگے رسن
اونکی پا و دست میں یکسر
کھینچے جاوینگے وہی عقوبت سے
جلتے پانی میں یعنی ہونگے

پھر ان آگ میں ڈالے جاینگے
سو طرح کی عذاب سہیں گے
پھر کہا جائیگا انسے لوگو
ایک پہر اور کہاں گئے جنکو

تم بتاتے شریک تھے یکسر
جز خدا وند پاک اور برتر
بولیں گم ہو گئے وہ ہم سے
یعنی پاتے نہیں ہم او کو اب

بلکہ ہم تو پکارتے ہی نہیں
پہلے دنیا میں کوئی شی کچھ بھی
اس طرح سے گمراہی ہے اللہ
کافروں کی نہیں طرح اوکی

مجھو نے لکہا کہ یہاں بار
سنکے لائی تھی شرک سے انکار
پھر یہ کہو کہ ہو خوش ہو کے
پھر بھی منکر ہوں جنکی جاینگے

بلکہ حکمت گمراہ انکار
اونسے کرو کے حق میں کفار

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

یہ جو خذلان ہے تمکو یعنی یہاں
شاد ہوتے تھے تم ہو بیجا یہاں
اور اوسکا کہ تم ہو اتراتے
بیٹھو اب یہاں میں سقر کے تم

اوسکا بدلا ہے کہ دنیا میں
شرک و طغیان سے اپنا یقین
ایک بختر کے تھا ہیں آنے
کبر والو نکو یعنی دوزخ و نار

رہنے و الے اوسمیں ابد ہمیشہ
سو بہلا ہی برا ہے جا قرار

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ

پس تو کیجیا ہو صبر و تحمل یک
وعدہ حق خدا ہے بیشک

پھر اگر ہم دکھا دیں تیرے تئیں
کوئی وہ چیز ایسا جو لاین
جسکا دیتے ہیں او نکو وعدہ ہم
جیسے قتل و اسر سے ہیں ہم

یا کہ فرما دیں قبض تیری جان
یعنے قبل از عذاب ای ذیشان
لیس ہمارے طرف وے پھیرے جاینگے
او بہر ایسی یہ عمل کے پائیں

پھر کسی جیسے وہی ہے احتمال
ہوں نہیں نا جی عذاب و نکال
لیس بمیسا خدا نے کہلایا
قحط و قتل و اسر جس آیا

اور کچھ یہی ہیں جو کہ آخر کار
مبتلائی عقاب و دوزخ و نار
اگلی آیت کا ہے وہ نزول
گھری کفار بکنا میں مقتول

جیسے کہ روز بحشر قبول و قال
بیش آئی با عذاب و نکال
جیسے تفسیر جشیہ ای بیا
ہو تصاعد ز آسمان نگاہ

جسطرحسی سورهٔ اسرا | ہوچکا شرح اور بیان جسکا | لائی روح الامین یہ آیت | تاکہ ہوویں نبی کو تحمل طلب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ

اوربھیجا تمہاری نبوت کیتئیں
بعض اونمیں سے ہیں وہ پیغمبر
جنکے قصے خدا نے فرمائی
بعض اقوال میں ہے اتنا سو ہزار
قول مشہور ہے یہ انکا شمار

جنکے قصے بیان کئے تجھپر
بست و نہ وہی شمار میں ہے
تین سو تیرہ ہیں رسول شمار
ایک لاکھ اور بست چار ہزار

اور بعضے وہی ہیں کہ جنکی نہیں
اور جنکی قصص سنائی نہیں
انصف اونمیں سے بھی نہیں تجھکو
لیک ارشاد میں جا بجا ہے نہیں

ہمنے پیغمبر ونکو تجھسی پیش
ہمنے قصے سنائی تیرے تئیں
بعض کے نام بھی سنائی نہیں
نصف خلق سے بھی کی ہوئی
اونکی ہر طرح مطلق تعیین

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

تو نہیں تھا کسی پیمبر کا
کہ وہ لاوے کوئی نشان
کر دیا جاوے حکم فرمان صاف
کہ نبوت ہے دیکھ اعجاز

غیر فرمان حضرت یزدان
ٹھیک اور راست با ہمہ انصاف
نہیں آتے ہیں کسی سے وہ باز

پھر ہو قیامت آوے حکم خدا
اور زیاں میں پڑے یہاں جو تھے
بلکہ از راہ اقتراح وہ سب

اپنے مقدور ای نبی ورا
آفت اخروی عقبی کا
پاہوں ٹوٹی اور زیاں جو تھے
کرتے ہیں او معجزونکو طلب

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

نے تمہیں خلق فرمائی | تمکو انعام یعنی چوپائے | تا سواری میں اونسی لاؤ تم | اور کتنونکو اونسی کھاؤ تم

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

اور ہیں انمیں فائدے کیتئیں
اور پہنچو او سے حاجت کو

جو تمہاری جیونکی اندر ہو
تم اٹھائے اور لادے جاتے ہو

اور خشکی کی راہ میں اونپر
ای سواریں اونکو لاتے ہو

جیسے پشم و نتاج چرم وغیرہ
اور راہ تری میں کشتی پر

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝

اور دکھاتا ہے تمکو نشانی | یعنی آثار اپنی قدرت کے | پھر بھلا کن نشانونکو تم دم | [illegible]

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

عٰاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کیا انہوں نے سلطنت [illegible] تھے زیادہ تر اور سختی [illegible] [illegible]	ملک عاد وثمود میں کثیر اور قوت میں سخت تر اور [illegible] اونکی [illegible] بلند [illegible]	تا نظر کرتی وہی کیونکے تھے اور آثار میں کئے ہیں زمین جو کماتی تھی مال اور زر	آخر الامر اونسے ملکوں کا [illegible] قصور و قلاع و حصین اور ترتیب [illegible] لشکر سے

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

[illegible]	معجزے لیکے اور دلائل شدید [illegible] اونکے [illegible] اللہ [illegible] کا	خوش ہوئے [illegible] یا وہ شبہات اونکے ہیں مقصود یا وہ قصہ [illegible] انبیا کا [illegible]	زعم اونکی [illegible] علم جہل [illegible] علم [illegible] کرتی [illegible] [illegible]

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

[illegible]

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝

پھر جو دیکھا [illegible] اور [illegible]	[illegible]	بولیں ایمان لائے [illegible] جس [illegible] شرک لانیوالے تھے جنکو [illegible]	جان [illegible] دل سے خدا [illegible] [illegible]

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

[illegible]	[illegible] اور [illegible]	اپنے تکلیف [illegible] وقت تکلیف [illegible]	اونکا [illegible] بلند مقام [illegible]

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ ۝

[illegible]	[illegible] بعضی [illegible]	[illegible]	[illegible] مقبول

اور بھی نبیانکو اوسنے جابر	منکر ان کا عنید سر تا سر	وہ جو لفظ ہنالک ہے یہان	ہے وہ از روی اصل اسم مکان
لیک اسوقت ہو گا ای یقین شناسر	قصد اوس سے ہے وقت ہاس	استعارہ اوسکو کام فرمایا	کہ زمانہ کی واسطے آیا
یعنے لوگان زیان اور حسران	ہو گیا اوس وقت بالیقین نمایان	گرچہ ہے مستغرق زیانکاری	عمر اونکی کہ زندگی ساری
یا الٰہی یہ سب جو مومن	رکہ عباد تمہی مجکو اوپر دائم	اور بدین مجھ نا سزا	بخش میری شتین ثبات و قرار
ہے یہ فرعون نفس اور شیطان	دشمن جان و بر دین و ایمان	مجکو مانند مرد ایمان دار	بخش اونسی نجات اونسے مدام
	کہ تیری فضل سے رکہو تو مقیم	خواجہ دین کے دین پہ بدوام	

سورة الاقوات مكية وهي اربع وخمسون اية و كلماتها تسعمائة و ستة و تسعون وحروفها ثلث الاف و ثلثمائة و خمسون و عمر خمسة

اوتری مکہ مین ہوی وہ آیت	اوسکی ہے چون بیچ سرایات	کلمے ہین ہزار سے کچھ پار	حرف ہین ہجا حصے سہ ہزار
	اور گرلی شمار اوسکی رکوع	کہ سوا پانچ کی ہین جمیع	

بسم الله الرحمن الرحيم حم

ہی حروف مقطع جو بہا	حق تعالیٰ کا اعظم الاسما	ہر کسیکو نہین تاب بیان	وہ علی اون حرف سی نکال
اور تادیل ہی ہی جان	سمجھی کوئی نہین بوجہ کی تقسیم	لیک بعضون نے اسطرح سے لکھا	اوسکی تاویل کے ستین اسجا
کہ یکبار اشارت ہا سے	اور نسبت ہمیم اسماء سے	یا کہ ہی سرحق اشارت حما	جس سے مخصوص ہے حقا
اور مقرر ہی ہیں مز جمیم	کہ نہین پاتی ہیں وہ اہر کریم	یا کہ اوسکو ہی مرسل	نہین پاتی ہی اسکو عمل
یا حلالہ حرفت ہیم	اور ملاحت ہیم ہی ارشاد	یا غرض حا ہے حیا بہان	اور نسبت ہمیم وقیمہ بیجان
یا ہی ... سطی جا ہیم	اور محمد مین ای محب حمیم	اسکے آگی ہی مبتدا کی خبر	یا جوات ہی ای دلبر
کہا اوسکا ... ہی ستایا		تنزيل من الرحمن الرحيم	بخشنے والی کا ... کا
	اوسکی بخشش ہے ہدایت عام	اور مہ اوسکی ہی عنایت ...	

كتاب فصلت اياته قرانا عربيا لقوم يعلمون

وہ اوتارا گیا ایک کتاب	بشيرا و نذيرا		اوس صفت ...

ثم بیان کی گئیں بیان میں تن	کیتیں اوسکی اے نبی ہم نے	ایک قرآن کہ ہی یاں عرب	قوم کو وی جو جانتے ہیں سب
	فردہ اوسنانیوالا ڈر	تاکہ ہیں اوسے عمل کر کر	

فأعرض أكثرهم فهم لا يسمعون ۝ وقالوا قلوبنا في أكنة مما تدعونا إليه وفي آذاننا وقر ومن بيننا وبينك حجاب فاعمل إننا عاملون ۝

پر لیا پہیر اوس سے بہتارو			اکثر اوس قوم کی نہ اپنے سنو
نہیں سنتے ہیں عقول	یعنے قرآنکو بسمع قبول	اور لگی کہنے وے اے انصاف	کہ ہماری قلوب ہیں غلاف
اوس سخن سے کہ جو مجمل	تو بلاتا ہمیں ہی جسکے طرف	اور کانون ہمارے کی اندر	ہے گرانی و تو جو ہے ستر تا سر
او ہماری اور تیرے بیچ	مانع دید اوت و شنا دوا	سو کر اپنی عمل ہم تو او دام	ہم تو ہیں کرنیوالا اپنا کام
ہیں نقش پر معتبر میں لکہا	کہ تو جو ہی نے کہا یون تہا	اپنی بیچ اوز باندہ کر	کہ ہم ادہر ہیں اور تو بہی ادہر

قل إنما أنا بشر مثلكم

کہ تو ای کافروں کی ہم	انس لازم ہی الذی کو اب	کچہ فرشتہ نہیں تا کہ نہیں	ہیں تو ایک آدمی ہوں جیسے تم
ہیں تم اور میں بس ایکسی	کہتا ہوں کہ دل جو تم ابنا	بہتر و مانع حجاب بشری ہو	کہ ہیں تو ہی جیسے نفس رہ
میں ہمارا او عذر ختی	ہیں مگر کہتا ہوں خلقت بشری	لیک میں او ز حجاب ہوں	رفع اوسکا ہی ممکن ہی لوگو

يوحى إلي أنما إلهكم إله واحد فاستقيموا إليه واستغفروه

وحی ہوتی ہے میری طرف	یعنے وحی آتی ہے میری طرف	کہ ہمیں کچہ بات سکی سو	کہ تمہارا خدا ہی ایک خدا
سیدہے رہیں اوسکی راہ	ای ہو جو تحید طلوب ہی دم	او بخشانو اوسے تمام	وی جو ستر رہو وی اپنے سلام

وويل للمشركين الذين لا يؤتون الزكوة وهم بالآخرة

هم كافرون ۝

اور خرابی ہی مشرکوں کی			جو نہیں دیتے ہیں زکوۃ یعنی
اور وہ آخرت سے ہیں منکر	لکہنی والی ہیں بسمر انکار	آخرت کو جو مانتے ہوتے	ابو ن ثواب [illegible] دی
ہیں سے ہمیں بخشا اور	بانہیں کرتی ہیں جو نکو یا	لہذا شرک او کفر سے کہا	قول کہ لا اله الا الله

إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم أجر غير ممنون

بیگمان وہی جو ہوئی گرویدہ — کام کرتی رہتی پسندیدہ
اسکا غشا ہین وضعیف و علیل — کہ عبادت مین حق کی ہو سہیل
دیوی اونکو وہ معطی غفار — اجر لطف زمان صحت وار
اونکو اجر اوس صفت سے ہے موصوف — کہ یہ ہو منقطع وہ اور نہ موقوف
لئے ازراہ عجز و بیمار ہے — بندگی خدا سی ہوا عاری
اجر اونکی ہے باکمال کرم — نہین موقوف کچھ کری اوکم

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ

کہہ تو اے خواجہ بلند وقار — کیا تم اوس سے رکھتی ہو انکار
جسنے پیدا کیا زمین سے تمیز — بیچ دو روز کی شتاب ترین
ای یکشنبہ یادہ کو بنا — یہ دوشنبہ دیا اوسکو بچھا

وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اور ٹھہراتی ہو تم ای جہال — اوسکی ہمتا و ساجھی و امثال
یہ خدا آفریدگار زمین — پرورندہ ہی عالمونکی تمکین

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

اور کئی اوسمین بوجھ یعنی جبال — اوسکی اوپر سی پہر عبرت حال
اور کئی برکت اپنی احسان سے — اوسمین ایجاد و خلق حیوانات
بیچ دو روز کی بقدرت تام — وی جو دو روز ہین پچھلا تمام
ای شنبہ اور چار شنبہ کو — آتمہ مین چار ہین وہی جو
بیچ دو روز کی کیا مذکور — اور مقرر زمین مین اونکی قوت
پس وہ دو پہلی اور یہ ملکر — جسطرح سبکی کوئی کر تعداد
اور تاراج اور روز چار — خور و نیہای جملہ اہل زمین
ہوتی ہین چار روز سراسر — کیا اونسی تا بہ شاد آباد

سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

ہو گیا سب برابر اور راست — سائلونکو جواب ہے لکہا ست
ای مین او زمین کی خبر دیکا — پوچھتی ہین جو تجھسے حال سدا
اور ہوا تہا وہ آسمان بعوض — ای اوٹھا تہا بخار شکل دخان
پہر کیا قصد اوسنے سوی سما — یعنی عزم آسمان بنانی کا
پہر کیا جسنے ارض کو ارشاد — یعنی آؤ خدا کی حکم کی اور
خواہ آؤ خوشی سے خواہ بجبر — آؤ تم دونو شاد یا ناشاد

فَقَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ

یعنی اسطرح آسمان و زمین
طوع و رغبت سے یعنی خوش ہو کر
بیچ دو روز کی کہ تہے جو روز
اور دی ہی نے رب انکو شکو
اور کیا حفظ حفاظت کہنے کر
اوس خداوند کا ہے اندازا
لکہے کے موضع میں فائدے کے فا
اور دو دنوں کو وہ نوع ہو جسم
ستابات اوسکو اوس نے خدا کیا
یعنی بنایا کہ سات ہے وہ دنیا
بس خوشی اور طوع سے ناگاہ
آسمان پر جڑی ہے جناب نجار و
اور خود الکو نسبے زمین کے مراد
یعنی مخلوق اونکی اور اسکو

ہو گئی دونو تیری فرمانبر
پنجشنبہ اور جمعہ کے دو روز
بسبر آسمان دنیا کو
نہ شیطانسی آسمان کسیر
وہ غالب ہے جاننے والا
مولوی نے لکہا ہے یون اسیجا
جو جو اکین ہیں خلق کی تفسیر
کا ہر یک جدا اقرار دیا
کر کی باہم ملاپ دونو کا
آملی دونو یعنی بی اکراہ
برسے ہو کر وہی آب اور اسطا
ایسی اشیا کی اور سماین استعداد
جانتا تہا وہ راز دان غیوب

پہر بنایا اون آسمانونکو
اور اوتار اپہر سپہر و سما
ستارونکی جو چیز ان وار
یہہ جو اسدم کیا گیا سب یاد
یعنی سات ہی زور والی کا
کہ بنایا زمین کے طبقونکو
پہر بنایا وہ آسمان و سما
پہر ملائی وہی آسمان و زمین
خواہ باہم ملین ہے خوش ہو کر
بشعاع فلک گئے گرمے
چار عنصر زمین ہے ہوں بالذا
اور ہر آسمان کا حکم جدا
اس میں ملین جو اتنی ہر اشیا

کہ ہم آئی تیری خوشی کا تمیز
شانات الغائی صرف قدرت ہو
حکم اور کام اوسکی لوگونکا
رکہتی ہین جو ہی فروغ اور انوار
اون بدائع کا خلق او رسجا
علم جسکا بیان ہے بالا
اوسنی دو دن میں صرف قدرت ہے
کہ سنایا وہ ایک دیوان ساتہا
آوین خوش ہو کے یا خوشی سے تیر
باکرہ وی زور سے بہم دیگر
اوٹہین باوین نہ بندونی نرمے
اوسنی پیدا انہو جملہ مخلوقات
جانتا ہے جو اسی تہا وہ خدا
کیسے خدا ہے بہلا بڑی ہو سما

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ

پہر اگر یوں وہی لیکن وہ آ
جسطرح تہا عذاب عاد و ثمود
اور ہوئی جسطرح سے قوم ثمود
کہ سدا اونکی مار کی آثار

کہہ اوسنی نوا نبی زماں
کہ ہوئی وہی ہلاک اور نابود
صیحہ جبرئیل سے نابود
دیکہتے تہی قریش بد کردار

کہ سنایا ہی میںنے ڈر تمکو
یعنی جسطرح سے ہی مردم عاد
صرف دو قوم کا وہ ذکر بیان
یعنی صیف و شتا میں کے گذر

سخت مار اور عذاب الٰہی کو
باد صرصر سے ہو گئی برباد
اس جہت سی کیا گیا ہی بیان
مار کا ان کی دیکہتی تہی اثر

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ

جبکہ آئی تہی اونکی پاس رسول

یعنی وہ جو دو جہان کے مقبول

لگی اونکی سے ڈر دکھاتی ہوئی
اور پیچھے سے بھی ڈراتی ہوئی
باکہ آگی ہی ہر طرف سے اد
شاید آئی رسول اون مین بہ تعداد
کہ نہ پوجو مگر خدا کی تئین
اور کالو خیا درست نہین
ایک کے بعد دو رسول ہین مشہور
دیکھنے شخص ہیا او ہین سے ...

قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ

بولی جو چاہتا ہمارا رب
تو پلا شک اوتارتا وہ اب
سو ہم او سبحہ اوسی کی شتاب
تو پہنچے گئی تمہاری ...
آسمانی فرشتگان کرام
کہ تمہاری جگہ پیر کرنی قیام
ہین نہین جملہ ماننی والی
است اور ٹھیک جاننی والا

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

سو وہی جو قوم عاد تھی تمام
ملک احقاف مین تکبر و فساد
کیا ناحق کیا اونھون نے یہ خیال
اور تھی عاد ای نبی عرب
مولوی نی یہان کیا تر قیم
سانہ ناحق کی البستہ تھا
جسنے اونکی تئین کیا پیدا
آیتون سی ہماری منکر سب
کہ وہی رکھتی تھی اپنی جسیم
جو کوئی شخص سے کشتی لایا
اور لگی کہنی کون اقوی ہن
وہ زیادہ ہی اور فائق تر
یعنی سچ جانکر وی بدکردار
دیکھنی بدنکی قوت و زور
آخر اوس پر وبال حق آیا
بس لگے کھینچنے سر و گردن
ہے بھلا ہمسے زور کی اندر
اونسی قوت مین زور آور
کرتی از روی تعصب تھی انکار
بیٹھ آئی لیسر کشی و غرور

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ

بس بارہ سال بیت آئی ہم
چارشنبہ سے چارشنبہ تک
اور آئی ایک باد تند سر دا تم
کہ مصیبت کے دن وہی تھے نحس
گئی وہ دن کہ تھی وہی نحس کمال
یعنی اونپر تھی نحس کے ایام
یعنی ایک ہفتہ آخر شوال
جیون بد لرک ... ہین تمام

لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ

کہ بصر چکہا دین ہم اونکو
زندگی جہان فانی مین
اور نہین سے مدد دیتی جاوینے
ایک لمحہ عطی سی ناگاہ
یعنے دنیا کی زندگانی مین
کوئی دافع شمار کا پاوین
کہ وہی برباد ہوئی او جہان
اور البتہ آخرت کے ماہ
مولوی نی یہان ہے فرمایا
کہتے ہین تیر ترچہا ...
خزی و خواری ہی نا بحو ...
سخت سو الکند ... خوا
کہ وہ اونکا غرور توڑ دیا

کہ وہی برباد ہو گئی ساری	حق تعالی کی قہر کی ماری

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۵

اور تھی جو ثمود تھی بے خوف	سو دکھائی تھی ہم نے راہ انکو	پھر کیا خوش انھوں نے اندھیر	اندھی رہنی کو چھوڑ ایمان پر
پھر کیا اخذ اور گرفت انکو	کڑکی اوس مار کی نے تخویف	وجہ اونکو ہی کہ تھی برائی خوار	جسکا ہی خواری اور ذلت کار
بجلی اوسکی کہ وہی کماتی تھی	تا کہ اللہ کو ستاتی تھے	اور صالح کو نت وہی جھٹلاتے	حشر اور کشتی سے بیش تنے
تھر قلعہ سے اونپہ آخرکار	آئی پہونچا تھا ایک چنگھاڑ	کہ بیکبارہ ہول کی ماری	اونکی مکڑی ہوئی جلد سارے
اور تھی بچادی یکسر	وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ		وہی جو ایمان لائی صالح
	اور وہی کرتی تھی شرک سے پرہیز	رکھہ کے ملحوظ خوف ستاخیز	

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۤءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰۤى اِذَا مَا جَاۤءُوْهَا

اور جس روز ہی وہی ورا	شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ ۵	آئیں جاوینگی جمع اور انکہا

دشمنان خدا با آتش و نار	تا فضیحت ہوں خلق میں بسیار	پھر وہی یکبار جدا کئے جاو	نامہ اعمال دئے جاوین
تا بوقتیکہ پہنچیں التیہ	اور وہی منکر عمل سے ہونگے جب	شاہد ہونگے اونکے [illegible]	سنکے ہوتے تھے جنسے گردان
اور گواہی دیں اسکو صفات	وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۵		اور انکی آنکھیں بروایات
اور گواہی دیں وہ سب کہ جو تھے	اونکی چمڑی اور عضو سر تا پیر	اوس عمل سے کہ کرتے وہ تھی	یعنی با گوش و چشم اور اعضا

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۵

اور لگے کہنی اپنی اعضا کو	اور پشت پناہ غصے سے	کیوں یہ دی شہادت تمنے ہم پر	ہم تو لڑتی تھی تمسے دفع ضرر
یعنی مطلب جسی لگیں اعضا	ہمکو کچھ اختیار نہ تھا	ہمکو ناطق خدا نے فرمایا	جسنے ہر ایک شے کو بلوایا
اور وسیلے بنا دیا تمکو	ہم تو تھے بس میں صرف قدرت کی	اور وسیکی طرف لوٹو گے دم	پھیری جاوگے آخر تم
تا [illegible]	کہ وہی مدرک عذاب ہیں	مولوی نے یہاں کیا ارقام	جسکے ہمی ہی فرشتگان کرام

کافروں کی صحائف اعمال / وہی اور دشمن ہماری ہیں بکسر / بات ہے ظلم سے تو اہی [illegible]

لائیں گی پیش قاضی متعال / الغرض جو لائی ہیں ہم پر / ہم کو ہمراہی کوئی [illegible]

تو کہیں گے وہی انسان انکار / پھر گواہی دین آسمان و زمین / بس لگیں بولنے بحکم خدا

نہ کیئی ہمنے وہی عمل زنہار / تب کہیں یہ ہماری دست [illegible] / کو [illegible] اونکی [illegible]

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ

اور نہیں تھے تم ایسے ای لوگو / اوس سخن سے کہ تھیں کہتا ہر او / اور نہ آنکھیں تمہاری سر تا پا / نہیں کہتا ہی عالم ہر دم / کیا بھلا تم یہ جانتے تھی نہیں

کہ چھپو اس سے اور مخفی رہو / ای گواہی کے ساتھ بیٹھ او پر / اور نہ چمڑی تمہاری اعضا اور / بیشتر شئی ہی کرتی جو تم / کہ وہی اعضا بتاوینگے [illegible]

یا نہ کہتی تھے ایسی طاقت تم / تم یکسر تمہاری گوش اور کان / لیک تم نے کیا خیال و گمان / یعنی دنیا میں عذر سے چھپکر / الگ ہو نہ اونسی چھپائی [illegible]

کہ چھپا سکتی تم سبب اپنے [illegible] / جنسے سنتی تھی تم [illegible] / کیسہ تحقیق حضرت یزدان / ہوتی مائل تھے تم گناہ [illegible] / تاکہ ہوتی نہیں [illegible] آپ کو

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ

اور ہی یہ وہی تمہارا ظن / وسعی تمکو ہلاک فرمایا

وہ جو کرتی تھی تم بدبینی ظن / اس سزائی عمل کو پہنچایا

اپنی پروردگار سے یکسر / پھر شقاوت سے اپنی ای ہر دم

کہ ہماری عمل سے [illegible] / ہو گئی آج ٹوٹی والی [illegible]

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ

پھر جو بیٹھیں آئیں صبر سے جو / ای اگر چاہیں ہے رضائی خدا / اور ٹوٹی ہیں بعض رنج و ضرر

تو ہی آتش قرارگاہ اونکو / تو نہ مقبول ہوی اونکی رضا / منت اور التجا کی کرتی ہر / ہو چکا اونکی واسطے ہے مقر

اور جو توبہ کریں وہی معقول / یعنی دنیا میں بعض امر گران / صبر و منت کریں وہ یا مگرین / ہر طرح [illegible] بازگشت [illegible] مقر

تو وہی توبہ سے [illegible] / کسب [illegible] / اونسی [illegible]

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور کھراتی ہمنی اونکی تئیں / وہی جو دنیا میں اونکی آگے تھی

جنس شیطان انسی ہمنشین قرین / اور جو عقبی میں اونکی پیچھے تھا

پھر تزئیں اونہوں نی اونکو / ای دکھائی اونہوں نے [illegible]

ای خبیث [illegible] / وی ہوتی [illegible]

حسب طبع اتباع شیطان | اور حقیقی بابائی جو جہان

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

اور ہوا ثابت اوپر انکے قول | ہو سقر اونکا بازگشت و مآب

تبع اون امتونکی جو بد تر | بیشک و ریب ہین او مشتہر | جن اور انس سے کہ تہی مسیر | مستحق عذاب نار سو سقر

وی تو تہی سب ہلاک اور نہ | بانیوالی زیان اور خسران | کہتے ہین جب قریش کردار | کرتی آپس مین یون کفتار

کہ محمد سے ہی جو قرآن | نرکہو اوسپہ کبہی ہرگز کان | بلکہ بیٹہی بجاؤ اور تالی | دیکہو قرآن کا جب سے تالی

کہ تشویش مین وہ پڑ جاوے | تا تغلیط کی وہ دہشت آوے | تب آیت کو لائی روح امین | تاسنا دین پیمبر افضل تنزیل

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝

اور لگی کہنی وہی جو تہی کفار | اپنی آپسمین ای بلند وقار

مت سنو اس کلام قرآن کو | کہ مشکک بین آیا ہو | اور کرو یک او سمین تکلیم | یعنی پڑہنی مین اوسکی آنحضرتم

تاکہ تم غالب آؤ سر تا سر | یعنی قرآن کی تلاوت پر | کہ تمہارا وہ سنکی شور و فغان | کہین پڑہنی نباوی وہ قرآن

جاہو نکا ہی سر بسر زور | کہ نہ پڑہنی دین مچا کر شور

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

سو چکہاوین ہم ضرور | منکرونکو جو کرتی ہین شور

یک عذاب شدید سخت الم | کہ ہین مبتلا وہ اسمین مدام | اور سزا دوین ہم انکو | اوس عمل کی کہ کرتی تہی

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

یہ جو لسبی بری عقوبت نار | ہی سزا دشمنان حق کی نار

اونکو اوسمین ہے گہر ہمیشہ کا | اوسی ... کا ہی ... انتہا | جس سبب کہ تہی وہی روز و شب | آیتونسی ہماری منکر سب

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝

اور لگی کہنی وہ قوم کفار | جب پڑین آگ مین وہی بدکردار | رب ہمارے ہمین دکہا وہ دو | کہ جو بہکاتی راہ تہی ہمکو

جو شیاطین کہ جن میں ہیں ہزار
تاکہ ہم ڈال دیویں ان دو کو

یا کہ وے جنس انس میں سے ہیں
اپنے پاؤں تلے کہ ان دونوں کو

کہ وے دنیا میں انکے ہیں

اے عزازیل کہ جنہیں گمراہ
مردم درکۂ فروتر سے
کرتی رہتی تو نیر تر جو

اور قابیل کہ جس نے بتلا
اونکی اوس انتقام کے پھر سے

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

بیکمان وے جو بولے اے الدار
ہوتی نازل ہیں لئے یہ الہام
اور خوشی سن لو اوس بہشت کے تم
ہوویں نازل فرشتگان کرام

از سر عجز اف اے الغفار
اون سبھوں پر فرشتگان کرام
جس سے موعود تھی تمہارے
کہ ہوویں اونکی غم والم

رب ہمارا ہی ایزد برتر
کہ نہ تم خوف کچھ سے پیش آؤ
مولوی نے لکھا کہ حشر کی
یعنی مرتے ہوتی ہیں

بہری رکھتی رہی ثبات اوسپر
اور نہ اندوہ اور غم کہاؤ
وہ ہے جو دل لگا ہے
اور کلام اونسے

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

ہم تمہاری رفیق تھے
یعنے دنیا میں تمہارا کام

دار دنیا کی رایست
تمکو دنیا بر اسے الہام
اور کہتے ہیں آخرت میں کام

اور تمہارے رفیق ہیں
اور دلالت بخیر فرمانا
ہم تمہاری شفاعت والکرم

آج اس دار آخرت اندر
حفظ آفات

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ

اور تمہاری تئیں ملے گی
میہمانی حق تعالی ہے
یعنے جسکے تمہیں تمنا ہو

جسکو چاہیں تمہارے
تمکو وہ شی وہاں مہیا ہو

اور تمکو وہاں اے مردم
پھر اپنی تم غفور کو وہاں

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ

جسکو

میہمانی

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ

اور ہے کون بہتر و احسن
اور بھلا اوس اچھے کام اور
یا نہیں نشانی دین اسکا

اوس سے گفتگو و سخن
اور کہی ہیں تو مسلمان ایک
یا کہ نشان ہیں جو دین اسکا

جو بلاوے خدا کی جانب کو
اہل تحقیق نے کیا ارقام
بعض سے ایک روایت سے

کہ

کہ

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

نہیں برابر ہے اچھا کلام
مگر یا یک وقت شخص جو اندیشہ
مولوی نے موضح القرآن
جو کوئی شخص سخت کلام
اسطرح کی کلام وسخن
کہا جاتی ہین آیت

اور ضد کلام ای بلند مقام
تحمل اور حسن سے بہتری بہتر
اسطرح فائدہ لکھا ہے یہان
یا کری بد معاملہ او کلام
دوست ہوتی ہین ہر دو [illegible]

دفع کر تو برائی ایسی
گویا ہی وہ دوست اور صدیق
کہ بھلائی نہ جون برائی
تو مقابل مین اسکی کہ اسکو
گرچہ دلمین دوست ہو نہین

ایسی خصلت ہے وہ جو نہایت بہتر
کارساز اور مہربان و شفیق
اور برائی نہ جیو بھلائی سے
اوس سخن کو اور [illegible] بہتر
اوس عمل کو دیکھے تو بہتر
ای مقابل بدی وہ حسنات
اور ہوتی ہین اند تمام سے
جنکے اخلاق خوب ہین میسر
جاہی حوصلہ وسیع و کشادہ
بلکہ بخش آوے جی سے ادا

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝

ان جو سہارتے ہین گزند
کہا جاتی ہین تحریر
ہنکو بہرہ ایمان
[illegible] بات پر شکیبا ہو

یعنے خصلت صبر کی ہمہ تن
اور کرتی ہین نیک کام یہان
ضبط فرماکی خشم و غصہ کو
اسکی لذت فقط وہ جانتی ہین

بہرہ بڑی بہرہ مند وہ بجا
مولوی نے یہان کیا ارشاد
نکری سامنا برائی سے
جو بڑی قسمت اپنے رکھتی ہین

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور اگر تیری [illegible] شیطان سے
تو اوسکی اور پناہ
وہ دانا ہے [illegible]

تجکو شیطان سے وسوسہ اور فساد

اوسکی شر سے بحضرت الہ
تیری نیت سے اوسکو خبر
کیا رہو یہ سجدہ آیت ہے

بیشک وہ ہے وہی شنوا
ای جی بی اختیار آوی غضب
جسکی لایے تو نہایت ہے

استعاذہ تیرا ستر یا
دخل شیطان و وسوسہ وہ

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

اور نشانیوں سے اسکی [illegible]
رات اور دن ہے شمس و قمر
سجدہ [illegible] جو کلام
مہر کو اور نہ کو [illegible] مردم

اور سجدہ کرو تم اوس رب کو
کہ وہ بندگی خاص ہے
ہوتی سجدہ سے ہیں [illegible]
کرتی اگر ایسا سمجھے ہیں تو [illegible]

جسنے پیدا کیا ہے اون سبکو
چاہیے غیر حق کسیکو نہیں
امر کا اقتران کہ ملحوظ
ابن مسعود کا تتبع کر
کہی تاخیر سجدہ امر مباح

جو اوسی کو پوجتے تم سب
شافعی رحمۃ اللہ اور نیز
اور امام مزکی [illegible]
ہے ہمارے امام کی نزدیک
اور تقدیم ہی نہیں اصلاح

تمکو سجدہ روا ہے اوسکی
پیروی علی ہی [illegible]
[illegible] رحمت خدا [illegible]
احتیاط کامل [illegible]

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْاَمُوْنَ ۩

پھر اگر سرکشی کریں بیدین
یعنے ساجد ہوں خدا کی [illegible]

توفرشتے کہ بیشمار وقیام
اوروں کی کثرت عبادت ہے
یعنے کیا چیز ہیں [illegible]

تسبیح ہیں جو تیری بارگاہ
نہیں تھکتی ہیں ایستودہ
اور اونکا غرور ہے کیا چیز

کرتی تسبیح اوسکی [illegible]
طاعت حق میں [illegible]
اور نہیں کم سائیں بلکہ [illegible]

یعنے طاعت [illegible]
کہ نہ اوس سے [illegible]
[illegible] خدا وہی [illegible]

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي [illegible]

اور نشانیوں سے اوسکی بیشک تو
تاری ہوتی ہے جا وہ ہلتی ہے

دیکھتا ہے زمین یابس کو
اور وہ پھولتی اور پھلتی ہے
زندگی بخش جملہ موتی ہے

پھر تو وقتیکہ دیتی ہم ہیں اوپر
بی گمان بعد موت ایسی دیر
وہ تو ہر چیز پر توانا ہے

او [illegible] پانی
[illegible] ندہ [illegible]

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

بیگمان جو مردم واہی
کرتی ہیں کجروی بدرہی

آیتوں میں ہماری اونسے ور
کیا بھلا وہ کوئی کہ ڈالا جائے
یا وہ کوئی کہ آوے ایمن ہو
یا عمر اوس سے اسجگہ ہیں مراد

یعنے تحریف و فکر باطل کر
دوزخ و نار میں بقہر خدا
نار سے روز حشر اسکو شکوہ
یا کہ عمار ہی ستودہ نہاد

نہیں ہم سے چھپے ہیں ہرگز
قدر اور مرتبہ میں ہے بہتر
ہیں غرض اس سے خواجہ دو جہاں
آگے اسکی بکافران عنید

ہم سزا دینگے اونکو آشکار
یعنے ابوجہل جسکی جاہی سقر
یا کہ حمزہ ہیں قصہ [illegible]
امر تہدید [illegible]

اعملوا ما شئتم انه بما تعملون بصیر

کرتی اوس کلم کی ہین جانچ
وہ تو جس شے کو کرتی ہو سو تم
یا کہ ان کی ہی جسے محذوف

ہر طرح دیکھتا ہی ایدردم
جیتو ہین بعضی ثقات سے معروف
پس وہ آیت بطرز استیناف

آگی اونکا بدل کیا ارشاد
شامل لفظ معاندونکی بیان
شاملین کافرونکی اوتری صاف

جسطے تم جانتے ہو جیتے آؤ
جنکے الحاد کو کیا تہا یاد
یا کہ مانند الکون ایجاد

ان الذین کفروا بالذکر لما جاءهم

بیشک وہ جنکو نہ لائی یقین
یا تو النسی لائے جو انکار

جبکہ آیا وہ اونکو ای الذکر
ہین وہی سب اہل دشمن عناد

بیندہی جبکہ آگی اونکی سینہ
یا وہی ہو نوین تباہ و برباد

وانه لکتاب عزیز

اور وہ قرآن تو وہی فرقہ بیند
کہ نہین کیف اوسکی او ابطال
طاقت خلق سے کہان امحال
ہے کتاب منیع وبی مانند

لا یاتیه الباطل من بین یدیه ولا من خلفه تنزیل من حکیم حمید

نہین آتا ہی ہی نبی زمان
اور پیچھی سے اوسکی ابطال

اوسپہ کچھ دخل کذب و ابطال
وہ جو پیچھی سے ہونگی اوسمین خلل

آگی اوسکی سبہی جو باستقبال
سب ہی وہ منزل معبود

اوسمین بدکو نہیں سبر ہین جلال
کار ساز جہان ہے جو محمود

ما یقال لک الا ما قد قیل للرسل من قبلک ان ربک لذو مغفرة

وذو عقاب الیم

نہ کہا جاتا تجھسے ای دلدار
ہان مگر یہ ہی کہ ہی ہو رب
او عذاب و عقاب والا ہے
او پہنچائیگا تو آخر کا
کہ وہ قرآن جو حق سے ہی پایا
اوتارا نہ کسو لفظ عجم

پہلی تجسے وہی اگی کل
ورد جسکا بیان سی بالا ہے
شرکوالونکو سخت دکہ کی مار
کہ ابی لفظ عجم نہین آیا
کیونکہ لفظ عرب او کچھ عجم
پس شرف کیا خدا نے سے

بیشک وہی تیرا اللہ
لیتہ بخشے پیمبرونکی تئین
کہتے ہین جب قریش بدکردار
بزبان عجم اگر آتا
نہ کہ ... نہ ہی فائدہ عام
تو نہ ہی حرمت لوگوں کا سے

ای نہ کہتی ہین تجھسی کی کفار
کرنیوالا معاف جرم و گناہ
اوسی پر وہین اونکی اہل یقین
کرنی حضرتسی اونکی گستاخی
کونی تہمت نئی تجکو فرماتا
دو نو فرقونکی واسطے وہ ظلام

ولو جعلناه قرآنا اعجمیا لقالوا لولا فصلت آیاته ءاعجمی وعربی قل

او جو فرمائی اوسمین کلمہ عجم

هو للذین آمنوا هدی وشفاء

ایک قرآن بزبان عجم

تو وہی کہتی کہ کیوں نہ کہولی گئیں آیتیں اوسکی جو سمجہی جاتیں کیا زبان عجم کی ہی کتاب اور عرب کے ہی آدمی کو خطاب

کہہ تو اسطرح ای نبی ورا کہ وہ ہی مومنوں کو ہدایت و شفا یعنے رہبر بحق وہ ہوتی ہے اور امراض ریب کھوتی ہے

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

اور وہی جو کہتی ہیں نہیں باور اونکی کانو نمین بوجہہ ہی یکسر

اور وہ قرآن ہے اونپہ اندہا نہ سنا جاتی کچہ نہ دکہلا یہہ گروہ عنید و قوم پلید یعنے کر از شنید کور از دید

کئے جاتی پکارین اونہ را ایسی جا سی کہ ہے دور وہ جا جیسو دیا جائی کوئی شخص آواز اوسجگہ سی ہو وہ دور دراز

لیس وہ نادی کو دیکہتا ہی نہیں اور سنتا ہی اوس ندا کی تمیز پہر بہلا جسکی ہو نہیں کان یاوی کسطرح پہر وہ قرآن

اور جو آنکہوں سی ہوی نابینا اوسکی آواز کا ہو لیا بنا

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾

اور دی تہی بموسی عمران ہمنے تورات جیسی قرآن پہر ہوئی اوسمیں مختلف تدبیر جیسی قرآنمیں بداندیش

اور جو ہوتی نہ وہ سخن تیری ربا وہ جو پہلی نکل چکی بالذات تیری خالق سے ای نبی ورا کہ وہ ہی فیصلہ قیامت کا

تو ابہی فیصلہ کیا جاتا درمیان اونکی حکم فرماتا اور وی دہوکے میں اوس سے ہیں جو وہ جو دیتا نہیں ہے چین اونکو

مرجع منہ او معاد یہان ہی وہ توریت یا کہ وہ قرآن یعنے توریت سے ہیں شک مین یہود یا کہ قرآن سی مشرکان عنود

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

جسنے کی کچہہ بہلائی او نیکی سو ہے بہبود نفس اپنے کے اور جس شخص نے کیا بد کام سو ضرر کا ہی نفس الزام

او نہ تیرا رب السیتو وہ سیر کرنیوالا ہی ظلم بندون پہ کہ مکافات وہ نہ فرماوے جس عمل سے ہو کوئی شر آور

او سی خدا ہی کی او السی ور [illegible] رد کی جاتی تو [illegible]

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ

ای قیامت سے جو ہرن ہو سوال یعنے اوس گہڑی کا اوسکی ہو جہین جال تو کیا جاوے وہ حوالہ حق کہ نہیں اور کو خبر مطلق

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

اور نہیں کچہہ نکلتی ہیں بار بِعِلْمِهِ ۚ میوی اپنے غلاف سے اور ثمر

اور نہو فی ہی حاصل او کا بجز
ان مگر اوسکی علم سی کہ ہو رب
الغرض جو عمل کہ ہی بلا دہ [illegible]
مثل ساعت کے جانتا ہی سب
اور نہیں گہتی ہی وہ اپنا بار
ای ثمار و نتاج سی آگاہ
ای [illegible] ہی ہی گہتی ہی وہ [illegible]
مثل ساعت کے ہی وہی اللہ

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ

اور جس روز دی اونہیں آواز
ای نہیں ہیں [illegible] کوئی [illegible]
اور شہادت [illegible] اپنی مشکل
اور [illegible] طرح تو ہی ای اللہ
کہ بہلا ہیں کہاں میری ہمسر
تا گواہی دی تجہکو ای اللہ
کہ وہ ایک قول ہی نہ تو دل
سے ہماری قلوب سے آگاہ
ہم ہوئی اونکی شرکت سے بیزار
بولین کہ جملہ مشرکان لعین
یعنے دیوی گواہی تجکو ٹہیک
جلسے ہمنے کیا معاینہ حال
اور تجہی ہمنے کہ سنایا ہے
اب نہیں ہی ہمیں کہ اونسی کار
کہہ سنایا ہی ہمنی تیری تئین
کہ تہی ہمسر تیری وی [illegible]
دلمیں ہر گز نہیں ہی وہ خیال
جو ہماری دلوں میں آیا ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ

رہو نہ ہی [illegible] نسی وہ چیز
اور اونہی کیا خیال و گمان
کہ پکارتی تہی جسکو ہی تمیز
کہ نہیں اونکو بہاگنی کا مکان
یعنے اوسکو نہ آوین اونکی کام
بہولے گئے اوس قیامت کے
پہر گواہی ہے کیسے پیش آوین
جنکو دنیا میں پوجتی تہی مدام
تو ہو گویا نہی او نکی امت سے
جب دلوں نسی سمجہو ہو جاوین

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ

نہیں تہکتا ہی سمجہا ہی [illegible]
مانگنی خیر کیسی ہی سرور
ای اگر پہنچی اوسکو رنج و بلا
اور جو لگ جائی اوسکو رنج و بلا
تو وہ توڑی ہی آس میرا
تو ہو نومید نا امید کمال

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي
وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
تو لگی کہنی اسطرح سی تو
کہ وہ قائم اور اونہی عالی ہو
کہ یہی ہی میری لیے بدوام
یعنے انکار حشر و بعث کرے
رحمت اپنی طرف سی [illegible]
یعنے اوسکو نہیں زوال کلام
حق تعالی کی قہر سی نہ ڈرے

وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى

اور جو پہر جاؤں بہیج [illegible]
بیگمان نیکوی ہی لیعنی [illegible]
میری پروردگار کے نزدیک
خوبی ہی یعنی بہشت [illegible]

ابھی قیامت کا جسکے ہی قائم ہوا تو خبر ہم کرینگے دیکی سزا

جیوں تو ہم میں بندہ ہی ذوالاسلام تو میں لینے خدا کی جاکر بنس

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ز

ابھی جتلاوینگی از تعذیب اونکا انکار و کفر اور تکذیب

بہرہ ور ہوں نعم سی خبر قیامت منکروں کو جو کہ اونہوں نے کیا

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝

اور چکھاوینگے ہم اونکو گاڑھی مار اور جب ہم بخشیں نعمت اور جب پہنچے اوسکو رنج و بلا

یعنے ڈالینگے اونہیں دوزخ میں آدمی پر دی فضل و کرم تو دعا مانگنے جوڑی اور لمبا کہ نہ صابر بعسر ہوتا ہی

یا وہیں بر عکس اعتقاد العین پہیر کر موہنہ سپاس سے بد خو آدمی کا یہ سبب نقصان اوسکا شکر پذیر ہوتا ہے

نار دوزخ بجای خلد برین ہو کی حقیقت سے اپنی کروٹ کو اور خدا اونے فی الیانی جہان

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

کہہ بھلا دیکھو تو بیش اگر کہ اگر یہہ وہ نزدیک اللہ سے کون گمراہ تر ہے اوس سے بھلا

یعنے قرآن خدا کی طرف سے جو خلاف بعید میں پڑا

پھر تم لائے ساتھ اوسکی تکذیب اور بھلا کیونکی لائے اوسکا انکار

یعنے یہ بات [illegible] تو اوسکا کہ وہ تکذیب سے گفتار

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

کہ دکھاوینگے ہم اپنے نشان تاکہ روشن ہو اونکو بے تشکیک ابھی زمانہ میں جو معجزے ہی نمود مثل فتح مکہ اور غلبہ روم جیسی بحکم خدا اوسی قتل کیے اور آیات انفس سے ایجاب

آیتیں اپنی ای پیمبر کہ وہ قرآن ہے حق بے شک تو سچا ہے گواہ بس معبود بعض تفسیر میں یہ جیسے قوم جیسے آیا تھا قحط اونکی لیے واقعہ روز بدر کا تو جان

بیچ ملکوں کی فاش و ظاہر کر کیا بھلا بس نہیں ہے تیرا اللہ وہ جو ملکوں کی آیتیں بہر اور انفس سے ہے کیا مقصود یا کہ ملکوں کی آیتوں [illegible] یا کہ ملکوں کی آیتوں کی [illegible]

وہ جانتے نہیں اونکی [illegible] کہ وہ ایک ہے [illegible] [illegible] سے اوپر [illegible] کی جملہ [illegible] [illegible] روداد [illegible] عہد [illegible]

اور ان انفسی کلی ہی اول | قوت شرح و دین محمد رسول
یا کہ آیات ملک اندر آفاق | آسمان و زمین کہے ہیں طباق

اور جو کہ یہ آسمان و زمین | ہیں عجائب سے باہمہ تزئین
اور آیات انفس انکو جان | کہ اسیر بالنفس انسان

قدرت حق کے ہیں جو صنائع ہیں | اور حکمت کے جو بدائع ہیں
اور ابو اللیث سے ہی یون منقول | کہ ابوجہل آگے پیش رسول

معجزہ چاہنی لگا ناگاہ | کہ پیمبر نے کر دیا شق ماہ
دیکھ کر دو قمر کو شق | ہو گیا عقل و ہوش اوسکا فق

کہنے لوگون سے یون لگا گمراہ | کہ مسخر کیا اب اوسنی ماہ
اوسکی تفتیش کے لیے ہی ضرور | آدمی بھیجا قریب اور دور

دیوین اوسکی شہادت اگر | اہل آفاق شاہدی یکسر
تو وہ آیت ہے آیت اجلی | ورنہ ہین وہ سحر ہی اوسکا

الغرض اوسکی پوچھنے کے لیے | ہر طرف آدمی روانہ کیے
اوسکی رویت کے ہر طرف سے خبر | لائے وہی لوگ یکبیک جاکر

لیک ابوجہل نے نہیں مانا | اوسکو جادو ہی مستمر جانا
تب یہ آیت کو لائی روح امین | تا سناوین پیمبر اوسکے تئین

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۵

جاہلی ہی تو شک مین ہیں یکسر | اپنی رب کے لقا سے اے سرور
جاہلی تو کہ بیگمان وہ خدا | ہر شی اور چیز کو ہی گھیر رہا

بالالٰہی بسوء اوقات | مین ہوں جب تلک بقید حیات
کر عنایت سے اپنی ارزانی | قوت روحانی اور جسمانی

مجکو رب المنون دنیا پر | فضل اپنی سے تو شکیبا کر
دور کر اوس بلا سے مستشیر | کر سکون جسسے مین شکیب نہیں

عسر پر کر صبور مجکو تو | یسر پر کر کہ شاکر مجکو تو
پہلے توفیق شکر دی مجکو | بعد ازان مستطی نعم تو ہو

کہ رہوں صرف شکر مین ہر دم | اور زیادہ ہون مبتدعی نعم

سورة الشورى مكية وهي ثلث وخمسون آية وكلماتها ثمانمائة وست وستون وحروفها ثلثة الاف وخمسمائة وثمان وثمانون وركوعها خمس

یہ وہ سورت ہے جسکا شوریٰ نام | اوتری مکہ مین پر نبی انام
اسکی آیت ہین پسر تریں | کلمات آٹھ سو چھیاسٹھ ہین
حرف اوسکی ہین سب شمار [illegible] | شت و ہشتاد و پانصد و سہ ہزار
پسر ہین اوسکا پنج | گر شمار انکو ہی شست و پنج

بسم الله الرحمن الرحيم

حم ۱ عسق ۵

اہل تحقیق نے کیا ارقام | ملک جا سیم [illegible] تمام
ذیر اعلین عاف سے ہے نام | اسلیے کر کی منفصل انکو
کہ وہ سورۃ کی شاید ہین دو نام | کر لیا ہی شمار آیت دو

اور اگر مومن وہی دو تو ملک سے نام
بعض نے خیر عین کے اچھا
لیکن اسطرح سے یہ جمیل
لکھ سلام اب وہ قول مرتضیٰ
اور اوس عین و سین قاف میں
دلیجئے ہے یہ حزن کی آثار
پھر خسف اور قذف کا ساحال

تو حوامیم پر وہ فصل ہے عام
حضرت حامیم و سین قاف پڑھا
اہل تاویل نے کیا تاویل
ابن عباس سے جو ہی مروی
لیسر ہے عذاب او مسخ اور قذف
یکدگر نے کیا جو استفسار
آخر وقت پر آمد دجال
اس عیش اور ہی کئے اقوال

جملہ حامیم کی رعایت کر
ابن وہی متشابہات قرآن سب
کہتا اون حروف سے آیا
کہ ہی حرفوں او سن حافظا
کہتے ہیں جب ہو گی یہ حروف نزول
بولا اوس نے سنی تجھ سے خبر
اور تا قصہ نزول مسیح
لکھ گئے ہیں اہل علم و کمال

فصل شاید کیا گیا تھا ہر
مجھ سے معنی ادا ہوا ونکی سب
اہن فتن اور حوادث دنیا
اور بھی مسلکہ ہیم مراد
ہو نے اندر وہیں جناب رسول
کہ جو نازل ہو میری امت پر
من رآنی سے کیا تشریح

كَذٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اس سے ہو تا طرح السیرور

بھیجتا وحی ہی جملہ رسول
حق تعالیٰ کہ زور والا ہی

تیری اور اون پیمبروں پہلے
لیسر حکمت اور دانا ہی

پہلے تجھ سے جو تھی بحر و شرف

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيمُ ۝

ہے اوسی کا جو آسمان میں ہے
اور وہی سب سے ہی بلند بڑا

اور جو کچھ زمین میں ہے سب ہے
ہی بزرگی و عظمت اوسکو سزا

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِى الْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ہی قریب اوسکے آسمان برین
ہند کر اپنی فوق و اوپر سے
اور فرشتے ہی اپنی حمد تمام
کرتے پاکی ہی یا ہیں تسبیح
جانیے اوس کو ایزد منعام
بہت عظیم ہیں جو چرخ آسمان
کرتی ارشاد تھی وہی تخمیر

کہ وہی سب جاویں ہی پھٹ کر
عظمت شان حق پر سے
پاکہ ساری فرشتگان کرام

خوبیاں اپنی رب کی پڑھ پڑھ کر
ہے گنہ بخش مہربان تمام
خوف سے عظمت کے زور کی ہائے
کہ نہیں جاننا کسی کی قدر

اور وہی ہیں بخشواتی اونکی
مولوی نے بوضع قرآن
یا فرشتوں کی ذکر کثرت پر
آسمانوں پہ ایسی جاتی بھر

وہی جو اہل یقین ہیں زمین
اسطرح فائدہ لکھا ہی یہاں
حد و انداز سے جو ہی باہر
کہ فرشتے کا سب سجدہ نہیں

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ۝

اور جنہوں نے کہ پکڑے اوسکے سوا رفقا یعنی سرپرست کا حق تعالیٰ ہی اونپر نگہبان ہے ای محمد صلعم نہیں ہے تو اونپر مختار تیرا کار نہیں مگر تبلیغ

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

اور اسیطرح بھیجی وحی کیا ہمنے تیری طرف قرآن زبان عربی کا تا ڈرادے تو مکہ والوں کو اور جو کہ گرد اوسکے ہیں اور تا ڈرادے تو لوگوں کو جمع ہونے کے دن سے یعنی قیامت سے کہ نہیں کچھ شک بیچ اوسکے ایک فرقہ بہشت میں اور ایک فرقہ دوزخ میں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

اور اگر چاہتا اللہ تو کرتا سب کو ایک فرقہ لیکن داخل کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ

اور گنہگار نہیں اونکا کوئی دوست اور نہ مددگار کیا پکڑے ہیں اونہوں نے اوسکے سوا دوست اور رفقا

فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

سو اللہ ہی ہے رفیق اور وہی جلاتا ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا

يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَّالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ

اپنی جانب کو جسکو چاہتا ہی سیدھا
مولوی نی یہان کیا ترقیم
اور بڑی بہوٹ میں جتنے گروہ سابق
ای آپس کی ضد سی مرد و
یار قوم یہود اور نصاریٰ
اور جو نہ ہوئی نہ ہوتی بات
تیری پروردگار سی جو سخن
بیگمان فیصلہ کیا جاتا

یا جسے چاہتا ہی جانب دین
ایک ہے اصل یہ دین قدیم

اور اوسی راہ پر وہ لاتا ہی
لیک ہر وقت میں بحکم خدا

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ

دین حضرت میں جو ہوئی ہیں جدا
پیچھی اسکی کہ آئی اونکو خبر

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اونمین ہر ایک کیا ہوا پتا
ای جو مہلت نہ دی جاتے

اوسکی جانب جو پھری آتا ہے
اوسکی راہ میں قیام کی جن جدا
پیچھے آگئی علم کی اون پاس
یعنے بن والی اور عاد و ثمود
پڑھ کتب اپنی فضل حق سے
وہ جو پہلی نکل گئی بالذات
وقت ٹھہری تلک نبی زمن
تو سزا عاجلا وہی سب دے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ

اور جنکا جو دیا گئی قران
اپنی ہو کسی میں اور سیدھا
یعنے از راہ ضد وہی پہلی ہو
او ہوئی ہیں پچھلی سب حیران
بیشک ہی یہ اختلاف تمام

یعنے یہ منکران عہد و زمان
کہ نہ دیتا ہی چین اونکی شیر
ثابت آئی سخن کے کرنی کو
معنے مختلف کو کرلی دنیا
جس معانی میں ہی خلاف سے تمام
تو ہی جائز یہ امر اوسکی تئیں

پیچھے اون کا فرونکی جو بر
لفظ سنہ کا ہی معا یہان
معنے اپنی کتاب کے اکثر
کر دیی مختلف سراسر این
اور اگر کبھی ایسی معنی کو
یجانہ وہ منع او نار وا نہیں

اونسی پہلی سبب گئی یہ ندر
جانب دین یا سو قران
گر گئی جا بجا ہین متغیر
اسطرح یا کہ اوسطرح ہیت
جسمانہ بہار گہہ خلاف ہو

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ

سو اسی پہوٹ و تفرقہ کو
اپنی ہوئی کسانہ فرا کام
بعض تفسیر میں لکھا یہ مسود
تو میں دو ان بجملہ ایسا آدمال

ساتھ کو تو بات اسلام
جیسا کہ حضرت یاس کے پیسد
تمام تھا او جنسی نے وارب
تب ادا بار یہ حکم کا ہی لدا

اور قیمت ... ...
انسی ہوا کہ ... اللہ
یا لہ شاید نے ترتیل کا ایسہ
دین ... رکھ قیام

لہ ہو اسز دا اوسی ایکو تمہو
جیسے ما ہو تو الیہ
ہو دی اپنی بنا ... و جو
خفر حضرت میں اپنی اکر دہ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ ط

اور نہ چلیو انکی خواہشون پر اور کہہ کہ مین یقین لایا اور فرمان کیا گیا ہو مجھ کو

وہ جو نازل فرمایا خدا نے کتب اولین و قرآن سے تاکرون عدل تم مین انصاف سے بیچ میں تسویہ بجالاؤن معدلت کرون بلا امتیاز شریف و وضیع و خاص و عام

اور مجکو حکم ہوا اس لئے کہ انصاف کرون بیچ مین تمھارے اور انبیا پہ احسان نہ مروت کسی کی فرماؤن

اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ط

صرف اللہ ہی ہمارا رب ہمین ہمارے لئے ہمارے کام نہین جھگڑا ہمارے بیچ مین کچھ اس سبب سے کہ حق ہو روشن

اور وہی ہی فقط تمہارا رب اور تمہارے لئے تمہارے کام اور جھگڑا تمہارے بیچ مین کچھ ہی وہ ظلم و عناد تا سر

نہ ہی باب احتجاج سخن پس اگر کوئی کچھ خلاف کرے اور نہین مبدا خلاف مکر تو وہ از روئے اعتساف کرے

اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط

حق تعالیٰ بحشر ای لوگو اور اسکی طرف ہے پھر جانا

ساری جھگڑونکا فیصلہ فرمایگا پہلی اولنسی کہ ہین اہل کتاب بعض نے اس طرح کیا ارشاد کہ یہ منسوخ ہی بحکم جہاد

جمع و اکٹھا کریگا ہم سبکو جائیگا اس روش کلام و خطاب

وَالَّذِيْنَ يُحَاجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور جو لوگ دلیل دیتے ہین جدل پیچھے اوسکے جسکی کہ مان چکے ہی دلیل انکی باطل و لغو اور انکی لئے عذاب اور مار

انکی رب پاس یعنی لا طائل سخت شدت سے ہی دوزخ و نار و ہی جیسے سمجھے ہو انکو بہکاتی اور اون ہی خشم و قہر و غضب مولوی نے لکھا موضح بیان اور شبہے بھی انکو دلاتے

دین اللہ کی بین بداعمال ای بہیناق سبھ وہ جا چکی اونکی بحث اور مجادلہ کی سبب یہ اون اہل کتاب کا ہی بیان

اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ط وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝

ہی اللہ پاک نے بتشکیک اور ترازو کہ وہ دین ہی سچا ہین اور کیا ہی بہلا خبر تجکو

کہ اوتارا ہے جسنی قرآن ٹھیک جسمین کچھ سستی اور کجی ہے نہیں کسیا ساعت قریب قائم ہو

اسی سبب ... اتارا ... (حاشیہ)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

کرتی جلدی ہین اوسکی تئین جو نہین ایمان لاتے اوسپر اور جو لوگ رکھتی ہین یاو ہو خبردار ہی ستو وہ ضمانگ ڈرتی ہین اوسکی طرف سی اور جانتی ہین بیشک وی حق ہی اوخبردار وی جو کرتی ہین جھگڑا اوس گھڑی کا البتہ ضلالت مین ہین بعید

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

حق تعالیٰ ہی مہربان تمام بندون اپنی پہ اپنی مقام رزق دیتا ہی بطور رحمت جسکو چاہی اپنی نعمت سے اور وہی زور آور ہی اور ارادت مین ہی زبردست

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ

جو کوئی چاہتا ہی کہ کھیتی آخرت کی کرتی ہم ہین زیادتی اوسکو اور وہ جو چاہتا ہی دنیا دیتی ہم ہین فراخور قسمت اوسمین اوسکی واسطی نہ را قسمت ہی کچھہ اوسکی حسب آخرت مین نصیب اور بہرا اجر عقبی سی بہرہ ور نہین ہی دیوتی ہو نوکی عمل یعنی جو کوئی صرف دنیا اہل ایمان سی بسبب اعمال بہشتی ہین نزدیک حق عزوجل کرتے اوس زرع آخرت کی تئین اوسکی کہتی مین فضل فرماتی کرتے دنیا کی سعی کوشش کر اوسکو دنیا سی دیتی کچھہ نعمت سرف سرسے وہ کوشش ہو رکھتی ہین زرع آخرت کا ساعمال

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ

کیا ہین اون کافرونکی شریک کا دین مین سے وہ چیز جسکی تئین جیسے کی حکم حق دیا ہی توکر شرک اور روز بعث انکا کر لیا اونکی واسطے ٹھہرا نہ دیا حکم اوس سے حق نے کہین

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو تھی نہ فیصلہ کی بات ہیگا اب فیصلہ کیا جاتا اونہین حکم جزا دیا جاتا اور تحقیق ظالم اونکی تئین وقت ٹھہری یہ کہ بیشک وہ ہی ہمیشہ عذاب دردناک مین

یعنے ٹھہرا ہی فیصلہ کل کا | ورنہ ابھی دی جاتی جزا

دیکھی تو ظالموں کو ڈرتے ہووے | اوس سے وہ جو کمائی ہو گی اوپر

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

دن قیامت کے خوف کرتے ہووے | اور وہ پڑنے والی ہوا اون پر

ہی جزا اوس عمل کی جسکے سبب تھے | کرتے دنیا میں کسب بیدین

اور اون مومنوں کو تو دیکھے | باغہای بہشت کی اندر | اونکو وہی ہی کچھ اندیقہ شناآ | یہ نعمہ مذکور ہویا فی الحال

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

وہی جو دنیا میں کرتے کام اچھے | وہی جو ہین مرغزار تازہ و تر | جسکو وہی چاہین اپنی رب کے پاس | ہے بڑا فضل خالق متعال

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

ہی یہ وہ اجر اور ثواب و جزا | کہ سناتا خوشی ہی جس سے خدا | بندوں اپنوں کو جو ہین ایماندار | اور کیے ہین اونہوں نے نیک

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

کہہ تو ای سید زمان و زمین | تم سے اوس پر کچھ اجر و مزد و | اور جو کوئی کماوی نیکی کو | ہم بڑھاوینگے اوسکو اوس میں اوا | یعنے موضع کو کھول کر دیکھا | مین ہین نافی کا بہا اے کریم | یعنے حسنین فاطمہ اور علی

آل حضرت کا دوست جانے سے ہو | کہ مضاعف ہووہ زور حسنات | اوسمین یہ فائدہ یہان لکھے | نکرو کچھ برائی جس سے تم | جبھی الوادمین بطریز چاہے

یا کہ اطاعت کرو کہ بجالاو | بے یہ تحقیق خالق مطلق | اجر قرآن میں چاہتا ہوں نہیں | یا کہ قربی سی ہین مراد اسیجا | یا تقرب بجانب معبود

اسمین یہ ہے کہ مانگتا نہیں | پر قرابت مین دوستی اوسکے | اوسمین مصروف ہے دلسے تو جانے | وہ خطا بخش مانتا ہی حق | پر قرابت کی دوستی کی تمیز | خواجہ دین کے ذوی القربا | لفظ قربی سی ہی لیا مقصود

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ

کیا وہ کہتے ہیں باندھا ہے | کہ لیا باندہ حق تعالی پر

اور جس نے جھوٹ ایسا | سو اگر چاہے اسرار برتر

یعنے اسطرح ہے ہی اہبا تیز | مہر فرمائی قلب تیرے پر

ای جو تو باندھتی لگی بہتان | تو بلا دیوی تجکو وہ قرآن | یاد رکھی مہر وہ تیری دل پر | منہ پہنچا سکیں وے تجکو ضرر

بانکرتی ہو یہی افترا تجکو | باندھی بولا او سکی فضل فرما تو

ویمح اللہ الباطل ویحق الحق بکلماتہ انہ علیم بذات الصدور

اور سناتا ہی حضرت احمد | جھوٹھ کو اپنی حکم سی ناگاہ | اور کرتا ہی ٹھیک و ثابت راست | سچ کو بالقوتی اپنی پکم و کاست

بیگمان ہے وہ جانتی والا | سینی والی سخن کو سرتا پا | یعنے الیسید ستودہ صفات | او سپہ روشن ہے تیری سچی بات

اور بخیاہی بحضرت قرآن | کافرون کا دروغ اور بہتان | لگ گئی بعض ایک روایت ہیہ | کہ جب اتری نبی پہ آیت یہ

بعض کے دلمین یون خیال آیا

قل لا اسئلکم علیہ اجرا الخ

کہ نبی نی جو ہمکو فرمایا

امر حب و مودت قربے | لیس مجھے فرمائیں حکم سپیدا | دی گئی جبرئیل آ کی خبر | خواجہ دین کو او نکی خطرہ پر

کر کے اوس قوم کو نبی سے طلب | کہدیا از دل جو او نکا سب | بولی ای خواجہ ستودہ صفات | سچ ہے او ٹھیک آپ کی ہے بات

بکر اخیال لغو و دروغ | کچھ نہ او سمین راستی کا فروغ | اوس سے تائب ہوئی سراسر ہم | اب مارین مخالفت سے دم

تب اوتاری خدا نی آیت یہ | او نکی حق میں ہوئی عنایت یہ

اور وہ ہے وہ کوئی اسکو شکوہ

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السیئات ویعلم ما تفعلون

کہ جو لیتاہی مان توبہ تو

اپنی بندون سے جو کرے ہین رجوع | او سکی جانب جو با کمال خشوع

اور کرتاہی عفو او نکی سئین | سب سیئات ای شہ دین

اور وہ جانتا ہے ای مردم | نیک و بد کام کرتی ہو جو تم | یعنے پہنچاتی ہی نبی پیغام | اور بندونکو ہی خدا معلوم

اور سنتاہی مومنو نکی دعا

ویستجیب الذین امنوا وعملوا الصلحت ویزیدھم من فضلہ والکفرون لھم عذاب شدید

وہی جو لاتی ہین نیک کام بجا

اور بڑہاتاہی وہ خدا او نکو | فضل اپنیسے یعنی ہاں سنو

اور جو لوگ لاتی ہین انکار | اور او نکو سند تکلیفی عذاب

اہل صفہ نی جب کیا یہ خیال | کاش ہم ہوتی [illegible]

تو سراہ خدا وہ مال و زر | کرتی انفاق صرف سرتاسر | تب اوتاری خدا نی آیت یہ | او نکی حق میں ہوئی عنایت یہ

ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض ولکن ینزل

بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

اور اگر بسط سے پیش آتا
فضل اپنی سے ایزد ایشان سے تو
تو وے کرتے فساد و ظلم و ستم
وہ بندوں سے اپنے ہے آگاہ

ملک میں سرکشی کرتے باہم
یعنی والا کرم کی اونپہ نگاہ

لیک دیتا ہے رزق کو وہ توانا
جانکر اور دیکھکر احوال

ای فراخ و کشادہ فرماتا
روزی و رزق اپنے بندوں کو
لیک پہ چاہتا ہے جس مقدار
اونکو دیتا ہے رزق و مال

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

اور وہی ہے کہ صرف احسان سے
بھیجتا ہے بس کہ تو وہ مینہ آسمان سے

یعنے لاحق ہوئے جب اونکو یاس

اور وہی کارساز ہے محمود

جو اوتارتا ہے مینہ اور بارانکو
خوب بیان اوسکی رحمت نیسان فرود

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

ربع

اور نشانیوں سے اوسکی ہے پیدا
اور جو کچھ ہیں اونمیں پھیلائے

ملک و جن و انس و چوپائے

اور وہ ہے اونکی اکٹھے کرنے پہ

خلق افلاک اور زمین یکسیر
جسکو جب چاہتا ہے قدرت ور

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

اور جو کچھ پہنچی ہے تمکو
اور کرتا ہے درگذر اللہ
لیک داخل نہیں ہے کوئی نبی

کوئی سختی و رنج ہے لوگو
بیشتر سے کہیں قصور و گناہ
اور مخاطب نہیں ہیں طفل و صبی
خواہ سختی وہ پہنچے دنیا میں

سو بدلا ہے سبب اوسکا
یوں لکھا ہے موضح القرآن
اور جو کچھ نہ پہنچے رنج و غم اونکو
خواہ پہنچے وہ کو عقبی میں

جو کمائی تمہاری ہاتھہ سے
کہ مخاطب مکلفین ہیں یہاں
تو کسے اور واسطے کرہو

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور نہیں تم تھکانے والے ہو
بھاگنے سے بھی زمین میں ہمدم

یا کہ دینے عذاب سے تم
تا بنادے وہ کار دنیا میں

اور نہیں تمکو خیر خدا کے ولی و یار
اور ہو وے وہ یار عقبی میں

عجز میں حق کو لانے والے ہو
ہی یہاں دوست اور نہ مددگار

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ

اور نشانیوں سے ہیں اوسکے اکثر

کشتیاں جلتی والی دریا پر

جیو ان بہاڑونکی بہارسی اور اترین
پہرین ہوجائین کشتیان دن بہر

یا کہ اونکی طرح عظیم الشان
سبز گنبد ہی پشت دریا پر

جو خدا چاہی بند کردی باؤ
اور کشتی کے لوگ گہبراوین

جس سے ہوتی ہین واہی کشتی تباہ
نہ گرداب اضطراب آوین

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝

بیگمان کشتیان چلانی مین
ہین نشانی صبر کرنیوالی کو
بدلی اوسکی کہ وہ کلی تی تہی

شکر نعمت کرنیوالی کو
جو معاصی عمل مین لاتی تہی
یا کہ دیتا ہی ڈبوی تہین

یا اگر چاہی حضرت احد
اور کرتا ہی عفو وہ اللہ
آپ دریا مین بیشتر کی مین

اور باؤنکی اوس تباہی مین
کشتیونکو کری ہلاک و تباہ
اہل کشتی سے بیشتر کی گناہ

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝

اور تا انکو جانین ای دلدار
آیتونمین ہماری قدرت کے
کہ نہین اونکو بہاگنی کی جائی

یعنی جسوقت اوتری اونپہ بلا

نہین اونکی چلی کوئی تدبیر

وی جو کرتی ہین بحث اور تکرار
ای جو باتین ہین سخا جبر کے
ہر طرح عجز ہووی انکی

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

پس جو شی تمکو دی ہی ہو تم
سو متاع حیات دنیا ہے
اور بہتر ہی نزد خدا

یعنی بہشت و نعیم و خیر جزا
اور بھروسا رکہتی ہین اپنی رب پر

بہتر اور رہنی والی ہی سیا
ہین بہروسا وی رکہتی ہین

مال و اولاد ہی کچہہ ایمہ درم
کچہہ نہین اوسمین خطر عقبے ہے
واسطی اونکی جو ہین ایماندار

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝

اور اونکو ہو بچتی ہین کبیر
اون گناہو نسی جو ذرہ ہین
تو خطا سی ہی درگذر کرتی ہین
اونکی لوسے جملہ دینی کبیر

اور خطاونسی جو صغیرہ ہین
یعنی اونکو معاف کرتی ہین
راہ خالق مین جو دیا کسر
نہ ہو شتام اہل مکہ مدام

اور جب ہوتی ہین غضب ناک
اسکا منشا ہین حضرت صدیق
یا کہ حضرت عمر کو جو خطاب
درگذر کرتی تہی بلند مقام

یعنی رہتی ہین الگ جاتے تب
اونپہ ہو رنج دینوں او کی تکبیر
جنکو کرتی تہی سرزنش زنو
جس طرح جسے سیاہ کیا نہ لباب

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

اور اونکی لئی کہ مان لیا
اور قائم رکھی اونہوں نی نماز
اور جس شئی سی ہمنی اونکو دیا

شرط و ارکان سے وقت نیاز
خرچ کرتی ہیں وی براہ خدا
اوسکا وجہ خطاب میں انصار

اور کام اونکا الیستہ وہ بیسیر
دین و دنیا کی جسقدر ہیں کام
جو تجھی شک ہے دیکھلی انوار

امر اور نہی اپنی خالق کا
مشورت ہی میاں ہمدیگر
چاہئی مشورت کی ساتہ تمام

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ

اور اونکو کہ الیستو وہ ستیم
تو وی اعدا سی لیتی ہیں بدلا

ای وی انصار کے صفت قتال
کرتی ہیں سبھی انتقام کمال

جسکو پہنچی اوسنے ظلم و ستم
ہو کی مصروف باجہاد و غزا

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ج فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ

اور بدلا بدی کا اوسی کی مانند
پہر جو کوئی معاف فرماوی

اور باصلاح و صلح پیش آوی
حق تعالے تو چاہتا ہی نہیں

سو ہے اجر اوسکا حق تعالے پر
ظالموں اور ستمگروں کی تئیں

ہی بدی مثل اوسکی اور
یعنی موعود حشر ہے تاسر

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ط اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

اور جو کوئی شخص لیوے بدلا
تو ہیں وہی کہ نہیں اونپر
ہی اس بن کہ تشنیع کرے او
کرتی ہیں ظلم و جور لوگوں پر

اور اوٹھاتی ہیں دہوم وی
یہ ستمگار ہیں کہ اونکی تئیں

ملک میں ناحق اور بی غرض
ہی عذاب الیم و درد آگیں

پیچھی اسکی کہ ظلم اوسپہ ہوا
کوئی راہ ملامت کی پھر
او سجماعت پہ ہی کہ ستاتی ہیں
یعنی بی اذن حضرت یزدان

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

اور البتہ جسنی صبر کیا
بیگمان ہے یہ بخشش اور غفران

اور ظلم و جفا کو بخش دیا
کام ہمت کا ہی بی زبان

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ط وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ

ع

لما رأوا العذاب يقولون هل الى مرد من سبيل

اور جسکو گمراہی راہ خدا
بولیں جنکی خدا نے کھوئی راہ

تو نہ اوسکا ہے دوست اوسکے سوا
کیا ہے پھرنی کی اور کوئی راہ

اور دیکھیگا ظالموں کو تو
تاکہ دنیا میں جنکا ہے ہم بالذات

جب وہ دیکھیں عقاب عقبیٰ کو
کرلیں کیسے تدارک مافات

وتراهم يعرضون عليها خاشعين من الذل ينظرون من طرف خفي

اور دیکھیے تو اونکو اے سرور
اور وہ دیکھتے ہوں تا بسر
یا کہ ہے اوس چھپی نظر سے مراد

جو کیے جائیں عرض آتش پر
اوس نظر سے کہ ہے چھپی وہ نظر
چشم دل کا ہے جملہ اہل عناد

عجز کرتے ہوئے ورنا چار
یعنے دوزخ کو مردم گمراہ
کہ وہی ہی چشم سر ہوں محشر

از سر سخت ذلت و خواری
کرتے گوشہ سی چشم کے ہوں نگاہ
ای قیامت کے دن وہ ہیں اونکو

وقال الذين آمنوا ان الخاسرين الذين خسروا انفسهم واهليهم يوم القيامة

الا ان الظالمين في عذاب مقيم

اور کہنی لگیں گے ایمان دار
کہ زیانکار ہیں وہ بدکیش
تو خبردار ہو کہ ظلم شعار
اور زیان ہے وہ اونکی لوگوں کا

جو گنوا ئی کی ساتھ اپنے ہی آتش
نار میں ہوں کہ ہی سدا کی نار
کہ دیا اونکو راہ سی بہکا

اپنی جانوں اور اپنے لوگوں کو
اپنی جانوں کا ہی زیان عیاں
اور جو ہوں اپنی لوگ ایمان دار

دیکھ کر کافروں کو خوار و خراب
دن قیامت کے خوار و رسوا
پہنچے دوزخ کو بوجھ جو تمام
تو گنوا بیٹھے دولت دیدار

وما كان لهم من اولياء ينصرونهم من دون الله ومن يضلل الله فما له من سبيل

سبی بدوزخ ہموں مخلد
اور نہ ہے اونکے ہی مددگار
تا کری وہ مدد بغیر خدا

یعنے لی اوس عذاب سے وہ چھڑا

اور جسکو بہلا دی راہ اللہ

کیسے دیکھیں بہلا یہ اونکی زیان
کوئی یار حمیم و حامی کار
تو نہ اوسکی لیے ہی کوئی راہ

استجيبوا لربكم من قبل ان يأتي يوم لا مرد له من الله

ما لكم من ملجأ يومئذ وما لكم من نكير

مان لو حکم اپنے رب کا تم
یا کہ آوے خدا کے یہاں سے وہ دن
اور نہیں ہے تمھی کوئی انکار

پہلے اوس سے کہ آوے الیوم
کہ نہیں جسکا پھیر نا ممکن
اپنے کردار سے بروز شمار

ایک دن وہ نہ پھیر جسکی ہی تن
نہ تمھی ہے گریز گاہ اوس روز
کہ مخالف ہیں سب تمہاری کام

حضرت ایزدی پیغمبر دین
یعنے کوئی نہیں پناہ اوس روز
لکھہ چکیں ہیں فرشتگان کرام

فان اعرضوا فما ارسلناك عليهم حفيظا ان عليك الا البلاغ

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ

پھر اگر ہوں وہ لوگ روگردان
تیری ذمہ ہے صرف پہونچانا
ہوئی لگتا ہے خرم شادان
تو ہے انسان ناسپاس بڑا

امر دعوت ہے ای نبی بیان
یعنے احکام شرع تبلانا
ساتھ اوس مہر و رحم کی نشان
یعنے کرتا نہیں ہے شکر زرا

تو نہ پیش آتی ہے بھیجے ہم
اور ہم جب چکھاتے ہیں انسان کو
اور اگر پہنچے اونکو رنج و بلا
اوسکے نعمت کو بھول جاتا

تجکو اونپر نگہبان اے ہم
اپنی جانب سے مہر ای خوش خو
آگی بھیجا ہے ہاتہوں نے اونکا
نا سپاسی سے پیش آتا ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ

خاص ہے حضرت خدا کے تئیں | اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ | شاہی جملہ آسمان زمین

خلق کرتا ہی وہ بناتا ہی
اور دیتا ہی جسکو چاہے [illegible]

جسکے خواہش سے پیش آتا ہے
یعنے تنہا [illegible] از دختر

بخشتا ہی وہ چاہے جسکے تئیں
بیٹیاں کین لوط جیوں تکریم

بیٹیاں صرف یعنی غیر بنین
اور بیٹے فقط براہیم

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ

یا کہ دیتا ہی جوڑا اونکی تئین
وہ تو ایسا علیم و دانا ہی
جسطرح سید الوری کی تئین
ما یشاء جو پہلے فرمایا
جب لگے کہنے اسطرح یہود
جو پیمبر وہ تجکو ٹھہراتا

بیٹے اور بیٹیاں والشیء دین
کہ ہر ایک شے توانا ہی
اوسنے بخشے بنات اور بنین
اسلیے اسجگہ یہ بین آیا
کا ای محمد ترا جو ہی معبود
ہمکلامی کی ساتھ پیغمبر
تب اس آیت کو لای [illegible]

اور کرتا ہے وہ خدا حکیم
جوڑے دیتا جو ہی یہاں ارشاد
جیسے یحیی کو اوسنے بانجھ کیا
کہ دیے جائیں جب بنات و بنین
کیوں نکرتا ہی جیوں کلیم کلام
تا بوقت کلام موسی ار
تا سناوین اوسے نبی [illegible]

جس بشر کو کہ بانجھ عقیم
اوسے بیٹے اور بیٹیاں [illegible] مراد
[illegible] ذریت ایک [illegible]
تو مشیت کے احتیاج نہیں
تجھے بواسطہ لطف تام
تو بھی ہوتا مشرف ندا

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

اور نہیں ہے بشر کی تاب و توان | یہ کہ اوس سے سخن کرے [illegible] | ہاں مگر جی میں ڈال دینے کا | یا کہ پردے [illegible] حجاب پر

پهر وه بهیجے کسی پیمبر کو
که وه انسان یا فرشته هو
پهر وه القا کرے بحکم خدا
جاهی جس شے کو الہی بی وہ ما

وه تو برتر هے حکمتون والا
حد وصف وبیان سے بالا
وه الهی سی هے آجی کی قصد الہام
یا که القا بوقت خواب ومنام

وه جو لفظ حجاب هے ارشاد
اوس سے پرده وه نور کبریا هی مراد
جب که پیچهی سی حضرت موسی
کرتے باتین خدا کی تهی صفا

اور سنتی تهی سید السادات
وه حجابو سنی پیچهی حق کی بات
ایک حجاب وه تهین سرخ زر کا تها
دوسرا تها سفید موتی کا

اور دو نو حجاب مین دوری
راه هفتاد ساله تهی پوری

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ط

اور اسیطرح ای پیمبر دین
جیسے گذرے یهان وحی تین
همنے بهیجا تری طرف قرآن
حکم اپنی سی یا بهمه احسان

یا که بهیجا تری طرف جبریل
حکم اپنی سی لیکی وه تنزیل
لفظ روح اسجگه جو هے ارشاد
اوس سے قرآن یا سلسله هی مراد

کردلونکو بطرز روح روان
زندگی بخشتا هی وه قرآن

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ط وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

تو نهین جانتا تها کیا هی کتاب
قبل از وحی المعانی یاب
اور تو نی نهین لیے تهی جان
پهلے اوس سے شرائع ایمان

یا که پهلی نه جانتا تها تو
اهل ایمان اور اوسکی دعوت کو
لیک همنی کیا هی قرآنکو
یا که همنے رکها هے ایمانکو

نور اور روشنی بفضل اتم
که دکهاتی هین راه اوس سے هم
جسکو آتی هین چاهینی هی هشیم
اپنی بندو نمین ای نخبت کریم

اور تو تو بوحی ذی کرم و کمات
هے دکهاتا وه راه جو هی راست
کام تیرا هے راه بتلانا
اور میرا کام راه پر لانا

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

هے وه راه قویم راه خدا
که هر طرز و نهج هی جسکا
جو کچهه افلاک مین هے اسی شی دون
اور جو چیز هے بجمله زمین

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

جان تو سوی ایزد متعال
پهرتے هین سارے کام از احوال

نه وسائط سی هے وهان کچهه کام
اور نهین هے تعلقات کا نام
یا الهی بسوره شوری
کر میری دل کا مشوره پورا

که ترا حکم مان کر مدام
رات دن مین کهون تیرا کام
نیکبختون سی مشورت لیکر
صرف هون کار دین و دنیا پر

مجهکو توفیق دی که مین نهاک
نه کرون غیر مشورت کچهه کار
بخش وه رزق مجهکو ای رزاق
که تری راه مین کرون انفاق

سورة الزخرف مكية وهي تسع وثمانون اية و كلماتها ثمانمائة وثلث وثلثون

سورہ زخرف اسی وہ سیر | وحروفها اربعمائة وثلثة الاف وركوعها سبع | شہر مکہ میں اوتری حضرت پر

آتیں اوسکی ایک کم ہیں نود | کلمے وسے ہیں اور ہشت صد | حرف گن چار سو اور تین ہزار | اور کرلے رکوع سات شمار

بسم الله الرحمن الرحيم حم ۝ ع

اہل تاویل کر گئے توجیہ | کہ ہے مقصد ان حروف سے تنبیہ | آئی ہیں وہی مقطعہ ام | بہر تنبیہ سامع اور اعلام

یا کہ حاسے حیات حق ہے مراد | اور ملک اوسکا میم سے ہے بتاؤ | یا غرض حا سے یہاں ہے رحمن خدا | اور غرض میم سے ہے منان خدا

یا کتابت بحروف حا ہے جان | جان لے حل مشکلات یہان | اور اوس حرف میم آیا | نحو شبہات لکہہ گئے اسجا

یا کہ حاسے ہے حمد حق منظور | اور مجد اوسکا میم میں مسطور | اہل تاویل نے لکہے ہیں اور | چند مقسم یہ بیان اسطور

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اور قسم ہے کتاب قرآن کی | کہولنے والی حکم بزدانکی | ہے ہمنے ٹہرا دیا ہا اوسکی تیز | ایک قرآن عربی لیثہ دین

تاکہ سمجھو معانی اوسکے تم | وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ | کہ ہی بولی تمہاری الیردم

اور وہ تو ہی ای قیضہ شناس | لوح محفوظ میں ہمارے پاس | بیگمان مرتبہ میں بالا تر | محکم و استوار سر تا سر

کیا بھلا پہیر ہارین غصی ہو | اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا | ہم تمہاری طرف سی قرآنکو

موڑ کر اسلیے کہ ہوسب تم | اِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ | لوگ اسراف والے الیردم

ہے تمہاری نہ ماننے کی سبب | راست اور حق نہ جانکی سبب | بہیجنا ہم کرین بند نہین | وحی قرآن موعظت کے تئیں

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اور بہت بہیجی ہمنی پیغمبر | مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ | پہلے لوگوں میں اسی وہ سیر

اور نہ آتا تہا اونکو کوئی نبی | جس سے ٹہٹہا کرتے تہی وہ | جسطرح کرتے ہیں قریش ذلیل | تجہسے انکا جہ نستوہ عمل

پہر کہپا دی تہی ہمنے سخت تر | فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا | اون سے ازرو قوت الیثہ دین

یعنی عاجز نہ آئی اونسی ہم | وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ | باہمہ شدت اور زور انہم

اور گذری ہے آبلند و قار | اگلی لوگونکی قصے و اخبار | سنتے قرآن میں جابجا مدام | انکی ہلاکتوں کی انکی عاقبت تمام

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ

کرتے آئے جو انبیاء کے ساتھ
اور جو تو پوچھے تو البتہ یہ دین
تو کہیں گے اسی طرح کہ پیدا کیا

کہ بنایا ہی اونکو آپ ہی — حق تعالیٰ نے کہ زور آور ہے

ڈال کر اونکے علم و جور ہاتھ
کے نے پیدا کیا زمان زمین
علم و دانش مین سے پایا ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

جسنے کر دی تمہین زمین
ای بچھونا کہ ٹھہر تم ایک عہد — جاتی آخر ہو بسوی بلاد
اور کہین تمکو اوس مین سبل — اپنے آپس مین جہان آباد
تا کہ تم راہ پاؤ اوس مین کل

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اور جسنے کہ اتارا وہ پانی
پھر کیا ہمنے زندہ یا احیا
جہت اختصاص سے ہی بیان
یون ہی تم سب نکالے جاؤ گے

کرد یا نازل آسمان سے — آب سے شہر کو جو مردہ تھا
پانی کر جسقدر کہ حاجت ہے — ای جلای زمین مردہ

كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

یعنے قبروں سے باہر آوگے — جسطرح سے خدا جلاتا زمین

رکھ کی لحاظ قحط طاقا نکو
وہ جو سوکھی پڑی تھی جو مر گئی
بہ تکلف وہ التفات ایجان
یون ہی خارج کری گی تمہاری تن

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

اور جسنے بنائے جوڑے سب — یعنے ہر جنس کے بغیر تعب — اور جسنے بنائی تمکو ہے — کشتیون اور چوپائے سے وہ شی

جسپہ چڑہتے ہو سی عیش آئی

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ

ای سوار ہین اپنے لاتی ہو

رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

تا کہ چڑہ بیٹھو اونکی پیٹھون پر
اپنے پروردگار کا احسان
جسنے بس مین کیا ہمارے یہ
اور تحقیق ہم سب نے ایک
جبکہ ہو نی سوار سر رین پہ
کہ ہی یا جب کاٹ مین لالی

اور بس عنایت کے اسکی اوسکو تابع
زیر فرمان کیا ہمارے یہ
کر نیوالے رجوع ہین بیشک
تو یہ تسبیح کہتے حق کی تیز
تسمیہ کو زبان سے فرمائے

جسکو گھڑی ہے ہو چکو سوار و سیر
اور نہین تھی ہم اوس سواری کے
اس سفر سی جو ہی یہان اشارہ
اس جگہ ایک حدیث سنیاو
پھر جو چڑہ بیٹھتے ہی منیہ

پھر کرو ذکر و یاد تم تکبیر
اور کہو پاک ہی وہ سر تا
پھر دانہ و طاقت و قابو
آخرت کا سفر کرو تم یاد
اسکی تفصیل کو ہی یون ہماو
پڑھتے تحمید بعد یون ترتیہ

الحمد للہ علی کل حال سبحان الذی سخر لنا ہذا الی قولہ لمنقلبون | پھرے اون جانور کا جس پہ | ہاتھ [illegible] یہی جس سے اونکی

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝

اور ٹھہرائیں ہیں وی کفر نہانی
اوسکو اوسکی عباد اولاد
آدمی تو ہی ناسپاس گر
جہل سے ہر غلط ہی اسکو [illegible]

جو نر کہتا وہ جہل کہتا کیونکہ

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ

بنت حق اون فرشتگاں کو [illegible]

کیا کیا اخذ حق نے انثیہ دین
خلق اپنی سے بیٹیوں کی تئین
اور جنکو عطا کیے تمکو
[illegible] اپنی سی [illegible] اپنی لوگو

وہ جو ہیں جملہ خلق سے بہتر
یہ تعجب کے بات ہی مگر

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝

اور جبکہ وہ خوشی سنا ہے
ایک ونہین کا لیکے مژدہ بای
ساتھ دختر کی جو بہایے لیسر
پاک رحمان پر مثل کے تئین

تو رہے دن بہر وسکا منہ کالا
اور وہ پھرے غم سی پر جلا
لیکے غم سی دل وسکا [illegible]
حزن سے بہرے کہ [illegible] دل کہاو

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝

کیا اوسی بنت حق لیا ٹہہرا
وہ جو ہے پرورش کیا جاتا
زیور و زر میں باہمہ تزئین
لیکے ہنا کی زیور و [illegible]

اور وہ جھگڑی میں بات ہے نا تمام

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا

کہ نہیں [illegible] وہ ظاہر اور روشن

اور مقرر کیا فرشتوں کو
وی جو بندہ خدا کی ہیں سنجہو
عورتین یعنی بیٹیاں بنا
کیا عجب کہ یہی یہ انکی بات

اس سے ظاہر ہوا یہ اور روشن
کہ فرشتے نہ مرد ہیں او نہ زن
لیک مردانہ کرتے ہیں کلام
جیسے موسم میں [illegible] بیان تمام

أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

کیا ہیلا دیکھے تھے وی یہی بین
آفرینش خدا کی اونکی تئین
اب لکھی جاویگی بحکم نظر
شاہد ہے انکی اون ملائک [illegible]

یا دیکھیں گے گواہی انکی ہم
وی جو کہتی ہیں بیٹیاں ہر دم
اور کیے جائیں گے خطاؤں کو [illegible]
ہی قیامت کے دن [illegible]

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

اور لگے کہنے یوں وہ مشرک لوگ
کہ جو ہوتی مشیت رحمان
تو نہ ہم پوجتی فرشتوں کو
لبستہ خواہش لئے ہو

کچھ نہیں اونکو اس سخن سے خبر
وی تو کرتے ہیں اٹکلین کیسر
یعنی سچ ہے کہ اوسکی بن جانے
کوئی شی ہوتی ہے نہیں [illegible]

پر نکلی نہیں ہے کچھ نہ [illegible]
اور مشیت سی بہتر کا
قوت جیسے بنا دیا او [illegible]
زہر کو ہی بنا لیا [illegible]

ع

پھر جو رکھتا ہی عقل بھی ہے | زہر کھاتا کاٹ کے مارے

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

کیا بھلا دی ہے ہمنے انکو کتاب | اس سے پہلے کتاب اللہ دین | سو وہ بہتر سمجھ کے نافرجام | اوسکو محکم پکڑ رہے ہین تمام

یعنے وہ مثل حجت عقلی | نہین رکھتی ہین حجت نقلی | پائی کوئی کتاب جو بدخو | کرتے ثابت وہی بہتر کو

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

بلکہ بولی وہ لوگ ہے ہمنے تو | پالیا اپنے باپ دادونکو | ایک رہ قدیم پر یکسر | اور ہم تو اونہین کے قدمونپر

راہ پائی گئی ہین سترا پا | ای مقلد لبلک آبا | یعنے آبا کی اپنی راہ اجال | ہمکو حجت ہے اور استدلال

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝

اور اسیطرح ای نبوت کیش | ہم نہین سے بھیجتے تھی بشر | کسی بستی اور گانو کی اندر | کوئی اونکو ستانیوالا ڈر

پر لگے کہنے اوسکی خوشحال | یعنے اسطرح سے باتکی بلند | کہ تحقیق پائی تھی یکسر | ہمنے باپ اپنے ایکطرح طریقہ

آور ہم تو ہین سب وہی مشتاق | قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا | اونکی قدمونپہ چلتے آجاکے

وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

یون لگا کہنا وہ نبی انکا | آگیا تو کہہ یہ ای سول ورے | کہ بھلا تم وہی چلو گے چال | جو مین لاؤن تمہین کفضل کمال

سوجھ کی راہ اوس سے زائد تر | پائی تھے تمنے جسپہ پدر | کہنے وہی یون لگے کہ ہم تم سے | وہ جو بھیجے گئے ہو تم لیکر

ہین نہین قائل سی مانے والے | فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ | رب است اور شکیب جانے والے

پھر لیا انتقام اور بدلا | ہمنے اون کافرون سے پھر آ

پھر نظر کر تو ای بلند مقام | کہ بھلا کیسی کی ہو گیا انجام | جھوٹھ تہمت لگانیوالونکا | انبیا کے ستانیوالونکا

پھر بجز ارشاد یہ کہ جو وہ عقل مند | کرتے آبا کی اپنے ہین تقلید | کیون نہ تقلید کرتے ہین ابراہیم | جدا علی کے تھے جو ابراہیم

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝

اور کہا ای نبی کریم | اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ | جبکہ بولا خلیل ابراہیم

اسنے باپ اور اوسکی لوگوں کو — غار میں سے نکل کے کاہی جو گو
مین تھا اونسی الگ ہوں او بیزار — جسکو تم پوجتے ہو لیں نہا

لیک جسنے بنا دیا مجکو — سو وہ دیوی گا رستا مجکو
منقطع ہے یہاں وہ استثنا — کہ وہ اصنام میں ورای خدا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

یا کہ متصل ہے کہ دی ہیدین — پوجتے تھی حق اور تبونکی نیز

آور گیا چھوڑ کلمۂ توحید — رہنی والی سخن علے التابید
اپنی اولاد میں وہ ابراہیم — تا کہ پھر آئیں مشرکان لئیم

یا خدا نی قرار دی وہ سخن — اوسکی اولاد میں بحالہ من
یہ جو قصہ بیان کیا ارشاد — یون لکھا اوسکا مولوی سفاد

کہ تم اوس باپ ہی بیٹوں کی نمط — باپ کی جسنے چھوڑ دی رہ غلط
راہ آبا کی چھوڑ دو فی الحال — نہ چلو تم بہار اونکی چال

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ۝

اسطرح سے نہیں ہے انکی لیند — بلکہ مینے کیا ہی فائدہ مند
اونکو جو ہیں معاصر ان رسول — مردمان قریش نا مقبول

اور باپوں انکوں اونکی بے انداز — نعمتین دی ہیں اور عمر دراز
تا بجد یکہ پہنچے اونکی تئین — سخن راست یعنی سچا دین

اور پیغمبر تابانی والا یات — کر کے ظاہر دلائل و آیات
بعض نی اسطرح لکھا ہے بیان — سخن حق سے ہی غرض قرآن

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور جب پہنچی اونکو سچی بات — بولی یون منکر کے جگہ بد ذات
کہ یہ جادو ہے اور ہم اوسکی تئین — ماننے والے ٹھیک اور سب نہیں

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۝

اور لگی کہنے یون وہ نادان — کیون اوتارا گیا نہ یہ قرآن
اوس کسے مرد پر کہ جو ہوتا — دو نوں گاؤں میں ایک وہ بڑا

دونوں گاؤں سے ہی مراد یہاں — مکہ و طائف ای عزیز جہان
یعنے پیغمبری ہے امر سترگ — چاہیے اوسکو ایک مرد بزرگ

بس بھلا کوی شخص دولتمند — کیون خداوند نی کیا نہ پسند
جیسے مکہ میں اہل جاہ اسلام — مین ولید اور عتبہ و اسم

جیسے طائف میں اہل مال اور زر — عروہ ثقفی اور حبیب عمر
بس خداوند لے نظر خواب — آنگے اسکے کیا ہے اونکو خطاب

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کیا وہ کرتے ہیں بخشش اور قسمت — تیری پروردگار کی رحمت
ہمنے بانٹا ہی وہ نہیں رزق او سکا — مایۂ زندگانی دنیا

کر سکتے ہیں اوسکے وہی تدبیر — اوسمیں ہے عجز اونکو ناگزیر
پس نبوت ہے ایک امر عظیم — ہے کہاں انکو قدرت تقسیم

لفظ رحمت جو ہے بیان ارشاد — وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
یعنی نبوت ہی تب [illegible]

اور کیا ہے بلند سرتبہ
ور جو نہین فراخور تقدیر
ایک میعادن ہو دوسرے کا ہاں
اور تیری رب کے مہر آخرت
بہتر اوس مال سے ہی جسکی
پس ثبوت کہ ہی وہ بالاتر

درجات لیتخذ بعضهم بعضا سخریا

ای کوئی مالدار کوئی محتاج | تا کہ ٹھہراوی رخور معیشت
اور کوئی ہو سکیا بالاعمال | تا کہ دنیا کی جسقدر بین

ورحمت ربک خیر مما یجمعون ۝

جمع کرتے ہین مردم | یعنے حطام دنیوی ناچیز

ولولا ان یکون الناس امة واحدة

ہے بعض اونکا بعض کو کر
بعض اونین کا بعض کو حکم
کرین آراستگی کے ساتھ ظہور
یعنے پیغمبر جو دے تجکو
مین نہین اونکی تابع تجویز
اونکی تجویز بردہ کیونکر

لجعلنا لمن یکفر بالرحمن لبیوتهم سقفا من فضة ومعارج علیها یظهرون ۝ ولبیوتهم ابوابا وسررا علیها یتکئون ۝ وزخرفا وان کل ذلک لما متاع الحیوة الدنیا والاخرة عند ربک للمتقین ۝

رجو ہوتا نہین خیال وخطر
آ سقدر ہم اونکو فرماتے
اور سیڑہیان کہ جنکی
اور چاندی کی تخت وہی جن
اور نہین ہے یہ جملہ سراپا
واسطے اونکی ہے جو ڈرتے
آخرت مین تو ہے عذاب تمام
لفظ زخرف جو یہان ہے

یہ کہ ہو جائین آدمی سب
وہی جو رحمانسی مین بالائی
جسپر بام مسطوح پر سیر
کرتے تکیہ اوسپر
سر بسر تنا حیات دنیا کا
احتراز اثم سے وہی کرتے ہین
اوسکو دنیا مین تو ہی آرام
اوس سے زینت ہاوس جہان

ایک طریقہ پر یا کہ ایک تو
منزلون اونکی ور گہر تکی
او بناوتے ہم خوش انداز
اور زینت سے ہم عطا کرتی
اور گہر آخرت کا ہی ٹھیک
یعنے کافر کو جو کیا پیدا
اور جو ایسا ہو تو وہ مردم
سقف گر وہ عطف ہا اچہا

ال مال مایہ انہو
جو تین چاندی کی ای ہمیں
سیمین اونکی گہر کی دروازے
یا طلاسی وہ سب بناتے
تیرے پروردگار کے نزدیک
اوسکو آرام دے کہین تو خدا
کفر و طغیان سے مارا وین
یعنے ہم دیتے زینت دنیا

ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض له شیطانا فهو له قرین

یا کہ قصد اوس سے ہی ملا اور
اور جو کوئی جو آدیدہ دل
دیتے ہم ہین سقرر اور تعین
ان اوسکی تئین رہے ہمت

ہو کی عرض جو سیاہ دل
اسکے اوسکی ایک لعین
یعنے ہو وے موسوس اور نماز

یا درحمان ای تئے نان
اسقدر کری ہی وہ ہمان
چشم پوشی سی یاد رحمان کی

ہی وہ محل نعمت
ای جو کوئی ہو وہ
ایسے محنسہ مین آ
سے ا ہن تم غفرانکی

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

یاد کہ اوس کرسی عرش سی ہیں

اور وہی شیطان تو ہو کے ...

اور سمجھتی ہیں یہ سب لیٹی راہ ہی

یادی کرتے ہی یہ خیال ...

کر وی ہیں یا ہو واراہ طرف | ای شیاطین کے وہ چلی کر جاتی

نار و وا اور ہی روا کا فکر ...

لیکن کی وہی ہین اونکی ...

کرتے یون ہی آپ کو بھی خیال

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ

یہان تلک جبکہ آئیگا ہمارے

بولی شیطان سے یون ہو تی

بیس المشرقین ہے اور ...

مشرقین اسجگہ جو ہی ارشاد

کا تشکے سے اور سی ہیں

کہ سدا ہے موسوس ورثار

طرز تغلیب سے کیا ہے یاد

ہوتی دوری بعد تا یک جند

یعنی دنیا میں شہوت کو ...

یاکہ مقصود اوس سے ہی اسجا

کہ رہ راست پر ہیں وہی شیطان

یعنی وہ چشم پوش کفر اسا

فرق شرق اور غرب ہے تا سند

وہ جو ہوتا ہی بہیر شیطان

مشرق صیف و مشرق سرما

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

کہ ہی وہ نہیں دور ابیا

اور نہیں فائدہ کرے تمکو

جب کیا ظلم تمنے سر تا سر

جسطرح سے شریک ہی تم سب

جیسے موضح میں ہی یہان مکتوب

مراد وہ نہیں اوس سے فائدہ ہی کیا

اونکی یہان کے نہ لانی سے

بیچ دنیا کی اپنے جانوں پہ

بیچ دنیا کی رہیا عتب

کہ وہی کافر کہیں مجھ کیا خوب

دوسرا ہے اگر گیا پکڑا

دین کے راہ پر نہ آنی سی

اس سبب سے کہ ہو عذاب میں تم

یا نہ وہی فائدہ بروز حساب

وہی ہماری یقین لا کر یار

اگلی آیت کا ہی تو وجہ بیان

تب اس آیت کو لاکر وجہ مین

کر بفکر رسا خیال ای یار

آج وہ آرزو کچھ ای لوگو

ہو نیوالی شریک ایمبرد م

ظلم کرنے پہ اشتراک عذاب

نہ بچے اوس سے آپ بھی زنہار

جبکہ غمگین ہو ہی جناب رسول

تاکہ حضرت کو اوس سے ہو تسکین

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کیا بھلا تو سنا سکی لذات

اور اوسکو کہ ہی البصر

بہری لوگونکو یعنی حق کے بات

غلطی میں سبکے اندر

یا طریق ہدا بتا وی تو

ای نہ قادر بہ تو رسول اللہ

دل کے آنکھونکی اندہی لوگو

کہ بتا دیوی گر تو نکو راہ

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ

بس نہ رکھہ اپنے دل پہ یہ زلزال

پھر جو لیجائیں ہم یہان سے تم

حرف ما اسجگہ یہ ہے ہمدم

مجکو ای خواجہ ستودہ شیم

زائدہ ہی بطرز لا قسم

سیلے اوس سی کہ ہوں اہل ضلال

یعنے بیچ وہ لوگ کہ جیون کالم

سونپ اوسکو تقاضا ہے تعال

مبتلا عذاب استیصال

جیسے تو ارمین کیا ارقام

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝

تو ہم اون سب سے ای محمد | لینے والے ہین انتقام تمام | یعنے دوزخ مین عذاب دینگے ہم | بیچ دنیا و دین کی بہم

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝

یا اگر ہم دکھاوین تجکو وہ ا | کہ جو ہمنے کیا ہی اونسی قرار | تو بلا شک رب ہم اونپر | رکہنے والے ہین قدرت اسپر

یعنے ماوین عذاب وہ بدر آت | تیری جیتے جی و بعد وفات

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔـلُوْنَ ۝

سو پکڑ اوسکو تو بقوت زور | وہ جو بھیجا گیا ہی تیرے اوپر

بیگمان تو ہی راہ سیدہ پر | جلد پہنچیگا تو اوسی کی بر | اور بیشک ربہ قرآن | ہے ترا ذکر ای نبی زمان

اور تری قوم کا کہ ہی شرف | یا کہ ہے وہ خوبی تیری سب | اور البتہ پوچھے جاوگے تم | شکر نعمت سے اوسکے ایدم

وَسْـَٔـلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

اور پوچھ اونکو ای نبی جو کہ تھی | جنکو بھیجا تہا ہمنے تجسے پیشتر

انبیا و رسل ہمارے سے | یا کہ علمای کل ہماری | کیا سفر کیسی ہین ہمنی کبھی | غیر رحمان کے اور حاکم سے

کہ پرستش ہو سب کے چاہوین | اونکو معبود اپنی ٹھہراوین | ای کسی دین مین ہمنی کہا | شرک اور یہ جیاتو کارا

پوچھ دیکھ الحمد انکا حال | انبیا و رسل سے کرکے سوال | یعنے پوچھ دیں رسل یہی اوسکو | اونکی اشراح سی ملاقی ہو

یا کتابون سے اونکی کر سوال | کرکے تحقیق تو پوچھ یہ حال

ع

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور بھیجا تہا ہمنے موسی کو | یعنے معروف لطف احسان ہم | لے اپنے جانب فرعون | اور رئیسون اوسکی الثنہ کو

تو لگا کہنے اسطرح موسی | مین ہون بھیجا ہوا [illegible]

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝

پہر جب آیا کلیم انکی قرین | لے ہماری نشانیونکی تزین | ناگہان وے سب اونپہ ہنستے تہے | یعنے کرتے ہیل تہی اور ٹھٹھے

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور نہ دکھلاتے تھی ہم اونکو تہا | پر بڑا اپنی وہ بہن سے تہا

اور ہمنے کیا گرفت انکو — بعذاب و وبال غضب ہو
تا وہ حق کی طرف کو پہر آوین — شاید اون مجرمون سے ورکہا ہو
جو ہے لفظ اخذنا ہے بجا — ہے غرض اوس سے وہ سراسر اسکا
اور عذاب اسجگہ جو ہی ارشاد — اوس سے ہی قصد مثل قحط جرد

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝

اور لگی کہنے اسطرح وہ عدو — کا ہی خداوند سحر اور جادو
پیش آ تو پکار نیکی ساتہ — یعنے آواز مار نیکے ساتہ
ساتہ اوس عہد کی جو ہے تیرے نزد — اوسنی ٹہرا رکہا ہی تیری قدرت
تو بلا شک و ریب ہم کسیہ — اوٹہینگے راہ دین و ایمان پہ
یعنے اوس شرط پر جو کری دعا — ہمکو دو کو عذاب حق سے بچا
ہے نبوت اوس عہد کا مدلول — یاسے کر یاد عاکا اونکی قبول

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ۝

پہر تو وقتیکہ ہمنے کہولدیا — یعنے جسوقت ہمنی دفع کیا
اوسنے تکلیف و ربلا و ضرر — بدعاے کلیم پیغمبر
تو اوسی دم وہی مردم بدخو — توڑتے ہین اوس عہد وعدہ کو
دیکہہ موسی کے وہ دعا مقبول — متردد ہوا وفا معقول
کہ مبادا مگر وہ قوم کہین — لیوی موسی کا مان کیس
طرز اوسکا جو ہے پسندیدہ — سارے قبطے ہون اوسکی گرویدہ
لیس وہ لوگونکو اپنی اکہٹا کر — چڑہ گیا ایک مکان عالی پر

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

اور کہنے لگا ندا فرعون — اپنے لوگون مین ہی فی دوکون
کہہ کے اسطرح کا ہی ای قوم — کیا نہین زیر حکم سے مجکو
بادشاہی وہ ملک مصر تمام — سے ز اسکندریہ تا حد شام
اور یہ نہرین کہ نیل سے نکلے — چلتے ہین میری تخت کے نیچے
کیا بہلا دیکہتے نہین مو تم — ای مری شان عظمت ای مردم
کہتے ہین مصر کے تہ جو — جسقدر تہی بلاد اور مصار
اور کہین تو تہا مصر کا وا — از سر جاہ و ثروت عالی
اوسنے انہار کو بنایا تہا — کاٹ کر نیل سے جو لایا تہا
اپنی گہر کے طرف مندوی خیل — تین سو ساٹہ لی گیا انہا
اور کرلین بجانب لب انہار — چار نہرین بڑی جو سب تہی عیان
جنکا نہر الملک اور طولون نام — اور دمیاط کر گئے ادغام
اور بنام تنیس یہان ہی گئی — اہل تحقیق سے نہر جو تہی

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۝

کیا بہلا مین ہون بہتر ... — اوس اشہر سے کہ ہی خوار و صنعت
اور نہین اوسکی وہ تشریح — کہ بیان کر سکے وہ صاف اوسکا
کہتے اسطرح سے لگا ابطال — کر کے اوس لکنت زبانکو خیال

اور شہ سمجہا وہ عقدہ کا وحل | کما فی قوله واحلل عقدة من لسانی | کہ خدائی کیا وہ عقدہ حل

ٹہرا گا کہنے اسطرح غدار | شان موسیٰ مین از سر انکار

فلولا القی علیه اسورة من ذهب او جاء معه الملئكة مقترنین ٥

یہر جو موسیٰ ہے ایک پیغمبر | کیون نہ ڈالی گئی بہلا اوسپر
یا نہین ہے اسکے لیے ہین بہلا | ساتہ اوسکے فرشتی ملکر بیرا
ڈالتی زر کی ہاتہ مین کنگن | اوطوق زر اوسکی بر گردن
یا کہ پہنے تہا آپ وہ کنگن | بجواہر جڑی ہوئے ہمہ تن
اور بیرا باندہ فوج اور لشکر

دستوانی طلائی احمر سی | یعنے کنگن پہنے ہوئی زر سے
کہتے ہین تہا اوس عہد مین دستور | جسکو کرتے تہی کسیکے مامور
اسلیے اوسنے یہ مقال کیا | عہد کی وضع پر خیال کیا
اور جسکو امیر ٹہراتا | اوسکو کنگن وہ زر کی پہرتا
تہا کہرا اوسکے ساتہی [illegible]

فاستخف قومه فاطاعوه انهم كانوا قوما فسقين ٥

یہر سبک عقل اور کیا ہلکا | اپنے لوگونکو یعنی دام مین لا
یعنے فرعون کے فریب مین آ | تجربہ سی لیا وہان کہا
پس گئی وہ سی کہا اب سکا | وہی تو تہی ایک قوم نافرمان
رکہتی ہوتی جو عقل و ہوش [illegible] | جسپر فسق مین وہ آئی کب

فلما اسفونا انتقمنا منهم فاغرقنهم اجمعين ٥

پہر تو قہر لائی وہی بغضب | **فجعلنهم سلفا ومثلا للاخرين ٥** | ہمکو از راہ کبر و ترک ادب

ہمنے بدلا لیا بقہر تمام | اوسنے ای سید بلند مقام
پہر دیا ہمنے اون سبہونکو ڈبا | قدوہ مشرکان اور کفار
تاکہ اون سب کی سوچ کر تقلیب | سمتہ عبرت ہوئے انکی نصیب
کہ نہین اوس مین خیر ہی ممکن | جنکو تم پوجتے ہو بت جو ہین
ابن مریم کو اوس خدا کی بغیر | کیا بہلا اوسمین نہین ہے کچہ خیر
کیا نہ اوسمین ہے خیر ہی ممکن | کہ وہ معبود بہی ہے وہ حق مین
اگلی آیت کو لائی روح امین

پہر کیا ہمنے غرق اون سبکو | آب دریا مین مارے ڈوبان ہم
اور کیا ہمنے اونکو ایک مثال | پچہلے لوگونکو اسطرح وہ حال
ہے روایت کہ ایکدن وہ جناب | یون لگی کہنے با قریش خطاب
یون لگی کہنے اونسے بعض عنود | کہ وہی تر ساجو کہتی ہین معبود
اور تو جانتا ہی اوسکی تئین | بندہ صالح اور پیمبر دین
خواجہ دین کو جانکر ملزم | شور کرنے لگی قریش او سدم
تاکہ الزام کہائین وہی بیدین

ع **ولما ضرب ابن مريم مثلا اذا قومك منه يصدون**

اور جب وقت بھیجے تئین بیٹے مریم کی ایک مثل کہتے تئین
ناگہاں قوم تیری اسی گل شور اوس سے مچاتی ہی وہ گل
پا لگے کہنے یون تو نافرجام کیون نہین پوجین ہم اپنا اصنام
جیون ہی مخلوق عیسی مریم یون ہی مخلوق ہین ملائک تمام
یا لگے کہنے اسطرح بدخو کیون نہین پوجین ہم فرشتونکو
جیسے عیسی ہے اوس خدا کا بیٹا ویسے فرشتے خدا کی ہین دختر
لیک نوار مین بقول صحیح اسکے منشے کو یون کیا تنقیح
کہ اس آیت سے خواجہ مقبول جب مشرف ہوی بنزول

قولہ تعالے وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

پس جھگڑنے لگا بجواب اودین اسطرح ابن زبعری لعین
کہ جو عیسے پر ہین ہونا تو تو ہمین کیا ہی اوس سے تنگ و عار
اوسکے مانند ہم ہے ہم اور تین اور ہمارے صنم بہی اور تین
ہے اسی قول کے لیے تایید آگی اسکی کلام رب وحید

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ

اور لگی کہنے کیا ہمارے خدا ہین بہت خوب یا کہ وہ عیسے

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝

نہ بیان کرتے ہین اوسی تجکو پہر جھگڑنیکے واسطے بدخو
بلکہ وہی لوگ ہے ہی را کر نہو ہین سراسر جھگڑا

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

ہے نہ کچہ اور ابن مریم لیک بندگان خدا سے بندہ ایک
کہ ہم احسان سے اسی تئین ای کیا ہمنے اوسکو پیغمبر
اور کیا ہمنے اوسکو محبوب ایک نمونہ بنی لیعقوب
اور جو ہم چاہتے سی پیدا کرتے تو بلاشک و ریب ٹھہراتے

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝

تم مین جنس فرشتگان تئین صرف قدرت و صنع ہو بین
کہ سراسر وہی جانشین ہوتے ای اونہین لاتے المتقین کہو
یعنے عیسے مین سر بسر آثار پای جاتے تہے گو ملائک وار
اس سے ہوتا نہین ہے کچہ معبود پر غلط ہی جو کہتی ہین یہود
جو منت سے پیش آوین ہم لوگ ایسی بنا دکہاوین ہم
نسل مین سے تمہارے سرتاسر بن پدر جیون مسیح پیغمبر

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور وہ عیسی تو ایک علامت ہے اوس گہڑی کی کہ وہ قیامت ہے
سو نہ لاؤ شک و شبہ مین المردم اور ہو چال چلتے میری تم
یہ بلاتا تمہین بجانب حق راہ سیدہ ہے ہی کچہ نہین مطلق
یعنے آثار مین یہ عیسی کا ہے نشان قیامت اور بتا

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

ا حد اللہ افعل علیہ و مکر نہاں | اتم او مین را رست سے شیطان | کہ وہ شیطان تو تمہارا ہی | دشمن ہے بیسا لکھا آشکارا ہے

وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ○

اور جب آیا پیمبر عیسے | لے دلیلیں کھلی بحکم خدا | یون لگا کہنے وہ ستودہ صفات | کہ میں لایا ہون تمکو پکی بات

اور بتاؤن میں وہی بعض احکام | کہ جھگڑتے ہو جسمین تم مدام | سو ڈرو تم خدا سے اے مردم | اور لو مان حکم میرا تم

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

بیشک اللہ ہے وہی یکتا | رب میرا اور رب تم سب کا | پس عبادت کرو تم اوسکی مدام | ہے یہ راہ قویم مسلک دین

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ○

پھر گئے بہت سے فرقے وہ | درمیان انکی ہی جو ترسا تھے | سو خرابی ہے ظالموں کی تئین | مار سے روز کے ہی جو دردگین

کہ ہوا خراب سی غرض ایجاد | ہین گروہ یہود اور ترسا | ہو دو منکر ہوے نبا دانی | اور قائل ہوئی ہی نصرانی

پھر نصارا سی کتنی ایک فریق | ایسی آپسمین ہوگئی زندیق | کوئی ابن خدا بتانی لگا | اور سکھ لے تین جا بتانی لگا

اور سکہنے لگا کوئی کچھ اور | ہوگئے جل فرقہ مشرک اور جور | قوم ترسا سے خلق مین مشہور | حزب یعقوبیہ ہے ملکی اور نسطور

اور ہے مرسیہ و ملکانی | هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ | اور شمعونیہ ہے ترسائی

نہین تکتی ہین راہ کسی اجزا | | پر قیامت کے ای ستودہ صفات

یہ کے آوی قیامت انکی تئین | ناگہان اور وہ جاہون بے خبر | یعنے غافل ہون اوسکی آنے سے | شغل دنیا مین دل لگائی ہے

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ○ ط

دوستداران محبت میں جو | بعض اونمین سے بعض کی دشمن | ہان مگر وہ جو ڈرنیوالے ہین | یعنے پرہیزگر منیوالے ہین

دوست ہے دوست بھاگین | کہ وہ نکڑی دن جہاد انکی سبب | پر جو تقوے کی سایہ نشین | بھلا کے تئین وہ بخت وین

جو تقوی رہین گناہ سی پار | يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○ | انکو آوی جو غیب سے آواز

کامی میری بندگان نہین تم کو | | ڈر مکارہ سی تم یہ انکی لئے

اج نہ تم ہو حزین اور غمگین | فوت کرنے سی مقصد تمکو | آگی انکی اب اے ستودہ نہاد | اون مقاصد کی ہی صفت ارشاد

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ

وی جولائی یقین ہیں اوپر ہمارے
آیتوں اور ہماری ہاتوں پر
اور تہے رکہنے والے وہی گردن
حق تعالی کے حکم پر ہمہ تن
پہر وارس نے اسی ہوں کہ سپر
کہ درآو بہشت کی اندر
تم اور وے جو تمہارے ہیں نسوان
لانیوالی یقین اور ایمان

کہ وی آراستہ کر اٹھائے جائیں
يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ
تا خوشی و سرور پائیں

وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

پہیرے جاویں ہر از طعام و زر
با دسیے اور طباقہای زر
اور کوزی کہ ہوں شیشے کی
لعل جنمیں ہیں جڑے ہوئے ہوں اوپر
اور وہاں ہے وہ جسکو چاہیں جی
یعنی جو آرزو ہو جانو نکی
اور رہا وین لذت آرام
آنکہیں جس شے سی ای ہیں مقام
اور تم اوسمیں ہمیشہ رہو بیزوال
رہنے والے ہا عیش و خوشحال
ای وہاں کمی نقصان زوال نہیں
اور ان نعم کے تئیں زوال نہیں

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور یہے ہے بہشت الیوم
جسکے وارث کیی گئے ہو تم
بدلی اون طاعتوں کی جو تہی
کرتے دنیا میں تم تہی کی یقین

تمکو اوسمیں ہیں بہل بہت اور بہر
لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝
اون سے کہاتی ہو یعنی جن جن

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝

بیگمان آنیوالی جرم سی بہر
مارے میں ہیں سقر کی رہی ہمیشہ
نہ کیا جاوے سست اونکا
اور سنے یعنی وہاں عذاب اونکا
اور وے ہوں اوس عذاب میں نا امید
وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝
خفت ور حم و جہوٹ جائے
اور نہ ہمنے ستم کیا اونپر
لیک صرف ستم ہی ہوئے کہ سپر
اسی بجای عبادت یار ہے
کرتے وی کفر و شرک ہی جار

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ۝

اور پکاریں گے وہی کہ ای مالک
مسلکت یاس کے وہ ہو سب
کاش کہ موت ڈال دے ہم پر
رب ترا تا کہ ہم ہمیشہ نکہ سپر
کہنے مالک لگی کہ بیشک تم
ہو سدا رہنے والے ای مردم
یہ جواب ونکو دیوے مالک نام
وہ جو دوزخ کا مدار مہام
جب گذر لیوین ہزار برس
اونکو جلتے ہوی تہاں الغرض
باکہ آتش میں اونکو باب ...
اوس جا کی جو گذرین جار برس

لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝

بیگمان لائے ہم تمہارے تئیں
سخن راست یعنی سچا دین
پر بہت لوگ تم میں سچی بات
ماننے والے ہیں ہرگز نہیں

کیا بنایا اونہون نے ہمیشہ کام

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝

تو کچہ ہم ہے بنانے والے ہین
اسکا مشاورہ ہے کہ جب کفار
آنکی دن سے متفق ہوکر
مار ڈالو اسکو پیغمبر اولٰئکم
کہ نہ پاس اوسکے بیٹہنے پاوے

پیش ہولی سی آنے والے ہین
کرنے انتیمین ہون لگے کہنا
مانند ہوا اس مشورہ پہ حیثیت کر
دین آبا پہ اپنے الیہ رم
جو کوئی اور شہر سے آوے

ای سکافات رکہہ کے ہم ہوطا
کہ تغافل جو تمنے فرمایا
کہ جو اس شہر سے کوئی انسان
اور رکہو ہو کی متفق ہمہ تن
پس خداوند نے سکیا را

حق کے ابطال مین کہ تمام
حق کو اوس کہ یسی رکہین محفوظ
اوس نبی نے وہ مرتبہ پایا
اوسکا دین جدید کیو مانے
سعی و کوشش سے اسیہ تم قدعن
اونکا وہ مشورہ الٹ مارا

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا گمان کرتے ہین جو اہل دعا
بلکہ بہیجے ہمارے اونکی پاس
پہر جو اونسے چہپاکین ہین چیز
کہہ تو اسطرح اسکو وہ سناو

یہ کہ ہم سنتے ہین نہ بہید اونکا
لکہتے ہین اسکو اپنے صحیفہ

اور اونکی وہ مشورت جسکو
یعنے لکہتے ہین کاتبان کرام

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝

تو مین ہون پہلی پوجنے والا
اسرف تعظیم ہوز حد بالا

کرتے یا سمد کرین جو بد خو
اونکی بہید اور چہپی ہوی کام
کیونکہ ہمسے چہپا وین اوسکی تئین
گر ہو رحمان کی تئین اولاد

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاک ہی رب آسمان و زمین
صاحب تحت اوس سے اللہ ہوا ہین
جو بناتے ہین بات وی کفار
ای ولد سے جو دیتے ہین کی قرار

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

پس اونہین چہوڑ تا کہ ہین یک یک
لیے چہوڑ اونکو تا بر و رتاو
اور وہ ہے آسمان مین ہی معبود
اور زمین مین رب اوسی کر

اور کہیلین یہان او سدم تک
کہ ملین یعنی دیکہین وہی موعود

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

ہے وہ معبود شرک ساجہی نا
اور وہی راست کار دانا ہے

اپنی اوسدن کو جسمین ہین موجود
بحث و بازی مین اسکو وہ نہاد
اون فرشتونکا جو ہین یان موجود
حکمت و علم مین توانا ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور برکت رہی ابی اوسکی تئین
جسکو ہی شاہی زمان جہان مین

اور شاہی اونسیکو ملی ہے	جو کچھ اون دونوں کے بیچ میں ہے سب	اور اوسی پاس ہے گھڑی کی خبر	جس گھڑی ہو گھڑی گھڑی کی خبر
اور اوسیکی طرف کو الغرض تم			پھیرے جاؤگے یعنی اوسدن تم

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

اور نہیں رکھتے اختیار وہ لوگ	جنکو آواز دیتے ہیں اوس بن	لسفارش ہو دوگی نہ دوسرے	ہان مگر جسنے دی گواہی حق کی
اور وے جانتے تھے اوسکی تمیز	کہ وہ لایا زبان و دل سے یقین	جملہ معبود ہون جو قصد سچا	تو یہان متصل ہے استثنا
ای عزیز و مسیح اور اصنام	اور فرشتے و جن و انس تمام	کر سکینگے سفارش اونکو	لیک مانا جنہوں نے سچا دین
اور جو ہون حضرت مسیح سچا	تو یہان منفصل ہے استثنا	مولوی نے لکھا کہ اونکی الہ	اسقدر ہو سکیں شفاعت خواہ
کہ پڑھا جسنے کلمۂ حق کو	اونکی علم و خبر میں مومن ہو	تو یہ دیوین گواہی اوسکی حق	ورنہ دین شاہدی کسی ہی نہیں
	اسقدر ہے نہ کر سکے ایک	ہان مگر جو کوئی ہو مومن نیک	

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝

اور جو تو پوچھے اونسے تو تجھکو	کسنے پیدا کیا بھلا اونکو	تو کہیں گے زروی فطرت وہ	ہو زراہ مکابرہ مغرور
کہ خدا نے ہمے بنایا ہے	بوجود از عدم وہ لایا ہے	پھر کہاں سے وہ پھیرے جاتے ہیں	اوس سے اور ونکی اوتر آتی ہیں
ای عبادت سے حق کے پھیر کر یون			غیر کو پوجتے ہیں وہ سب یون

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

کتنے رہتی کی اوس نبی کی قسم	وہ جو کہتا رہے یون ہر دم	کا ای مرے رب یہ لوگ ہیں ایسے	نہیں ایمان لاتے اور یقین
کتنے رہتی کی وہ قسم کھا کر			رحم فرمائی ہی خدا او پیر

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

سو تو موند پھیر یعنی تو درگذر	اونکے جانب سے ای نبی تو	اور کہہ تو سلام ہی تم پر	پس تحقیق جان لین یکسر
یا الٰہی بسورۂ زخرف	مجھکو دکھلا وہ جلوۂ حرف	کہ وہ ہو سر جلال مصباح	پھر دنیا و دین صلاح و فلاح
اور رکھ باز با کمال عطا	مجھے تو دور زخارف دنیا	کہ بھلا دین مجھے وہ تیری راہ	کرکے تحریص سعی فسق و گناہ

سکے یہ سورۂ دخان بیان	سورة الدخان مكية وهي تسع وخمسون آية	آتیں اوسکی جملہ اونسٹھ جان
کلمے تین سو چہل و ہر جا ہیں	وكلماتها ثلثمائة وست واربعون وحروفها	حرف چودہ سو اور ہیں اکتیس
اور اوسکے رکوع ہیں تین	الف واربعمائة واحدى وثلثون وركوعها اثنان	جو بتجھے شک ہے کہ شمار اونکو

بسم الله الرحمن الرحيم حم ٥

گرچہ تفسیر حروف حا اور میم	ہو چکی ہی کئی جگہ ترقیم	لیک بعضے ائمہ تفسیر	کر گئے اسطرح بیان تسطیر
کہ غرض اسجگہ قسم ورمین	ہے باسم حکیم اور مبین	یا قسم حا حق ہے باسم حمید	اور قسم میم سی باسم مجید
یا ہے اسم حسیب حا سے مراد	اور ہے میم کا معیت معاد	یا غرض حا سے ہی بیان حنان	اور منوی المیم ہے منان
	یا کہ حا اور میم سی ایا	ہے حمایت زماسوا اسجا	

اور قرآن کی سو جو ہمہ تن — **والكتب المبين ٥** — طاہر و واضح اور ہے روشن

یا کہ قرآن کی سو جو قرآن	کر نہو الا صاف صاف بیان	آگی اسکی اب لیعانی یاب	اوس قسم کا ہی ہطرح جواب

انا انزلنه في ليلة مبركة انا كنا منذرين ٥

کہ ہم ہے اتارنے سی پیش	اوسکو اس شب مین اے نکوکیش	جو بہت خیر رکھنے والی ہی	قدر مین احسن اللیالی ہے
ہم تو اوس شب کتاب نازل کر	ہے سراسر سنانی والی ڈر	خیر و برکت کی شب جو ہی شاد	شب قدر اوس سے اسجگہ ہی مراد
سورۂ قدر مین ہے جسکا بیان	جیسمین اوترا یہ سر بسر قرآن	لوح محفوظ سے بچرخ زمین	پھر بتدریج پیش پیمبر دین

یا غرض ہے شب برات یہان — **فيها يفرق كل امر حكيم ٥** — جیسے انوار مین کیا ہے بیان

بیچ اوس رات کی بحکم خدا	کیے جاتی ہین فیصلے اوز جدا	لوح محفوظ مین سے سارے کام	جو مین جاتے ہوی لسال تمام
جنس ہر ہے وزرق بھیہ تن	اور ہین جسقدر امور زمین	یعنی ہر کام کو بحکم خدا	لوح محفوظ مین سے کرکے جدا

لکھہ کے دیتے ہین کام اونکو — **امرا من عندنا انا كنا مرسلين ٥** — تا بجا لائین صرف کوشش ہو

حکم ہو کر ہمارا یہان وہ کام	یعنی اوس شب مین الملک ہی تمام	ہم تو ہین ای شہ زمان و زمین	بھیجنے والی یعنی تیری نذیر
	یا کہ ہر کام پر فرشتو کو	تا کرین انصرام ساعی ہو	

مہربانی و رحم فرما کر — **رحمة من ربك انه** — ترے رب کے طرف سے لوگون پر

وہ تو ہر ایک بات سنیت کا — **هو السميع العليم ٥** — سننے والا ہے جاننے والا

	پس نہین اوس سے دورہ از ان	اور نہ اوس سے بعید از [illegible]	

رب السموت والارض وما بينهما ان كنتم موقنين ٥

خالق جو آسمانون اور زمین کا	اور جو کچھ ہے انمین بیچ دونون کے	جو ہو کیا یقین والے تم	جانو تو اس سخن کو اپنے جی مین

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

نہین معبود کوئی مگر	اوس خداوند پاک برتر بن ہے وہ پروردگار تم سب کا	وہی ہر ایک کو جلاتا ہے اور رب اگلے تمہارے جد امجد کا	اور مارتا ہے پیش آتا ہے

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

بلکہ وہی شک مین کھیلتے ہین تو
کر لے آئیگا آسمان دھوان
یا غرض اوس سے ہی غبار سجا
اپنے اور آسمان کے بین
بدعای پیمبر مقبول
نقط لحم سگ کھاتے ہے
جیسے فرما گئے نبی زمان
جیون ہو سب ہین کر کی
گھیر لے وہ دخان لوگون کو
پھر کہا جاویگا کافرونکی تئین
ہم تو رفع عذاب کرنے پر

یعنے قرآن پر لاتے ہین یقین
وہ جو ہو ویگا آشکار عیان
فتح مکہ مین جو ہوا بر پا
بھوک کی مار سے ضعف العین
کافر اوس سے گئے وہ بجمت بھول
ہڈیان خشک ہے چبا لیتے
کہ یہی پہلی نشانیون سے دخان

سو مجازات کے لیے انکے
وہ جو لفظ دخان کا ہے اشارہ
یا کہ بھوک اوس سے ہی ہے
ہے غرض اوس سے سال قحط
بھوک کی مار کھاتے ہی گریہ
یا دخان سے وہی کنایت ہے
وہ جو چالیس روز تک

دیکھتا رہ تو اوس کی
شر غالب ہے اور
کہ جو ہو گی کو شکل دھو
جیسے انوار مین کیا ہے بیان
یا تی مردار جس جگہ تھے سگ
جو قیامت سے ایک آیت ہے
ہو ویگا پر شرق و غرب کے اندر
اسجگہ نص حدیث صحیح
یعنے چالیس روز
کھول دے ہی ہمسے عذاب
لاتے ہین یقین ہین مگر یہ

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝

کہ یہی ایک عذاب درد انگیز	بولین کفار کہ ہی پروردگار

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝

کس جگہ اونکو ہے گی پند
پھر گئے بیٹھ پیمبر سے
اور لگے کہنے اوسے
ای قیامت کے روز

اوسقدر رہا ہر کہ مین آیا
یعنے اعراض ساتھ
کہ سکھایا ہوا ہے وہ مجنون
کچھ سمجھتا وہ کلام نہین

ورحالانکہ آچکا اون پاس
اوس پیمبر کے مان لیتے
اس سے ہوتا ہے ظاہر
بس مطلب کا تم

ایک پیمبر تھا جو
یعنے سچ اوسکو جان لیتے
کہ قیامت کا ہی نہ کر
پھیر دیتی وہ

اور تیری نئی دماغ میں چڑھ کر
ہم تو ہیں عسر قحط کی اون پر
تم تو پھر کرینوالے ہو انکار
عرض کرنے لگا عہد وقسم
پس وہ عاصی ہی کی یکبار
یا دخان سے عرض ابھی ہے دو دو
بعد چالیس روز کی وہ خانہ
یاد کرا اوسکو ای نبوت شیر
اوس گھڑی بکرتی سی آ جو بیچ

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝

یعنی رکتے ہو عجو شکر کی
کہ یہ تنگی قحط تنگ ہیں ہم
جب ہوا اون ملائکہ پکارا
کہ قیامت سے پہلے ہو گلو
مرتفع ہو رحمت رحمان

جب مدینہ میں آکے ہو عیان
جو دعا سے تمہارے پائی امان
ویسی ہے تھی ہی اگلی حالت پر
پھر جو پایا جملہ عجز ونا چار
حال اول یہ خلق ہو سارے

ہوش کھودے کہ کر رہیں بیہر
کھولنے والے آثار تھوڑے دیر
لیکے ہمراہ دوست اور خلایق
سب کہے لائیں گے یک ایمان
اپنی عہد وقسم فراموش کر
ملتجی ہوں حضرت باری
بھول جاؤ وہ عجز اور زاری
جسدن آوین گے ہم گرفت سخت
اونکو دن بدلے کا سزا فنا کر

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝

ای قیامت کے وہ گرفت کر ہی
ہم تو اوس روز قہر وخشم میں آ

یا کہ پکڑیں گے ہم بعھر کمال
لینے والی ہیں نقمہ بدلا

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

اور جانچی تھی ہمنی ان سے کو ان
اور آیا تھا اونکی پاس رسول
بیشک میں رب نی تمہارا امین

ہر طرح سے بزرگ اور مقبول
ایک پیغمبر ہوں معتبر اور امین

یہ کہ دو مجکو بندگان خدا
بندگان خدا ہے آیا ہان امر

پہلے اون سے قوم فرعون
نسل یعقوب میں جو سیر تا
تھی جو یعقوب کے وہاں اولاد

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

اور یہ بات ہے کہ ای مردم
سنکے یہ بات وہ ڈرانی لگے
اور لگا کہنے وہ کلیم اللہ
کہ دو پتھر کے مار تم مجکو
اور جو باور نہ کرتے ہو مجکو
پھر جو موسی کو دی ستانی لگے

نہ کرو سرکشی خدا پر تم
سیکیان میں لی ہیں آیا ہوں گواہ

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝

کہ تحقیق میں لی ہی پناہ
اپنے پروردگار مطلق کے

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝

تو بری ہی مجھ سے تم ہو اور سو
بیقصت کرے سیر تم گو

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ۝

لائیوالا ہوں تمکو حجت صاف
رحم سی خوف وہ رہتا لی لگے
اور خالق تمہارے رب کی
ای کرو سنگسار تم مجکو
کہ میں پہونچاؤن ایذا تمکو
اور ستم سی مقیس انی لگی

پس پکارا وہ اپنے رب کو یہ

اسطرح جسے کہ میں یہ قبطیعین
پس مقول وہی دعا کو فرمایا

قوم مشرک گیس اہل کنا
کہ بکایک یہ حلم حق آیا

یعنے کر تو انہیں ہلاک تباہ

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝

کہ نکل لیکے سری بندوں تو
یعنے قبطے خبر تمہارے پا

مصر سے قبل فجر کی شب
دوڑ لاوینگے تا لب دریا

تم تو ای قوم سبط العجز
پھر مدریا عصا کو جب لو

ہو گی پیچھا کیے گئی کیسے
راہ خشک اسکو چیر کر مالو

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝

اور تو چھوڑ بحر کو سو کہا
خشک رہا ہیں جب تو دی آئے

مارت بار دیگر او عصا
مار لاٹھی کہ غرق ہو جاوین

بیشک رہیں ایک لشکر
اسی گر بار مارا سمین عصا

جو کیے جائیں غرق سر تا پا
تا کہ ہو اپنے حال پر دریا

كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝

کتنے چھوڑ گئے اور بہت سے چھوڑ لیے
اور نعم کے ساز او سامان
یا اسی طرح جسے ہی کام ہونگا
اور لوگوں سے اچکہ ہے مراد
جسطرح جسے بسورہ شعرا
تیس نہ رو یا تہا او سپہ جو مخ نہ
اور نہیں تھے دی گئی وہ ذلیل
کہ جو مومن وفات پاتا ہے
اور روتے زمین ہا اسکو زار
کہ ممات اوسکی محجہ پرانی
یوں معالم میں ہے بیان انتساخ شد

یعنے دریا میں وہ جو لور
کہ تھے اسمین وہ خورم وشادان
جو مکذب رسل کے ہو تھے
تھے جو یعقوب کے وہاں اولاد

باغ و چشمے کھیتیاں او گھر
یوں ہیں ہر ایک چیز کی نعمت
اور دیا ہے ارث میں انکو
کہ مسلط ہوی نے یعقوب

کہ جو سہرا اور جا تھے
یہاں لگے چھوڑے وہ کبیر
اور لوگوں کو صرف احسان ہو
لوگ فرعون لگے گئی جب ڈوب
مجلا سب یہ ماجرا گذرا
بر خلاف انکی ہی چلا تا بعین

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ ع

پھر تھا رسی زمان قلیل
رزق کا در نگر یہ آتا ہے
جس میں پر وہ تھا نماز گذار
ہے بلا شک بمنزل فانی
کہ حسین سے ہوی جو شہید

ایک حدیث صحیح کا مضمون
یعے جس ورسی آسمانی ہیان
اہل تحقیق سے لکھا ہے یہاں
لعبادت شرف رکھی ہے زمین
ہوتے ہے تو روتی ہوی بحزن کمال

سو لوی نی لکھا بہ صحیح ہوئے
اوسکے رونا وہ روتی ہی نجات
کیوں نہ رو وہ بھلا زمین یہاں
جسکا صعدہ آسمان میں ہے
ہر طرف سے فوق فلک کے

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ط

اور بچایا ہمنی ذلت سے | إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ | بیٹے یعقوب کے اوس آفت سے

کہ وہ تھی کرنیوالی خوار بیشین | سمت فرعون کیسے اونچی تہی | وہ تہا چڑہا ہوا اوج غرور | حد ایمان سے برسنے ...

اور ہمنے کیا ہتا اونکو پسند | وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ | جان بوجھ عالمون ...

یعنے اونکی برائیان کمبیر | با وجود یکہ تہین عیان ہم پر

اور دے ہمنے اونکو عجائب | وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝ | جنمین تہے حجت صریح اور ...

یعنے از دست حضرت موسی | شق دریا و من اور سلوی

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ۝

بیگمان یہ قریش بد اعمال | کہتے ہین سیطرح سے قول ... | کہ نہین غایت اور نتیجا کار | پر ہمارے ممات پہلے بار

اور نہین ہم ہین پہر جلائی گئے | فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ | یعنے مرنیکی بعد اوٹھائی گئے

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ط أَهْلَكْنَاهُمْ

پس لے آو ہماری باپونکو | إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ | جو ہو تم سچے مکیں اور حق گو

کیا بھلا یہ قریش ہین بہتر | یا کہ تبع کی قوم ہی کمبیر | اور وی جو پہلی اونسی تہی گذرے | ہمنے اونکو کیا ہلاک و تباہ

بیگمان تہے وہی لوگ جرم شعار | یعنے مبتلو شرک اور انکار | وہ جو تبع یہان ہوا ارشاد | ہے ابوکرب اسعد اوس سے مراد

بادشاہ حمیر جسکو لکہا | اور سمرقند کا وہ بانی تہا | یا ملوک یمن کا ہی وہ لقب | ہین کہاتی تبابعہ وہ سب

جسطرح سے قیاصرہ ایران | ملک فرس اور روم کی سلطان | کہتے ہین تبع بلند وقار | مشرق سی غرب تک ہوا ہی پیا

ابن عباس سے بقول صحیح | ثابت اوسکی ہے پیمبری ... | عائشہ سی یہان بقول ... | ایک روایت ہی اسطرح منقول

کہ مسلمان تہا وہ تبع نام | مت کرو یاد اوسکو بادشنام | لیک صحیح مین یون لکہا ہے | کہ وہ ملک یمن کا تہا سلطان

سر بسر اوسکی قوم شرک اندیش | بت پرستی کی ساتھ ہی آتش | اوسکو توریت پر یقین آیا | آزمائش کو کام فرمایا

تاکہ معلوم کرکے سچا دین | سربسر قوم لائی اوس پہ یقین | ساری قوم اپنی جمع فرمائے | روبرو اونکی ایک جلوائے

علما یہود سی نہ سب جلے | بنتے توریت جو بغل مین لے | اور لگی کونے اونکی آتش کام | گہس گئے جو بغل مین لے صنم

تا بیابش سی وہ کی سی عتاب | بھاگی ا دلطی یا لسی نخوت آب | اخرالامر ہو گئی دشمن شاد | سب کے سبب ہوگئی ہلاک و تباہ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○

اور نہ ہمنے بنای چرخ و زمین | اور جو کچھ ہے اونمین اشیا ہین | کھیل بازی ہی ہے بتیں ایسی ہو | بلکہ حکمت عمل مین لائی ہو

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

یعنی وہی تو بتادیے ہین بیشک | پر بہت اونمیں لاتی ہیں جو شک | نسمجھتے ہین ٹھیک اوسکی شان | یعنی غفلت اور جہل سے ہیں بند

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

بیشک رب فیصلی کا دن | یعنے مابین کافر و مومن | وقت میعاد کا ہی اون سبکا | وہ جو ہے روز سوز اور تب کا

جسدن آوے نہ کام کوئی یار | کچھ کسی یار دوست کے زنہار | اور نہین مددگار دیوی جانب | ای ننا یا اونکی کام آوین

ہاں مگر اپنی فضل سے جسپر | مہر فرمائے ایزد برتر | کہ وہی ہے بزور خود یکتا | کوئی اوس سے نہین بچا سکتا

ہی وہی مہربان رحیم تمام | چاہے جس شخص پر کری انعام

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ○ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ○ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ○ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ○

بیشک درخت تہوہر کا | بار و برگ و شاخ سرتا پا

ہے خوراک گنہگار طعام | یعنی رکھتا ہی کفر سی جو کام | مثل تانبی کی جو گلایا جاوے | یعنی قبل اوس سے جب وہ کھایا جاوے

کھولتا ہے بطون کی اندر | گرم پانی کیطرح در آکر | بیشتر ہو چکا ہی کر زقوم | سورۂ صافات مین زقوم

شرح اوسکی ہی کی علت ہے | بو جہ لیوی جیسی درایت ہے | کہانی تہوہر جو پہر جلیں | حکم ہوئے زبانیہ کو یون

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ○ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ○

کہ پکڑ لو سی بیش آوے | پہر گھسیٹ کس سے لیکی جاؤ

وسط دوزخ تلک تپہر تمام | کہ ہی سوزان تر آگ کا وہ مقام | پہر سر سکی پر ڈالو بار ان ار | جلتے پانی کی تم سراسر بار

تا معذب وہ ہو ہر اون بدن | جیسے تہوہر سی ہو وہ رون بدن

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○

پہر کہا جای جکلیے تو نیار | توہی تو ہے ہر دوست ہے سزا

ای تہکم سی یون مخاطب ہو | یہ ہو ہی بو جہل جسکا دوزخ کو | کہ وہ دنیا مین جانتا تہا تم | اپنی ہی آپ کو عزیز و کریم

ع

یہ تو ہی وہ عذاب الیم
إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝
جسمین کرتے تھی شک و گمان تم

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بیگمان وی جو ڈرنیوالی ہین
یعنے پرہیزگار ہونے والے ہین
بیچ گھر کے ہون مین کا جو کہ امن کی
جنتوں اور عیونوں کے اندر

یعنے وہی کھاوین او پیوین سجا
يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝
کھانی پینے کی سر بسر اشیا

پہنین پوشاک دستور شعار
لائی اور نافہ سی ہو گی وہ جا
یعنے پوشاک خز او ریشم
پتلے اور گاڑہے سامنے ہو ہم

اس روش سی تبدیل و تغیر
كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝
پہنین باریک گاڑہا خز و حریر

اور ہم بیاہ دیوین انکی تئین
یا کہ ہم کردین انوکی یار قرین
عورتین گوری لیتو وہ نہاد
جنکے انکھین بڑی ہو اور کشاد

یا کہ حوروں خوش انکھوں والی کو
يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝
صرف افضال اور عنایا ہو

بلکہ گھر سے منگاتی ہین بے خطر
طلب بیش آتی ہین ادہین
جملہ میوونکو چین مین اگر
نا منگاتی ہین ہی تمنا کر

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۝

نہ چکھینگے وہان وہ مرنکو
پر چکھین موت پہلی اسکو
یعنے خلد برین کی جنت پر
ہے نہین موت کا فقدان وہ اثر

ہان مگر سکتے ہی نشان ممات
وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا
پہلے دنیا کی زندگی حیات

اور بچایا اون اہل جنت کو
مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
از عذاب جحیم اسکو شکو

فضل سے ہی جو تیرے خالق کا
یعنے وہی سب کیے گئی ہین عطا
یہ نجات عذاب نار جحیم
ہے مراد بزرگ فوز عظیم

سو نہین اس نبی کا کچھ شکو
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
ہمنے آسان کیا ہی قرآن کو

تیری بولی مین تا کہ ہو یہ بنیاد
ہو وین اسکو سمجھ کے فائدہ مند
اور وے کفار مکہ بد کردار
جان بوجھ وس سے کرتی ہین انکار

پس تو ای خواجہ دیکھیو عذاب
فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝
کہ وہی ہو جائین سب تباہ و خراب

بیگمان وی بہی دیکھتی ہین راہ
تا کہ ہو جاے تو خراب و تباہ
ظلم سی ظالمونکی ای محبوب
سارے دنیا ہوئی ہی دو اندوہ

بشارت وہ پیش آتی ہین
بلکہ گھر کے تئین ستاتی ہین
ہو گی سرگرم دشمنی و عناد
کرتے برپا ہین ہر طرح کی فساد

از سر درد آہ مظلومان
ہو گیا ہے سیاہ جملہ جہان
کرکے مسدود باب حج کعبہ
صرف تخریب دین مین محکم

حضرت سورہ دخان سی تو
دی نجات اوس دخان سی مجکو

سورہ جاثیہ لیسر ورزین
آتین اوسکی تیس ہین اور سات
اور اوسکی حروف ہین ہشکیب
اور اوسکی رکوع تین ہین سب

سورة الجاثية مكية وهي سبع وثلثون
اية وكلماتها اربعمائة وثمان وثمانون
وحروفها الفان ومائة واحدى
وتسعون وركوعها ثلثة

لا ہی مکہ مین جبرئیل امین
اور اٹھاسی و چارسو کلمات
دو ہزار ایکسو نود ایک
جب تجھے شک ہے گن لے اونکو آ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

حاوی جملہ حجت و برہان
یعنے قرآن مدیدہ نصائح
ماحی شبہہ بدعت و عصیان
متصف ہے باہمہ اوصاف
ہے اوتارا کتاب قرآنکا
ماسوا اسکے چند ماولات
اور خداوند غالب دانا
ہو چکی مین بیان تفصیلا

ہین وہ ہے بس خرد و زنکی تمیز
آسمان و زمین کے اندر لو

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ط

کچھ تکرار احتیاج نہین
آیتین ہین یقین والونکو

یعنے افلاک انجم و تار
جو ثوابت ہین اور سیارے
اور زمین و جبال اور اشجار
اور حیوان سارے اور انہار

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

اور تمہاری بناوٹ کہانی تو
اور اوس چیز بنانے مین
جسکے آبای اکثر [illegible]
ہلنے و الو مین ہے اوسکی صورت
بین سبے اوس گروہ کو بسیار

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

کہ وہی رکھتے یقین ہین اوسپر

اور بدلنی مین رات اور دن کے
یعنے مقدار اور لون مین ان کے
اور جو کچھ وہ خدا کی اوتارا
آسمان مین سے رزق بدلا
پہر جلائی خدا نے اوس سے زمین

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

پیچھے مرنیکے اوس زمین کے تئین
اور مین پہیرنے مین باونکے
یعنے تبدیل مین ہواونکے
آیتین قوم کو کہ پاتی ہین
ای سمجھنے سی عیش انکی ہر

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ

ہین یہ آیات ایزد برتر
راستے اور حق سی یکجا تک

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

تاکہ ایمان لائین اہل نگر
پہر بہلا کس سخن کو وہی بعد جو
پڑہ سناتی ہین اونکو ہم تجہپر
چھوڑ حق اور اوسکی آیتونکو

ع

تسلیم

بیش آوین گی ماننے کی ساتھ | وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ۙ یَّسۡمَعُ | شتاب کرات جاے کی ساتھ

اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ

وای ہر ایک مفتری کی تئین | وہ جو صرف گناہ ہی بدین | کہ وہ سنتا ہی حق کی باتونکو | جو پڑہے جاوین اوسپہ تحقیق

یہ وہ کرتا ہے ضد غرور مین | جیسے اوسنے نہین سنا اونکو | پس خوشی تو سنا دو اوسکی تئین | بعذاب و نکال درد گین

یہ حکم ہے از برای نصر | وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡئَا ۣاتَّخَذَہَا | جب وہ حارث کا کہہ گئے تحریر

اور جسوقت پاوے علم و خبر | ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ؕ | آیتون مین ہماری کچھ بصر

اوسکو ٹہرای ہے وہ ہزل جہل | یعنے دور از صواب حق و عمل | ایسے لوگونکی واسطے ہی ملا | کہ ہنیوالی جو ہی ذلیل خوار

مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ جَہَنَّمُ ۚ وَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ؕ

پرے جاہے اونکی دوزخ نار | بعد مرگ اونکو یہی سزا | اور نہین کام آوے اونکی تئین | جو کمایا یہان کچھ القصہ دین

اور جنکو کرتے وے یہ دلیل | بن خدا کی یہان رفیق تحو | اور اونکی لیے بری ہے مار | ای بہت سخت اور کڑی ہے مار

ہٰذَا ہُدًی ۚ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَہُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ؕ

یہ کتاب خدا کہ ہے قرآن | سوجہہ ہے بہر دین اور ایمان | اور وے جو مانتے نہین بد ذات | اپنے پروردگار کے آیات

اونکو ایک مار ہی رستم عقاب | درد و دکھ والی الیمانی باب | یعنے ہے ایک عذاب دو گین | از اشد العذاب اونکی تئین

ع اَللّٰہُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَکُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡکُ فِیۡہِ بِاَمۡرِہٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ

ہے خدا وہ کہ جسنے بس تئین | فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۚ | تمکو فضل اور جودسی ربا

تا چلین اوسمین کشتیان ہر جا | امر و فرمانسے اوسکی جو بنا | اور اسواسطے کہ ڈہونڈہو تم | فضل و روزی اوسکی بہر ارزم

اور شاید کہ تم سپاس کرو | اوسکی ان نعمتونکا پاس کرو | کہ وہی دریا سے تمکو مین پاتے | صید و غواصی و تجارت سے

وَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مِّنۡہُ ؕ اِنَّ فِیۡ

اور مسخر کئے تمہین اور رام | ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ۚ | ای لوگو وہی تمہارا کام

وہی جو ہے آسمان کی اندر | شمس و قمر نجوم | اور جو ہے زمین مین شیا | حیوان و درخت و جبال

سارے اپنی طرف سے پیدا کر | یا رہی وسکی طرف سے ہین سب | بیشک اس کام کی نشانیاں ہین | ای پہ تسخیر بشیں ہے ہین

ہین سبی بہر مردم عبرت | وی جو کرتے ہین بیان او فکر

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کہہ دیو مومنوں کو جو لائے ہین آئین | کہ وی کردین معاف اونکی تقصیر | جو نہین رکھتے ہین امید جزا | حق کے روز دولتی جن ہین ماپی سزا

تا جزا دیوی ایک لوگونکو | یا سزا دیوی ایک لوگونکو | اوسکا بدلا کہ وی کماتی ہین | جس عمل کو عمل ہین لاتی ہین

ہے غرض اوس معاف کرنے سے | اونکی بدلی کی درگذری سے | ای خدا پر وی چھوڑوین بدلا | نہ کرین فکر و دھیان ہر سزا

اسکا وجہ نزول و شان حلال | ہین وی کافر تو عمل آجال | شہر مکہ مین تھے وی و الانام | کہ غفاری نی اونکو دی دشنام

پس پکڑنے لگی عمر اوسکو | یعنی سرگرم انتقام ہی ہو | کہ اس آیت کو لائی روح امین | تا کہ وی چھوڑ دیوین وسکی تئین

بعض سی ایک یہ روایت ہے | کہ وہ منسوخ حکم آیت ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

جو کوئی لاوی کار نیک بجا | تو ہے اپنے لیے ثواب و جزا | اور جو کوئی ہو صرف بدکار | تو ہے اوسپر عذاب جو کار

پہر طرف اپنے رب کے الزام | پہر پا داش پہیرے جاو تم

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور دی ہمنی اسی وہ صفات | آل یعقوب کے تئین تورات | اور دانائی یا کہ فصل خصام | اور پیغمبری بفضل تمام

اور کیا رزق ہمنی اونکو عطا | ستھرے چیز ولسی من او رسلوے | اور دیا ہمنے فضل اونکی تئین | عالمون پر ملک و دولت دین

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

اور دین ہمنی اونکو ہان اوامر | دین کے کام مین پر از اعجاز

پس نہین مختلف ہوئی وی مگر | پیچھے آنیکے اونکو علم و خبر | از سر سرکشی سبکد مگر | سبب آپس کے ضد سی سرتجاز

بیگمان ان سب تراچکا و یگا | درمیان اونکی روز حشر جزا | جسمین ہوا اختلاف کرتے تھے | حد انصاف سے گذرتی تھے

یعنی توریت مین بعث رسول | کرتے جو حد عدل سے تہی عدول

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

پھر کیا ہے ہمنے تجکو اے محبوب
ایک راہ صریح و روشن پر
کہ وہی ہے کار دین السیر
یعنی توحید کے حقیقت پر
پس شریعت کی پیروی کر تو
یعنی راہ قریش پر مت چل
یعنے قائم پس اس پہ رہیو یعقوب
اور نہ چل اونکی خواہشوں پر تو
کہ نہیں رکھتی ہیں وہی علم و خبر
دین حق سے جو پھیرتے ہیں دل
اور اگر اونکی تم میں آگر تو
چھوڑ دے مسلک شریعت کو

اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

شَیْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ○

وہی تو ہرگز نہیں کرینگے دور
تجسے کچھ قہر قاہر عزیز
اور بیشک رب ظلم سیر
بعض اونکی ہیں دوست بعض کر
اور خدا دوست اتقیا کا ہے
پھر زیان و ضرر تجھے کیا ہے
گو نہیں تیرے دوستی نہ لوا
تو تو پرہیزگار ہے تحقیق

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○

یہ شریعت کی پیروی اور حال
یا یہ قرآن ہے جو خصال
سو جھنے کے باتیں اور دلائل صاف
ہیں سبھی مردمان با انصاف
اور راہ خدا دکھاتا ہے
اور بخشش سے عیش آتا ہے
بھر مردم کہ لاتی ہیں یقین
چھوڑ کر ظن اور گمانکی تمیز
ہے مسالم میں اسطرح ارشاد
کہ جو مکہ میں تھے وہ مشرک نہاد
اتفاقاً مومنان کرام
بہ تعلے لگے یہ کرنے کلام
کہ اگر روز بعث و نشر ہی سچ
ہم وہاں ہے رہیں عذاب سے بچ
مثل دنیا کے ہو ہمارا حال
اور سبھان میں بفرط و بال
تب یہ آیت بحکم رب جلیل
لائی حضرت کو دفعۃً جبریل

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ○ ع

کیا بھلا رکھتے ہیں خیال و گمان
وہی جو کرتے برائیاں ہیں بہاں
یہ کہ فرمائیں آخرت میں ہم
انکو مانند اونکی جو کی نعم
کہ وہی لا کر یقین اور ایمان
کرتے رہتے ہیں نیک کام یہاں
ہے برابر حیات اونکے
اور یکسان ہو ممات اونکے
زشت ہی اور قبیح وہ جو
جسکو کرتے ہیں حکم کبر آ

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اور بنایا خدا نے بحر بکہ
آسمانونکو اور زمین کو ٹھیک
یا بنائی ہی آسمان زمین
تا کہ فرمائے معدلت کی تمیز

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

کہ ہو قدرت پہ اوس خدا کی دال
اور اسواسطے کہ آخر کار
ہو وہی بدلا دیا گیا ہر تن
کسب اپنے سی دوست اور دشمن
اور اوپر کیا نہ جاوی ستم

خلق اونکی بطرز و نہج کمال
حسب فرمان ایزد قہار
ای کمائی سی کچھ نہ بیش و کم

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○

کیا نظر تو نے اوسکو فرمایا
اور گمراہ اوسکو فرمایا
اور رکھے مہر کان پر اوسکے
اور دیا ڈال آنکھہ اوسکی پر

جسنے معبود اپنا ٹھہرایا
یعنی رستے سی اوسکو بہکایا
تا ہوں سننے سی کان کچھ او
ایک پردہ کو تا نہ آئی نظر
کیا نہ کرتے ہو سوچ اے مردم

خواہش دل کو اپنی اور جانکر
حق تعالی نی علم و دانش پر
اور دل اوسکی پہ تاکہ حق نہ سنے
پہر اوسی کون راہ پر لاوے
ای نصیحت نہیں پکڑتے تم

یا کہ خواہش سے اپنی و دانا کو
یعنی باوصف علم اور خبر
بوجھنے اور سمجھنے ای زن
پیچھے اللہ کے کہ بہکاوے

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا

اور لگی کرنے اسطرح گفتار
مرتے اور جیتے ہیں یہاں ہم
بس تناسخ سی ہے یہاں اپنا
اور نگر یا ہلاک ہے ہمکو

وہی جو بعثت سی کہتی ہیں انکار
یعنی مر بعد پیدا کرتا ہم

کہ نہیں ہی وہ حیات عقبی کے
یا کہ یکبار ایکدن ہیں مر

پر ہمارے حیات دنیا کے
ہوتی زندہ ہیں ہم بجسم دگر
جیسے مذہب ہے اہل تناسخ کا
پر مرور زمانہ ای وہ تو

وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ○

اور نہیں اونکو ہی کچھہ اوسکی خبر
یعنی ہی دہر کا زمانہ نام
اور دنیا کے امر میں اوسکا
ہے یہی وس صفت کا مدلول
اور جسوقت پڑہے ہی ای محتاج

ای نہ واقف ہیں ہر سی ہی
کہ وہ کرتا نہیں ہے کوئی کام
ہے تصرف تمام تر جنکا
وہ جو خبر اور ہی سے منقول

ہیں یہ وہ پر گمان سی بیشتر
پر وہ شی جو ہونی ہی معلوم
پہر بہلا کیون ہوئی خدا کی نظر
کہ وہ ہے صفت خدا کے دہر

ای پرا نکلیں ہیں دور سے
دہر کہتے ہیں وہ اسکو جو ہی
ساتھہ کہنے کی عیب ہے انکو
نہ کہا جاہیے برا ہی دہر
اونہ باتیں ہمارے جو ہیں تر

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کچھ نہیں ہے دلیل او نکو گر | کہتے ہیں لاؤ تم ہمارے بڑے | جو بابا جیسی مردگان ہوں تم | ہونے والی بیج سچی الزام

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

کہہ کہ اے تمہیں جلاتا ہے | وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ | یعنی ارحام میں بناتا ہے

پھر وہ مارے اجل کے دن | تا کہ ثابت دلیل و حجت ہو | پھر کریگا وہ گرد اور اکٹھا | تم کو تا روز حشر پھر جزا

نہیں کوئی شک اور بیں | وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ | پر بہت لوگ جانتے ہی نہیں

اور سزاوار ہے خدا کی چیز | وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ | شاہی جملہ آسمان و زمین

اور جس دن آ جائیگی وہ گھڑی | يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝ | ساعت ور ستخیز یعنے گھڑی

اوس قیامت کی ان زبانوں سے | جھوٹے بطلان سے جو بیش آئیں

ع

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ

اور دیکھے تو ہر یک امت کو | تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | عجز کے ساتھ بیٹھے بزانو

ہر گروہ اور امت السرور | ہو وی مطلوب اپنے دفتر پر | پھر ندا ہو کہ آج الیوم | دیے جائیگی اوسکا دلائم

وہ جو کرتے تھے تم عمل او کام | جیسوں کتاب عمل میں ہے ارقام | وہ جو لفظ کتاب سے ارشاد | اوس سے اعمال کے صحف میں جزا

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ ہمارا صحیفہ جو دفتر ہے | كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | بولتا ٹھیک بات ہے تم پر

بیگمان ہم لکھاتی جاتی ہے | یا کہ لکھنے سے پیش آتی تھی | وہ جو دنیا میں کرتی تھی تم کام | ہر طرح اور ہر روش سے مدام

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

پھر وہی مردم کہ لائے ہیں ایمان | ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ | اور کیا ہی بھلائیوں کی تمیز

پس کرینگے داخل او نکو رب و نکا | مہر اپنی میں با کمال عطا | یہ ہے برحم اور مہر در لانا | ہے وہ ظاہر مراد کا پانا

پھر کافروں سے کہیگا شمار ہنوز | وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ | ہے از انجملہ ایک خلد برین

آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝

اور جو لوگ لائی ہین انکار پہر تکبر سی پیش آئی تم	ہم کرین اونسی اسطرح گفتار سرکشی و غرور لائی تم	کیا نہ تہین میری آیتین کیسر اور تہی تم گروہ جرم شعار	کہ پڑہتی جاتین تہین سدا تم پر یعنی رکہتے تہی شرک ہی کا کار

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝

اور تمہارے قریب اور نزدیک اور ساعت کہ حشر کی ہی گہڑی ہم نہین کرتی ہین گمان بجز ظن	جب کہا جاتی تہا کہ بی تشکیک ہی نہ شک اوسمین ہے یہ وہ گہڑی بدگمان ضعیف واندک ظن	وعدہ حضرت خدا کی راست کہنی لگتے تہی تم بطرز ابا اور نہ ہم کرتی والے ہین باور	ثواب و عذاب کی کم و کاست ہم سمجہتے نہین گہڑی ہے کیا یعنی ہمکو نہین یقین و بصر

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اور ظاہر وہان ہوئی انکی اور احاطہ کریگا ان کو	سیئات ونکی جو یہان کئی	یعنی ونکی برائیونکی بدل	وہ جو کرتی تہی اسیہا نہین عمل جس سے کرتی تہی ہنسی وہی تمد

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

اور کہا جاتی سطرحی مقال آج ہم بہول جائینگی تمکو اور جگہہ ہی تمہاری دوزخ	جیسے تم گئی بہول کل اسکو	اسی اس روز کی ملاقاتین	یعنی دوزخ مین کافرونکو ڈال یعنی اس آفت و بلا کی ہین اور تمہارا نہین کوئی یار

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

ہے یہ مار اسلیئے کہ تہا اور کیا تہا فریفتہ تمکو سو بغیر خدا سزا پاوین	کرکے مشغوف و شیفتہ تمکو آج باہر نہین کیے جاوینگی اور نہ فرمائی جائین عذر قبول	اوس حیات جہان فانی اوس حقیر اور ناسزا سے برضائی خدا انہون مسئول	یعنی آیات حق کو ایک ٹہٹہا یعنی دنیا کی زندگانی نی باکہ نکلین گی وہی نہین

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پس خدا کی ہی ہے حمد و ثنا اور پروردگار عالم زمین	وہ جو رب ہے آسمانونکا اور رب ساری عالمونکا نہین

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور اوسی حضرت خدا کی تنزیل
ہے بڑائی بحر جواہر مین
اور وہ ہے زور رکھنے والا
امر حکمت مین سب سے بالا ہے

ایک خداوند کارساز رحیم
مجکو اوس نور کا ہے تسلیم
بیٹھین جس پر و رہبر ہین اکر
خوف سے گروہ نا اور یہ

جو مربع نشین ہو کر آج
سر کشے کا کوئی ہین تاج
سورۂ جاثیہ کو تو اوسدم
کر دیا ہے مسر الفضل و کرم

تاکہ مشمول فضل و رحمت ہو
پہونچون ہے مراد و مقصد کو

اوتری مکہ مین سورۂ جمعات
کلمات اوسکی ہین برس عدد
حرف کر دو ہزار شصت شمار

سورة الاحقاف نزلت بمكة
اياتها خمس وثلثون وكلماتها
اربع واربعون وستمائة وحروفها
ستون والفان وركوعها اربع

اوسکی ہین پینتیس آیتین مین صفات
چہل چار اور ہین شش سو عدد
اور اوسکی رکوع ہین سب چار

ع

بسم الله الرحمن الرحيم حم

تنزيل الكتب من الله العزيز الحكيم

ہماری دین یا حی بدعات
اوس خدا کی کہ زور والا ہے
حکم و حکمت مین سب سے بالا ہے
یا کہ ہے جبل الحفظ جامی
ہے اوتار اکتاب کا بالذات
اور سے میم کا ستین منفاد

ما خلقنا السموت والارض وما بينهما الا بالحق واجل مسمى

نہ بنائی ہین ہمنی چرخ و زمین
ہان مگر ٹھیک ٹھہری تدبیر
یعنے تا موت یا کہ تا محشر
اور جو لوگ ہر کرتے ہین انکار
اور جو کچھ ہے اونمین ایشیہ دین
اوکو جس سے کیا گیا انذار

والذين كفروا عما انذروا معرضون

پہیر نیوالے ہین وہی آپ رو
اے نہ کرتے ہین بیان کے جو

قل ارءيتم ما تدعون من دون

الله اروني ماذا خلقوا من الارض ام لهم شرك في السموت

کہہ بہلا دیکہو او نکو المردم
تم دکہاو وہ چیز سیری تنیز
لاو مجکو کتاب اے لوگو
کیا بنایا او نہون نے ہے زمین
سہلے اس سے جو تمکو آئی ہو
یا کہ اونکی لیے ہی کچہ سا جہا
ہم کرین جسمین دیکہہ کر فہم
جنکو حق ہن پکارتی ہو تم
بیچ افلاک کی بصنع خدا
شرک لانی کی حکم تو معلوم

ائتوني بكتب من قبل هذا

او اثرة من علم ان كنتم صدقين

یا کہ لاؤ مجہے بعینہ تم
جو ہو تم راست گو بہ نحو جلی
آوان و سند مین ایک سے بہ
یعنے کوئی کتاب یا و نشاب
علم اسلاف سی کچہہ اور دم
یا کوئی نقل لا و از اسلاف

کہ رسل اور انبیا سی ہو | یا کہ علما اور اولیا سی ہو | پھر جو عاجز ہوی تسی شرک کا | نشان مین اونکی ہون کیا ارشاد

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهٗ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور کون اوس سے بہت گمراہ | وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ | جو بلاتا ہے غیر از اللہ

اوس کسیکو کہ نہی سکی نہ جواب | اوس بلاتی کا تا بروز حساب | اور خدایان باطلہ پسیر | مین بلانی ہی نکی غیر خبر

یعنی جنکو وہی مارتے ہین پکار | اوس سے اونکو خبر نہین زنہار

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ أَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور جسدم ہون اکٹھی روز حشر | آدمی یعنی بعد نفخہ صور | ہون وہی ثان آلہہ ہین | ار پہ جملہ مشرکان دشمن

اور ہون اونکی وہی پرستش | صرف انکار اور اباکسیر | یا کہ دشمن ہون ہمہ انکا | آلہہ مشرکونکی ای دلدار

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

اور جس وقت پڑھیے ای ممتاز | هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ | اور یہ باتین ہماری ظاہر ہو وی

کہنے لگتے ہین منکران لعز | حق سخن کو جب آ ہی اونکی نزد | کہ یہ جادو ہے آشکار آ ہے | ای خدا ئی نہ دو لو وتا رسے

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا بہلا کہتے یون کہ بہ خود | باندھ از خود لیا ہے قرآن کو | کہہ تو سطرح ابی پر سے | کہ اگر باندھ ہین نے اوسکو لیا

تو نہین کر سکو ہو میرا ام | کچھہ خدا کی طرف سے الزام | وہ خدا جانتا ہے خوب اوسکو | جسمین تم خوض ہو بیان کیا

ہے کفایت وہ حضرت اللہ | مظہر دین حق اور گواہ | جمین تبلیغ و صدق کہی کی | اور تم مین مکذب ہو ر کا

اور وہ ہی جرم بخشنے والا | صرو الا یبان سی بالا | یعنی اب ہے جو باز آو تم | تو تحقیق بخشی جاو تم

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ أَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ

کہہ تو اون منکرون ہی سب | کچھہ نہ مین ہون نیا رسل ل | اور مین جانتا نہین اوسکو | جو کیا جا ئی ہے بنی

اور یہ بر کتا نہین ہون مین اس سے | جو کیا جا ئی تسی خیر او بر شر | یعنی میری تمہین نہین معلوم | امر دنیا و دین جو ہین ملکو تم

ہے معالم میں یوں کہ تو کہنا | سن لیں جس گیت کو ہو ہتا تیا او | کہنے اسطرح سے لگی ہم | کہ محمد سے ہیں برابر ہم

وہ نہیں جانتا ہمارا مآل | اپنے انجام و عاقبت کا حال | جو خدا کیطرف سے وہ آتا | اپنے انجام سے خبر لاتا

تب اس آیت کو لائی روح امین | تا کہ خیر الوری کو ہووے تسکین

قوله تعالیٰ لیغفر لک الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر

لکھا گیا ہے مولف سے آنجناب | جب یہ خیر الوری نے دیکھا خواب | کہ وہاں جاؤں چھوڑ کر میں گھر | جس زمیں میں ہوں آب و نخل و شجر

سننے کے شاداں ہوئے اخبار | رنج اعدا گئی سراسر ہو | پھر جو تعبیر میں ہوئی تعویق | اور دیا مشرکوں نے رنج و ضیق

سید المرسلین کے نقش صحاب | اوسکی خواہاں ہوئے بہ فرط شتاب | تب اوتارے خدا نے آیت یہ | اونکی حق میں ہوئی عنایت یہ

یعنی مجھکو نہیں ہے کچھ معلوم | جانتا ہے وہ ایزد قیوم

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○

میں نکرتا ہوں کوئی اقدام | پیرو جو آتا ہے مجھکو حکم و پیام | اور نہیں ہوں میں صرف لائق کار | ہاں مگر ڈر سنانیوالا صاف

یعنی میں ہوں شہ عاقبت خبر | قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ | غیر از وحی خالق برتر

اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○ ع

کہہ تو اون کافروں سے اے ہمدم | کیا بھلا دیکھتے ہو کیسے تم | جو وہ قرآن ہو نزد یزدان سے | اور کیا کفر تم نے قرآن سے

اور شاہد ہوا بطرز جمیل | ایک شاہد ز آل اسرائیل | مثل اوسکی یہ جو ہی قرآن | پھر وہ لایا یقین و ایمان

اور تکبر سے پیش آئے تم | یعنی اوسپر یقین نہ لائے تم | بیشک رب حضرت احد | نہیں دیتا القوم ظالم راہ

لفظ شاہد جو ہے یہاں ارشاد | اوس سے ابن سلام ہیں مراد | یا کہ یٰسین غرض ہے اوس سے یہاں | یا ہے مقصود اوس سے موسیٰ عمران

لیک اصح میں موسیٰ ہی کہا | کہ بمکہ یک خبر آیا تھا | یعنی ایک عالم فریق یہود | اپنی کچھ لیکے حاجت مقصود

کافروں نے جو اوس سے پوچھا حال | یوں کیا اوس نے جواب و رسی مقال | کہ یہاں ایک رسول پیدا ہو | اور کتاب اوسپہ ایک پیدا ہو

یہ جو رستا ہے یا بتاتا ہے | وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا | مجکو ویسا ہی کچھ دکھاتا ہے

ع

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ

اور کہا کافروں نے ایسی ضخ سے | هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ع | اسطرح سے یقین والوں کو

کہ جو ہوتا وہ دین کچھ بہتر
تو کہیں گے یہ ہے دروغ قدیم

تو نہین کرتے ہم بھی دین اوسکا
یعنے انکو نسے اونکو ہے تعظیم

اور جب اوس سے نہ ہدایت پائے
اپنی ازخود وہ مانند لا ہین

اوسی قرآن نبی کی تہ لائی
اونکی آتا ہے کہتے آئی ہین

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ق وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ○

اور قرآن سے پہلے اوترا
اور یہ قرآن آیا ہے دین
تاسنادی وہ ظالمونکو ڈر
بیگمان اس روش جنہون نے کہا
پھر رہے قائم اپنے کہنے پہ
اور سے وہ اچھا نہین غم کہا
یہ سب اہل یقین نیک بخت
رہتی اوسمین ہمیشہ

تے کتاب کلیم پیغمبر
ہے کتاب مصدق اوسکی تقریر

پیشوا اور مہر سراسر
اوس زبان مین کہ ہے نبی کی عرب

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

یعنے انکو کہ رہتے وہ ملی نور
ہوتے ہین جو مردمان عرب
اور نیکون کو دی خوشی کی خبر
کہ ہمی پرورش کری ہی خدا
تو نہین خوف اونپہ ہے اور ڈر
اپنے ہر از روز ول پاوین
ہین خدا ونہ جنت بہشت
بدلے اوسکے جو کرتی تھی کام

اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط

اور کیا ہے حکم انسان کو
اور رکہا اوسنی اوسکو تکلیف سے
اور فطام اوسکا یعنے دودہ چھڑانا
یاکہ ہر ایک سے حمل و فصال
یعنے ہین بیان تیس مہینے
جس سے ہو ونسبت لئے کا
بس ہے منقسم مہینے تیس
ایک شش ماہ [illegible]

اپنے ماں باپ ساتھ بھلائی کو
اسی جنا اوسنی اوسکو تکلیف سے
دو و مہینے سے اوسکو [illegible]
ہی موقت شش ماہ و دو سال
صاحبین نزدیک حمل و فصال
پس وہی شش ماہ اسکی ہین [illegible]
حمل بر شش فصال [illegible]
مدۃ حمل کہتے ہین دو سال

پیٹ مین سکو اوسکی رکہا
اور حمل اوسکا درمیان شکم
ہین نزدیک عدد مہینے تیس
پس یہ تاویل با ہمہ تفصیل
اونکی نزدیک مہینے اب
بعد شش ماہ رہ گئے دو سال
اور بقول امام عالیجاہ
عائشہ کی حدیث کی تفسیر

رنج و سختی سی جب جنین وہ ہا
یعنے امام حمل کم سی کم
اوسکی شش ماہ اسکی ہین [illegible]
صاحبیہ اور امام کی ہی دلیل
مدۃ حمل قصد سہتے کمتر
سو وہ دو سال ہین اوسکی فصال
دو برس تک رضاع ہیں [illegible]
جانتے ہین وحجت [illegible]

دو برس سے زیادہ حمل و فصال | مختلف فیہ ہے یہ جنہوں نے
کما روی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا لا یبقی الولد اکثر من سنتین ایضاً

اوسکی تفصیل کو بشرح تمام | کتب فقہ مین کیا ارقام
رحمہم اللہ نے مین لکھا ہی خوب | کرے اسے معلوم جسکو ہو مطلوب

قصہ کوتاہ بعد حمل و فطام | کہا کے ہر طرحکی غذا و طعام
ہو گیا حق کی مہربانی سے | بہرہ ور اپنی زندگانی سے

حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

تاکہ مشمول فضل و نعمت ہو | جبکہ پہونچا وہ قوت اپنی کو
اور پہونچا چہل برس کے تئین | یعنے عقل اور زور و حس تمیز

کہنے وہ یون لگا کہ اے منعام | بخش توفیق مجکو اور الہام
کہ کرون شکر تیری احسان کا | وہ جو احسان تو نے مجپہ کیا

اور میرے پدر اور مادر پر | نعمت دین اور یقین دیگر
اور توفیق بخش بایستہ | کہ بجا لاؤن کار شایستہ

جس سے تو ہووے راضی او خوشنود | مثمر سود و منتج بہبود
اور اصلاح کر دے تو پیدا | میرے اولاد مین بفضل و عطا

بیگمان مین نے کر لیا ہے رجوع | تیری اور از سر خضوع و خشوع
اور تحقیق مین مسلمان ہون | یعنے منقاد حکم و فرمان ہون

وہ جو ہی تیس ماہ حمل و فطام | اوسکو موضح مین لوکیا ارقام
کہ اگر ہو قوی وہ طفل صغیر | تو وہ اکیس ماہ ہوی شیر

نو مہینے جو تیس مین سے رہے | حمل کے ہین وہ جو لوگ کہے
گرچہ آیت کا عام ہے مدلول | لیک یون بعض سے ہوا منقول

کہ ابوبکر اسکا ہین منشا | جیسے موضح مین مولوی نے کہا
کہ مسلمان ہوی ہی نیک خصال | عمر سے جبکہ گذرے چالیس سال

اور ہوے تھے مشرف اسلام | اونکی آگے وہی اونکی ماں باپ بہم
اس شرف سے کوئی صحابی اور | نہ مشرف ہوا بدیدہ غور

بعض نے یون وسیط مین ہے لکھا | کوئی ایسا مہاجرین مین تھا
کہ لسب سے وہ یا وسائط سے | ہوی اصحاب سبی بلند وقار

ہان مگر بوقحافہ و صدیق | عبد رحمان و بو عتیق لیوق
پیش آئی وہ جس دعا کی بات | مدعای ال اونکی آیا ہات

ہے اجابت کا اوس دعا کی اثر | اونکی اولاد صالحہ اکثر
کہ بہت شخص او مین ہین با حال | اہل علم و صلاح و ورع و کمال

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○

یہ وہی ہین کہ جو متعلقات عمل | [illegible]
[illegible] ... ای بجا | یعنے طاعات [illegible] ہوا

اور تو کیسے میرے حق مین ہر گذر کرم | اونکی آثام اور قریب ہم | ہو نوین معدود وہی سو بہشت | سر بسر ور میان اہل بہشت

وعدہ راست ہی جو عقبی مین | جس سے موعود تھی متقیا مین

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي

اور جس آدمی نی اپنے مجھکو | یون کہا اپنے ماں اور باپکو

کہ مین ہون تنگ تمسی اے بزرگ | کیا مجھے دیتی تم ہو وعدہ قرار

کہ نکالا مین گور سی جاؤنگا | یعنی مرنیکی بعد جی اٹھونگا | اور بیشک گذر گئی ہین بیشمار | کئی طبقی اور قرن مجھسی پیشتر

یعنی آیا نہین کوئی جاکر | نہ جیا کوئی مر سکے باز کر

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

اور وہی ماں باپ کرتے ہین فریاد | حق تعالی سی اسطرح بنیاد | کہنے لگتے ہین ای ہی تجکو | لا تو ایمان اور مسلمان ہو

بیگمان وعدہ خدا ہی بیشک | حشر اجساد ہوبلا شک | پہر کہیگا نہ ہی یہ وعدہ مگر | قصے اگلونکی جو گئی ہین گذر

اہل تحقیق نے لکہا ہی صریح | حال کافر ہے یہ بقول صحیح | جسکو پہر بیقین او سلام | کرتے ماں باپ سے ہین مدام

اور سمجھا نہین ہے وہ بیدین | یعنے بات اونکی مانتا ہی نہین | مانگہ وہ کافر سکا غصہ تہا | عاق ابوین جاحد جسکو کہا

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝

یہ وہی گروہ مین ہین جنکی اپنے | کہ ہوا بیشک جن پہ قول عذاب | اون گروہون مین جو گئی ہین گذر | پہلے اونسی جو جن ہین اور بشر

بیگمان ہی ہیں ٹوٹے مین پڑنے والی | پائینگے وے زیان اور خسران

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ

اور ہر ایک فریق کو ہی دراجات | مرتبے ہین بلند اور درجات | حسب کامونکی جو انہون نے کئے | اپنی خیر اور شر ہونگی لیے

یعنی رکھتے ہین اہل جنت بہار | کئی منزل فراخ و سر کردار

وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور یہ اسلیے قرار دیا | تاکہ پورا کرے اونہین وہ خدا | اونکی اعمال اور کامونکو | اسی بہا واسطے عدل فرماتا ہو

اور وے مظلوم ہونگے نہ الہی | اسی جزا پائینگے وہ خور کردار | نہ دیا جائیگا زائد اونکو عذاب | اور کیا جائیگا کم ثنا و ثواب

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

اور جس روز لائے جاوین جہنم | وہی جو کافر ہین گنہگار بیشمار | [illegible] | آگ کو [illegible]

ہول و دہشت سے اوسکی ...
لے گئی اپنی نیکیونکو تم
یعنی دنیا مین چہوڑ کر جسے
متوجہ ہوئی نہ جسکے

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

لیجئے کہو بیٹھے وے اپنے مزے | اور لیا تمنے فائدہ اونکا

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

دیکھیے کر آگ کی ...
یون کہا جاویگا اونسی الہی ...
اپنے دنیا کی زندگانی مین
اسی مزی لوٹی تمنی ...

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

ملک مین وے آل غیر حق ...
صرف مصرف ہوتی تہی ...
ال حکا اس جہان مین اونکو ...
حبکا بیان ہے وہ ...

اوس سبب سے کہ کرتی تم ...
یعنی خواہان نہین جو حقسے

مارخواری کی جسمین ...
حیطہ شرع سے تہی باہر تم

اب دیے جاو تم سزا اس ...
اور اوسکی سبب ایک ...
اونسی سر زد ہوتے ...

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ

عاد سے قوم عاد کے مقصود | ہود کو وہ جو تہا برادر عاد

اور کر یاد ای ستودہ نہاد

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

ع

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

اپنی لوگونکو تہی جو عاد ...
انبیا آگے اوسکی اور پیچھے
مین تو رکہتا ہون خوف ...
اوس سے ہی ریت کی زمین مراد
ہے وہ احقاف یعنی ریگستان

اور گذری ڈرانیوالے تہے
بولا تہا ہر ایک پیغمبر
وہ جو احقاف ہے یہان اشارہ
یا کہ مابین حضر موت و عمان

ہے جہان حضر موت یا عمان
کہ نہ پوجو کسیکو غیر خدا
ہول و دہشت ...
سرزمین ...

جب ڈرانی سی ہیش ...
از عذاب خدا بریگستان
متفق اسپے تہے ...
مار اوس ...
کہ وہی حضر موت ...

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

کیا تو آیا ہی اسلیے ہم پاس | بولے اسطرح سے وی شرک اساس

دنیا وعدہ جو ہی عذاب ...

سو لیا تو وہ ہی ہمارے ...
است گو ...

تا کہ تو پہیر دیوی ہم سب کو
تا کرو ہی ہماری ...
جو بہ تہدید اور وعدہ ...

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ

یوں لگا کہنے ہود پیغمبر		أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ	کہ نہیں اوس عذاب کی ہی خبر
ہاں مگر نزدِ ایزدِ متعال	ہے وہی جانتا بحال و بکمال	اور میں کرتا ابلاغ ہوں تم پر	وہ جو بھیجا گیا ہوں میں لیکر
پر تمہیں دیکھتا ہوں اے مردم		فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ	ایک فرقہ کہ صرف جاہل ہو تم

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ

پھر جب آئی اونکو پیش شتاب	اور عقوبت کو اوس پہ جو کہ شدید	جو مقابل سحاب لائی رو	اونکی میدان و رنالو نکو
بولے وہ یوں کہ ہی یہ ابر سحاب	ہم پہ برساگا جو مینہ اوس آن	بلکہ ہے یہ وہ مار اے مردم	جاہتے تھے شتاب جسکو تم
ہے وہ ایک بادِ سخت تیز اور تند	یعنی بھیجا وہ سخت تیز اور تند	جسمیں ہے ایک عذاب کہنہ والا	جو کرے خلق کو تہہ و بالا

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ

مارتی ہے اکھاڑ ہر شی کو		كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ	حکم سے اپنے رب کے ہی کو
پھر وہ ہم سب رہ گئے مرکر	کہ دکھائی تھے صرف انکی گھر	یوں ہی دیتے ہیں ہم سزا انکو	جیسے مارا تھا عاد کو برہم
فرقہ مجرم سو کو ای دلدار	جسکو تکذیب و کفر ہی کار	اے ارشاد جرم اہل عناد	کہ وہ ہی جرم عاد سے زیاد

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ

اور جگہہ دی تھی انکو بھی ہم نے	أَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً	جاہ و دولت میں اتنی قدرت ہے

کہ نہیں ہمنے دی جگہہ تمکو	بیچ اوس جاہ و زر کے ای لوگو	اور دیے ہم نے کان انکو	تا سنیں پند و وعظ و کہ دیر جو
اور دیے ہیں آنکھیں انکی تئیں	تا کہ وہ دیکھیں کہ نیوں پہ یقیں	اور دیے تھے دل انکو	تا کہ ہوں ہوشمند اشناسا تم

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ
إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

پھر نہ کام آئی انکو انکی	اور نہیں آنکھیں انکی گوش	اور نہیں کام آئی انکی دل	کچھ بھی منع عذاب سے مقبل
جبکہ انکار لائی تھے بدین	حق تعالی کی آیتوں کے تئیں	اور او نپر اولٹ پڑ ہے وہ	کرتے تھے ٹھٹھا جسکی
لیے بڑا عذاب ہے انکو		وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ	غیرت حق نے قہر فرمایا ہو
اور ہم کر چکے ہلاک ہر ہے		وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ	از سر قہر با کمال عتاب

ع

جو تہا ... [illegible]
آپتون اور نشانیون کی تعزیز
[illegible]
[illegible]
پہیر دیا ... [illegible]
تا وہی پہیر آوین ... [illegible]

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

پہر بہلا کیون نہ کی مدد انکو
بلکہ کہوی سے گئے وہ چشم نظر
اور جو کچہہ کہ باندہ لاتی تہے
پاک طائف تہے جب سنا وہ سخن
خواجہ دین سے سن گئے قرآن
پہر گئے طائفے مسلمان ہو
سب نے قرآن نبی سے سیکہہ لیا
پس اسی حال سے کہا ہے

اون شریکون نے جنکو تہی تقرب
مشرکون نے وہ آلہہ
تہمت افترا لگاتے تہے
لائے تشریف بطن نخلہ کو
پہر طائف میں تہا وہی آن
ایک شب آئے استقامت کو
شرع اور دین کو قبول کیا

جنکو ازراہ شرف بنا رکہا تہا
اور تہے یہ گرفت غیر خدا
کہتے ہین شہر سے نکل کے رسول
اتفاقات سے مین کہتے ہین
کرنا این سرگذشت شہر
شہر مین سے نکل پیمبر دین
جو خدا وند فضل فرماوے

جز خدا بہر قرب چند خدا
سر بسر انکا اور جہوٹ انکا
تہا نگاہ تہے مشغول
جا سے تہے جنیان تنین
قوم اپنے کو جا سنا یا اور
کرنے اونکی حقین لگی تلقین
سورہ جن مین بیان ہوا ہے
اسکے آگی جو بیان ہے

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝

اور کر یاد تو لعین شرف
ایک زمرہ کو جن سے انجہو
چپ رہو تا کہ ہم سنین قرآن
پہر گئے اور لئے وہی مسلمان ہو

کہ وہی سنتے تہی جملہ قرآن
یعنے پیش آئین با تفکر و بیان
سنکے خبر آ کے قرآن کو

پہر جب آئے اور بان پیغمبر
پہر وہ قرآن کیا گیا جو تمام
قوم اپنی کو سب ڈرانے کو

جبکہ ہم پہیر لائے تیری طرف
کہنے وہی یون لگی پہر کر
ای اونہون پڑہکی سنے تمام
سوی اسلام دین ملائی ہو

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

بولی لگے کر اسی سارے قوم
بعد موسی کی اسکو کرتی راست
ای عقلمند بجی تبا لی ہی

اسطرح سے کہ ای ہمارے قوم
وہ جو تہا آگی اوسکی کلام کو کا
اور رہ شرع وہ کہہ الی ہے

ہم سنا ہے سن ایک کتاب
راہ دکہلاتی ہی بجا دین
وہ جو موسی کی ہی کتاب شناو

کہ اوتارے گئی وہ نیک کتاب
اور براہ قویم شرع متین
اوس سے تو بیت اسکہ ہی مراد

کہ سلیمان کے عہد سے مشہور | يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا | اور نہیں توریت تھی مضی ہو

بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اے ہمارے فرقے اور لوگو بخش دیگا تمکو حضرت اللہ	مانو حق کے بلانے والے کو بعض اون سے جو ہیں گناہ گار	اور ایمان لاؤ تم اوس پر اور دیگا پناہ وہ تم کو	ای کرو تم یقین اور بار مار سے وہ جو درد دینے والی ہو

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جو کوئی مان لیوے نہیں بر سر سطح ارض و زمین یہ پیمبر کو مانتے جو نہیں مارتے ہیں فرشتے انکی تئیں بعض کہتے ہیں اونکا اجر ثواب بعض سے یوں روایت آئی ہے ہے یہی مذہب امام ہمام اور ضحاک سے بھی یوں منقول	داعی حضرت خدا کے تئیں مارنے سے فرشتگان کی تئیں ہیں بگمراہی صریح و مبین تو وہی پھرتے ہیں بھاگ کے نہیں ہے نہ کچھ اور جز نجات عذاب اجر اونکا فقط رہائی ہے بعض تفسیر میں ہے جیوں ارقام کہ مجازی ہیں وہ اونکا قول	تو نہیں عجز میں وہ لا سکتا اور نہ اوسکی لیے ہیں غیر خدا مولوی نے لکھا کہ اوس سے وہی جو جنہوں کہتے ہیں کما فی قولہ تعالے ویجرکم من عذاب الیم لیس کل بہائم انعام مانگی کرتے ہیں شمار و حساب اور لکھتے ہیں قاضی الوا	ای نہیں بھاگ کر سکتا دوستان حلیم و رفقا یعنے قہر خدا سے برتر ہے مختلف اونکا حکم ہے ایجاب (کما فی قولہ تعالے ویجرکم من عذاب الیم) کیسے جاوینگی خاک و نی کام اونکی احباب و ثواب عقاب کہ بتکلیف ہیں وہ ان

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا نہ دیکھا اونہوں نے یہ کہ خدا جملہ افلاک اور زمین یکسر آری تحقیق وہ ہر ایک شئے	اور تھکا وہ نہ خلق اونکی پر	رکھنے والا ہے زندہ کرنے کا مردوں کو	جسنے فرمای خلق اور پیدا زندگی بخشنے یہ مردوں کو غیر عجز و تعب توانا ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا

اور کیا جس دن بدلا | الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ | سامنے لای جاینگے کفار

اگ پر پیش کئے جائینگے
بولینگے اسطرح جیسے وہ آگ ہیں
اوس سبب سے کہ کفر کرتے
سو ٹھہر اور ثبات فرمانے
انبیا اور رسل سے جنکے تنبیہ
کرا دیا ارادہ جانیکا شک
بعض نے جملہ انبیا کو لکھا

نا دیکھے جا بین بار رب ہمارے
کیون نہین ہین سچ ہمارے رب کی قسم

یون کہا جائیگا کیا نہین یہ سچ
بولے اسطرح تھا دو تہا

یعنی موعود حق نبی کریم کا
تو چکھو لذت عذاب انکار
اور قیامت سے تم نزدیک پہنچے
جیسے ٹھہرے تھے عزم تجاوزے

فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل ولا تستعجل لهم ط

ہے اندیشہ تھے رسم سدید
اپنے ٹھہرے موسی زمانی گئے
صرف یونس کو کرکے استثنا

اور ست جاہ نوح و دوستان
عزم والے رسل مین نوح و خلیل
بعض نے آدم او سلیمان کو

واسطے اونکی قبل وقت عذاب
اور کلیم و مسیح بالتفصیل
مثل یونس کہا اسمد بجو

کانهم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعة من نهار ط

گویا وہ قریش کے باشندے
یعنی دنیا کی اپنے رہنے کو
ہے یہ وعظ اور پند فرمانا
یعنی دنیا مین کر کی ہے خیال
صرف دنیا مین وہ گھڑی ہے
یا انکے لبسوہ احقاف
وہ جو خطرات دلیہ ہین ظاہر
لیک خطرات کا مین ہین عیان
امر عقبے کار کتنے ہین خیال
شکل ارسیہ نمایان ہو
اور ہے یہ سورۂ قتال نام
بعد ہیئہ بینسر ہین یہ
آیتین اوسکی اٹھ مین اور

دیکھین موعود نے اپنا ہرگز

نہین پائی وہنوں نے بجز

ایک گھڑی دن سے اسیحان اندر

بلغ فهل یهلک الا القوم الفسقون

سمجھین تھوڑا ایسی بری مدح
ہان مگر قوم فاسق اور گمراہ
کہ وہ اوتر اہست شتاب و نیز
گذری مدت قلیل و معلوم
بے عدد مثل گیا بچ عالم مین
رو کتا ہے مجھے بعضد تہدید
کار دنیا مین حملہ کامل فن
تیرے قہر و عتاب سے ناگاہ
تا رہون ہر گناہ سی مین باز
تا کہ یہ سورۂ محمد نام
بعد ازان عدد ایتوہ سے
اور کلم حصہ سو اور اتنا بیس

یا یہ سورہ پیام پہنچانا
ہین وہ کفار گرم استعجال
یا گھڑی بھر بقدر مر کرتے
کر گناہ و قصور سے معاف
کرتے ہین ہر طرح انکار
مجکو ہے سخت خوف برباد
اوس سے غافل ہین یہ کیا
کر دین برباد دفعۃ مجکو

پس ہلا کیا جائین تباہ
دن قیامت کی جان لیکن
ہے یہ دستور عہد اور مرسوم
جرم سے یہ بان خارج یا
کرچہ ہو دا وامر اور وعید
ہین مری چشم و گوش و دل
کہین ایسا نہو کہ جرم گناہ
فضل اپنے سے کر مجھے ممتاز

سورة القتال وقيل سورة محمد صلى الله عليه وسلم مدنية اياتها ثمان وثلثون وكلماتها ستمائة وتسعة

حروف اوسکی ہین ایت سو چہل
اور اوسکی رکوع ہین سب چار

ثلثون وحروفها الفان وثلثمائة
وتسع واربعون وركوعها اربع

ہین سو دو ہزار نو اور چہل
جو سمجھے شک ہے کیا اوسکا

ع

بسم الله الرحمن الرحيم ○ الذين كفروا

وہی جو انکار لای مدکرد ا
اور روکا اونہون نے لوگونکو
الذین سے ہین مراد یہان

وصدوا عن سبيل الله اضل اعمالهم

راہ معبود سی ہو سو سن ہو
مثل بوجہل کے کئی شیطان

کہو دیے اونکی سب لسر اعمال
ای صنادید مکہ بارہ تن

از خدا و رسول و زشمار
اوس خداوند کی قہر کمال
خواہ صد دین کے جو تہی دشمن

والذين امنوا وعملوا الصلحت وامنوا بما نزل على محمد وهو الحق من ربهم كفر عنهم سياتهم واصلح بالهم

اور سے مردم لائی ہین جو یقین
اور وہ قرآن ہے درست اور راست
اور سوا از اصد ا ونکا حال
اس سا نی ہین سب جہانکی تہین
پر یہ رکہتا قبولیت وہ چین
اور نہین ہانسی کی ہے یہ سزا

اور کیا ہے انکو سونکی سیتر
اونکی رب کے یہان سے بحکم کا
دین و دنیا مین از سر فضلہ
حکم واحد ہے یعنے سچا دین
کہ لیا مان جسنے اونکی تہین
کہ چکیے ہر طرح وہ اوسکا مزا

اور اوسکے تئین کہا ہا او
وضع اوسنی خدا کی ہین او رو
عہد اول ہین جیسی لوگ کا تر
اور کرتے ہین نیک و بد کا
تو شتاب اپنے نیکیونپر ہو
یعنے نیکے کرو اوسکے زیر پا

جو اوتار آگیا محمد پر
اونکی سارے برائیان و القصہ
تہے مکلف نہ ایک شرع کے سب
اہل اسلام اور وے کفار
اور برائی کرین معاف اور سکو
تکمیل سے لازم گناہ و ترشاد

ذلك بان الذين كفروا اتبعوا الباطل وان الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم كذلك يضرب الله للناس امثالهم

رکوع

یہ جو اصلاح اور ہے اضلال
کہ تحقیق لای جو انکار
کہ وہ ہی اونکی رب کی جانب سے
یعنے احوال مومن و زندیق

راہ باطل چلے وہی نہ بچا
نہ کہ اغیار اور اجانب سے

اور تحقیق وہی جو لای یقین
یون بتاتا ہے ایزد متعال

اس سبب سے ہی ہی رستو و مال
پیرو کی او نہون نے حق کی تئین
از نبی مردم اونکی سب احوال
از سر بسط و شرح اور تفصیل

فاذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب حتى اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب اوزارها

سو بوقت کہ تم مصاف کرو

یعنے جسدم لرو مصاف کرو

اور شجاعت سے جو رکھیں انکار — یعنے ہر وقت حرب او ر پیکار — تو کرو ضرب یعنے مارو تم — گردنین مارکے کرا لیں دم
اوسگھڑی تک کہ جب کرو تم خون — اونکو یعنے بقتل کشت و خون — بس کرو استوار محکم تم — قید کو تا نہ بھاگیں ملزم
پھر بسبب انکے قید ماکرو احسان — ای خلاص انکو مفت او ر مجان — یا عوض لیکے چھوڑدو انکو — کہ انھیں او ر ہمین فائدہ ہین دو
یعنے فی الحال ہاں یا آیندہ اونکو — اور شاید کہ وہی لقین لاوین — شافعیہ کو ہے یہ حجت تام — اسکو منسوخ جانتے ہین امام
اسکا ہے تباقی ہین مشتبہ — اقتلو سے وجدتمو تم تک — یا خباب امام یہ منصوص — کرتے ہین جنگ بدر پر مخصوص
نہین یہ کہتے امام اسکو روا — وہ جو تخییر من ہے او ر فدا — کہ اگر مفت چھوڑ دین انکو — تو حق غانمین ضائع ہو
اور جو ہو جائے جنگ ختم تمام — تا روا گنتے ہین فدا انکو امام — لیک جب قتال سی اول — ہے روا صرف مالے وہ بدل
اور مسلمان سے جسکو قید کیا — ہے بدلنا نہین روا اوسکا — قائل اسکی ہین صاحبین مگر — اور وہ ہے ایک روایت اظہر
ہے جو مروی امام سی تخییر — کرگئے اوسکو اسطرح تسطیر — کہ اساری کو قتل فرماوین — یا کنیز و غلام ٹھہراوین

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ

یا کہ احرار چھوڑین اونکی تئین — تا کہ ذمی ہمارے ہون ہیدین
یہان تلک ہو وہ ضرر تا کہ وہ — یا کہ وہ ہین یا فدا او س حد — کہ رکھے جنگ اب بوجھ سلاح — ہر طرف سے ہوین کے اصلاح
یعنے ہوجائے جنگ و حرب تمام — نہ رہے کچھ کہین قتال سے کام — اہل تحقیق نے کیا تصریح — کہ وہ قائم ہو تا نزول مسیح
ہے حدیث صحیح اسے دال — کہ قتال اس مین ہو دجال — یہ سخن ہے بحفظ پیش آو — یا کہ یہ کام ہے بجا لاؤ

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ

اور جو خواہش ہے مشیت حق — اون سے لے انتقام او ر لڑ لا — لیک حکم جہاد فرماوی — تا کہ وہ جانچے سی تیرے او
ایک کو تم مین دوسرے سے کہ تا — چھوڑدے کفر گو شامل یا — اور وہ جو لوگ ہوگئی مقتول — راہ اللہ کی مین ہے مقبول
یا جنہون نے کیا قتال و جہاد — راہ اللہ کی مین ہو منقاد — تو نہ کھو ویگا ایزد متعال — سربسر اونکی کام او ر اعمال

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

بیگمان اوسی اونکی تئین — دین و دنیا مین ہی سوال اچھن — اور سوا اسکے وہ ایزد متعال — اپنے فضل و کرم سی اونکا حال
اور درا وہی فضل فرماکر — اوس بہشت او ر خلد کی اندر — کہ شناسا کیا ہی انکو پیشتر — جس بہشت بریں سے انکی تئیں

پاشناسا کیا سنگہا کر او | جس بہشت اور خلد سی اونکو | تا کہ مشتاق ہو کر رہیں ہی گل | کہ ملی وہ بہشت جسکا بدل
پس خلاصہ یہ ہے کہ وی کفار | جب تلک ور ریہ ہوئیں اٹہا | پہر جو مغلوب ہوئیں ہی آزاد | تو کہا ہے قید اونکی تیغ زن
تا کہ اسلام لائیں وی کر | یا اونہیں چہوڑیں بہت احسان کر | تا کہ مانیں ہمیشہ وہ احسان | اور لاویں سبب ال ایمان
یا فدا لیکے چہوڑ دیں اونکو | اسمیں اون سبکو فائدہ ہیں دو | اب ہے وہ اختلاف ہے غم خوار | کہ اگر آویں قید میں کفار
اپنے گہر جانے دیجیے اونکو | تا کہ رخصت نہ کیجیے اونکو | چہوڑیں اونکو اگر تو چہوٹیں ان | کہ رہیں رہتے ہی عنیمت جہوں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

مومنو جو کرو مدد گار ہے | از پئے دین ایزد باری | تو مدد و تمکو دی اعدا پر | کہول فتح و ظفر کے تم پر

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ

اور جما دے تمہاری پاؤنکو | تا نہیں معرکہ سی تم ہاگو
اور وہ ہے لوگ جو نہ لائی یقین | بس ہے ذل و ہلاک اونکی تئیں | یا ہے اونکی سی لئے نگونساری | از سرنا امید و خواری
تا کہ لگتا ہی ٹہوکر اونکی تئیں | سخت ناچار ہو کر اونکی تئیں | اور گما یا کمال غصے ہو | اونکی اعمال اور کاموں کو
اسی لئے خواہش گروہ ہیں اور | تو مسلمان سبکو فرماوے | لیک یہ بات جانتا ہی نہیں | آزمایش غرض ہے اوسکی تئیں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ع

سو ہی بندی کی ورسی تمام | اور اوسکی طرف بنا کام
ہے یہ اسواسطے کہ وی ہم خوب | نہیں کہتے پسند تہے اوسکو
جو اوتارا خدا نے سر تا سر | یعنے قرآن خواہ تہ ہیں بہ | پس تلف کر دیے لقہر تمام | اونکی اعمال سر بسر اور کام
جیسے تعمیر بیت ہے اور طواف | افلم یسیروا فی الارض | جیسے انفاق مال اور اصناف

فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

کیا نہیں وی پہرے ملک و بلاد | وَ اَنَّ الْكٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ع | بستے جن میں تہے وی ثمود و عاد
پس نظر وی کریں بدیدۂ غور | کہ بہلا کسطرح جسے عد کسطرح | ہو گیا اونکا آخر اور انجام | وی جو پہلے اونسی فرجام
برہم اللہ نی اونہیں مارا | یعنے فرمالکے قہر یکبارا | اور ہے کافروں کو اونکی مثال | ای یہی ہو قریش کا بہی حال
یہ عقوبات اہل ظلم عناد | اور یہ نصرت لہ دعم منتقاد | یہ ہی سبب ہے کہ حضرت ذرا | منہ پہرتے اونکا لاتی ایمان

اور نہیں کوئی حامی جن کفار | کو بچا وے اونکا عذاب سے | نا بچاوی عذاب الٰہی سے اونکو | یعنی مصروف کار ساز ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ؕ

بے شک وہ سب حضرت اللہ | کر کے فضل و کرم اپنی نگاہ
داخل اونکو کریگا الٰہی تقدیر | ہو گئے صرف نیکیونکی تقریر | اون بہشتو نمیں جو ہی مخلد | بہتے نیچے سے جنکی ہیں انہا

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ کَمَا تَاْکُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًی لَّہُمْ ۝

اور جو لوگ رکھتے ہیں انکار | ہوتی ہیں بہرہ مند دنیا سے | اور کہاتی ہیں جیسے کہاتے ہیں | حرص غفلت میں خوب سیر ہو
اور آتش مقرر ہے اونکی لیے | یعنے دوزخ میں گہر اونکی ہے | حرص غفلت سے کہاتے ہیں | اور سلمان دفع حاجت کو

وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ ہِیَ اَشَدُّ قُوَّۃً مِّنْ قَرْیَتِکَ الَّتِیْٓ اَخْرَجَتْکَ اَہْلَکْنٰہُمْ فَلَا نَاصِرَ لَہُمْ ۝

اور بہت بستیاں کہ وہ تہیں | تہیں بہت سخت اور زور آور | تیری بستی سے جو ہی نبی من | جسنے تجکو کیا جلاوطن
یعنے اونکو ہلاک کر ڈالا | کہ ہو نہیں بکیک تباہ | پہر نہیں تہا کوئی مددگار | تا کہ ہوتا وہ ضرر دفع بلا

اَفَمَنْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّہٖ کَمَنْ زُیِّنَ لَہٗ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَہْوَآءَہُمْ ۝

کیا بیلاج کوئی ہی حجت پر | اپنے رب کی طرف سے معتبر
مثل اوس شخص کے ہی ہی مو | کہ ہو زینت دیا گیا جسکو | اوسکا بدکام جیسے شرک و | اور ہر طرح کے گناہ و فجور
اور چلیں ہیں اپنی چاہ | ای دل اپنے کی خواہشوں پر | یعنے بوجہل اور اوسکی یار | رکھتے ہیں نہ ہوا اوسی کا

مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

حال اوس اہل خلد جنت کا | کہ ہے موعود مردم تقوی
یعنے اونمیں ہے جو دنیا و رہا | جو سنا ہے تجکو ہم اوس کی | یا کہ وہ مبتدا ہے سر تا سر | اور اوسکی کمی ہے خبر
کَمَنْ ہُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ | ای | اب صفات بہشت ہیں ارشاد | کر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

فِیْہَآ اَنْہٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْہٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُہٗ ۚ وَاَنْہٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ وَاَنْہٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ؕ وَلَہُمْ فِیْہَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَۃٌ مِّنْ رَّبِّہِمْ ؕ

اوس میں نہریں ہیں آب کی | جسکے اوصاف ہیں نہ متغیر | اور نہریں ہیں شیر کے اوسکا | کہ نہ بدلا ہے کچھ مزا اوسکا

اور اوسمیں ہیں نہر ہاے شراب ۔ لذت پیکشان بعبد طراب
اور نہریں ہیں شہد کے بہشت ۔ کہنا یا گیا ہی صاف سرشت

اور اونکو بہشت کی اندر ۔ ہر طرح کے ہیں میوے اور ثمر
اور آمرزش قصور و ذنوب ۔ اونکی رب سے وہاں اے محبوب

ہر بہشتی کی گہر سدا ہوں نا خوش ۔ چار اینہا راس صفت کے وہان
اور اوسنی بہی ہی ہوان افزون ۔ بعض کے گہیر میں ہی بطرز خلود

اب ہی بعد از بیان اہل بہشت ۔ حال محنت کشان نار سرشت
یعنے وہی اتقیا کہ ہیں موعود ۔ اس صفت کے بہشت سے مخلود

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

مثل اوسکی ہے جو رہے جاوید ۔ محبس نار اور سقر میں قید
اور سقر میں پلایے جاتے ہیں ہی آب ۔ کہ بہت کہولتا ہو جاے شراب

پس کری پارہ پارہ وہ پانی ۔ ای بفرط حرارۃ وہ پانی
اونکی آنتوں کو بر سبیل سزا ۔ یہ حکیمین کے بجای خمر زا

اگلے آیت بقول بیضاوی ۔ ہے بحال منافقان ہاوی

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ج

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا

اور کوئی بہی و ہیں وہ گروہ ۔ کہ وہ رکہتا ہے کان تیری اور
تا بوقتیکہ جملہ آئیں نکل ۔ تیری نزدیک سے وہ قوم دغل

کہنے لگتے ہیں اونسے وہ مکیر ۔ وہ جو بخشے گئے ہیں علم و ہنر
کیا کہا تہا اوس نے ابہی ابہی ۔ ہینے وہ بات کچہ نہ سمجہی تہے

بعض نے اسطرح کیا تحقیق ۔ کہ وہی اہل نفاق بی توفیق
بزم خیر الوری میں حاضر ہو ۔ سنتے قرآن یا کہ خطبہ کو

پہر جو اوس بزم سی نکل آتے ۔ کند ذہن اور بلید بن جاتے
پوچتے یون بطرز ہزل و جدل ۔ علماے صحاب سے اجل

کہ وہ کیا بات اور حکایت تہے ۔ جسکو کہتے تہے نبی سو اب ہی
یعنے اوس بات کو نہ سمجہے ہم ۔ ہمکو سمجہاو تم بلطف و کرم

پس بہ فرمان خالق برتر ۔ آئی جبریل یکبیک لیکر

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

ہیں یہی لوگ ابلہ اور جہل ۔ کر رکے مہر حسب حکم ازل

جو تنے اونکی دلون پہ ابیشتر ۔ اور چلے ہیں وے اپنی خواہش پر
اس سبب سے نہ سنتے ہیں احکام ۔ مسئلہ نہ ہی وعظ و کلام

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ راہ پر آے ۔ یعنے ایمان و یقین لاے
کر دی اونکو زیادہ نور و ۔ رہنماے سوی رہ معبود

یا بڑہا دیوے سوجہ اونکی تین ۔ اس نے کلام خواجہ دین
اور فرمای اونکو لطف و عطا ۔ اونکی پرہیزگاری او رتقوی

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ

اب نہ تکتے ہیں گہڑی کی راہ | یہ کہ اون پاس آئے ناگاہ | کہ بتحقیق ہو چکیں ایسرور | اوسگہڑی کی نشانیاں پر

سو کہاں سے مفید انکو ہو | جبکہ آویگی وہ گہڑی انکو | ماننے اونکی موعظت و ارشاد | ای نبو اوسگہڑی کی وفا مند

ہے غرض اون نشانیوں سے نشان | بعثت سید زمین و زمان | جنکے بعثت کی انبیا و رسل | ایکمدت سے منتظر تھے کل

اور شق القمر ہے اوس سے مراد | فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ | جیسے انوار میں کیا ارشاد

سو یہ تو جان آگہی آگاہ | لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ | کہ نہ معبود ہے مگر اللہ

اور تو بخشوا لی اپنی خطا | اپنی خالق سے ای نبی مرا | اور مردان مومنین کے تئیں | اور نسوان با یقین کے تئیں

مومنوں کے لیے بطرز دعا | ہے اس آیت سے یک جا و امید | کہ نہ شایان ہے بشان رسول | امر معبود خلاف و عدل

پس یقین ہے کہ وہی اللہ | ہو گئے ہوتیں صرف استغفار | اور وہ اللہ ہے غفور رحیم | اوسکے بخشش ہے اور رحیم

پس فرمائی دعا حبیب | ہو نہ حرمان مومنوں کی نصیب | کیا ہی موقع پہ مجکو آیا یاد | فارسی میں جو کر گئے استاد

ہر کرا چون تو پیشوا باشد | نا امید از خدا چرا باشد | چون تو نتوان شفاعت کری | بایت برنام امت طغرا

امتان با گناہ گار سیا | وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۧ | تو آرند امیدوار سیا

اور خدا جانتا ہے سر تا پا | جیسے پہرنی کی یہان تمہارا جا | اور نہ رکھنا ہی دوس تمام | پہر تمہارا ہے اور سماعین مقر

ع

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ

اور کہتے ہیں وہی جو لائے یقین | کیوں نہ منزل ہوئی نجو احکام دین | ایک سورہ کہ جسمیں ہو ارشاد | ساتھ کفار کی قتال و جہاد

پہر تو جبکہ ہو گئے منزل | ای بعزمان جو عز و جل | ایک سورہ کہ ہے صریح و مبین | جسمیں تاویل اور نسخ نہیں

اور ہو ذکر اوسمیں امر قتال | ای الرائیکا اوسمیں حکم ہر | وہ کہنے تو لگے وہی و مدم | کہ ہے جنکے دلونکی اندر روگ

تکتے تیری طرف ہیں ہی ... | جیسے تکتی سے ای ... | غشی دیکہو آتی ہے جسے | موت کے غم سے مختصر ہو کر

سو خرابی و دو ہے اونکو | نعرہ ہوئی ہو اہی دو نکو | مولوی نی لکھا کہ ایا ... | ظلم کفار کہینچ املا زار

باں کہتے اک سورہ قرآن | مشتمل حکم جنگ و فرمان | کرتے یہ آرزو تھی لوگ | کہ بحکم جہاد کرکے وہی جنگ

ہو سکے جو کچھ ہو اوسکو گذرانیں | جان سی وقعتہ وہی گذرانیں | جبکہ آیا جہاد کا فرمان | سبھی لوگو نپہ ہو گیا اعلان

شل مردہ کی تکتے ہیں سیدھا تن | اپنے آنکھوں سے جمیں نبی بینیں | کہ ہمیں کاش کے کریں وہی معاف | یہ قتال و جہاد او نہیں صاف

جبکہ دہشت کمال آئی ہے | رونق آنکھوں کی کہوئی جاتی ہے | جیسے دم مرگ آ زینت رونق | ہوتی آنکھوں سے انکی یکسر فق

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

ماننا حکم اور اچھی بات | کام اونکا ہے اسی وہ صفات | پھر بوقتیکہ ہو مقرر کام | تو جو جھجکے ہیں منکروں سے تمام

تو وہی سچ ہے بہت بھلا اونکو | ہر طرح سے ہے بھلا اونکو | یعنی اگر اگر ہوی ہی شہید | اجر سے دین کی ہو وی سعید

اور جو زندہ رہے وہی اس سے جیت | تو لگے ہاتھ اونکی نصرت لوٹ | مولوی نی خلاصہ مضموں | اس جگہ پر لکھا ہے صحیح یوں

کہ نہ مانے اگر شریعت کو | تو وہ بیشک ربیکا فرہو | ہر طرح مانتا ہے اونکی تئیں | اور ہے انکار جا بجا ہے تیغ زن

پھر نبی خدا کو بھی ہمہ تن | حال ہے شیشہ دلوں کا ہی تو تن | پس بھلا جان جو ہمیشہ حجت | کیسے لڑو ہیں دونوں کی تن

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ۝

اور بڑی سی اکر ضرر ہوتے | تو ہیں جنگی بہت لڑائی گری

پس بھلا ہو قریب اوس کی آنکھ | ای رحمان یہ تم سی امروزم

کہ اگر تم ہو معرض اسلام | یا حکومت کا ملی ہے لوگوں کا کام | اور آئے تم لگو بگاڑ و فساد | ملک میں ہر گی سر ظلم و عناد

اور کاٹو تم اپنے ناتو نکو | ست و جام غم و رنجوں تھو | یعنی تنگ آ گئے رحمانی امروز | آیندہ کرنے ہو جہاد کی تم

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝

پھر جو غالب کرے انہیں خدا | تو نہ کرو وفا و رحم بپا

یہ ہی معرض ہیں یا رب شعار | جنکو لعنت کی حق نے اونکو

بعد ازاں گم ہو یا اون میں بہرا | سخن حق کو نا ہوں شنوا | اور کیا کور اونکی آنکھوں کو | و یہ قدرت یہ تھا نہ قدرت تو

اسی حکومت سے گھبرائیں آکر | ظلم کرنے لگے وہی سر تا پیر | پھر نہ سمجھے کسی کا سمجھایا | آخر کور و نکو حق نے فرمایا

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

کیا نکرتے ہیں وہ بیان قرآن ہیں | اے وہ جو ہی بیان قرآن | یا ر میں ہیں دونوں پہ لگ | قفل اونکی سمت اور زنجیر

کنجیوں کا ہے اونکی کیا امکان | کہ وہ ہی قفل کا سی دوان | در کہ بند و حضرت کبریٰ ہے | بکلید ہی نمیتوان بکشاد

کہتے ہیں جی یہود کا قرار
اور اونکی طرف سی بھید
لای خفاش ارتداد کرا

بعثت سید اوس ہی تھے شام
جنے رہتے تھی یکدگر کو خبر
روز روشن سے کھینک انکار

تھے دوست ایسے تھے نعت خبر
رشک خاور و مہ دوست
بخت برگشتہ پھر گئے ناگاہ

روز روشن ایکدو سیر کی تیز
از سر مقدم سب نے عرب
جانب ارتداد کی پھری راہ

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝

بیگمان وہی جو پھر گئے ہیں
دیو زینت لائی ہی اونکو
مولوی نی لکھا کہ اہل نفاق
اور وہ ایمان سے پھر جاتے ہیں

ملیھوں نے اپنی ایمن
یا کہ آسان کھائی اونکو
دے جیتے کیوں بہاکو شیطان
یہ خیال اپنے دلمین لائے

پیچھے اس سے کہ کھل چکی اونکو
اور امید دی ہے اونکو
جو سمجھتے ہیں بجائے قرآن
کہ اگر ہمکو جنگ سے ہو نجات

راہ دین قویم ہے سر تا سر
ای نکرتا ہی مار بین تعجیل
فائدے اوسکی اوس سے لیتی جان
تو رہین ترک اعتقاد حیات

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝

سبب وہ تسویل اس سبب اونکو
اون سب احکام مین تمہارا کہو
بعض کاموں میں یعنی الزام
کرتے ہیں مشورے جو تھی گر
کہ گرچہ ہوئی مسلمان ہم

اور یہ تمثیل اس سبب اونکو
جو اوتارا خدا نے انکو شخو
جو کہ وہ منگا یا ہیمہ ہم
اوس خداوند پین یہ سنت
پر تمہارے مین سرفرازان تم

کہ رہے گے وہی جو کہتی لوگ
کہ اطاعت کرین تمہارا ہم
اور خدا جانتا ہے راز اونکی
باتیں کرنے اسطرح گھتا
ترین تم سے ہم کبھی نہ الگ

اور منافق سی جانتے جو لوگ
یعنی نصرت ہوں اونکی یار ہم
بھید اونکی ہیں وسیلہ اونکی
وی منافق ہر دم کفار
بلکہ ناصر تمہارے ہوں اور یار

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۝

پھر بھلا کیونکر اونکا ہوگا حال
مارتی ہونگی اونکی منہ کو سدا

یا بھلا کیسے ہونگے وہ پامال
پھیر کر جان سے جانب بد
یعنے کیونکر بچیں گے موت سے تب

جبکہ لیوین فرشتے اونکی جان
ا اونکی ہی پیٹھین جو حمق
اور جنکو ہے لذت نفاق بھی

ای کرین قبض اونکی روح
پھیرتے وشمنی جانب حق

یہ توفی و ضرب انکی شخو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ

اور جہت اوس سبب سے اونکو

کہ چلی اوسکی چال پی پیچہ	جسنے غصے کیا خدا کی تیز	یعنے کرنی لگی مددگاری	و دشمنوں کی بجلہ غصہ خوار

اور اسوسطے کو سب بہشت	او سخدا کی خوشی پی کفر رات

وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝

پہر کیے باطل اور محو تمام	حق تعالی اونکی کیے کام	ای برا جانتے لگے اوسکو	جس سے خوشنود حق تعالی ہو
جیسے اظہار نعت پیغمبر			اور چلنا بہ شے کے فرمان پہ
کیا بہلا کرتے ہین گمان ہین لوگ			جنکے دلین نفاق کا ہی روگ
کہ نہ ظاہر کرے گا کبھو پروردگار	اونکی کینی جو دلین ہین بہان	ای جہپائی ہین جو ابال	دلین حضرت سے کینے اور حقار

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۝

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۝

اور جو چاہین ہم ای پیغمبر وین			تو دکھا دیوین تجکو اونکی عین
سو خدا کی قسم لیا پہچان	تو نے چہرے سے اونکی کنکر نشان	ای لالت سے اون علامت کے	اونکی چہرے پہ ہے جو نشانت کے
اور پہچان لیوی تو انکو			بیچ انہین سخن کے ای نحو
یعنے صورت صواب سے بد ذات			سو ہی تعریض جسکہ کہین بات
اور سمجہو پر حق ای لوگو	جانتا ہے تمہارے کاموکو	بس سزا دی گا وانہ بتعال	تمکو آخر مناسب اعمال

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝

اور ہم آزمائینگے بیشک	تمکو امر جہاد مین یہانتک	کہ باظہار پیش آئین ہم	کہو لگر خلق کو بتائین ہم
تم مین اعداسے لڑنے والونکو	اور مشقت پہ صبر لانیوالونکو	اور بتالکہ آزمائین ہم	ای تحقیق بیش آئین ہم
خبر ونکو تمہارے ای مردم	امر ایمان مین کہتے ہو جو تم	یا بیان کرتے ہو جو تم [illegible]	ہمکو اپنی ہے سب برابر اعمال
تا کہ سچ اور جہوٹھ ہو معلوم	نہین مخفی رہے اور کو تم	تسکلم جو تین ہین اسیجا	بعض قرآن نے غائب اونکو بتایا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ ۝

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ

بیگمان جو کافر ہوئے ہین	جو ان یہود و قریظہ مدکرا	اور روکا ہی راہ سے [illegible]	یعنے لوگونکو دین ایمان سے
اور چلے وہی خلاف پیغمبر	پیچہے اس کے کہ سہل جیکا اونپر	رستا دین کا کہ ہے صاف	برہ کی توریت کو اونکی اعتصاف

نہیں سمجھا سکیں بجز زہاد | کچھ خداوند کو یہی کرنا | اور فرمای حفظ و واز | اونکے اعمال کی تہی مو

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝

ای وہ لوگو جو لائے ہو ایمان | مانو حکم خدا تم اور فرمان | اور مانو وہ حکم تم کہ | وہ جو فرمای تمکو پیغمبر

اور نہ ضائع کرو تم اپنے کام | ای لحجب و ریا و سمعہ علم | مولوی نے لکہا کہ شن جہاں | جسقدر بخشتیں او ٹہائیں عباد

جو نہیں حکم سی کرین ہی اونکا عدل | تو ہری ہوتی ہین محنتیں ضایع | اور اگر دل کے خواہش ہین چلیں | تو وہی نا امید ہوکی ہا تہ ملیں

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ

بیگمان جو لائے ہین انکار | فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ | جسطرح سے قریش نا نجار

اور رہو کا او نہونے لوگونکو | راہ اللہ کی سی مانع ہو | بعد از ان مرگئی یہی کافر | اور رہے تہے صرف کفر انکا

| تو نہ بخشے کبہو خدا اونکو | اور رہی آگ مین سدا اونکو |

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ
وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

سو نہ سستی سی بلیش تم آو | یعنے بودی نہ تم ہوی جاؤ | اور بلاؤ نہ کافرونکو تم | جانب صلح و صلح المرم

اور حالانکہ تم ہو بالاتر | یعنے غالب ہو اور قوی بہر | اور اللہ ہے تمہارے ساتہ | نصرت و عون ہے اوسکی ہاتہ

اور نہیں چہین لیگا زنہار | تمسے سرمایا تمہاری کا | یعنے محنت میں ہے بہا کر لیجا | صلح کفار سے نہیں شایانہ

اور جو کچہہ مصلحت نظر آوے | تو کرو او درست ہوجاوے | جو کرے فضل از رہ انعام | سورہ فتح مین آئی تمام

اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا یُؤْتِكُمْ

اسبہا کی حیات تو انا | اُجُوْرَكُمْ وَ لَا یَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝ | کہیل ہے اور جی کا بہلانا

اور اگر تم یقین لاوگے | اور بچے بہی بشیں آوگے | تمکو دیگا تمہارا اجر و ثواب | اپنے عقبے مین از رہ دوبا

اور نہ مانگی گا از رہ ستعال | تمسے ارس اجر بہ تمہارا مال | یا نہ مانگی گا تمسے سارا مال | بلکہ تہوڑا سا لیے وہ تمہارا مال

جسطرح بخشد و یہ عشر ہی | بالتحقیق کرگئی ہے بہا | مولوی نے بیان کیا ارقام | کہ خدا نے مومنان کرام

ملک و ان کافرون سے دلوایا | فتح و ظفر کو کہلوایا | کر دیے فتحاب وہی انکو | خرچ کروا کے مال تہوڑا ان

جسقدر تمہارا مال خرچ کیا | اوس سی صد چند زیادہ کو دیا
اسلیے حکم ہے یہ تمکو عام | کہ خداوند پاک کو دو یہ تمام

جو طلب تمسے وہ کرے اپنا
إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ
پھر کرے تنگ وہ نہیں تمکو

یعنے صرف مبالغہ ہوکر | طالب کل مال ہوا در زر
سارے اموال کو علی الاطلاق | تمسے وہ چاہنے لگی انفاق

تو بخیلی سی پیش آؤ تم
تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝
دو نہیں خوش دلی سی اے مردم

اور ظاہر کرے وہ ایزد پاک | دل کے کینے تمہارے اور ساکہ
اور نکرج نہ جون ہی ہے بڑا | اور نقو قابلہ بہی اوسکو کہا

تا سی نیت بڑی ہی حرج بیا
هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا
رفع کی ساتھ پڑہتی ہیں اضغان

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ

سنتے ہو تم جماعت مردم | کہ ہو ایک دیکارہ جاتی تم
تاکہ خرچ تم براہ خدا | یعنے کرتے رہو زکوۃ ادا

یا بامر غزا کرو انفاق | یا بہر کار نیک بالاطلاق
پھر ہے تم میں سے ایک کوئی | کہ نہ دیتا ہے وہ بہ بدخوئی

اور جو کوئی شخص یونہی کرے | سو نہ دے گا وہ اپنے جی تئیں
یعنے رکھتا ہے آپ کو وہ شوم | امر واجب سے خود بخود محروم

سنتے ہو تم یہاں جو فرمایا | صرف تنبیہ کے لیے آیا
ای نہ جانو کہ مانگتا ہے خدا | یا کہ سائل ہے وہ نبی را

یہ تمہاری بھلی کو ہی اشارہ | تاجزا پاؤ اوسکی چند زیادہ
یعنے اک ایک پر ہزار ہزار | تمکو لی کیا ہی جیسی شمار

ہے خدا بی نیاز و بی پرواہ
وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ
اور اسیلے جیسے بنی ہو را

اور ہے اسیاک بی بڑا | حاجت مال کچھ نہیں اوسکو تا
اور تم احتیاج والے ہو | گرچہ بخت اور تاج والے ہو

پس کرو اوسکی راہ میں انفاق | تاجزا پاؤ اوسکی تم فاق
یعنے جو ایک خرچ فرماؤ | اوسکے دہ چند تم جزا پاؤ

وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ۝

اور اگر پھیر اوس سے آپ ہی | وہ جو فرض اوسنی کر دیا تمکو
لے بدل قوم کو تمہارے سوا | یعنے تمکو تباہ کرکے خدا

پھر نہ ہو نینگی وہ تمہارے مثل | یعنے مصروف بخل و ترک عمل
قوم سی فرس ہیں وہ یہاں | کیا از الجملہ ایک سلمان

یا کہ ہیں قوم سی غرض انصار | یا کہ اہل یمن ہیں مقصد یار
یا غرض ہیں فرشتگان کرام | جیسے انوار میں کہا قائم

ابتداء سورۂ محمد کو | میرے بخشش کا کر وسیلہ تو
کہ طفیل اوسکی ہوں شفاعت خواہ | مجھسے میرے لیے رسول اللہ

سفارش نام ہیں آوین | میرے جرم و گناہ بخشاوین
اور ہو توفیق بخشش میری نہ | دہ چلوں میں طریق سنت پر

رکوع جسمے وہ کلی جز مشہور ہو
سورۂ محمد کو بسر ورد میں
آئیں اوسکی سر بسر آئی نہار
کلمے اوسکی ہیں پانسو اور ساٹھ
اور کرے شمار اوسکی رکوع

ناشرہوں مشتاق احرم فرقد

اوسی جز دو یا سہ سید میں

خار کے طرح ادکو دلمی نکال
سے مدینے میں آئی یہ سورۃ فتح
بیس ہیں اور نو ترکہ آیات
حرف جو بیس سو میں تین اور آٹھ
کہ سراسر ہیں چار اوسکی رکوع

سورۃ الفتح مدنیۃ وھی تسع وعشرون آیۃ وکلماتہا خمسمائۃ وستون وحروفہا الفان واربعمائۃ وثمان وثلثون ورکوعہا اربع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا
لاسکے عمرہ بجا باطمینان
پس اوسی سال واقعہ کے بعد
ہو گئی راکب ناقہ قصوی
پس محمل وہ اونٹ کرواکر
پس روانہ ہوئی رسول اللہ
گرچہ قوم قریش کفرنہاد
کہ نہ ہرگز دی آپ دشمن تھے
الغرض مقدم نبی کی خبر
مشورہ اسطرح کیا باہم
پھر بہت آدمی کو اکٹھا کر
قصہ کو تہ لیقطع راہ ارادہ
یعنے اپنے نظر جو دوڑاتا
نہ اوسنے اگرچہ لوگ اوسے تھے
کہنے اسلاف سے لگا ہر ایک

سال ہجرت کا چھٹا آیا
کرنے لگتی ہیں قصد طوف حرم
پیر کے روز غرہ ذیقعد
لیکے ستر شتر نبی ورے
اور تقلید بعض پیش کر
چودہ سو صحابی ہمراہ
کہتے ہیں شتر سے تھی تحمل
حج و عمرہ سے روکتی تھی
مشرکوں نے قریش کے سنکر
کہ یہ کہہ رہے ہیں اسکو ہم
جا پڑے شہر سے نکل باہر
پہونچے وہاں تک تو خوب
اوسکو کعبہ وہ مانتے کہاں تھے
رخ جو سو طرح وہ کہانی تھے
کہ وہ اوسنے تو اب تک تھی ہی

سید الانبیا نے دیکھا خواب
سنکے کرنے لگی صحابہ خیال
ساز و برگ سفر مہیا کر
ذوالحلیفہ میں وقت ظہر آئے
اور بعضوں کی کر کی خود اشعار
باندھے گلے میں رشتہ نعلین
لیک تہا یہ قدیم سے دستور
اور حرم میں کسی اشتر کے تئیں
تشنہ سر کشتے سے ہو مجبور
اور کہیں ہم جو اسی سے
ساتھ لیکر قبائل اطراف
کرتے ہیں جا آتی لبسی لگا
بیٹھے اوسجا وہ ناقہ قصوی
جب وہ تہا نسی اوسکی تیت
بولی حضرت تہکی ہی نہ کہیو

کہ وہ مکہ میں آئی باصحاب
واقعہ کی قرعہ کوئی اسکا
عزم عمرہ کا دل میں فرمایا کر
بشرط احرام کی بجالائے
ناجیہ سے تین وہ سونا کا
اپنے ہمراہ وہ بلند و قا
عہد اسلاف سے وہی تھی ما
جان اور مال سے ستاتے نہیں
بر خلاف روبہ و دستور
ہوئے کہ ہر طرح سے خلل انداز
ہوکے آمادہ وغا و مصاف
مرہم زیادہ طرف بیت اللہ
جسمیں کعبہ تھے وہی رسول ورے
دی ہر اوسکے تین او بہا
اوسکے تہکنے کی ہی عادت خوب

بلکہ جیتے جی کی اسکی زندگی — حابس الفیل نے بیک ناگاہ
تیس و تسم کہا کون نے کیا — کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا
پھر وہ اوٹھی اوٹھی ہیک ناگاہ — راہ سے پھر کے آئی برسر چاہ
بس جو لشکر ہو کے بھی تا ان — اپنے یاروں کی ساتھ آگئی ہان
پیاس سے لیکے آ بعض صحاب — خواجہ دین کے پاس شکوہ آب
تا کہ آب حسین کوی مین ڈال — کردیا آب سی وہ مالا مال
بس حدیبیہ پر یک ناگاہ — رونق افزا ہوئی رسول اللہ
گرچہ گذرا کمال کو اصرار — لیک ان نے نہیں ہوئے کفار
اور اوس ضمن مین بیچ زمان — پیش آئی یہ بیعۃ الرضوان
وہ جو صبر و شکیب تم پایا — اوسکا اجر و بدل بہت پایا
وہ جو خیبر کی لوٹ ہاتھ لگے — اہل بیعت کو صرف ہو اوٹھے
تب یہ سورہ بحکم رب جلیل — لائی حضرت پہ یک بیک جبریل
کر وسی ہو گئے تہے معترض از لوق — دیکہ یہ مضمون خواب کی تعویق
اور بھی اوس گروہ کی تہدید — یعنے ارشاد اونکی حق مین وعید
اور خبر سنتوں سی جا بجا کا بیان

یعنے کعبہ سی حق نے روک کیا — قیل مجھو جسنے روکا تہا
جو ہوا اوسکا ادب نہیں کیا — گرچہ جڑہ جڑہ کی لو بیت کی طرف
ہے حدیبیہ نام جسکا لکھا — آب جسکا قلیل و اندک تہا
پھر ہوا آب چاہ جب نابود — چاہ اوسکے ہوئی بیابان فرود
پس نبی نے طلب کیا یاران — اپنے رب سے بخاطر یاران
تا کہ تیر اوسمین ایک ڈالا — کہ نہایت وہ جوش مین آیا
سعد باب دخول کعبہ ہوئے — آئی مانع قریش حضرت کو
حاصل القصہ بعد قیل و قال — صلح اونکا قرار بی کی اور سال
پس معاودہ کو جناب رسول — بس ہوئی کی وجہہ مین نزول
فتح خیبر ہوئی جو بعد رجوع — ہے از انجملہ ایک اوسکا وقوع
اور اوس خواب کا ظہور وقوع — سال آئندہ پر ہوا مرفوع
اوسمین ہے وعدہ فتوح بلاد — اور ہے واں منافقونکا عیان
اور ہے اوسمین حکمت تسہیل — جسکے باعث ہوئی وہ اور دلیل
جو تخلف کے ساتھ پیش آئے — نہ گئے ہمرکاب پیغمبر
باہم اہل بیعۃ الرضوان

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

بیگمان ہم نے فتح دی تجھکو — ایک فتح صریح کی خوش خو
تا کہ بخشے تری تئیں اللہ — وہ جو آگے ہوئی ہیں تیرے گناہ
اور تا آنکہ وہ کرے اتمام — اپنا احسان تجھ پر و انعام
اور کرے نصرت و مددگاری — واسطے تیرے حضرت باری

تا کیا ہے حکم تیری تئیں — فتح سے وہ جو ہے صریح و مبین
اور تا آنکہ بخشے وہ عفو — وہ جو پیچھے رہے گناہ و قصور
اور چلاوے تجہے وہ سیدہی راہ — یا دکھادے تجہے وہ سیدہا راہ
نصرت غالب و زور آور — جس سے تو غالب رہے اعدا پر

اوس بخشاسی جو ہوا ارشاد ۔ وعدہ فتح مکہ یہاں ہے مراد
یا ہے مژدہ فتح خیبر کا ۔ کہ اوسی سال میں ہوئی تھی مگر
فتح مکہ کا جو سبب ہے صریح ۔ جیسے انوار میں کیا تشریح
شہر مکہ میں تجھکو آئی کا ۔ سال آئندہ آ ہی ورا
یا اس آیت سی پہلی تھی تجھکو ۔ یا کہ تھا قبل فتح جتنا تجھکو
ای یہ درجی جناب بار لیے ۔ تو نے پائی ہیں ہر دو بار لیے
کہ عنایت ہے اپنے وہ اللہ ۔ بخشے اگلی اور پچھلے جرم و گناہ
یا ہے پہلی گناہ سی ایما ۔ ذنب حوا و ابو البشر اسجا
اور پچھلے گناہ سی ہے مراد ۔ جرم امت کے وہ جو ہیں معتاد
دیکھہ متابت ونکو اور نگہیں

تحقیق لحاظ فرمایا ۔ لفظ ماضی سی اس لیے آیا
یا حدیبیہ کی ہے صلح ای یار ۔ اسجگہہ لفظ فتح سے اخبار
یا بقضیا غرض ہے اوس سے بیان ۔ ای دیا ہے حکم اور فرمان
یا تقدم سی ہے مراد یہاں ۔ پیش از وحی جرم اور عصیان
تا تاخر اسی ورش ہے جان ۔ بعد وحی ہے او فتح کے عصیان
اور یہ فرمائی یہ کہ سیکوہات ۔ آج بن ہے کہ سید ستودہ صفات
گرچہ بخشے گے بہت ہیں البشر ۔ لیک ایسی سخن سی ہوئی ہیں ندر
کہ وہ م زلت صفی اللہ ۔ صلب وسکی میں تھی نبی اللہ
کہتے ہیں وی صحابہ ہمنیر ۔ بجد مبہ سخت تھی شش در
یون تسلی کی ور السکین

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ

وہ وہی ہے دیا ہے جسنے اونا ۔ دل میں چین و تسکی جو میں ایما
اور مخصوص ہیں خدا کی لشکر ۔ جملہ افواج آسمان زمین
اور با حکمت عیان و نہان ۔ ہر رتبش ہے عدو کا جو ہا
اور جنود زمین جو ہے ارشاد ۔ ہیں غرض اوس سے حلالان

مابڑہا و بیت یقین ایمانکو ۔ اپنی ایمان ساتھہ وی جو تجھو
او ہے حضرت خدا دانا ۔ خلق کی مصلحت کا سر تا پا
وہ جو فرمائے آسمانکی جنود ۔ اوس سی بیان میں ملائکہ مقصود
اب ہے تفصیل اوسکی انجام ۔ جن و انسان ہے جمیع او آدم

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ

تاکہ لاوے یقین وہ لوگکو ۔ اور یقین وہ الیونکو اچھی طرح
رہنے والے ہمیشہ وے اونمیں ۔ ہر طرحکا جکہیں مزا اونمیں
اور سہی بہشت میں لانا ۔ یا کہ دور اونکی جرم فرمانا

اون بہشتوں میں باغات قرار ۔ بہتے ہیں جنکی تحت سے انہار
اور کری دور اونسی وہ اللہ ۔ اونکی تکسیر ایمان اور گناہ
نزد اللہ ایک فوز بزرگ ۔ سب سے فیروزی عظیم و سترگ

کرتے ہیں وہی جو لوگ ظن گمان | طلب خلد کے تئیں نقصان | جان لیں انکو سبکی کر خیال | کہ یہی حق کے بیان کا ہے کمال

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور بتا انکو وہ معذب | کینے والے ذکور انکو

اور ہلہر وان شرک آورندہ | اور بہ نسوان شرک آورندہ | کرنیوالے جو ہیں گمان اور ظن | حق تعالی پہ بدگمان ہمہ تن

پڑے ہوا ان ہیں پہ پھیر گردش | کرتے جس میں گمان ہیں بد | اور غصے ہوا خدا اونپر | اور پھیکار اونپہ کی کیسر

اور کیا اونکی واسطے تیار | تھہرے اوسکے [illegible] دوزخ | اسے بازگشت ہی دوزخ | آگ سی گرم سر تراز [illegible]

ظن بد جو ہوا ہیان ارشاد | اوس سے ہی مراد کمال مراد | کہ مدینی سی وہ بند بمقام | جب لگی چلنے مانند احرام

رہ گئے عذر او بہانہ کر | بعض اہل نفاق اپنے گھر | یون وہی سمجھی کہ [illegible] | ہو نوین اوس جنگ میں [illegible]

کہ وہی ہوزون ہیں او بہت [illegible] | اونکا وسیلہ [illegible] ہیں بعید ظن | اور کفار نے کیا یہ گمان | آپنے ہیں وہ نام عمر مہمان

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور لباجاے ہیں [illegible] | ہوکے مصروف بار [illegible]

اور ہیں حضرت خدا کی [illegible] | [illegible] کران سپہ یا اونہیں

اور ہے حضرت خدا غالب | حکم والو نکی حکم کا سالب

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

ہم تو آئی ہیں بھیجی [illegible] | بجکو اتخیا [illegible] نبوت کیش

دینے والا گواہی [illegible] | اور خوشی اور سنانیوالا | تا کہ لاؤ یقین اے مردم | حق او اوسکے رسول [illegible]

اور بتا قوت دو اوسکی [illegible] | یعنے پیش [illegible] | اور تعظیم اوسکی لاؤ بجا | [illegible] رکھو تم آداب [illegible]

اور بولو سب [illegible] | یعنے تنزیہ اب خدا کی تم | صبح اور شام کر بجاے [illegible] | کہ اجابت کی وقت ہیں [illegible]

پایر [illegible] نماز صبح و شام | اوس خدا کی لیے بعجز تمام

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ

بیگمان [illegible] جو ہیں [illegible] | یعنے آتی ہیں [illegible] بیعت [illegible] | تجھ سے پیمان عہد محکم کر | کہ یہ [illegible] سووہ [illegible]

سنین [illegible] | ہر بسر حضرت خدا کی [illegible] | ہے [illegible] اطاعت [illegible] | جسطرح سے اطاعت [illegible]

[illegible]

جو سوئی نبی بیان کیا ہے تم | کہ ملاتی تھی ہاتھ وہی السلام | قول ہے جسکے بیچ آتی تھی | عہد بیعت کا بیان کسی ...

پہلے ہوتا تھا از پئے اسلام | قول اونکا بطرز استحکام | پھر وہ جس امر کو ... | رسم کہتے ... جانشین ...

قول ... تو نہیں تھا

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

زندگی تک نہ ...

دست الله ... خدا

فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

اونکی ہاتھوں ...

پھر جو کوئی کہ توڑ قول قرار | تو نہیں اس ... | کہ وہ آتا ہے تو ... | جان ... اپنی ...

لیتے اوس ... | ٹوٹے اوس شخص کے ... | اہل تحقیق سی ہوا مسموع | اپنی فاعل ... کار ...

کہ لے اونکو ... | اور سوم نقض عہد ... | پس ... ظلم کو توڑو | اور کبھو عہد کر ... زنہار

وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اور جسنے ... کیا | جیسا الله سے قرار کیا | تو وہ ... اونکا ثواب عظیم | اوس جہان ...

ای کری ... | تو لے جنت ... | منتہای علیہ ہے جو ... | اوسکو ... بعض نے ...

اور سیوتی ... | بعض ... غیر ... | ہی آیت سی ظاہر ... | سر بسر حال بیعۃ الرضوان

آپ ... | سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ | وی جو پیچھے رہ گئے ...

ہم ... شغول ... | شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ | اور اہل و عیال ...

پس ... لیے معافی چاہ | يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ | یہ تخلف ہوا جو ہے گناہ

کہتے جو ... اپنی ... | وہ جو اونکی قلوب میں ... | ہیں اس آیت کی وجہ شان ... | سر بسر ... قبائل اعراب

متخلف ہوئی تھی جو ... | جیسوں غفار و جہینہ و اسلم | اپنے گہر رہ گئے وہی ... | کر رہا نہ شغل مال و عیال

نہ گئے ہمرکاب ... | کارزار قریش سی ڈر کر | ... اپنے ہی زمان | تہا وہ ضعف عقیدہ ...

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللّٰهُ

بھلا کون شخص مالک ہو | بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ | تمکو الله سے کچھہ ...

کہ وہ چاہے ... | یا ... چاہی منفعت ... | بلکہ ہے حضرت حق ... | اور ہے جو کام ...

رکہنی ... | اور ہے کوئی نہیں چھپا ...

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

بلکہ تمنے کیا گمان کہ ہرگز	قَوْمًا بُورًا ٥	پھر کے آوینگے رسول اور مسلمان

اپنے لوگون کے اور کو بہار	بلکہ ڈالین قریش ونکو مار	اور آراستہ ہوا یہ خیال	یا کہ آراستہ کیا یہ خیال
دل تمہارے مین یعنی ...	یا تمہارے دلومین شیطان نے	اور کیا تمنے ظن بد ...	ظن بد تا کہ دین مین خلل

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ٥ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور ہوا اوپر گمان سے تم	فرقہ تھے کمینے ... ہم
اور جو کوئی نہ مانے گا	اور نہ اوسکی نبی پہ لائے یقین
تو ہمنے رکھی ہے کے تیار	واسطے کافرونکی دوزخ و نار

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٥

اور ہے حضرت خدا کے	شاہے جو آسمان و زمین	عفو اوسکے ...	جسکے وہ چاہے بخشے
اور وہ ہے ہرطرح ...	جسکو چاہے وہ ... قہار	اور ہے اللہ بخشنے والا	مہربان ایسا ہے بالا

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ

اب کہینگے رہے ہوئے پیچھے	وہ جو اعراب کی قبائل	...	لو لوٹ ... خیبر ...
تاکہ لو تم او غنائم کو	بعد از فتح خیبر لوگ	...	اس سفر مین ...
اوس غنائم مین غرض ...	الگہ دی غنائم خیبر	جنکو سنت کی ...	...
اور ارادہ کرکے حمس اقرار			اقرار کے ...

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ

تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا

جانتے ہین کوئی کم ...	لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ٥	وعدہ حضرت خدا ...

کہ چلو گے نہ تم ہمارے راہ	... ہین پہلے سے کہہ چکا	...	...
بلکہ تم کرتے ہو حسد ہم پہ	...	...	...
جسکہ خیبر ...	پھرکے آنے ہی ...	حکم ...	...

اور بلوا اونکی تھی جی میں سما
پھر مدینہ میں ہین نگر
اوسی جو پہلے سفر میں تھے ساتھ
لحبت بامدہ ہیبون نے اپنی کمر
اور خیبر میں ہے تہی ہی یہود

اور کوئی نہ اونکی جا سکا
ہوی صرف تہنیہ خیبر
رہ گئی تھی بعد اگر
باسد غنائم خیبر

پس وسی سال پھر
پھر سر سال ہفتم از ہجرت
اس سفر میں طمع سے کرنا
اونکو جانی سے منع فرمایا

شہر وہی بحر میں
سے خیبر کا عزم کر حضرت
ہوی چلنے کی واسطے تیار
حکم حق اونکی شان میں آیا
آئی احزاب میں جیچڑ کی غنود

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

کہہ تو پیچھے رہے گنوار جو
کہ وہی ہین لکا زند در
پھر نہ مانوگے حکم تم ہمہ تن
لڑو گے ایک تمہارا
وہ جو مرتد سے
کہ جنگ میں وہی بیدین
پس بعہد خلافت صدیق
پھر بعہد خلافت عثمان
بعض اسلام سے مشرف ہو

جو گنوار میں وہی
اسی حوالے ہین سخت قتال
دیوی تمکو خدا ثواب
وہ جو کہے ہی
چند فرقے
آئی انکو یار سول
صرف جنگ
تیغ آئی مشیر ان
پہونچی اپنے مراد و مقصد کو
ال تحقیق نے کیا تسوید

کہ لڑو گے بلائی جاؤ تم
تم لڑو اونسے جیسے بندہ کمر
اور جو پھر جاؤگے تم المرام
لفظ قوم یجگہ جو آتا ہے اشارہ
یا ہین
یا عرض
پھر بعہد فاروق
کہ در آیا حضرت منعام
بن آخرکار
ہے یہ سخنوں کی

اوس جماعت کے اور المرام
یا کہ اسلام لائین وہی
جسطرح پھر گئے تھے پہلی تم
ہین قبیلے اوس سے مراد
مثل قوم ہوازن و غطفان
کہ دست تھے وہی شوم
کٹ گئی
ملک فارس بجوزہ اسلام
ہاتھ آئین غنیمتیں بسیار

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

نہیں اندھے پہ کوئی تنگی
اور نہ لنگڑے پہ کوئی تنگی ہے
کہ ہیں اوسکو ہے عذر

عذر کرنا اوسکی تنگی ہے
ازر ضعف قوت و قابو

اور نہ بیمار پر کہ ہی ضعیف
اسی تخلف سے جو

اور حفظ
ہے تخلف سے تنگی و تکلیف
جانب معرکہ نہیں جاوین

تو ہی ہووے وہ دوزخ مین بگہرا ۔ انکو فرمایا ہے سنتے
اگر تحقیق رکہتے ہین یہی لوگ ۔ عذر کو رہی انکی اوروں کی

وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

اور وہ جو مان لیوی حکم خدا ۔ اور اوسکی پیمبر دین کا

اوسکو در لاوے فضل الٰہی ۔ درمیان بہشتہای نعیم
بہتے نیچے سے جنکی ہین نہرین ۔ تاکہ جن مین رہونگے وے بہترین

اور جو کوئی پہیرے گردن ۔ ان سے ناوے حکم اور فرمان
دیوے مار اور عذاب اونکی تئین ۔ الیم اور عذاب دردآگین

اہل تحقیق نے یون منقول ۔ کہ حدیبیہ پر جب آئے رسول
بیٹے ابن امیہ کہتے ۔ سوئی مکہ کے گئے تحکم نبی

تاکہ دیوین قریش کو تیر ۔ کہ زیارت کو آئے ہین پیمبر
اونکے جانی سے جبریل کی خبر ۔ کچہ ادائی کی سانہ یا نبی علیہ السلام

کرکے پے اونکی نشانگاہ ۔ مستعد قتل کے ہوئی گمراہ
پس صحابین نے لیے تمام ۔ اونسے اونکو بچا دیا کام

پہر وہ ابن امیہ جو تہا ۔ پہر سے کہ سے پہر بہیجی حضرت
پس عمر سے کہا نبی خطاب ۔ تاکہ وہ جاکے وہی ان جواب

بولے فاروق کی مقام ۔ سب مجہسے رکہتے ہین ہی عداوت تمام
اور کوئی وہان نہ بعد نبی ۔ نہ حمایت کرے وہ میری تئین

پس بفرمان خواجہ دوجہان ۔ سو ہی مکہ روان ہوے عثمان
اتفاقاً ملا ایک ناگاہ ۔ اونکو آبان سعد بر سر راہ

پہر وہ آبان مان مین سہیجی ۔ شہر مکہ مین اونکو لی پہنچا
الغرض یون بیان کیا پیغام ۔ جا کی عثمان نے با خواص و عوام

کہ غرض آپکی کچہ اور نہین ۔ اونکو منظور ظلم و جور نہین
ہے طواف زیارت اونکی غرض ۔ نہ کہ ارض حرم مین ظلم و فساد

لائے ستر شتر جو ہین ہمراہ ۔ ہین باحرام عمرہ اونکے گواہ
اور وہ تقلید اونکی و تحلیل ۔ اوسکے ہے حجت قوی دلیل

اور بعضے شتر کا ہی اشعار ۔ اونکے عمرہ کی ہی سب آثار
سنکے بولی قریش کا عثمان ۔ یہ تو نہ مانینگے ہم یون اسکا

اور جو تجکو طواف ہے منظور ۔ کر لے اسنے سبہی کیا مامور
بولی عثمان کہ بی نبی عرب ۔ مجکو ہے وہ طواف نا بار کب

سنکے اس بات کی تئین وہ شریر ۔ ہو گئے آگ جل کے اہل قریش
جاہتے ہی کہ اونکو ڈالین مار ۔ بچ گئے حق کے مہربانی سے

ہو گئی جب رجوع مین تعویق ۔ لگے فرمانے انتظار انیق
بعض اصحاب نے کہا یون صاف ۔ شاید عثمان نے کیا ہو طواف

بولے حضرت کہ ہی نہین ایسا گمان ۔ کرلے مجہ بن طواف وہ عثمان
پس تھے جہوٹہ سبی اوسی خبر ۔ مارے عثمان گئی وہان جاکر

ابن عباس نے یہ فرمایا ۔ کہ عزازیل نے یہ غیبت لایا
یعنی شیطان نے کہ گیا شیطان ۔ مار ڈالے قریش نے عثمان

سخت غمگین ہوئی پیمبر دین ۔ بلند کرکے سن اوس خبر کے تئین
بولی حضرت بصد صد ملال ۔ مجکو لازم ہے اپنی ...

اور ایک دن آپ رضوں خلیل
بن نزاع کی ہیں شہ جانثار
اور یہ بھی کہ آئی بستی تن
پس جیسے سی پکڑ لیے کیسے
پس لگے کہنے یوں سو اللہ
جب تلک ہم ایک ہو رہے
سب نے بیعت کو اختیار کیا
ہاں مگر ایک منافق جہل
کہ غنائم سے جسکے دولت

اور ہے مشہور و اتفاق
تیغ اونکو اشکے قربان
گرد لشکر زجانب دشمن
عزم جنگ آپ نے کیا ہے
مومنوں سے کہ اونکی بیعت
ہر گز اوس سے کرنہ ہونگے
قول اس بات پہ کہ گویا
کہتے ہیں جد بن قیس جسکے
ہو گئے مومنان بحب
یعنے اندیشہ عیان ونہان

او وسطرت ہوئی [illegible]
اور جانا کہ جو ہو شہ بھی
کہ اکیلے کو اور دو کیسے کو
الغرض بیٹھے وہی اللہ
کہ میرے ساتھ تم قرار کرو
جب تلک ہے وہاں نبی کی
کہ رہیں صرف کارزار جہاں
اور وہ بیعت قبول فرمائے
اور خداوند نے کیا معلوم
اور توکل بدل نہان و نکا

ہو گئی بات وہ جیسے [illegible]
اور ہیں سچ کا نہ تھا فرع
گاہ و بیگاہ مار لیں بیخ
نیچے کیکر کے یا زیر کنار
بیعت و عہد استوار کرو
تین سو یا کہ پانسو
باہمہ مشرکان بصدق
فتح و خیبر نزد ہاتھ آئے
مومنوں کی جو لیں ہاتھ کو

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

بی اشک دیہہ خوش ہوا

فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

دنوں سی جو تھی تری ا

جب ملا نبی کی بیعت یا
پس خدا وند نے کیا معلوم

لینے قول و قرار و پیمان
وہ جو اونکی تھی نیت

نیچے شجرہ کی تھا جو کیکر کا
یعنے اخلاص اور وفا انکا

یا کہ ایک بیر کا درخت وہ تھا
اور وہ صدق اور صفا انکا

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

پھر اوتارا خدا نے دلوں

يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور دیا اجر اونکو فتح و ظفر

کہ وہ ہے مغفرت و [illegible]
اور یہ ہے حضرت خدا [illegible]
بعض نے فتح مکہ اسکو کہا
کہ بقول محمد مختار

یعنے بعد از رجوع بی [illegible]
شد و راعد الحکم خود [illegible]
اور بعضوں نے ہجرت اسکو کہا
نہیں وہ فرخ میں جائیگا [illegible]
اور یہ بھی ہے وہ بیعت الرضوان

اور لوٹیں بہت کہ اونکو لیں
وہ جو فتح قریب ہے ارشاد
ہو گئی بیان کیا ارقام
جسنے وہ عہد استوار کیا
صدر سورہ میں ہو لیا جو بیان

یعنے من بعد فتح و اونکو
فتح خیبر بیان ہے اور
ہے وہ بیعت داخل انعام
اوسجگہ قول اور قرار کیا

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

تمہیں اسد نی کیا کہ فراو / لوگے اونکو تم فتح خیبر / سو عنایت کری شتاب / یعنے وی اہل خیبر و غطفان / بس ہو سالم لوٹنی تم

یا بفرس اور روم ایرم / تمکو یہ لوٹین انپر میں غنام / بید کی طرح سے ہو ان ارزان

یا کہ لیتے رہوگے تم انکو / اور فرادی ہند اور کہا / نہیں آوین بجنگ اور رکاب

تجملہ غنائم بسیار / حشر تک ہر طرف سے آئے انکو / یا تہ لوگو تمکو تم سے علاقہ / ماری ڈر کے چھین بحصہ حساب / اور غنائم ہو لیکے مال اونکے

وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ

اور تا انکہ یک نمونہ ہو

قدرت حق پہ اہل ایمانکو

یعنے لوٹین وی تمکو ولا

یا کہ ہنید اولیے تمکو فرانا

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

ہو نمونہ براستی خدا / اور دکھلاتی تمکو راہ / کو دلیل ثواب عقبی ہے

کر دوہ ہے منہج بہشت و نعیم / وہ جواہر و مفاد دنیا ہے

یعنے لوگونکو جو طلبین ہو / یا دیہ ہے منہج توکل تمام

یا نقول بنے ہر دوسرا / ہو نوین از دہر خلاف ستلا / یا یہی تو بھی منقل اور انعام

وَأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور دیوی شتاب ظفر اور / یا کہ وعدہ خدا نے تمکو دیا / بیکماں ہے محیط علم خدا / مولوی کی خلاصہ مضمون / اور وہ فتح مکہ اونکی تھین

دوسری لوٹون اور تمکو / یا ہمہ قدرت اون غنائم کا / اسکے پہ رکھا ہیچ یون / تم گے اوس سفر میں یا نہیں

کہ نہیں رکھتے ہو کچھ تم / اور ہے اللہ ہر سے شی پر / کہ یا انعام سے از خود / لیک وہ سکا فرخ

لوٹین خیبر کے تمکو جو حسط / اون غنائم پہ اب تک الزام / قادر مطلق الخزور آور / فتح خیبر سے کر دیا شاد اون / گویا ہو چکی مراد کی الغیب

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

اور اگر کرتے جنگ اہل مکہ / تو یقیناً پھیرتے بد خو / منکرون سی غرض ہی کہا / رسم اللہ کی ہی از من

منہ تم سے ہو اپنی پیٹھ انکو / پھر نہیں پاتی کوئی ساتھی

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝

تم سے وی کی لوگ اوی جا نکار / اور نہیں کچھ کی بخش نہ مددگار / بجد بیہ تے جو خلا شعار / کر دی گذرے ہوئی تھی بار

حاشیہ: [illegible]

اور وہی ہے جس نے روکے	اونکے ہاتھ تم سے اور ہاتھ	تمہارے ان سے بیچ مکہ	کے بعد اسکے کہ فتح دی تمہیں

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ
أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

اور سبب یہ ہے کہ جب پہنچا	قتل و ایذا سے یعنی روکا	اونکی باہوں کو توڑ کے لوگو	اور پر اوسنے تمہارے ہاتھوں کو
سرحد مکہ میں بفضل تمام	بے حدیبیہ جسجگہ کا نام	بیچھے اوس امری کے	تھا اون کا قرآن مکہ یہ
اور رہے اللہ اوسکو نزدیکا	کرتے جو تم ہو دیکھتے	اسجگہ یہ جناب حق	یعنی محذور وہی
فتح ہیں لکھے گئے ہیں لوگ	ہے یہ اوسکا خلاصہ	کہ یہ تعریض و رمز	اونکی قصہ میں ہے
وہی جو اوباش مکہ ستر تن	فرصت وقت کو غنیمت گن	تاخت لائی صحابہ	حدیبیہ صلح باہم کر
کر اسیر اونکو وہی مختار رسول	لگے جانب جناب رسول	خواجہ دین نے اونکو	یعنی اوس قید میں چھوڑا
بعد کے جناب مولانا	فتح رحمانین لکھی گیا	کہ نزدیک مندہ باسمہ	ہے یہ آیت فتح مکہ زیرہ
لفظ اسے بجائے استقبال	ہیں محقق یہ	لیک تواریخ میں سال	کریگا یہی نظر یہ قول ضعیف
	کہ یہ سورت ... سارے	قبل از فتح مکہ ... ہے	

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا

وہی ہیں کہ لاجو کافر	أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ	یعنی کفار مکہ بدکردار

اور لگے رہے تمہاری	مسجد محترم سے وہی	اور روکے رو کے نیاز	اور شبہہ یہ کی یعنی قربانی
جانے رو کے بڑی ہوئی	کہ نہیں ہو پہنچی اپنی جگہ	یعنی روکے ... قربانی	کہ نہیں ہو پہنچی ... جگہ

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ

اور مکہ میں جو نہو تی مرد	لاتعلمونہم یعنی ...	اور جو ہوتیں تھوڑی ...	لاتعلمونہم یقین اور ایمان
نہیں جانتے ہو تم اونکو	ای نہ پہچانتے ہو تم انکو	اس سبب سے ...	مخلوط اہل شرک میں ہم تن
	آگے ایسے بدل گیا ...	مرد اور زن سے وہی جو ہیں ...	

جو تمہارا خوف ...	أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم	کہ جل ... کر تم ...

مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ

یعنی ان کی تین کچھ تم — قتل سے مومنوں کی ایسی آثام — فتح رہا نہیں اس طرح سے بیان — فتح مکہ بطرز استعجال

ہے معرہ جو اسکا تھا ارشاد — اور مخوف سے یہاں سی تباہ — کہ پیمبر نے وہ جو تھی تیغ تاب — اور اسواسطے رکھا تھا باز

بغیر علم و خبر کے المرام — جیسے کفار تاور بیت عم — اور کی تقدیر کو کہا یہی سبق — یعنی تم مارتے وہ ستودہ حضال — تاکہ مولا کی خلق السنہ

یعنی پڑتے خرابے اور بلا — اوس سے ایذا اور گناہ داد — لکھے گئے جیسے بعض تھی بات — کرنے اپنا تھا جلد و شتاب — فتح مکہ سے تا بہ دیر دراز — اپنی رحمت میں چاہا جسکے تئیں

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

لفظ رحمت سے ہی غرض توفیق — پھر اسلام یا بخیر اموق

لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

جو وہی لوگ ایک سمت ہو جاتے — یعنی دنیا میں یہی مارے فنا — کافروں نے ہوئی بصد اصرار — اسکے قابل وہ تھے الزام — اور انہیں سے کئی بات — صلح میں جو سبب سے دو سال — پس مطمئن گئے پلٹ رسول — جب رکھی کافروں نے وعید — وہ جو ہے سند و کد ناد انی — یعنی مصرف خند اور کد — وہی تو اکثر حیکنت اصحاب — لات و عزی کی ہی تھی گزار — تو اوسی پھیر دین یا تجال

تو عقوبت سے پیش ہم آتے — کرتے ہم کافروں کو لاحق حال — اور سے مادب و ایمان — کہ اوسی وقت فتح پائی تمام — تھے مقدر یقین لانے پر — دونو فرقوں سے یہ فضل کمال

کافروں کو کہ اونہیں نہیں تمیز — مولوی نے لکھا کہ ضد تمام — عمری آیا اور نہوں نے بار — لیک بعض وزن نہیں تھا — جو تم اور سدن نفیر — کہ یقین لائیں جنکو لانا تھا

اوس عقوبت سے ہی حج و گریز — اور سبب سے سبب حرام — اور قربانیوں کو روکے — کرنے والے یقین اور ایمان — تو اگر ان میں سے کچل جائے — اور کل آمیں جنکو نہ تھا

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

باہم بشد و مد او الی — سد عمرہ ہو مجا نجیب کہ — دی چلے ہم کو بیخ و کہنہ — راہ کعبہ کریں ہم و مند — نہ کریں یا پھیرنی میں تجہیز

صد بلی سجا مراد سے تو چلا — اور لگے کہنے اس طرح پیام — ہم کو کیا یاد کو او نہ — اور یہ ہے ضد کہ تا اگر — اور جو عمرہ کو اگلی سال

پس کہتے دونوں — بیچ اپنے دونوں کی ضد — جو ہوئی ایک سال سے — کہ یکم یچھو نہیں ان تو — باپ و بہائی ہمارے قتل سے — کوئی مومن تا کی بیچ — تمین ان سے کو نہ رہ دیا

اور نہ لاوے کہ علی ہو نبی تہا	ہووے یعنی مسلمان جو اوسکے ہیا	سنتے ہی یہ سخن کے شرط نہایا	بولی اسطرح سے علی کی تحریر
کاٹی علی لکھنا ہی ایک تو تحریر	اسطرح تقیے سے اہل مکہ کو	بسم اللہ الرحمن الرحیم ہذا ما صالح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	
بولی قوم قریش کے سرخیل	اسی مکر زو حویطب و سہیل	کہ نہیں جانتے ہیں اسکو ہم	بلکہ اسطرح رسمی کراوسکو رقم
باسمک اللہم ہذا ما صالح محمد بن عبد اللہ		پس لگے کہنے وہ نبی عز	لکھ علی جیسے چاہتے ہیں وکیل
سنتے ہی بات کو صحابہ کل	سب سے ہو گئی حزین وملول	تا لائم سمجھ کے اسکے تئیں	ہو وہی چین بخشا ور تمکین
پس خدا نے فضل اور احسان	چین بخشا اونہیں اور اطمینان	کہ ہوئی اصلی ورخوش کشید	مرضی حضرت پیمبر کو

فَأَنزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ ع

پس اوتارا خدا نے اسپر آپ	چین اپنا پیمبر دین پر	اور اوتارا خدا نے چین وقار	بر ہمہ مرد مان ایماندار
اور ثابت کیا خدا نے اونپر کہا	فضل اپنے سے کلمہ تقوی	اور تھے حقدار تر اوسکے	اور سزاوار سب سے اوسکے
اور یہ اللہ حصر سے بالا	ساتھ ہر شئی کی جاننے والا	کلمہ سے غرض ہی بسم اللہ	یا وہ لفظ رسول خاطر خواہ
یا کہ کلمہ ہے وہ شہادت کا	یا غرض عہد کی ہی اسکے وفا	اور تقوی وہ آلی ہی صاف	کہ وہ اوسکا سبب ہے ظاہر صاف

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللّٰهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

کر دیا سچ وہ بہت ہی تحقیق	حق نے اپنی نبی کے خواب کو ٹہیک	بیشک ہی ربا ہند آؤ تم	مسجد محترم میں ایدم
جو خدا چاہے حلیہ ہی الیقین	یعنے آرام و چین سے ہمہ تن	بعض منڈوائے اپنے سر کے بال	اور کترائے بال بعض رجال
نہیں کرتے ہوئی کسی سے ڈر	یعنے بے خوف اور خطر ہو کر	پس لیا جان حق نے اوس شے کو	جو نہ جانا تہا تمنے ہی لوگو
پہر مقرر کیا ہی پیش از ین	یعنے قبل از دخول کعبہ دین	جو نہ اوس فتح کو یہی نزدیک	یعنے خیبر کے فتح کی تحقیق
	تا دل مومنان کو ہو تسکین	اور لوٹ آئی ہاتھ اونکی تئین	

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ط

وہ وہی ہے کہ جس نے رسول اپنا | جس نے سچا رسول اپنا ہے کہ جو | لے ہدایت کو ساتھ جو کہ تمام | اور وہ دین حق کہ جس کا ہے اسلام

تاکہ غالب کرے اوسکو | جملہ دینوں پہ سارے یکبار کہ جو | حسب ظاہر یہی ہے ایک حکمت | سب پہ غالب کیا او دین فلک

اور غالب ہے ذرہ ذرہ بی دلیل | **وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا** | جملہ ادیان پہ وہ دین جلیل

اور کفایت ہے حضرت اللہ | اور سب ہو وپر وکیل و گواہ | یا کہ بس ہے تیری نبوت کے | حق تعالیٰ گواہ اسکے ہے وزر

کیا ہوا جو وہی ہوئے گمراہ | تجکو کہتے نہیں رسول اللہ | پس نہ کچھ غم ہو تو اونکا جو نہ | خود خداوندی کیا ہے اعلان

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

کہ محمد رسول یزدان ہے | **تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا** | جسکا اعجاز جملہ قرآن ہے

اور وہی جو اوسکی ساتھ ہیں | سخت ہیں کافروں پہ وہ یکسر | نرم دل اور مہربان تمام | اپنے آپس میں ہیں یہ خاص و عام

دیکھتا ہے تو اونکو کئی | سجدہ کرتے ہوئے بجا ہر دم | اسی طور رہتے ہیں شام اوقات | بسنہ بندگی حضرت صمد

گرچہ تھے سب صحابہ | متصف ان صفات سے یکسر | لیک بعضے محققوں نے لیا | کر لیا اختصاص بعض بیان

سعہ ہی مراد ہیں صدیق | کہ وہی تھی ساتھ غار میں | اور اشداء سے غرض ہیں عمر | کہ وہی کفار پہ تھے زور آور

رحما سے مقصد ہیں عثمان | کہ وہی رافت میں تھے وحید زمان | رکعا سجدا سے بیان ہے | ہے سراسر بیان شان علی

کہ رکوع و سجود میں مشغول | **يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا** | رہتے رات دن ہیں وہی تو

ڈھونڈتے ہیں فضل خدا | اور اوسکی خوشی رضا کو | یعنے افزونی ثواب و جزا | اور خوشنودی و رضا خدا

ڈھونڈھنے کی علامت اونکی | **سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ** | اونکی منہ پر ہے از نشان سجود

یعنے جیسے آفتاب عالمتاب | **ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ** | رکھتے اپنی منہ کو ہیں صحاب

یہ جو مذکور ہو چکی اصحاب | | یعنے اون مومنوں کی صفت و ثنا

ہے صفت اونکی ساتھ اور | بیچ توراۃ کی ہے شرح بیان | اور صفت اونکی ہے علی التفصیل | بیچ انجیل کے ہوئی ہے جمیل

ایسی ہے اونکی صفت جیسے کہ | ان کتابوں کی بیچ ہی مسطور | پس ہیں وصف کے وضع میں بیان | یا کہ اونکی صفت بھی ہو وکھا

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

مثل کھیتی کے ہے کہ لائی نکال | **سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ** | اپنی سوئے اور شاخ کو بھی نکال

پہر کری محکم اور قوی اوسکو
لگتے ہے خوش کہیتی والونکو
پہر وہ دانہ ہوا درخت بجز
پہونچی اوس محنت اور کثرت کو
تاکہ غصہ مین لاوے انکی سبب
وہ جو کہیتے سی حق نے دی تشبیہ
پکڑے غصہ جو کوئی باصحاب

پہر وہ تہی سطر جو ہوا ہو
دیکہتے مین جو وسکی جانکو
اوس سے پیدا ہوا انکا ثمر

پہر کہڑی ہوکے اپنی ساقون پر
یعنے پہلے وہ ایکدانہ تہا
پس اسی طرح سے صحابہ دین

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ط

کافرونکی بیشک حضرت آن
اوسکی علت یہہ ہے بوجہ بیہ

یا جلادیوے اور یہی انشاء دین
ہے قشیری سی ایک روایت یہ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَ

یعنے ہوگیا مستحکم
پہر گیا ضعیف ہوکی وہ کا
ایک سے ہوگی وہ دو اور تین
کہ تعجب بخلق لاحق ہو
کافرونکی دل جگر سے تیز
شان اصحاب مین ہے ایت یہ
واصل کافران ہو زحمت

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيمًا ٤٥

عہد حق نے کیاہی انکی تئین
اونین ہے بزرش و معانی کا
کہ اول مین تہی مسلم کم
مولوی نے لکہا اثر ہے وہ نور
دیکہہ پہر ونکا وہ فرزند آب
پہر ہوے بعد ایک کی اسی ہو
اور وعدہ زیادہ انکی تئین
پر ہہت دستور انہر ما
جو وہ دیتا ہے تجہ خوشخبر
کر تجہے فتحیاب ہے معبود
عزم کرتا ہون اسکا ہر حین
ایک سالکی تہی برسال

یعنے وعدہ دیاہے انکی تئین
اور اوس اجر کا کہ ہی بڑا
اور اسلام تہا ضعیف ایم
جیسا تہا انکی حقون نہ ظہور
آتے پیچہا مین سنی کی ہے یا
پہر وہ پہونچی کمال قوت کو
کرے جو نیک کام لائق عہد
بیچ بندونکی سنے جو اب
اونکو ہوتی ہے ندمت سے بشے
سورہ فتح کی تعجیل نے
کے مری راہ دشمنونے بند
پہر ہے ہی وصول کعبہ محال
کہ توفیق مین مشرف ہو

وہی جو ایمان سے مشرف ہو
فتح رحمانی مین لکہا ہی یون
رفتہ رفتہ قوی ہوا اسلام
اپنی بتجد اور بندگی کی سبب
اور کہیتے کی اسلیے ہی مثل
یعنے ای محمد خواجہ دوسرا
اگرچہ تہے سربسر صحابہ ہول
اور کہتے اپنے جانے کا خیال
اتنی شاباش اور رجاوا
تجہ کعبہ کی سینے دیکہے خواب
وہی جو ہین سر دین کی شرک
تجکو از راہ فضل اور احسان
بسر حشم ہو پہونچون کعبہ کو

کرتے رہتے ہین اچہی کامونکو
اور مثل کا خلاصہ مضمون
اور مسلمان ہو خواص و عوام
ہہ کہنے جو ان یہ فرمودی
کہ وہی تہی ایک مدہ اور
تا بعد خلافت خلفا
ہوس نیک کار اعتول
خوف عقبے ہی ان کا غبار
اپنے مالک سے ہی کمال زید
مجکو اوسکا ظہور ہو آیا
رکہتے ہین سر تئین ہمہ تن
کر میرو وہ ساز اور سامان

فی ہی یہ سورۂ حجرات
کلمات اوسکی چار سو اور
حرف چودہ سے ہیں ستہ ہزار

سورة الحجرات مدنية وهي ثمانية عشرة آية وكلماتها ثلثمائة وثلث واربعون و حروفها الف واربعمائة وسبع وسبعون وركوعها اثنان

اوسکی آیتیں ہیں اٹھارہ اور بیات
ہیں تینتالیس اور تین سو ہیں
اور ہیں اوسکے رکوع دو سمجھ

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے کیا ہے تقسیم
کہ یہ سورت ہی مشتمل تعلیم
تا کہ مومن با مروتی ایمن
ہمیشہ سستی کریں اور دین

اور مخاطب ہوں جب کہ قوم کریم
نہ کریں شور کرکے بی ادبی
اور جو بات کہے کہ انکا جانا
نہ عزلت کریں بغیر سوال

اور جو آپس میں خانگی ہو
کسطرح سے سنو اون اوسکو
اور نہ بیٹھے کی سا تھ اونکے
او غیبت کسیکے اوپر

اور کسیکا برا کہیں نہ لقب
اور نہ ہمیش آئیں با علو نسب
اور رہیں بچتی بد گمانی سے
اور اپنی علو شانی سے

اور ضعیفو تمکو اوسمیں ہی تنبیہ
ضعف ایمان پر لو جہہ جسبہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

مومنو آگے مت بڑھو بیم
حق اور اوسکے پیمبر دین کے
اور ورتے رہو خدا سے تم
کہ بلا شک خدا ہی سنتے مدام

سننے والا تمہارے اقوال
جانتا ہی تمہارے کل حال
یعنے جو کوئی کچھ سخن کیسے تم
بیٹھے آکر یہ تم خواجہ دین

تو سنا اور کہ دیکھو راہ
کہ ہیں فرماتے کیا رسول اللہ
وہی نہ بیٹھو جواب اونکا تم
رہی عقل خود سی الہ دم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

ای یقین والو مت کرو اونچے
اپنی اصوات فوق صوت نبی
اور کہو مت بلند اوس سے تم
یعنے چلا کی با تیں تم

جسطرح سے بلند کہتا ہو
بعض تم میں کا بعض دیگر کو
تا کہ ضائع تمہارے ہوں اعمال
اپنی اگر چھوٹو ادب کے جا

اور تم اوس سے ہو نہیں آگاہ
کہ ترک ادب تمام ہو تباہ
اہل تحقیق نے یہ فرمایا
کہ سبنے کا ادب وہ سکھلایا

اور آپسمیں بھی ہی انداز
مگر ہیں شور اور بلند آواز
تا نہ کردی رہ سماعت بند
اور بیٹھو نہ ہو خوشنودی

اور کریں جب خطاب اونسے
نہ کریں شور کرکے بی ادبی
بعض نقل ہے روایت یہ
کہ جب او ترے یہ آیت یہ

وہ جو تہا قیس کا پسر ثابت | اوسکی ایمان مین تہا پختہ ثبات | کرے گوش سی وہ تہا سعد | شخص جو ہر ... کا تہا
خواجہ دو جہان کی بزم مین آکر | ثابت کہتا تہا سخت چلا کر | سنکے یہ حکم خوف اوسنے کہا | سخت غمگین ہوا بیٹھ رہا
خواجہ دین نے اوسکو بلوایا | رافت و لطف اوسپہ فرمایا | وہ لگا کہنے یون کہ ای ممتاز | مین تو ایک شخص ہون بلند آواز
جب ہے اوترا یہ حکم ہی تم پر | حبط اعمال کا ہی مجکو ڈر | بولی وہ سید زمین و زمان | کہ نہین ابن قیس تجہ کو زیان
تو تو رکہتا حیات ہے باخیر | اور تیری ممات ہی بالخیر | تو تو اہل بہشت سے ہے سعید | یعنی جنت مین جائیگی ہو کی شہید

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ ط أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ط لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

بیگمان جو بشر مودب ہو | نزد پیغمبر خدا سہہ تن | پست کرتے ہین اپنی صوتونکو | یعنی کہتے ہین نرم نرم سخن
ہین وہی جنکے جانچی حق نے قلوب | بہر پرہیزگاری محبوب | اونکو بخشش ہے اور ثواب بڑا | اوس ادب کے سبب جو اونسے بجا

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

بیگمان وے جو کرتے ہین آواز | تجکو حجرو سے باہر اے ممتاز | بیشتر اونہین عقل رکہتے نہین | کہ بجا لائین وہ ادب کی تمیز
لفظ حجرہ سے جو ہے یہان ارشاد | چار دیوار کے وہ گہر ہین مراد | جنمین ازواج خواجہ دوسرا | رکہتی مسکن تہین اور قیام سدا
الذین سے قصد اور ایما | ہے گروہ بنی تمیم اسجا | کہ اسیر اونکی جو چہڑانی کو | آئی حضرت کے پاس اکٹہے ہو
جبکہ باہر نہین پائی | پیچہے حجرونکی آکی چلائے | یعنی کرنے لگے بلند آواز | راہ و رسم ادب سے کر اعراض

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور جو وی صبر ساتھہ بیٹھ رہتے | پیچہے حجرونکی آنہ چلاتی | تا بجدیکہ باہر آتا تو | یعنی حجرے سے اونکی طلب کو
تو یقین تہا وہ نہین بہتر | کہ اسیر اونکی چہوٹتی کسپر | اور خدا بخشتا ہے اونکی گناہ | جو ادب کے بدل چلی ہے راہ
ہو رہا ہے وہ حال اونپہ | کرتے مین جو ادب کی راہ کو | بس سزاوار ہے کہ اونکو | کہولی آہستگی کے ساتہہ زبان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا

ای وہ لوگو جو کہ تم مومن ہو | بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ | اگر آوی تمہارے پاس فرزند

کوئی جہوٹہا جو خبر ہی لایا | وحشت و حزن کی خبر لیکر | تو تفحص کرو ساتہہ بس او | کہین ایسا نہو کہ ہو بیجا

تم کسے قوم پہ جا دوڑے | رنج و اندیشہ ستم کی ہو بلا | پھر لگو گے گواہی کرنے | تم پشیمان ہوتے سر پیٹ کے

بسال ہجرت کا حبیب آن آیا | سید الانبیا نے فرمایا | کہ بنی مصطلق پہ جا ولید | لاوین صدقات و نبی کو آکے

گرچہ وہی لوگ اوسکی دشمن جو | جاہلیت میں تھے بیان سے فزون | لیک نکلے برای استقبال | چھوڑ کر پہلے دشمنی کا خیال

بھاگی اوسے ولید ڈرکر | مارنے کا گمان فاسد کر | آمدینہ میں یون کیا مشہور | کہ گیا تھا میں جن پہ مامور

سو نکل کر وہی آئی مرتد ہو | دفعۃً سیرسے قتل کرنیکو | بس لگی بھیجنی پیمبر دین | اونکی جانب کو فوج لشکر زین

اس سے معلوم ہو گیا ایمان | کہ نہ فاسق کے لیے گواہی مان | اور جاسوس ہووے اہل عدل | جو کری غیر شرع کا دخل

اور تم جان لو بدل او ... | وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ | کہ ہے تم میں پیمبر یزدان

بس اطاعت سے اوسکی پیش آو | اور ادب اوسکا بجا لاؤ

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

جو اطاعت کری تمہاری نبی | بیشتر کام میں وہ سرور دین | تو تم رنج اور عنا میں تم | سر بسر آفت اور بلا میں تم

اور لیکن خدا نے دی ہے جناب | تمکو ایمانکی حسب خاطر خواہ | اور آراستہ کیا اوسکو | یعنی اچھا دکھا دیا اوسکو

خاطروں میں تمہاری لوگو | کرکے قائم دلیل و برہانکو | اور مکروہ اوسنے فرمایا | یعنی مذموم اوسنے دکھلایا

تمکو کفر و فسوق اور عصیان | کہ رہو دور اوس سے تم ہر آن | یہ ہی نیک چال والے | رہنمائی کی چال والے

فضل کر جو ہی سو خدا نے | اور اوسکی کمال احسان نے | اور رہے اللہ جاننے والا | اپنی حکمت میں جو ہے بالا

ای نہ مانو برا اگر وہ رسول | نہیں کرلی تمہاری بات قبول | کہ وہ چلتا ہے حق کے فرمان | بس تمہاری لیے وہی بہتر

جو تمہاری وہ مشورت مانے | اور لگے اوسکے حکم فرمانے | تو ہوتے ... اوس سے گمراہ | کرے کس کس کے وہ صلاح جو

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى

اور اگر دو گروہ ایمان دار | ساتھ لڑنے لگے آپس میں تم یار

بس ملاپ انکی بیچ میں کردو | ای دی جو آتے ہم ... | پھر جو چڑھ جائے ایک ان دو کا | دوسری پر سر بسر کشتے ...

هٰذا ... [illegible] | اور نہ حکم خدا قبول کرتی

أَمْرِ اللّٰهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

تو لڑو تم جب تلک کہ وہ آوے
تا بجد کہ آسے وہ پھر کر
تو کرا دو ملاپ اونمین تم
کہ خداوند پاک ہی لوگو
عدل کو نیز اونکو مت لادل
عدل و انصاف کو رکھو جاری
اوس و خزرج کو اسکا فشا جان

حق تعالیٰ کی حکم و فرمان ہی
عدل و راستی سی الیوم
دوست رکھتا ہی عدل والوں کو
ور پیغمبران نہ عادل
نہ کرو ایک کی طرفداری
جیسے انوار مین کیا ہی بیان

پھر اگر وہ گروہ پھر آیا
اور تم سب کیا کرو انصاف
عدل از شکر نیست جان افزا
یعنے حسب شرع پرکرین اقدام
خانہ جنگی کا حکم ہی یہ علام
کہ لڑی ہمدگر بعہد رسول

ظلم و بیجا سے آوے اوالی
جانب حکم شرع عزیز الہا
اونکی کاموں میں با ہمہ عطیات
عدل مشاطہ نیست جان آرا
تو کرو اونکی ساتھ عدل تمام
جب لڑین ہمدگر ذوی الاسلام
حکم و امر خدا سی کرکے عدل

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ع

ہے نہ اس بن کہ جملہ اہل یقین
اور رکھو تم عذاب حق سی ڈر
کہ تھی جنمین دشمنی و خلاف
کہ وہی خزرج اور اوس دونون
ای ہی لوگو جو لائی تم ایمان

ابھی آپس مین بیچ برادر
تا کیے جاؤ رحم تم پر سب
کم سے کم ہوتی و تشفیر صاف

سو ملائی سی بیچ انکی تم
وہ جو اخوتکم اسجگہہ آیا
یا کہ ابنای اوس اور خزرج جان

اپنے دو بھائیوں کو الغرض
تثنیہ اس جہت سے فرمایا
لفظ اخوین سی غرض یہ جان
دو برادر تھے ای برادرمن

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ

ایک فرقہ بعض دیگر
ٹھٹھے والی جو ہین ان سی زیادہ بہا

جانکر اوس سے آپ کو بہتر
اونسی ہین وہی تمیم مراد

کہین مومنین کبھی گئی ٹھٹھے
جو بیچارا ور بلال و خباب

اور سی ٹھٹھہ کی ساتھ ہنسے نہین
بہتر اونسی جو کرتی ٹھٹھے ہین
کرتے ٹھٹھے تھے ایسا آب

وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن
يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ ع

اور نہ ٹھٹھا کرنا انسا سی کہین
کہین مومنون سی کی گئی تھا
عورتو نمین جو کی گئین بعض حیل
اور صفیہ بی بی پہ کی ہنسی نیز

تھین نبیائی رسول نیکل

ام سلمہ کو اونسے کرن لگا ریب

آفت و قہر سے خدا کی ڈرین
بہتر اونسی جو کرتی ہین استہزا
قصہ عاصت کا جن پہ [illegible]
جنکو کہتے مین بنت حی نیز

وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ

اور لگاؤ نہ عیب ایک دم
شان ثابت میں یوں ہی اے اکرام

اپنے مسلمین کیدکر گو تم
جملہ مومن ہیں ایک تن ز کرام

پس ہوا عیب غیر کا عیب
عیب مومن کیا حب نفسی ہا

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط

اور بدنام مت کرو تم سب
اسکا منشا ہیں وہی القاب

لقب لیسی کہیں برے ہی لقب
اِی پکارو برے لقب سے تم

بعد ایمان کسیکو اے مردم
اوسکے القاب بنا تا تھا

مسلک دین کا جو ہو سالک
بعض اصحاب کو چڑاتا تھا

کہ یہودی و گاہ نصرانی
یعنی کہنا کسی شخص ایمانی

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

زشت اور بدنام بدکاری
اِی برا نام ہے گنہگار

پیچھے ایمان کی درآنی سے
یعنی پیچھے یقین لائی سے

اور جو کوئی توبہ آئے پیش
تو وہی لوگ ہیں ستم ایجاد

ہے یہ موضع میں فائدہ ارقام
جسنے ڈالا برا کسیکا نام

نہ لگا ما لگاوے وہ سر عیب
خود وہ فاسق ٹھہر چکا لاریب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

اِی یقین والو تم بچو کسی
اِی رہو جملہ ایک جانب

بیگمان بعض تہمت و بدگمان
بے گناہ اِی ہمیشہ دو جہان

بیشتر ظن دلیں لائی سے
اِی بہت تہمتیں لگانی سے

اور تجسس سے پیش آؤ نہیں
اِی ٹٹولو نہ تم کسی کے تئیں

اور نہیں بیٹھ پیچھے بدگو
بعض تم میں کا بعض بدگو

کیا کوئی چاہتا ہے تم میں بھلا
اکل لحم اپنے بھائی مردہ کا

سو کرو گی کہیں اوس سے کبھی تم
اِی رکھو نا خوش اوسکو اے مردم

اور ڈرو تم خدا ہی برتر سے
یعنی اوسکے غضب کی ڈر سے

کہ بلا شک خدا ہی توبہ پذیر
صدر الافضل مہر کشور

بعضے ظن وہ جو بھی ہیں ارشاد
اوس سے تہمت اور بدگمانی ہا برا

اِی اہل تحقیق گرگئی ان رقام
کہ ہیں ظن گمان کی چار اقسام

ایک وہ جان چاہیے ہی نیک گمان
بخداوند مردم ایمان

جان ہا مورد یہ تو دسکی تمیز
بلکہ ایمان بقول سر دین

دوسری قسم نا روا حرام
بد گمانی ہی ہر طرح سے علم

تیسری قسم اوسی سے مشتبہ
جیون تحری ہی قبلہ کی بجوب

جو تہی وہ نہی ساج پہچان
اور دنیا میں یعنی ظن و گمان

اور غیبت برا نہیں ہے کہیں
پر جہاں فائدہ ہو مرجع دین

سو ہیں آیت کا یہ نفع
کہ وہ مسلمان نا مرا بعض

آئی حضرت سی مانگی جو ادام | مانگی جا ہئے نبی سی طعام | بولی اسطرح اونسی جو تعجب | کہا اسامہ سی مانگ تو جا کر

اور تہا وہ اسامہ الامام | متعہد بکار و بار طعام | پس اسامہ سی جا کیا وہ سوال | بولی مجھہ پاس نہ کچھہ ہے اب کہ حال

الغرض اون صحاب پاس آ کر | ماجرا وہ بیان کیا یکسر | بولی غیبت مین اوسکی وہ صحاب | اسطرح تھے سی ہی ایک باب

کہ وہ سلمان کی ہی قدم مین اثر | وہ جو جاتا ہے سمجھہ پر | خشک ہو کر اسرار اوسکا آب | وون مین ہوتا اچانک نایاب

پہر تجسس کیا اسامہ کا | کہ وہ ممسک ہے تاکہ ہی وہ سخا | دوسرے دن جب آ ہی حضرت پاس | بولی اسطرح اونسی آخر کار

کہ مین آ تو وہ دیکھتا ہون آنکھ | سرخی لحم سے تمہارے دہان | بولی ہمنے نہ گوشت کہایا ہے | بولی غیبت نے وہ کہایا ہے

گوشت کہاتا ہی غیبت سے تم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ

نہ کرو تم تہارا اسکو تم

لوگو ہمنے بنا دیا تمکو | نر و مادہ سی فضل فرما ہو | نر و مادہ سی قصد ہے اچھا | اصل انسان آدم و حوا

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

اور ہمنے کیا تمہاری بیچ | یعنے شہر او یا تمہاری بیچ

ذاتین اور کہنے تاکہ لو پہچان | اپنے آپسمین گر کی شکر اور سپاس | نہ کہ فخر او ناز کرنیکو | حد و انداز سی گذرنیکو

عدل سی ذریت وہ فخر نسب | آدمی یک اصل ہے جن سب | پس شعوب قبائل انسان | ہی برائے شناخت اور پہچان

جیسے ایک نام کی ہی ہان انسان | بقبیلہ تمیز اوسکے ہو | جیسے زید قریش و زید تمیم | اہل تحقیق نے کیا ترقیم

یا بطون عجم شعوب ہین سب | اور قبائل ہین سب بطون عرب

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○

کہ تمہارا بڑا ہے نزد خدا | وہ جو پرہیزگار ہے تم مین سوا | بیشک اللہ جانتا ہی عیان | ہے خبردار راز ہائی جہان

اسکا منشا ہی جماعۃ نزاع | جو بتاتی بلال کو تہی کلاغ | اور عیب نسب بہا تا کر | جانتے اونکو آپ سی کمتر

سو لوی نی خلاصہ مضمون | اپنی موضح مین بیان کیا یہ فنون | کہ لگانا کسیکے ذات مین عیب | عیب ہے اپنی واسطے لاریب

صفت نیک جا سی اور حسب | قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُلْ لَمْ | کچھہ بری ذات سی نہین مطلب

تُؤْمِنُوا وَلَٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

کہنے اعراب سے کئی سبحان | إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ | کہ یقین لاتی ہین ہم اور ایمان

کہہ محمد کہ تم نہ لائے یقین
اور ور آیا نہیں ابھی ایمان
کم نہ فرمائیگا تمہارے لیے
اسکا منشا ہے اسد کو جان
بولی اسطرح کا کی تو وہ جیسان
رکہنے سنت لگی جو بعثت
نہیں اسکا سدا تصریتان
جو وہ انسان ہے کامل الایمان

یعنے تصدیق دل کبھو ہے نہیں
خاطر وں میں تمہارے جیون بانن
کچھہ تمہاری عمل جو لئے تیسے
جیسے انوار میں کیا ہے بیان
ای لتباس ہم اہل بھیال
شانیں اونکی آلی یہ آیت
دین اسلام سے کبھی ہے وہ کار
تو اترا وسکے ہین بہوکمان

پر کہو تم ہوئے مسلمان ہم
اور اگر مانو حکم یزدان تم
بیشک اللہ بخشتا ہے خطا
کہ مدینہ میں کے اختر یا ر
نہ لڑین تسے ہم کہنو نہار
سو لوی نی یہان کیا اقرار
لیک کہتا یہ چاہئے ہی ہنوز
سچ سے حسکا یقین وہ ایمان

صرف ظاہر میں صرف زبان ہم
اور پیمبر کا اوسکے الیزم
مہربان ہے یا عمر اجر و جزا
رکہنے سنت لگی بخیر الناس
لڑتے رہتے ہین جیسی اونکو
جو کبھی کوئی لائے ہم اسلام
کہ ہے پورا یقین ہمارے ہنوز
کرکے دعوی ڈر ایسی وہ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا

نہیں اس بن کہ لائے کامل

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط

ٹھیک و تحقیق جاننے والی

ہین وہی مرد کہ لائے ہین باور
اور لڑے اپنے مال اور جانسے
اور دیا لڑکے اپنے جانکو
یہ جماعت ہے راست گو ہمہ تن
بعض سے نقل ہے روایت
اگلی آیت کو لاسی روح امین

حق اور اوسکے پیمبر دین پہ
راہ خالق میں اہل طغیانسے

پہر نہیں لائے شک کا ایما
اے ہا عزا علی الاطلاق

اپنے دلمین کسیطرح زنہار
اپنے اموال کر دی نفاق
یعنے کفار سے مقابل ہو
پس ہوا اونکی اجر نین نقصان
بخدا صادق ہین یقین ہین ہم
تا کہ جہوٹی قسم یہ کہا نہین

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

اپنے دعوی میں نہی ہی جز
جبکہ حضرت پر اوترے آیت

راست ہے اونکا دعوی ایمان
بولی حضرت سے یون کہا کہ ہم

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کہہ تو ای سیدان زبان دین
اور خدا جانتا ہی وسکی تہ
پس ہنیل وسکو حاجت اخبار

کیا جتاتے ہو تم خدا کی تئین
جو با فلاک اور جو ہی زمین
جانتا ہے وہ سب اسرار
کر تو علوم اوسکو الیزم

زمین ہی اپنے کو کہا تم زوج
اور خداوند ہر کسے شی پہ
یعنے تم رکہتے ہو جو بیجا دنیا
جس سے رکہتے معاملہ ہو تم

جسمین ہر کہ نہیں سمجھی
رکہنے والا ہی علم اور خبر
تو حاجت کے احتیاج نہین

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَأَحْيَيْنَا بِهِ

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝

اور کھجوریں کی ہیں بلند شجر | جنکے خوشے ہیں تہ بہ تہ یکسر

رزق دینے کو بندگان کی ہیں | اسی اگائے ہیں ہمنے ان کو مگر | اور جلایا ہے ہمنے پانی سے | شہر مردہ کو مہربانی سے

اسطرح گور سے نکلنا ہے | سوی عرصات سبکو چلنا ہے | یعنے قبروں سے نکلو زندہ ہو | جانب حشرگاہ تم پہنچو

پس نظر آتا ہے نہیں [illegible] | حشر اور نشر سے تمہیں انکار | حال انکو نکا اب کیا بیان | بہرت سکین خواجہ و جہان

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝

ہو چکی ہے تکذیب و نسی پیشتر | نوح کو قوم نوح کی بد اثر | اور کوئی والی حنظلہ کی تئیں | تھا جو انکی لیے پیمبر دین

اور صالح نبی کو قوم ثمود | اور ہود کو تھی عاد عنود | اور فرعون گرم نخوت ہو | تھا مکذب کلیم و ہارون کو

اور اغلاص ساتھ ہیں بیش اگر | لوط کو بہائی لوط کے مکر | اور شعیب نبی کو بن والے | کیل اور وزن میں بہت سالے

اور تبع کے قوم تبع کو | دین میں صرف بحث علیا ہو | سب نے جھٹلا دیا رسل کے تئیں | اونکے کہنے پہ وے نہ لائے یقین

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

پس ہوا [illegible] | میرا وعدہ عذاب کا تقسیر

کیا [illegible] | اوس بنانی سی تھا جو پہلا

[illegible] | آفرینش تمہی سی [illegible] | اپنے منکر نہیں ہی کرو | آفرینش سے تھے جو پہلے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ

[illegible] | غیر معتاد جان و سکی تئیں

مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

اور [illegible] انسان | اپنی قدرت سے اسکی زبان | اور ہم رکھتے ہیں خبر اوسکی | وسوسہ لاوے جس سے اسکا جی

اور ہمنے خلق انسان سے | علم آنکھین ہین رگ جان سے | وہ جو حبل الورید ارشاد | اوس سے گردن کے بیچ رگ جو مراد

وہ جو دل سے آتا ہو [illegible] | جان انسان کا ہے جسمین گذر | اوسکے کٹنے سی موت آتی ہے | جان باہر بدن سے جاتی ہے

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝

حق تعالی قریب ہے اندر | اور وہ رگ ہی جان سے باہر

یاد کر انکو جبکہ ہین اوسکو | جبکہ لیتے ہین لکھ [illegible]

داہنے اور بائیں فرشتہ غیب — وہ جو لکہتا ہی نیکیاں اور — اور بائیں طرف سے ایک ملک — بدعمل کو لشت کرہر یک

یعنے جو منہ سے بات ہو شرر — لکہتے ہیں اوسکو نیک ہو یا بد — داہنے اور بائیں بہلائی کو — اور بائیں طرف برائی کو

نہیں باہر نکالتا زبان — مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ — ای نہیں لوبتاہے کوئی سخن

پر ہے اوس پاس بلند وقار — ایک فرشتہ نگاہبان طیار — یعنے لکہنے کو نیکیوں کی اور — اور سراسر برائیونکی عقاب

کما فی الحدیث کاتب الحسنات امیر علی کاتب السیئات فاذا عمل حسنة کتبها ملک الیمین واذا عمل سیئة قال صاحب

الیمین لصاحب الشمال دعہ سبع ساعات لعلہ یسبح ویستغفر — یعنے لکہتا ہے کاتب الحسنات — ایک نیکی کی دس جزا بالذات

اور برائی کے لکہنے والی کو — روکتا ہے وہ صرف احسان تو — کہ برائی نہ کر لیکے رقم — سات ساعت تلک تو اہتمام

تاکہ تسبیح سات ہیں شین آوے — اور اپنا گناہ بخشاوے

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ

اور آجاوی نزع کی تردد — بیہوشی موت کی درستی اور — اور فرشتے کہیں اوس سالک — یہ وہ ہے جس سے بہاگتا تھا تو

ای یہ وہ مرگ ہی کہ خطر کہا — وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ — جس سے دنیا میں بہاگتا تو تہا

اور دگر بارہ بہونکی جاوسے — یعنے بروقت بعث گور وقبور — اور فرشتے کہیں کہ یہی ہے — دن ڈرنے کا پر خطر اور سوز

اور بعد ممات آوے ہر یک تن — وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا — دن قیامت کی آنی زمن

کہ فرشتے ہوں اوسکی ہمراہ — سَائِقٌ وَشَهِيدٌ — ایک سائق ہوا اور ایک گواہ

یعنے ایک ہانکتا ہو موقف کو — دوسرا حال لکہنے والا ہو — یا ہے سائق ملک برائی کا — اور دوسرا بہلائی کا

پس خدا کی طرف سے آئی خطاب — لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ — اس طریقی سے الیعا یا

هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ

بیگمان تہا بغفلت اس سے — ای نہ تو جانتا تہا اس کا — پس دیا کہول ہے سر تا — تجہے پردہ تری گو آنیہ

پس کشف حجاب ستار — وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ — ہے نظر تری آج کی دن تیز

اور لگی کہنے ہمنشیں وہ — جو فرشتہ موکل اوسپر تہا — کہ یہ وہ چیز ہے جو میرے پاس — تے مہیا بجملہ حفظ اور ریا

یعنے ہے یہ وہ نامہ اعمال — جسکو رکہتا تہا میں بحفظ کمال — پس بفرمان حضرت اعلی — ہو نوشتہ تو سائق اور گواہ

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝

ڈالو دوزخ کی بیچ تم دونو | کل ناشکر بیر والے کو | جو ہی نیکی سی رکنے والا | بھر شبہے والا زیادہ انداز
ریب و شک مین ڈالنے والا | یعنے شبہے نکالنے والا | الف القیا جو ہی سچا | نون تاکید کے عوض ہے لکھا
بلکہ بعضون نے القین ہے پڑھا | جیسے انوار مین کیا ہے ادا | اہل تحقیق نے کیا تسوید | اور ہر ایک ہے بشان الید

خیر سے ہی مراد مال یہان | تا کہ مقصود اس سے ہی ایمان

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

جسنے ٹھہرایا ہے ساتھی کو | ساتھ اللہ اسکی خدا ہی کر
پس وسی ڈالو دونو تم لیکر | سخت مار اور عذاب کے اندر | پھر کہین وہی جب اوسکو نار | اور وہ غیر یون کری گفتار
کہ نہ از خود کیا ہے میں نے گناہ | بلکہ اوس نے ہی کیا گمراہ | کہ وہ دنیا مین تھا قرین بیرا | یعنے ہمراہ و ہمنشین میرا
پھر جو اوس نے اوسکو پکڑا ورن | اور تفحص یہ حال غرباوین

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ

تو لی اوسکا قرین کہے میرا | نکیا میں نے سرکش اوسکو رب
لیک تھا اپنی آپ وہ عیب | گمرہی مین کہ تھی وہ دور و بعید
بولے اسطرح اونسی اب اللہ | کہ نہ تم جھگڑو اونکا ن مجھ پاس | اور پہلی سی میں نے سچا تھا | تمکو وعدہ عذاب دوانکا
اون کتب مین کہ نازل ہوئین ہر گو | بزبان پیمبران و رسل | پس نہیں آج رہ گئی تمکو | کوئی حجت بعذر اپنی کو

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

بدلی جاتی نہیں عذاب کی بات | میری نزدیک ایسی وہ صفات
اور نہین مین ستم سی کرتا کام | اپنے بندگان پر دوزخ نار

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ۝

یاد اوس دن کو تو کرا کچھ شتو | کہ کہین گے ہم جہنم کو | کیا بھلا بھر چکی ہی تو سب | حسب موعود کی جن و بشر
دوزخی کہنے وہ سقر بشنو | کہ بھلا ہے زیادتی کچھ اور | بس خدا دیدہ اسکو گرم کہو | ڈال دی اور سمین جو ہیا ہیں
سیر اوسکا کبہ نہیں ہوگا | مار یل ہن میں یہی نہ جم | یا سمجھنے نے رب کلام | ہے اس آیت میں مضطہ ہیام

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝

اور کی کہے سیر ہو گی وہ سوکو | سب نزدیک اس زیادت

نزدیک کیا جا ئیگی تب بہشت | متقی پر اونکی جو ہین پرہیزگار | ہو دی پا اسکا جو اوس غیر | دیتے فضل خدا سے اونکی مکین

یا وہ ہی ایک مکان نجیب | جسمیں ہو سبکی بری تا اولی | پس لمو قت وہی جسکہ ہی اون | یون فرشتے خطاب فرماوینگے

کہ یہ ہے سب بہشت اوابکا | هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ | جسکا وعدہ دیے گئے تم

ہر کسے ایک رجوع حق کیطرف | چہوڑ کر فسق و شرک اسطرح | رکہنے والی کو حفظ او نگاہ | یعنی احکام اور حدود اللہ

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

جو کوئی شخص حق سے ڈریگا | حق سی پوشیدہ یعنی بن دیکھے | اور لاوے وہ شخص او سدل | کہ وہ رجوع خدا کی طرف ہے

بولیں اوس سے فرشتگان کرام | کہ در آؤ بہشت میں سلام | یعنے سنتے ہوی آفت سلامت | یا سلام فرشتگان کرام

یا کہ سالم عذاب سے ہو کر | ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ | یا زوال نعم سی ہو کی اندر

ہے یہ روز ہمیشگی او دوام | | یعنے اس دن بہشت کی کام

باکہ اس دن جو کچھ کہ جو بیکو لاؤ | سو وہ قائم رہے ہمیشہ | واسطے اونکی ہے جو چاہیں | اور ہمارے پاس زیادہ اون

یعنے اونکو طرح طرح کی نعم | وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ | تحسین اونکی ناں [illegible]

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ۝

اور کتنے کہپا دی ہیں ہم نے | پہلے اونسی گروہ اور جتنے | کہ وہی اتہی جبر دست بہا | اونسے قوت اور زور میں

پہر گئے چہید کرنے وہ ملکا | بیچ سہرونکی ہی اہلی قدر | یا خبات سے پیش نہ لے گی | پاکہ اتش اونہیں ہے لگی

کیا ہیلا ہے اونکا کہیں | یعنے حکم خدا سی کہیں نجیر | ای ہو ہی جب ہی ابتلا | ہوا کوئی اونکو [illegible]

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

بیگمان اسمیں جو ہلو بیان | وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ | پند ہے یعنے نصیحت کا بیان

واسطے اوسکی ہو دی جسکا قلب | عقل و بینا و فکر میں کامل | یا لگا دی سی پیش اوکی کان | ای کری استماع زندہ بیان

اور وہ حاضر ہو وقت استماع | وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ | تا کہ وہی [illegible] اسماع کو

اور ہے بینے نیا و ہیسیر | وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ | چرخ و ارض [illegible] زندگی [illegible]

بیچ شش روز کے بغیر ملال | وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝ | اور وہ تا قدرہ [illegible]

اور نہ ہو پہنچا ہمیں نا تی کبیر | اونکی کچھ رنج و ماندگی کو | پس ہوا اوس میں قائل | کہ وہ قائل [illegible]

اور کہتے ہیں جاہل سے وہی ظلم | حق تعالیٰ شنبہ کے دن لیا آرام | جب پیغمبرؐ کو یہ سن ملال آیا | تسلیہ اس طرح سے فرمایا

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

سو صبر و شکیب آ تو بشیر | الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ | اور سخن پر کہ کہتی ہیں بشر

اور پاکی ہی یاد کرلے تو | اپنے رب کے ثنا و خوبی کو | پہلے خورشید کے بر آنی سے | اور قبل اوسکی ڈوب جانے

یعنے فجر اور عصر کو بخلوص | کہ اجابت کے وقت ہیں مخصوص | یا کہ قبل از طلوع وقت سحر | فجر کے تو نماز قائم کر

اور کر قبل از غروب ادا | وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ | ظہر اور عصر کے نماز سدا

اور کچھ رات میں بوجہ جمیع | | یاد کر اوسخدا کی تو تسبیح

اور پیچھے سجود کی اوسکو | ساتھ پاکی کی یاد کرلے تو | وہ جو لفظ سجود ہے ارشاد | اوس سے ہی اسجگہ نماز مراد

اور من اللیل سے غرض سحر کا | ہے عشا میں اور تہجد بہانے | وہ جو ادبار ہے مضاف سجود | اوس سے نفل اور وتر ہیں مقصود

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ

اور سن کان رکھ کے اوس دن | کہ منادی پکاری ہر یک کو | اوس جگہہ سی کہ ہی قریب بہا | یعنے صخرہ بیت قدس آ

ہیں منادی ہی قصد اسرافیل | یا غرض اوس سے ہیں یہان جبریل | پس پکاری وہ سب کو دم کر | بیت المقدس کے آگی پتہر پر

یا کہ ہر ایک جا ہی وہ آواز | يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ | صوت نزدیک کا رکہی انداز

جسدن انسان کی جمیع فرق | | سن لیں آواز تند کو تحقیق

بولیں یہ روز ہے نکلنے کا | یعنے گور و نسے از پی جزا | لفظ صیحہ جو ہے یہان ارشاد | نفخہ ثانیہ ہے اوس سے مراد

اور بندو نکو یون کہا جاوے | اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ | یعنے اللہ نے فرماوے

کہ بتحقیق ہم جلاتے ہیں | | اور امات سے بیش آتے ہیں

اور ہمارے طرف پھر آنا ہے | اسی گر بارہ زیست پانا ہے | تا بھلائی کی وہی جزا پاوین | اور برائی کی وہ سزا پاوین

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ

جسدن ادنسے زمین پھٹے بکسیر | | وہی زمین سے نکل پڑیں گے تاپھر

تو ورد تیسے یعنے اوس تک کے او | کہ ندا کو سنا تہا جسکو | یہ جلانا ہیں از ممات اونکو | مار کر بخشنا حیات اونکو

جمع کرتا ہے یعنی روز جزا | ہم پہ آسان ہے ہی ورا | دوسری کی تئیں ہے کہ پیدا کیا | کہ اوٹھاوے اونہوں کو بارا

نحن اعلم بما یقولون وما انت علیہم بجبار قف فذکر

ہم ہیں دانا تر اوس سخن سے | جسکو کہتے ہیں منکر پلید

بالقرآن من یخاف وعید

اور نہیں ہے تو اوپر زور آور | تا کہ لاوے جبر ایمان پر | سو نصیحت سنا القرآن سے | یعنے سمجھاوے اوس سے تو اوسکو

کہ ڈرے وہ وعید ربانی سے | اس عقوبت کی ڈر دیتا ہی | جسکو خوف عذاب یزدان ہو | مانتے ہیں وہ نصیحت کو

یا الٰہی طفیل سورۂ قاف | گر گناہ و قصور میری معاف | رکھہ مجھے اپنی فضل سے بچا | پس وعید من یخاف وعید

ولیکن میرے وہ خوف طاری کر | کہ چلوں میں امر و فرمان پر | جرم و تقصیر سے ہوں پشیمان | چہوڑ دوں سرکشی و آز

رکھہ عنایت سے اپنی تو | مجکو صرف مواعظ و فرمان | مار میرے تئیں مسلمان کر | مجہہ سکرات موت آسان کر

سورة الذاریات مکیة وایتہا ستون وکلماتہا ثلثمائة وستون

سورۂ ذاریات مکی جان | وحروفہا الف وما ئتان وسبعون ورکوعہا ثلث | آیتیں اوسکی ساٹھ تو پہچان

تین سو ساٹھ اوسکی ہیں کلمات | حرف بارہ سو ستر ہیں اوس کے | تین اوسکی رکوع ہیں سب | اب لے اونکو کہہ ہی آسان کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم والذاریات ذروا فالحاملات وقرا

بادوں کی قسم ہیں جو اڑاتی ہیں | کرتی ہیں جدا زمین سے بخار | متفرق زمین سے کرتی | اڑا کر زمین سے کہیں

بہر زمان کے لوگوں کی سوگند | کرتی ہیں جو جدا فرزند | یا کہ ہے اون ملائکہ کی قسم | جو اوٹھاتی ہیں بادلوں کو

پہر ہے سوگند اونکی لیڈا | جو اوٹھاتے ہیں بادلوں کا بار | وہ فرشتے مراد ہیں سب | جو اوٹھاتی ہیں بوجہہ بادل کا

فالجاریات یسرا

یا کہ مقصود ہیں یہاں زن | جو اوٹھاتی ہیں بار اپنی

پہر قسم چلنے والیوں کی ہے | ساتھ آہستگی کی ہی دریا | ہی غرض چلنی والیوں سے | کشتیاں یا کہ اک خستان

فالمقسمٰت امرا

پہر قسم اونکی ہی کہ لیل و نہار | بانٹنے والی ہیں کہ کار

بانٹنے سے جو کار ہستی | وہ فرشتے ہیں یا کہ ہیں بارش | کر وہ کرتی ہیں جنکہ تقسیم | ہر جگہہ کو بحکم رب کریم

یوں ہی صبح کیا گیا ہی تم | حق نے بانٹی ہی بادوں کیں قسم | چلتے آندھی ہیں سخت بادل کا | کر اور نا ہے وہ زمین سے بخار

اور چھٹنے ہیں سو بیان سا | اور نہیں ہیں تا کی سب بلا | پہر لیتے ہیں مرد کی | بوجہہ دنیا کا بہت

پہر چلی ہے جو بہار بیش ماد | نرم ہو تب مینہ اسکو نہاد | پہر او نہیں کچھ بھی ہی پیارا گر | بار لیجاتی ہی بجای گر
اور نہیں ہوتا ہی بخشش حال کا | دوڑانا ہین ہیو مجتاجی کو خدا | آگے اسکی ہی عجب احتشام | پڑہ کی اسکو سن کرلے اے عدیم

بے شک ریب کچھ کہ الکرم

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۙ

محمد وعدہ کیے گئے ہو تم

سو یہ تحقیق ہے درست از راست

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۙ

اوس سے ہرگز نہیں ہو کچھ گریز کا

اور جزا حساب و حساب

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ

ہو نہوالا ہے اسی معانی پا

اور سوگند آسمان بریں

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۙ

کہ وہ ہے جالدار یا تزئین

یا ہی اوس آسمان کی سوگند | کہ وہ راہین ہین کہنیوالا | تم ہو قول مختلف مین پڑے | یعنے یا تو نہین ہو کہ مین جہگڑ
کر رہے رستے ہاں تم پیمبر کو | نبت شعر و سحر و جادو | یا کہ قرآن مین مختلف ہو تم | کہ کہتے ہو شعر اسکو تم
اور کبھی کہتے ہو یہی جادو | اور کہانت کہہ دیو اسکو | یا جہگڑتے ہو تم قیامت مین | یا پیمبر کے تم دیانت مین

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۙ

پہیر جاتا ہی اوس سے جو کوئی | کہ وہ پہیر اگیا ہے نیکوئی
لفظ عنہ کا ہے معاد یہاں | وہ خدا یا رسول یا قرآن | یا قیامت معاد ہی اسکا | جسمانی یہ خدا سی پہرا

قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ ۙ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۙ

معن کیے گئے سے کئی بار | بد گمان اور وہ غافل یار | وہی جو غفلت اور جہل مین گم | ہو نہوالے ہے حکم اپنا
یعنے جو امر دین ہین پہیر | | | کرنیوالی ہین اٹکل اور تخمین

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۙ

پوچہنے لگتے ہین کب ہے گا | | | روز انصاف اور روز قیامت کا

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۙ

جس قیامت کی دن کی شدائد | سوختہ ہون عذاب مین جسمین | کرنے اسطرح سے لگین کہنا | یعنے روز جزا کی اور ہی کہتے

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۖ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۙ

کر چکو تم اپنی تم شرارت کو | سر بسر جاؤ خسارت کو | یہ وہ شے ہے جسے صبح و شام | چاہتے تھے جلد تر اے لئام

بے شک رہیز کرنیوالے | إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۙ | جنتون اور عیون کے ہونگے اندر

یعنے باغوں مین ہونگے ناظر یہاں | اور چشمون مین ہو نگی جو اونچی بڑی

آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۙ

لینے والی جو شئی کہ ملی تم کو | انکی خالق نے فضل سے ہو | وہی تو تھے قبل از نزول عذاب | کرنیوالی نکوئی اور احسان

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

سوتے تھے کم رات میں سو لگ | صرف ذکر و صلوۃ ہوتی تھی | اور سحر کو ہوتی وہی بیدار | درگہہ حق میں کی استغفار

نیند تا آنکہ ہو نہ نائم ہو | کرتے تسبیح بندگی حق کی | ہو کے بیدار وہی وقت سحر | بخشوائی گناہ یوں بے حد

کہ ہوئی گویا تھی ساری شب

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

مرتکب جرم کے وہی محروم

آور مالوں میں انکی حصہ تھا | مانگنے والی اور عاجز کا | قصد کرتے ہیں جو بھی کنگال | وہ جو کرتا نہیں کسی سے سوال

اوسکی بن مانگتی ہی ... | کوئی محتاج جانتا ہی نہیں | یا زراعت میں جسکی نقصان | تا کہ رکہتا ہو بیٹیاں انسان

یا وہی مملوک ہیں کچھ بھی نہ | نفقہ مالک انکو دیویں نہیں | بس ہر ایک جو دیتے ہی تجھ کو | سائل اور بن سوال والی کو

اور زمین میں ہیں بہت ہی دلائل | اور شل نبات اور اشجار

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝ وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝

مومنوں کو دیکھنا انکی ہیں | لائین ہی قدرت عند الیقین

اور تمہاری جانوں کی ہیں اندر | اوسکے قدرتوں کی نشانیاں | پھر کیا نہ دیکھتے ہو تم | کیوں نہ اوسکو دیکھتے ہو تم

چشم عبرت سی کھولکر دیکھو | ذات ہی میں قدرت حق کو | کہ ہے سارے جہاں کی جو ... | ذات انسان میں سر ...

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

اور ہے آسمان کے اندر | رزق اور روزی تمہارا سرتا | اور وہ چیز ہے کہ امروز تم | جسکا وعدہ دیے گئے ہو تم

رزق کی ... | مثل خورشید ماہ انجم آب | اور ما توعدون ہی مراد | جنت و اجر سے وہ بنا

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝

سو ہی سوگند رب چرخ و زمین | کہ وہ مذکور ٹھیک ہے بے یقین | مثل اوسکی کہ بولتی ہو تم | لب سخن منہ کو کہولتی ہو تم

یعنے جسطرح سے تمہارا تئیں | دخل شک ہے بولنے میں نہیں | یس رزق و ثواب ... | ہے یقین ... حق

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝

کیا تجھے پہونچی ہی ای کریم | سخن ضیف چند ابراہیم | تھے جو بھیجے گئے بسیر | نزد حق یا تیرہ ...

ضیف آئی وہ اصل میں معتمد | اوسکا اطلاق ہے کئی تن پر | اہل تحقیق نے کیا ارقام | تھے وہ بارہ فرشتگان کرام

ملائکہ تھے جن کی یاد حق ہی غذا | ابراہیم سلام وار جو تھے خدا | یعنے جبریل اور میکائیل | تیسرا ان کے شمار اسرافیل

کرے مسکوم بہار تفسیر | تین تھے اور جو تھے عزرائیل | سپہ مانند ترکے تھے سب شان | اونکو سو سیٹے کہا مہمان

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ۝

جب وہ آئے تھے پاس ابراہیم کے | تو دی آپ نے سلام سر تا سر | بولی یون وہ خلیل الانام | اور دی اونسی بھی تم پر سلام

تم گروہ ناشناختہ ہو یہیں | مین نہین جانتا تمہارا تین | میں نے دیکھا نہیں تمہاری مثال | کوئی انسان بعقل و حسن و جمال

کون ہو تم بتادو مجھکو | حال اپنا جتادو مجھکو | بو سے سنکر تمام سب خبر | ہم تو ہیں ضیف و مہمان

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝

پھر گیا وہ تابہ تعجب | اپنے گھر کی طرف بھاگ گیا | پھر سے آیا وہ اپنے گھر سے جا | ایک بچھڑا لایا ہولے گیے کا

ماکہ لایا وہ گاے کا بچا | کہ وہ فربہ کمال موٹا تھا | پھر کہا آپ اوسکو کھاتی نہین | اور کہا او سلی و نہوں نے نہیں

کہنے اونسے لگا کہ اے مردم | کیون نہیں کھاتی ہو سب تم | بولی یون وہ فرشتگان کرام | ہم تو کھاتی نہیں ہیں کچھ طعام

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ

پھر گیا تھے اونسی جیسن ڈر | اپنے دل میں لگا وہ کہا خطر

قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ

بولی مت کرنا تو ہمسے ڈر ابرا | بھیجے حق کے ہم آئی ہیں بیکار

اور بشارت سنا اوسکو جا | ایک لڑکی کی جو تھا سچا | رکہنے والا کمال نا اولا | جبکہ پہونچا العمر میں نا

اہل تجوید سے کیا ارقام | بولی اوسنی فرشتگان کرام | کہ ہیں بھیجی ہوئی خدا کی ہم | ہم سے مت ڈر تو اسے وہ مستقیم

ہم سنیں کھاتی ہیں شراب طعام | بن عبادت نہیں ہمارا کام | کہنے اونسی لگا وہ پیغمبر | تم نے آگی سی کیون ہی چج

تابہ میں گوشت بہونکر لاتا | ماسے بچھڑ کو مین چھڑا تا | تکے پر جبریل نے ناگاہ | اوسکو زندہ کیا بحکم اللہ

کہا اونہا جب یا زنو زبان | ماسے جا کر وہ بالطیان

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

بعد ازان آئی اسی بلند مقام | سا منی سی ان اوسکی بیار قیام

بیچ فرماکے لشر مجھا | پھر گے بیٹھے وہ سونہ بنا

اور کہنے لگی کہ ہر سیا یا عجب | یعنے بولی بھلا جنی کیا اب | بولی وہ یون ہماری رب نے | اپنے حیون اب کہا ہم سب نے

وہ تو بکا ہے جانے خدا | حکم و علم اوسکا حصر یا

الجزء السابع والعشرون

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ

کرنی اسطرحسی لگا گفتار / اون فرشتونسی وہ پیغمبر دلدار / آپ تمہارے ہے کیا مہم عظیم / ای فرستادگان رب کریم

قَالُوْا اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

بولی ہم توکیی گئی ارسال / جانب قوم مجرمان فی الحال

تاکہ چہوڑین ہم اونپہ گل کی حجر / خط کہچی اونشان پر ہے یکسر / ہین تری رب کی نشانی اونکو / بڑہنی والی جو حد سے ہین [illegible]

یعنی برسائی سنگ اور کنکر / ہم کرین لوطیونکو زیر و زبر / اہل تحقیق کرگئی ہین رقم / کہ وہی کنکر تہی بہ علم

ہر حجر پر لکہا تہا جسکا نام / لگتی ہی اوسکی مرگیا ناکام / الغرض سنکی حال استیصال / دلپہ طاری ہوا ملال کمال

ہوگئی مبتلای حزن عظیم / لوط کا کر خیال ابراہیم / کرجو اوس شہر پر بلا آئی / لوط کسطرحسی امان پاوی

بولی یون وہ فرشتگان کرام / تو نہ غمگین ہو ای بلند مقام / گروہ لوط نبی و اوسکی نجات / پاوینگی تا وہ اوس بلاسی نجات

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

پہر دیا ہمنی شہر سے نکال / کیا مبتلای استیصال

جوکوئی تہا وہان یقین والا / دیندار و دلسی یعنی ایمان والا

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

پہر نہ پایا تہا ہمنی وہان آباد / ایک گہر بن زمردم منقاد / یعنی تہا لوط کا فقط یک گہر / جسمین تہے لوط و اونکی دختر

وَتَرَكْنَا فِيْهَا اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

یا کہ ایک شخص اور تہا آباد / لوط کی ترس سے وہان [illegible]

اور ہمنی رکہا تہا چہوڑ وہان / یعنی اوس شہر مین نشانی

اونکی عبرت کو جو رکہین ہین ڈر / مارڈ کہہ کی سی کرکی اوسکو نظر / ہین تیی سی غرض بار خدا / اور وہانکا سیاہ گندہ [illegible]

وَفِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ

اور موسی کی حال مین چہوڑا / ہمنی عبرت کو ایک نشان پتا / جبکہ بہیجا تہا ہمنی اوسکو [illegible] / سوی فرعون کے دلیل [illegible]

یعنی ایسی معجزہ کہ ظاہر تہا / جیسون عصا اور وہ ید بیضا

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ

پہر لیا موڑ اوسنی پیار و / زور و قوت سی اپنی [illegible] / اور لگا کہنی ہے یہ جادوگر / عجب ہے اوسکی سحر مین [illegible]

یا کہ مجنون لگا اوسکی تئین / آخر الامر پر خیال نہین / الغرض اوسنی جبکہ سر [illegible] / اور لگا طعن کرنی موسی کو

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ

بیچ دریا کی یعنی غصے ہو
اور ہوا اوسکو کیوں یا
اور وہ لائق ملامت تھا
بس لگا کہنی اسلیے وہ لعین

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ

یکبیک مرکی زیر خاک ہوے
اہل تحقیق نے کیا ترقیم

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ

ایک شاکی کہ ہو گئی نابود
جسگھڑی یوں کہا گیا انکو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اپنی خالق کی حکم سی بغنا
پھر کیا اخذ انکو باہمہ سوز

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ

نوح کی لوگ ہی ہی اونسی شر
وی تو تہی ایک قوم فسق شعار

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

مستغرق اوسکی ساتھ تھی بیسر
اوسکی سردار قوم اور لشکر
پھر پکڑ ہی پس لعین کو لیا
اور گرفت اوسکی لشکر کو کیا
پھر دیا پھینک ہی اون سبکو
پا ملامت وہ آپکو کرتا
کہ وہ اعراض کیوں کیا نبی
ای آمنت یعنی وقت پسین
اور عبرت کو ہی چھوڑا اتنا
مردم عاد مین ہی ایک پتا
جبکہ بھیجی تھے ہمنی اوپر باد
بانجھ بی خبر تھے جو بکسر باد
جس سے برباد اور ہلاک ہوے
صفت ریح اسلیے ہی عقیم
کہ نہ بادل کو وہ اوٹھاتی ہے
اور نہ زرع و شجر اگاتی تھی
چھوڑتی نہی تھی کچھ وہ باد عقیم
آتی جسپر تھے ای نبی کریم
پر وہ کر ڈالتی تہی اوس شے کو
جسطرح گل کی چور ہڈ
اور چھوڑی بحال قوم ثمود
کرا وٹھا وسعنا اور بر تو
ایک مدت تلک کہ تہی تن تن
بعد از عقر ناقہ ثلثہ دین
عقر پی کرنا ۱۲
پھر لگی کرنے سرکشی و فساد
صاعقہ اور کڑک نے بعد
اور وہ دیکھتی تھی اوسکی
کہ وہ ان میں عیاں ہوا ناگاہ
پھر نہیں وہ سکی کھڑا ہونا
ای وہ اس آفت کو بھاگ کر کھونا
اور نہ تھی یعنی والی وہ ہی بدلا
ای نہی تھی مانع عذاب خدا
اور کیئی تھی ہلاک اور نابود
نوح کی لوگ قبل عاد و ثمود
یا کہ چھوڑی تہی ای نبوت کشر
یعنی اونکا تھا حد سی بڑھنا کار
اور فلک کو بنا دیا ہمنی
باہنہ بل سی بنا کیا ہمنی
اتی قائم کر دیکھ ۱۲
اور البتہ ہیں توانا ہم
یعنی کر سکتی ہیں بنانا ہم

ع

پاک قادر ہین ہم علی الاطلاق | وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ | ای کہ شاہ بندہ در ارزاق

اور زمین ہم نے ہی بچھا رکھی | تا وہ ہو مستقر اور مسکن | سو ہین کیا خوب ہم بچھونے والے | اوس مین ہین بچھا سنوالے ہم

اور ہر ایک شے کی ایک نحو | وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ | دین بنا ہم نے نوع و قسمین دو

تا کہ تم دہیان کر کی پکڑو پند | لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ | معرفت سے ہو حق کی بہرہ مند

سمجھو خالق کو واجب الذات | نہ کہ بر طرز جملہ مخلوقات | پس ہو قابل تعدد کب | جیسے ہی ممکنات کا منصب

فالتش از قسمت و تعدد [illegible] | وحدت اوس مقدس از اشتراک | از حد و وہم عز کبریا و فرد ذات | کی عدد و ہمسر فرد و زوج ذات

لفظ زوج و جو ہین سب مر دہیان | ہین وے دو نوع و قسم ایجاد | کہ ہون جوڑا و جفت ہمدیگر | شکل و صورت مین جیسی مادہ و نر

یا کہ وہی جفت ہون جیسے تضاد | جیون زمین و آسمان ہیں وہ ہما | یا تعاقب مین جیسی روز و شب | یا تخالف مین جیسے خشک و رطب

سو کرو کفر سے گریز و فرار | فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ | سو ہی تعبید ایزد غفار

یا کہ بھاگو تم از عذاب خدا | سر بسر جانب ثواب خدا | یا پیرو شرم و معصیت تم | طاعت حق کی دور اپیم

یا کہ بھاگو خدا کی جانب کو | إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ | ما سوای خدا سے ای لوگو

بی شک و ریب مین تمہیں [illegible] | اوسکی سے ہی جو تم [illegible] | کھول کر ڈر سنانیوالا ہون | یعنی ظاہر ڈرانیوالا ہون

اور مت دو قرار تم [illegible] | وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ | ساتھ اللہ کی خدائی کو

مین تو تمکو ز جانب [illegible] | إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ | ڈر سناتا ہون آشکار و عیان

ہی [illegible] ابراز پی تاکید | جیسی اقرار ہین کیا تو بید | یا مرتب ہی کلام بحسب | ترک ایمان پر یہ وجہ درست

اور یہ ہی ایک پیر ترتیب | كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن | اہل اتش سے وہ چھپا کب ہی

قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ

یون ہین قوم قریش [illegible] | کہتی ہین یا جنون اور جادو | نہین آیا تھا اونسی پہلی | جانب حق سے کوئی پیغمبر

ہان مگر کہنی ہی لگی تھی یون | کہ وہ ساحر ہی یا کہ ہی مجنون | یعنی جو معجزہ دکھاتی تھی | سحر اوسکی تئین بتاتی تھی

ہر جو دکھلاتی حجت اشرف | أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ | حمل کرتی جنون پر پیغمبر

کیا بھلا کہہ مری ہین وہ [illegible] | اوس سخن کی تئین ہمیشہ | بلکہ ہین وے گروہ نافرمان | کہتی ہین اسکو از سر طغیان

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝

سو تو منہ پہیر اونسی اے پیر — نہ مکافات مین شتابی کر
کہ ملامت ہی نہین تجہ اب — سرزنش کردہ نزد حضرت رب — یعنی حکم قتال تیری تئین — جب تلک ای محمد آئی نہین

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور وی پیت تو کر دینا پند — سو مومنون کی لیی ہی فائدہ مند
یعنی آتا ہی کام اونکی تئین — وی جو ایمان لائی اور یقین
پند دینی مین وجو تہی کامل — کرتی دس چیز اونکی تئین شامل — اولا شکر حق کی کہہ بنا — نعمتونکی تئین دلاتی یاد
دوسرا صبر کو وی کہہ ملحوظ — کرتی اجر محن تی تہی محظوظ — تیسری ازبرای توبہ مدام — ذکر کرتی عقوبت آثام
چوتہی شیطان کی وسوسو اور کید — یاد کرین حذر اوس وی جاوید — پانچوین ازبرای استغنا — یاد کرتی زوال دنیا کا
اور چہٹی موت کو دلاتی یاد — تا مہیا کرین سفر کا زاد — ساتوین کرتی ذکر حشر بیان — تا کہ اوس دن کا کر سکین سامان
آٹہوین ازبرای خوف و الم — ذکر درکات اور عذاب جحیم — اور نوین بہر رغبت آدم — درجات بہشت اور نعیم
دسوین کرتی تہی وی کلام تعالی — جسکا ہیبت امید ہو وی آل — ای ڈر اونکو یاد کرتی کبہو — عظمت و کبریای و ہیبت کو
اور کبہو کرتی ازبرای جا — ذکر آمرزش اور رحمت کا — اس طرح سی کری وعظ و پند — مومنونکی لیی ہو فائدہ مند

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

اور نہ مینی بنائی جن و بشر — پر عبادت کو اپنی سر تا سر

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ۝

مین نہین چاہتا ہون ان سی کچہ — یعنی بندونسی رزق و روزی کچہ — اور نہین چاہتا ہون اونسی یہ بہی — کہ وی کہانا کہلائین مجہ کو تئین

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

بلکہ میرا ہی رزق دینا کام — اور مین بخشتا ہون اونکو طعام
بی شک و ریب ایزد برتر — ہی وہی رزق بخش زور آور
محکم و سخت ازجہت [illegible] — یا کہ ہی استوار زور اوسکا

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝

سو تحقیق ظالمونکی تئین — جو مکذب نبی کی ہین بیدین — ڈول ہی یعنی بہرکا حصا — جسطرح ڈول اونکی یارونکا
سو نہین چاہئین عجلت [illegible] — یعنی وہ حصہ پاکیا [illegible] عذاب — تہا مونسی ہین بلکہ مراد — جو مکذب نبی کی تہی بعناد

اور ہی وہ دوزخ عظیم
سو تمہارا ہی منکر کی تئیں
جسکا وعدہ دیا گیا ہے سو

جس سی پانی کنو کیا ہی تقسیم
اوس قول سی تصدیق نصیب

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ

پہنچی کفار کو جو روز حساب
اونکی وسوسوں سی ای پیمبر دین
جو قیامت اور بد کا ہی دن

سورۂ ذاریات ای یاری
پہر وا ہو بہار برسا کر

گر مجہی تو وریعہ تارسی
میرا باغ امید تازہ کر

یعنی دل سی مرا اوٹہا و غبار
کہ بروسند ہو بہار مراد

جس سی پیدا ہوا کی ابر بہار
دین و دنیا مین من ہوں دلشاد

سورۃ الطور مکیۃ وھی تسع واربعون ایۃ وکلماتھا ثلثمائۃ
واثنا عشر وحروفھا الف وخمس وخمسون ورکوعھا
اثنان

سورۂ طور جان تو
کلمی تین سو اور بارہ گو

حرف ہین یکہزار اور پچپن
اور اوسکی رکوع ہین سب دو

ہین اوتنچاس آیتین
جو تجہی شک ہی گن لی تو انکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَالطُّورِ ۝ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ۝

طور سینا کی ہی قسم جسپر
اور قرآن لکہی گئی کی قسم
یا کتاب دلون کی قسم

یا کہ توریت کی ہوئی تحریر
جسمین حکمت وحرمت ہی رقم

یا کہ محفوظ لوح کی سوگند
یا قسم وس کتاب کی کہ مدام

سنتی موسی کلام حق جاکر
جسکو حق نی لکہا ہی اولمند
لکہتی ہین جسکو کاتبان کرام

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝

ورق نین کہ ہون کشادہ وباز
اور آباد گہر کی ہی سوگند
بیت معمور سی ہی کعبہ مراد
یا وہ جو تیسری فلک پہ ہی قائم

مردم حاج سی جو ہو آباد
جسکی طائف فرشتی ہین دائم

یا غرض اوس سی ہی بیان اوسکا
سقف مرفوع کی جو ہی سوگند

وقت پڑہنی کی اونمین اسکو تمام
اور چہت کی جو کی گئی ہی بلند
کہ جو کعبہ ہی جسپر ہی مقیم
اوس سی ہی قصد آسمان بلند

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝

یا کہ عرش ہین اوس سی مراد
اور قسم بحر کی کہ ہی مملو
یا غرض اوس سی بحر حیوان ہی

یا کہ ہی تافتہ بجائی غلو
وہ جو در زیر عرش جو شان ہی

بحر مسجور جو ہوا ارشاد
یا ہی دریا جو زیر زمین پیچ ہی

بعض نی جسطرح کیا ارشاد
اوس سی بحر محیط ہی مراد
کہ قیامت کو حق کری یہ بجا

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝

آگی اسکی ہی یہ جواب قسم
کر قیامت آ ہی تو ای ہمدم

مِن دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝

بیشک وہ ہی تیری رب کا — ہونی والا ہی بیشک جسکا
نہیں اوسکی لیے کوئی دافع — بلکہ ہر حال مین وہ ہے واقع

جسدن اوسکی غضب سی کانپیگا — آسمان کانپنی سی سر تا پا
اور چلین گے پہاڑ چلنی کر — اہل تکذیب کے تئین جانسوز

ای ہین گے پہاڑ ہلنی کر — سو خرابی ہی اوس دن
کرتی ہین کہیل کہیل کر ڈہٹا — ای بانکار بعث و درمان

جو باقوال باطلہ پیش آ — اور بتکذیب سید دوجہان
فکر باطل کے ساتہ پیش آکر — کرتی لہو و لعب ہین سر تا سر

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

جس قیامت کی روز کہینچ جائینگے — از سر قہر قاہر برتر
کہتی ہین گردنون پر اونکی ہاتہ — اونکی پیشانیان بہ پشت و قدم

دہکی دیکر بنار دوزخ لائین — کہینچ اور دہکی دینی کر
باندہین آتش کی رسیون سی ساتہ — اور جکڑ کر ڈالتین گی باہم
اونکو دوزخ کی آگ مین ڈالین — پیش نفس نکو اگر ہین او نکا جہان

پہر بفرمان قاہر متعال — حکم حق سی وہی قہر دکہا

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

یہ وہ آتش ہی جسکو اب ہر دم — جہوٹھ دنیا مین جانتی تہی تم
اور سمجہتی تہی سحر وحی رسول — کرتی ہر طرح تہی تم اوس عدول
کیا ہی جادو یہ کرتی ہو جو نظر — تہا گمان و خیال تمکو سدا

یا کہ تم دیکہتی نہین یکسر — جیسی دنیا مین چشم بند تہا

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝

پیٹہو دوزخ مین تم ابہی لوگو — پہر کرو صبر یا نہ صبر کرو
ہی برابر اور ایک سا تم پر — صبر او غیر صبر سر تا سر
تمکو ہر طرح کچہ نہیں چارا — بیقرار و قرار چہ کارا
تم دیے جاؤ گی وہی بدلا — کہ جو دنیا مین کرتی تم تہی

فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

ڈرنیوالی تو ہین بہشت تمیز — اور نعمای خوش سر تو مند
کرتی باتین خوشی کی ہین ہرگز — اونکی خالق نی صرف احسان

یا دہی کہاتی ہین میوی اور ثمر — ساتہ اوس چیز کی کہ دی اونکو
اونکی خالق نی از عذاب سقر — اور لگا کر نی نفسی عمل گفتار

اور بچایا انہین حمایت کر — خازنان بہشت چوکیدار

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝

کہاو جنت کی میوے اور طعام
خوشگوار اتمام ہضمی ہوئے
بدلی اوسکی جو کرتی تہی تم کام
اور وہاہی سایہ ونکی تین

یعنی دنیا مین باخلوص تمام
ساتہ اون گور نوکی الشہ دین

تکیہ مارے ہوئے بیٹھے ہونگے
جنکی آنکھین بڑی ہین یعنی کشادہ

اور پیو تم شراب او طعام
غیر متنغص و تخمہ کبھی نہ ہوئے
بانسبے صف اور قطار بچہ کر
حسن کہتے ہین جو بیا زیاد

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

اور وہی لوگ لائے جو باور
اونکی فرزند خرد اور اولاد
ہمنے الحاق اونسے فرمائے
اور نہین ہمنے کم دیا اونکو
یعنی نیکونکی آل اور اولاد
ورنہ اولاد پر عمل کے تین

روز میثاق اونکو پہچانے
اونکی اعمال سے کچہ بہی تہوڑا
ہون اگر اونکی تابع و متبعات
بانٹتی ہین خوشیکو اونکی ہمنفس

اونکی اولاد خرد اور فرزند
ہر بشر اپنی کسب مین ہی پہنسا
اور جو نہین وے اونکی آرہین
اور وہی جو جیسے چلتی ہین اونکی چال

اور چلی اونکی راہ ورسم پر
ساتہ ایمانکی یعنی ہو منقاد
یعنی جنت مین باوقار بلند
پاوے ہی بدلا کمائی اپنی کا
اونکی خاطر وہ مرتبہ پاوین
تو ہو اونکی طرح ونکا حال

وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور ہمنی بڑہا دیا اونکو
اے دیتی ہر فن کیا اونکو
میوہ و گوشت یعنی نوع بنوع
چاہتی جنکو تہا ہون بطوع

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝

چھینین ایک دوسرے سے ہاتہ
اور نہین وسمین ہے گنہگاری
پس نشہ کی اسلیے وہ ضمیر
اور پہرین اونپر اونکی عبید وغلام
کونسا وہی غلام اور خدمات
اے صفائی مین موتی سے وہ بہتر

جام یعنی پیالہ بی الوان
جیسے دنیا کی مئی مین ہوجاے
لفظ فیہا مین ہے بجائے خبر
جیسے موتی چھپی ہو صدف

کرنہ بکتا ہی بیہودہ گفتار
لفظ کاس سے سمجہہ مئی
اے باتنا ہی شرب بیخبر

اوسکی یعنی مین ای بلند وقتا
ہی باسم المحل ذکر ہے شیئے
لغو و بیہودہ وہ کرین خطا
ایک پہرین غلام اوپر جام
دل سہوا ایکی صفا
اونکی خدمت وہ ہین مستغنی

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝

جو غلام ایسی دیں شراب

اقدر کرین سو بہشت کے اندر | بعض لوگ انکی بعض پر گزر
یکدگر سی سوال کرتی ہوی | پرسش کار و حال کرتی ہوی

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝

بولین ہم لوگ تو تہی اس سے پیشتر | اپنی لوگونکی بیچ خوف اندیش
یعنی دنیا مین ڈرتی ہم تہی سدا | یا عقوبت سی ڈرتی غفلی

از عذاب خدا و سوء قضا | یا شماتت سی اپنی اعدا کی

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝

پس کیے منت اور کیا احسان | حق نی ہم پر برحمت و غفران

اور بچایا کمال رافت سی | ہمکو لوکی عذاب آفت سی
اونہی حق نی وہ مہربانی کی | بعض تفسیر مین ہی یون مذکور

یعنی دوزخ کی ہوا ہے تنگی | ایک دوزخ کا نام ہی وہ سموم

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

پہر کہین ڈرسی جی تہا وہ کہ ہم | یا ... بندگی تہی ہم
بیشک رب ہم تہی پیش ازین | بندگی کرتی اس خدا کی تہین
وہ تو احسان کرنیوالا ہی | وہ والا ... بالا ہے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

اب نصیحت کے ساتھ تو پیش آ | کہ نہین ہی تو اے نبی ڈرسے
غیب گو غیر وحی و قرآن سے | اور نہین بیشعور و دیوانہ

اپنی خالق کی فضل و احسان سے | بل ہی مخبر بوحی و فرزانہ
لفظ کاہن سے غیب گو ہی مراد | جو بجن و پری کری اسناد

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۝

کیا بہلا کہتی ہین یہ کفر شعار | کہ ہی شاعر محمد مختار
کرتی ہین انتظار ہم اوسپر | کہ وہ ہو شاعرونکی طرح تباہ

گردش روزگار کا یکسر | یعنی ہم دیکھتی ہین اسکی راہ

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝

کہ محمد کہ اے دیکھو تم | یعنی مرنی کی میری اے مردم
کر بلا شک و ریب شام و پگاہ | مین بہی تم ساتھ دیکھتا ہون راہ

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

کیا سکہاتی ہین انکو انکی خرد | عقلین اونسب کے اس تنازع کو | یا کہ وہی لوگ ہین شرارت کو | یعنی انداز سی گئی ہین گذر
نہ ور نادان ہین یہ بد کردار | جو بتا قصد کرتی ہین گفتار | جو وہی ہین فزون کہانت سے | تو وسی چاہیے فطانت سے
پہر جنون سے وکہو تی ہین زبان | با فطانت جنون ہو جمع کہان | پہر یہ کرتی ہین شعر سی منسوب | جسکا بن عقل کی نہین اسلوب

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝

کیا بہلا کہنی لگتی ہین جو — کر لیا باندہ اوسنی قرآن کو
یون نہین پر نہ کہتی ہین باور — سرکشی اور حسد ہین ہی اگر
پہر ہی لائق کہ لائین وی کچھ بات — مثل قرآن کی ایستودہ صفات
جو ہی سچی ہین اپنا سخن — لائین تو ٹک کوئی ایسی بات بنا

باندہتی ہین جو شان قرآن مین — ای فصیح و بلیغ عہد بہلا

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝

کیا بنائی گئی ہین بن ما باپ — یا کہ ہین وہی بنانیوالی آپ
یعنی وی لوگ ہین بہ آدم زاد — نہ کہ ہین بی شعور مثل جماد
اور نہ اسکنی ہین نہ سنتی ہین — اوس سی ہے خلق وجود معلوم

اہل دانش سی یہ وہ چہپا نہین — کہ وہی معدوم ہین جو ہو معدوم

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝

کیا بنائی انہون نے چرخ و زمین — یون نہین پر نہ لاتی ہین یقین
کیا ہین اون پاس الہی پایا علم — تیری اللہ کی خزائن علم
تا کہ وی جان لین اوس سائل کو — کہ وہ پیغمبری کی قابل ہو
یا خزانی ہین کچہ تا — جسکو چاہین کرین وہ اوسکو عطا
یا وہی غالب ہین جملہ اشیا پر — ازلی انصرام ہر یک کار

چاہین جو کچھ کرین وہ سر تا سر — یعنی کیا ہین کروہ مختار

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝

کیا ہی اون پاس نردبان فلک — جسپہ سُن آتی ہین کلام ملک
تو سنا اور ہی کہ لاوی جا — جیسی لاتا ہی وہ نبی من

آسمان پر سی سننی والا اونکا — ایک دلیل صریح اور روشن

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝

کہ ہین بتلاو واسطی رب کی — بیٹیان اور تمہارے ہین بیٹی
اسمین تسفیہ اور ہی تجہیل — مشرکون کی لیی تو جمیل
یا بہلا مانگتا ہی اونسی تو — مزد تبلیغ یعنی بہلی کو
سو وہی تاوانسی ہین سب مشتغل — اوس سی ہین بس بری ور دگرگون

ای گرانبار اوس سی اور تو جہل — یعنی اونپر وہ شاق ہی اور گران

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا بہلا اونکو غیب کی ہی خبر — کہ لکہتی ہین علم غیب وہ لکہ کر
سو وہ لکہہ کہتی ہین سب اوس سی حال — جو وہی کہتی ہین غیب کی خبا

یعنی اوس علم غیب سی نکال — یعنی اسطرح سی نہین نہا

کیا کیا چاہتی ہین وی بدکیش — کوئی مکر اور کوئی کوشش

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ

تو جو بی لفظ کید بیان ارشاد — اوسکی سی ہی مکر دائیدہ مراد — کہ پیمبر کیو اسطی ہی یہ لاج — چاہتی قتل و حبس و اخراج

فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

سو وہی جو کفر ساتھ اپنی کیش — ہین وہی داو مین پڑی اپنی کشمکش

یعنی وہی او خود کیی جاوین — روز بدر اوسکی سب سزا پاوین

گیا ہی از بہر دفع مکر و دغا — اونکا معبود کوئی غیر خدا

ہی منزہ خدا عزوجل — شرک سی جو بتاتی ہین اہل — اہل تحقیق نی کیا ارشاد — کہ وہی قوم قریش گرم عناد

جب لگے کہنی بابنی زمان — کہ اگر سچ ہی وعدہ یزدان — تو گرا وی فلک سی ٹکڑا تو — ہم پہ بادل کی ایک ٹکڑی کو

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝

پہنچی بابت خدا نزول — کہ یہ آیت نبی کو بہجوائے

اور گر دیکہین ایک ٹکڑا [illegible] — آسمان مین سی گرتی وی بدخو

بولین یون از سر عناد و ابا — کہ وہ بادل ہی تہ بتہ گاڑہا — یعنی ہین صرف کفر او انکار — دیکہ کر وی عذاب کی آثار

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝

سو انہین چہوڑ دی تو اے سرور — اے نبی حرب و جنگ تو مت کر — جب تلک وی ملین اپنی اوس دن کو — جسمین ہو وین ہلاک وی بدخو

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

یعنی [illegible] جسمین نا حق کوشش — صور کی ہی پہونکسی بیہوش

جسدن آوی دیگی کام نہ اونکی تدبیر — نہ اونکا کوئی ہی پہر دین

اور نہ ہین وہ مدد دی جاوین — اسی دن ہی یار و یاور — کہ بچاوی عذاب سی ہیہات — حشر کی سوز و تاب سی اونکو

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

بیشک ان مشرکین [illegible] — کہ ہی صدمات سی وہ بدر مرا

او کتنی [illegible] — ہی [illegible] اسکی سے آمیا ہی اب

بہت و فی ہی ساتھ [illegible] — اہل حق [illegible] — وہ جو لفظ عذاب سی ارشاد — اوسکی سی ہی خبر ساکا مراد

اسی [illegible] — یا کہ قحط اور بدر کا ہی عقاب

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝

اور کر صبر منتظر ہو تو — حکم پروردگار اپنی کو — تو تو حفظ و نگاہبانی کی — سامنی ہی ہماری آنکہو کی

اوسپاکی بیان کر انجو شخص	ساتھ تعریف اپنی رب کی تو	یا کہ تو کر ادا صلوٰۃ و نماز	اپنی خالق کی حکم سی ہیہات
جبکہ اوٹھتا ہی تو یا آخر شب	خواب راحت سے اپنی غرب	یا جب اوٹھتا ہی آمیز زمان	مجلس سی اوٹھے تو پڑھ اوکی تمام

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

وال سے پر ایک حدیث صحیح	اگر کوئی شخص پڑھے تسبیح	اوٹھتی مجلس سے پڑھے اور	تو وہ کفارت اوسکی ہو جاے
یعنی کردی معاف اوسکی خطا	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ		اوسنی اوس میں جن کی ہو خطا

	اور کچھ شب میں بول پاکی تو	دل سی اور جان سی تو ہونکی تم	
یا کہ کچھ شب میں کر نماز ادا	اور دہی شاق دور تو دنیا	اوسپاکی سی یاد کر رب کو	پیچھی جانی ستارگانکی تو
یا ادا کر نماز اوسکی تیئں	اونکی چھپنی کی وقت پیشہ وقت	بعض تفسیر میں ہی یون محکم	وہ جو ادبار ہی ستارے نجوم
اوس سے ہی فصل دو رکعت	پیٹھ دیتی کا وقت تاروں کا	اونکی چھپنی کی بعد مسعود سحر	سنتیں فجر کی ادا تو کر
یا نماز سحر ہی اوس سے مراد	بعض نی جسطرح کیا ارشاد	یا الٰہی چھپی بسورۂ طور	بخشش یا سبب وہ فروغ و نور
کہ تجلی طور کی ہو مشتاق	جس ہی حارثی ہو شب سے کمال	تاکہ افکار دنیوی و غم	یون تری دلسی محو ہو در شام
ہر بلا پر میں صبر فرمالیا	لشکر سوت ہر اجیالا دن	صرف تسبیح ہوں سحر و شب	اور وہ صبح با کمال آوے

سورة النجم مكية وهي اثنان وستون اية وكلماتها ثلثمائة وخمس

وستون وحروفها الف وماية وخمس وثلثون وركوعها ثلث

	سورۂ نجم جاننے سے مکے	اور ہیں باسٹھ آیتیں اس میں	
کلمات اوسکی ہیں تین سو	اور شصت میں اوس میں	اور حرف اوسکی ہیں جو ہوی شمار	پینتیس و ایک سو اور ہزار
اور اوسکی رکوع تین ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		جو بھی شک ہی گمان کا
شب ہوی معراج کی	اشکار اوسکی بعد	شرکت الوہی کی زبان	طعن ہے خط جسی کیا آنحضرت
ہی محمد جو ابن عبد اللہ	پیا آسمان سراہ	جو تیاری و حیرانی	اوسکو پھر گو شین کچھ نیا
پس خدانی دیا بطرز عتاب	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ		کہا قسم سطر جسی اونکو جو
نجم و تاری کی ہی قسم	وَمَا غَوٰى		اور تری یا وہ گری تو فقط

اور نہ بہکا وہ چلا تمہارا یار | نجم سی ہین غرض یہان تارے
نزد حضرت کیا تھا جسنی نزول | یا غرض اوس سے ہین وہ نجم بہار
یا کہ زہرہ ہی یا زحل کہہ یاد | یا کہ قرآن کی غرض ہین نجوم
نزل ہی ہوئی سے قصد بیان | اور بعضون نے یون کیا ارشاد
یاد اسواسطے کیی ہین بیان | کہ تھی ماموریہ صحبت کعبا

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

وہ سخن تو ہے وحی حکم و پیام | بہیجی جاتی ہے جو بجز انام

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ

خوبصورت جمال والی نے | یعنی جبریل نی کہ باز و پر

فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ

پہر وہ سیدہا کہڑا نظر آیا | راست اور مستقیم دکہلایا
اصل صورت پہ ہو بہو جبریل | اور وہ تھا بر کنار بالا تھا

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ

کہنی بات اوس سے کہ یک آیا | پس ہا فرق دو کمانکی قدر

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ

جانب بندہ خدای جلیل | وہ جو بہیجا خدا نے اوحی پیام
کہدیا جو خدا نے فرمایا | بعض نی اسطرح کیا ارشاد
اور کوئی جانب نبی مان | پس غرض ہی یہان بلفظ دنا
پیش آئی فروتنی سی رسول | ای بجالائی وی تیمیر دین
ہی وہ تاکید قربت محبوب | اور انعام کو بطرز جمیل

نجم وہ ہوا تمہارا یار یہ
وہ ہی کوکب طلوع رسول
ثریا یہان ہی اوس سے مراد
ل تحقیق لی کیا ہی بیان
حفظ صاحب سے دینی مان زن
ورنہین بولتا ہے کوئی بات
وحی و قرآن سکہا دیا اوسکو
سخت قوت کی بال والی نے
اور یک صیحہ اوسنی قوم ثمود
یا ہوا مستقیم وہ جبریل
یعنی تہی جبریل بی شکل یک
پہر وہ آیا قریب پیغمبر
پہر سر اپنا جہکا کالنک آیا
یا کہ نزدیک آ اوس سے ہی
پہر لگا دی کرنی وہ جبریل
یعنی وحی پیام پہچایا
بعض راجع ہین جانب یزدان
فتدلی کا ہی یہان مدلول
قاب قوسین سے یہان مقصود

رہنمائی کی مسافران ساری
وہی جو کرتی ہین رجم شیطان
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم
سقط ہی یہان ہوئی مراد سے
پہر دعوت وی سید الابرار
خواہش اپنی سی وہ تو دہ صفات
حکم یزدان بتا دیا اوسکو
لی اوڑا شہر لوط کو کہ سکر
ساری کر دی ہلاک و نابود
اسی فلک کے کنارے وہ پہنچا
مطلع آفتاب کی نزدیک
دیکہہ کر اوسکی بہوش ہوئی
یعنی مابین روح و پیغمبر
بیچ دونو کی ایک مسافت تہی
جانب خواجہ بلند مقام
وی ضمائر یہان جو کہین مذکور
یہ کہ احمد ہوا قریب خدا
سجدہ خدمت و شکر کی تقدیم
ہی یہان ایک صورت تمثیل

اوسمین مطوی وہ ایک رمز ہی | جو رسیونکو وہانکی عادت تھے
کہ جو تاکید عہد فرماتے | اور بتوثیق عقد پیش آتے

تو وہی متعاقدین جا بجا | اپنی اپنی کمان لا لا کر
اونکو منضم بہمدگر کرتے | اور بیکبارہ وتیر سہر کرتے

اسمین یہ رمز اور اشارت تھے | کہ مخالفت بہمدگر ہون کہیے
یعنی اونمین موافقت ہو تمام | نہ رہی کچھ بسعادت بن کام

ہون شدید مبانی اخلاص | اور موکد معانی اخلاص
ہو ور ضا ایک کی رضاء دگر | اور سخط ایک کا بلاء دگر

پس یہ آیت جو باعنایت ہے | اسمین یہ رمز اور کنایت ہے
کہ محبت نبی کی رحمان تہا | اور قربت نبی کی یزدان ساتہ

اوس وثش ہی موکد و محکم | اوسطرح استوار ہے باہم
کہ جو مقبول ہی پیمبر کا | ہی وہ مقبول حق برتر کا

اور جو مردود مصطفے کا ہے | پس وہ مردود وسہدا کا ہی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝

نہ کہا جھوٹ دل نی جو دیکھا | دل حضرت نبی جو کہا سچ تہا

کیا جھگڑتی ہو اوس سے تم او سے | وہ جو دیکھا بچشم دیدہ ہے
زیب آیت جو ہی ولفظ فؤاد | دل حضرت یہان ہے اوس سے مراد

اور مرئی ہی اسجگہہ جبریل | یا کہ مرئی یہان ہی رب جلیل
دیکھنی سی غرض ہی وہ سچا | شب معراج مین جو دیکھا تہا

اوس جھگڑنی سی ہے غرض یہان | جس سے مسئول تہی نبی مان
بیت اقدس کی جیو صفت ہے سوال | اور سو اگر ونکی پرسش حال

اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان | کہ نبوت کی ابتدا مین عیان
آئی جبریل تہی نبی کو نظر | اصل صورت سی بیٹھی کرسی پر

اونکی جثہ سی بہر رہا تہا فلک | اس کنارے سی اوس کنارہ تک
دیکہ گہبرائی اونکو سرورین | تو وہ مشرا وتری اونکی تین

جیسے شدید القوی ذو مرہ | وصف جبریل ہی کئی مرہ
سورہ کورت مین وسکی مثال | وصف جبریل ہی بحسب مآل

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

اور دیکھا ہی شکل اصلی پہ | اوس فرشتی کو ایکبار دگر

پاس اوس بیر کے ہوے جو جہان | منتہی علم جملہ خلق وجہان
پاس اوسکی ہی جنت الماوی | کہ ہی ہنی کی انتہا کی جا

یا شہید ونکی اوسجگہہ ارواح | لیتی آرام ہین صباح و رواح
پس خدائے جلیل کو دیکھا | یا کہ اوس جبریل کو دیکھا

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

جسگہڑی چہا رہا تہا بیری پ | وہ جو کچہ چہا رہا تہا سرتاسر

ایسی اتنی سی درخت کی تر تک | چہا رہی تہی ورق ورق کلک
یا حوالی سدرہ طیران تہے | ہو فرشتونکی جوق جوق آ کہتے

یا کہ وہ نور کبریائی تہا | کر رہا تہا وہ اوس درخت پہ چہا

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝

ع
ای مجاہدان
جو بکرو صفت
بیت المقدس
و جبریل و دان
خود و بر اسیمز
حسینی

تنین بہکی نگاہ جو دیکھین — اسی کیا سیل جیسے پیش نظر — اور نہ حد سے بڑھی نگاہ و نظر — بلکہ تہی وہ حد صفت پر پہ

لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی ۝

اس سی حسن ادب و نگاہ — اور انکا علو مرتبت و نشان

بیشک دیکھا اوسنی دیکہ لیا — یعنی سب کا بہ انشان و پتا — یعنی دیکھا وہ جبریل پاک — سو اسے جسکے فرشتگان شش لاکہ

اور دیکھا وہ رفرف اخضر — اور وہ سدرہ کہ تہی ملک کا سپر — اور دیکھا وہ عرش عالیشان — اور وہ کرسی بلند مکان

اور دیکھین عجائبات تمام — جنت و خلد بہار جیکی مقام — سو لوحی نے لکہا کر بار بر گر — دیکہی جبریل اپنی صورت پر

ساتوین آسمانسی بالا — تہا جہان وہ درخت بیری کا — یعنی وہ شب کہ تہی شب معراج — سب ہو بر سب شب تہی تاج

جس جگہ وہ درخت لاہے — سو تو حد سیر و بالا ہے — اسی جا اوپر کے لوگ نیچی آتین — اور نیچے کی لوگ اوپر جاتین

پاس اوسکی شب کو دیکھا — اور فرشتی ہی تہی وہ چہا — اون فرشتونکی تہی سند — رہ سب جبریل قدرت حق پر

ایسی جوش نگ جنکی یک نگاہ — سب جہی تہی نہ ابرل ناکا ۝ — اور دیکہی عجائبات وہان — جنکی وصف ہو سکین نہ بیان

اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ۝

کیا لیا دیکھتی اے مردم — یعنی میری تمین بتاؤ تم

کرو لات اور دوسرا عزا — اور منات سیوم کر پچھلا

کہ جنکی ہین ہر ہر طرح کے کام — جو خداوندی کی ہین تمام — لات نام ایک بت لکا تہا — پوجتی تہی ثقیف جسکو سدا

یا وہ تہا نجد مین اور سکی تین — پوجتی تہی قریش ہر سو تین — اور عزا تہا ایک شجر کا نام — جسکو غطفان پوجتی تہی مدام

اور جو تہا منات جسکو بنا — تہی نہیں بہرا رہ گرم طواف — یا کہ تہا ایک بت بنام منات — کہ ہو کعب پوجتی دن رات

اور یہ کفار کا عقیدہ تہا — کہ وہی ہین سو پسر بنات خدا — اور وہی جاوان تکی ہین باصر — سو ہین جنونکی بیٹیان سب پہ

یا کہ ہر ایک بت کی ہی اندر — ایک جن وہ خدا کی ہی دختر — اور فرشتی ہین وہ دختران خدا — جس طرح سی محققون نے لکہا

اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ۝ تِلْکَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ۝

کیا تمہاری لیے ہین مرد وہ پسر — واو سکی ہین عورت اور دختر

یہ تو اسوقت اکبر ہے بانٹا — سخت نادرست اور بری سی برا — کیا خدا کی لیے گو لڑا ہی — سو جب ننگ جو تمہارا ہے

اِنْ هِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ

کچھ نہیں ہین دیسرا منا — ہان مگر کتنی ایک سطر وہ نام

کر رکہین ہین تو نام تم سب نے — اور تم سب کے جدنے اور آپ نے

نہ اُتاری خدا نے اُسکی سند کچھ | اور نہیں کوئی سند کہ جسپر تم

یعنی شبہت سی اُسکی پیش اکر
نہیں چلتی مگر وہی اٹکل پر

إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ

خصم سی کرلیا اپنا دعوی سر
اپنی پرستش میں اُنکی شرک

اور کرتی ہیں پیروی اُسکی | جس عمل کو کہ چاہتی ہیں جی

اور البتہ پہنچی اُنکی تئین
اُونکی اللہ سی ہدایت ہیں | یعنی قرآن اور نبی جو بہیجا
کہ ہدایت کی واسطے ہیں سب

کیا بھلا آدمی کو مل جاوے
أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ
جسکے وہ آرزو سی پیچھی آوے

سو خدا کے لیے ہے پچھلا گھر | اور اوسی کے لیے ہی پہلا گھر

یعنی ملتا ہے آدمی کو کیا
پوجنی سی بتونکی صبح و مسا | اوسکو ملتا ہی ہی جو وہ چاہتا
اپنی فضل اور کرم سی کر دیوے

پہچیے لو پہلی گہر سی قصد اسکا
وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ
آخرت ہی اور شاہی دنیا

لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ

اور بہت ہیں فرشتگان کرام
لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ
آسمانوں میں اپنی بلند مقام

نہیں کام آتی ایستودہ سیر
اُونکی درخواست کوئی شی کو کو | پیچھی اُسکی کہ حکم دیوے اوسکو
جسکو چاہی وہ اور رضا ہو

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ

بیگمان وی جو مانتے ہیں نہیں | آخرت کی سرا اور گہر کی تمیز

نام رکھتی ہیں وے فرشتوں کا
نام رکھنی کی عورتوں کا سا | یعنی کہتی ہیں جہل سی جو
بیٹیاں حق کی اون فرشتوں کو

اور نہیں اونکو ہی کچھ اوسکی خبر
اور اٹکل تو آتی ہی نہیں کام
یعنی بن ظن کی علم اونکو نہیں

وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

نہیں چلتی مگر وہی اٹکل پر
بیچ حق کی کچھ اے بلند مقام
کہتی ہیں عورتیں جو اونکی تمیز

اور اٹکل نہ کرتی ہی کچھ کام | سخن حق میں ایستودہ شعار

اور ادراک ہی نہیں مسکن
سخن حق پہ علم و دانش میں | ہی حقائق کی معرفت میں گمان
دخل ظن اور اعتبار گمان

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم

اسی لیے ایک اعتبار انکا میگوئید

من العلم ان ربك هو اعلم بمن ضل عن سبيله وهو اعلم بمن اهتدى

ربع

سو تو منھ پھیر لی اوس سے جو پھرا | سو نہ جو پھیری ہماری یاد سے | اور نہیں چاہتا کچھ عمل کی جزا | ہان مگر زندگانی دنیا

یہ جو دنیا کی دوستی ہی کمال | اور رکھتا اوسیکا اونکو خیال | ہی نہایت رسائی اونکی یہین | علم و دانش سے ای پیمبر یہین

رب ترا تو ہی اوس سے خوب آگاہ | وہ جو بہکا ہی چھوڑ اسکی راہ | اور وہ بہی اوس سے خوب ہے خبر | وہ جو آیا ہی راہ پر حق پر

پہنچ جزا دیوے ایزد متعال | ولله ما في السموات وما في الارض | ہر کسیکو فراخور اعمال

ليجزي الذين اساؤا بما عملوا ويجزي الذين احسنوا بالحسنى

اور خدا کی ہی ہین خاص سبھی | سبھی افلاک جو زمین ہین | تا سزا دیوی برائی والونکو | اوس کیے کی جو کرتی تھی

اور جزا دیوی بہلائی والونکو | ساتھ نیکی کی صرف احسان

اب یہی ارشاد اونکا وصف و بیان | الذين يجتنبون كبائر | دی جو ہین صرف نیکی و احسان

الاثم والفواحش الا اللمم ان ربك واسع المغفرة هو اعلم بكم اذ انشاكم من الارض واذ انتم اجنة في بطون امهاتكم فلا تزكوا انفسكم هو اعلم بمن اتقى ع

ہین وہی محسن کہ [illegible] ہوتے | بچتی ہین جو بڑے گناہ سے ہوتے | اور کلمہ فحش بیحیائی کے | دل سے مصرف ہو صفائی کے

ہان مگر ہوتی ہین قریب خطا | ہی بہ آلودگی کہ ہو نہ زنا | رب ترا تو نہایت بخشش سے | اوسکی حد نہیں یا دہت بخشش

وہ خداوند جانتا ہی کمال | سن وہ جن طرح تمہارا حال | جب کہ پیدا کیا تمہاری تئین | اوس خداوند نے خاک زمین

اور جب تم جنین و بچے تھی | بیچ پیٹونکی اپنے ماؤنکی | سو سراہو نہ اپنی جانونکو | یعنی پاک اپنی آپ کو نہ کہو

وہ بہت جانتا ہے اوسکا حال | جو چلا ٹھیک ٹھیک بچکر چال | ہی کبیرہ گناہ سے یہ مراد | ہو وی جس پہ ہین [illegible] ارشاد

یا کبائر سے ہین یہان مقصود | عن گناہون ای یا نہی حد | اور فواحش سے ہین [illegible] | جرم ہی ایسا بزرگ مثل زنا

ہی تخصیص بعد از تعمیم | جیسے انوار مین کہا تہ نعیم | اور لمم سے غرض ہین جرم صغیر | یا ہی قصد اوس سے خطرہ ضمیر

اسکا شبہ نزول ای ہمدم | اسطرح سے لباب سے ہین رقم | کہ بحکم قضا کوئی لڑکا | جو گر [illegible] سے مرتا

کہتے بلکہ گر ہے وی نیکبخت | کہ وہ تھا نیکبخت اور صدق | [illegible] | [illegible] ہی ان سو وہ پاک

بلکہ واقع مین ہر حسین و لبیب — پیٹ مین ماہی شقی و سعید
کہ وہ دانندہ و تو ہمارا ہے — اوسپہ ہر بات آشکارا ہے
یعنی حسب دم حسین بچا تہا — اپنی مادر کی پیٹ مین وہ چہپا
گر م دعوی بیگناہی ہو — برزبان لائے خودستائی کو

تب اوتاری خدا نی آیت یہ — خواجہ دین پہ کی عنایت یہ
جانتا خوب ہے بہ نہج کمال — سبب خلقت بشر کا حال
یا کہ منشا اوسکی تہے وہی اشخاص — خودستائی سی جو رہتی کہے خواص
گاہ کرتی وہی یاد صوم و صلوۃ — اور کبہی یاد اپنی حج و زکوۃ

تب خدا نی کیا یہ حکم ارشاد — تا ستایش کرین نہ اپنی یاد
کیا نگاہ اوس شخص کو تو نی کیا — جو سنی ہو نہ دین حق سے بیلا

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۝ وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى ۝

اور دیا اوسنی مال و زر قلیل — اور کیا بند یعنی ہو کے بخیل
اہل تحقیق نے کیا ارشاد — کہ ولید وغیرہ ہو منقاد
دیکہہ کر مشرکان بد اندیش — اسطرح سرزنش سی آئی پیش
اور تیری تئین ستایا کب — اوس ضلالت سی نسبت جد و اب
مین عذاب خدا سی ڈرتا ہون — اتباع رسول کرتا ہون
ایک اون مشرکو نسی بولا یون — کہ تجہی ہی عذاب سے ڈر کیون
اسی چہپاؤن عذاب سے تجکو — سر بسر پیچ و تاب سے تجکو
اور وہ جوڑہ گیا اوسے نہ دیا — اوسمین امساک اور بخل کیا

یا کہ لایا یعنی وہ تہوڑا ایما — اور دل سخت ہو گیا اوسکا
پیچہے حضرت کی تہا شرف اندوز — استماع کلام سی یک روز
کہ بہلا تو نی دین آبا کو — کیون دیا چہوڑ بے محابا ہو
ادم سی بولا ولید کافی لوگو — ہی عذاب خدا سے ڈر مجہکو
کہ شفاعت سے اونکی روز حساب — ہووے میرے تئین نجات عذاب
جو مجہی مال دے تو اس مقدار — لون مین گردن پہ اپنی تیرا بار
الغرض شرط کر و لیلی مال — کچہ دیا اوس سے نقد اوسی فی الحال
تب اس آیت کو لائی روح امین — تا سنا دین اوسی سپیبر دین

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ۝

کیا بہلا اوسکی پاس اے سرور — علم غیب اور چہپی ہوئی خبر

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۝

سو نگاہ و نظر وہ کرتا ہے — کہ خدا اوس سے در گذرتا ہے
وہ جو تہی در صحیفہای کلیم — اور نبی خلیل ابراہیم
اور کیا نفس و روح کو تسلیم — ساتہہ اخلاص کے [illegible] کریم
پس خلاصہ ہے اس آیت کا — کہ ولید اوسکو [illegible]

یا نہین [illegible] وہ دیا گیا ہی خبر — ساتہ اوس چیز کی کہ تا سر بسر
جسنی پورا کیا قرار اپنا — مال و فرزند کر نثار اپنا
یا وفا کین بطاعت اسلام — اوسنی دس چیز با خلوص تمام
جس سے کہتے تہے [illegible] تمیم — صحف موسی و ابراہیم

اب کیا ہی مفصل اوسکو یاد — جو صحیفو نمین اونکی تہا ارشاد

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۝

نہ اوٹھاتا ہے کوئی سر پر | بار بردار بار نفس دگر | پھر بہلا کیون ولے بار گناہ | دوسری پر رکہی ہی خواہ مخواہ

اور یہ بات ہی کہ پائی بشر

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى

صرف وہ چیز جو کمائی ہی بشر

ہی ان صحف مین یہ کہ انسان | ہی وہی جو کمائی ساعی ہو

یعنی جیسی نہین اوٹہاتا بشر | بار جرم و گناہ نفس دگر | یون ہین ہر یک تن اپنا اٹہاتا | ثواب دگر نہین ہوتا ہے

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى

اور یہ بہی کہ اوسکی کوشش کا | اوسکو دکہلائی جاتی روز شمار | یا کمائی کو اپنی خود دیکہے | جو بدنیا عمل کماتی تہے

پہر دیا جائیگا اوسے بدلا

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى

جو ہی بدلا تمام اور پورا

اور یہ بہی کہ تیری خالق تک | انتہای امور ہی بیشک | یعنی انجام کار خلق و رجوع | تیری خالق کی اور ہی مجموع

آگی اسکی ابای ستودہ صفات

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى

اون صحیفوں کے ایک ہی ہے بات

و ہ بیشک رب السرور | اون صحیفو مین ہے وہ بات خبیر | کہ وہی ارض کو ہنساتا ہے | اور وہی ابر کو رولاتا ہے

اسی آگاہی سی لی وس مین مرز گیا | اور بارش سے ابر کو وہ سیاہ | یا کری اہل خلد کو خندان | اور کری اہل نار کو گریان

اور یہ بہی و نہین ستودہ عمل

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا

کہ وہی مارتا ہی وقت اجل

اور بہ احیا وہ پیش آتا ہے | قبر اور گور مین جلاتا ہے | یا بنا تا ہی ہی خود بالذات | جملہ اسباب موت و حیات

اور یہی اون صحف مین ہی تنجیز

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

کہ بنائی ہین اوسنی تمیز دو

ایک نر اور دوسری مادہ

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى

ہو کی فضل و کرم سی آمادہ

ایک بوند او سنی پی بنائے ہیں | اپنی فضل اور مہر بانی سے

جسکو گہڑی ڈالی جاوہ در رحم

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى

غیر حوا و عیسی و آدم

اور یہ بہی ہی اون صحف مین خبیر | کہ اوسی لازم وہ ہب تر ہی پیدا | ایک پیدایش اور اوٹہانا اور | بعد مرنیکی ایک جوہانا اور

پیدا اون صحف مین ہے

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى

کہ وہی ہی ہوی مال اور دیوبے

اور یہ بہی اون صحف مین لکہا ہم | کہ وہی رب نجم شعرا ہے

شعری کا نام ہی شعرا | کہ وہ تارہ نہیں ہے پنہاں رہتا | مشرکان عرب سی کئی ستیر | پوجتی بعض کہ کی سرزمین

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝

اور یہ بھی اون صحف مین تہا اشارہ	کہ اوسی نے کہپائی مردہ	وہی جو پہلی تہی یعنی امت ہو	اور وہی پہلی یہان نہین مقصود
اور فرمائی اوسنی قوم ثمود	قہر مین آ ہلاک ورنا بود	پہر نہ باقی کوئی بشر چہوڑا	کبر و نخوت کا سبکے سر توڑا
لفظ عاد جگہہ جو بہی اشام	ہین یہان قصد و سے پہلی عاد	بعد اونکی ہوا تہا اونکا ظہور	عاد اخری سے جو تہی مشہور

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝

جب ہلاکت کو پہنچی پہلی عاد			تہی وہ مکہ مین اون دنون آباد
اور کبہی تہی ہلاک و نابود			مر دہم نعت قبل عاد و ثمود
وہی تو تہی اور یہی تہی سبب	اور نہایت ستم بیکار سرکش	کہ جو تہا ہسال و نہصد	کی بدعوت کمال نوح نے کد

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝

تو وہی تہو ... ہی اوپر ہے	اور اونکی ... بستیان تہین	بستین تہی قوم لوط کی بستیان	بعض یہان ورقین لائے
اوسی تجہ و ندی ہلاک برا	اون پر ... غضب ہی لیا	پہر دیا ڈہاک وہیں چہوڑ دیا	یعنی برسا کی مینہ پتہر کا
بستیونسی غرض ...	بستی وہ ... تہی یہان	جنکو جبریل نی اوٹہا مارا	تہ و بالا کیا ہے یکبارا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝

پہر بتا کون کون سی کیا کیا			اپنی خالق کی نعمتو نہین ملا
کذب ور ہوشہہ تو بتا تا ہے	یا کہ جو کچھ ... پیش آتا ہے	ہی مخاطب یہان ولید فقط	یا کہ جو کوئی سے ہے ولید نمط

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝

پیمبر ڈرانے والا ...			حشر کا ڈر سنانیوالا ہے
پہلے ...	...	جو بتاتی ہے وہی بتاتا ہے	جو سکہاتی نہی وہ سکہاتا ہے

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا

ہو گئی پاس ...		ای قیامت ہمارے ہے سر پر
ہے نہین ...		بن خدا کوئی نہ کہولی ڈالنی

الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝

	یہ ... ہی ہر دم	کرتی ہو سر تعجب تم	
اور ہستی ہو ...	نہین ... خوف ...	اور تم گریہ و زاری ہو	یا بغفلت وہ ...
وہ جو لفظ ...	اور سے تو آن سمجہ ہے مراد	سن او ہیں صرف ہزل و ہو	اور نہ خوف و عید ... ہوتے

عاد سے ... عاد اولیٰ ... نوح و ثمود ... عاد اخری کا ...

فاسجدوا لله واعبدوا

آیت سجدہ یا ہیہوین ہے اب
اور سجدہ کرو خدا کو تم
سورۂ نجم ہے کہ سر ور دین
سلمہ سجدہ کے پیش آئی سب
جو با ضلال سب آئی ہین
ہوتی ہین اور سر فریب و دغا

اور یہو جو تم اوسکو ہر دم
لائی سجدہ بجا پڑہ وہی شئ
سر جہکا اور سر نیاز و ادب
وسوسہ لیکہ وہ ہٹاتی ہین
سد باب عروج صبح و مسا
اپنی فضل و کرم سی قدرت ان

یہی معالم مین اسطرح لکہا
اور ہر ایک عشرہ کو [illegible]
یا الٰہی طفیل سورۂ نجم
[illegible]
لسکی ہر طرح کی فساد و [illegible]
اون شیاطین سے بخش مجکو امان

لا بجا پڑہ سکے تو وہی باد ب
پہلے سورت کہ جسمین سجدہ تہا
وہی جو تہی جملہ جن و انس اور جن
اون شیاطین کو کر اسقدر جم
خواہش لیکہ لاتی ہین مجکو
قرب تیری تی کوتی ہین

سورة القمر مكية وهي خمس وخمسون اية وكلماتها ثلثمائة واثنى واربعون وحروفها الف واربعمائة وثلث وعشرون وركوعها ثلث

اونتری یہ سورۂ قمر ہے بمکہ
اور کلمات اوسکی گن لے اب
اور کر لی شمار اوسکی رکوع
یون لکہا ہی بموضع القران
پس لگے کرنی یون نبی سے سوال
وہ چپتا تو تہا ہماری بیچ [illegible]
پہر جو دیکہا فلک کے بیچ [illegible]
پہر ملا ہے گر یک بیک نا گاہ
[illegible] وہی سب ہین [illegible]
پاس نزدیک آ لگی وہ گہڑی
انشقاق القمر دے سچا [illegible]
اور معالم مین یون ہی لکہا ہے بیان

الشہر مکہ مین خواجہ دہر [illegible]
کہ پچاس تین ہین سب

بسم الله الرحمن الرحيم

کہ وہ پیغمبر ہین وہ زمان
بعض کافر بطرز استہزا
[illegible] جا مین تجہی پیغمبر دین
ہوگیا تہا یہ چاند ٹکڑی دو
پارہ ماہ سے وہ پارہ دو

اقتربت الساعة وانشق القمر

ای قیامت کہی وہ سب تہے
قیامت کے اون [illegible] تہا
اور تفسیر [illegible] سے بیان

اور تو اوسکی آیتونکو گن
اور حرف اوسکی بحساب [illegible]
سو مسجع مین نصف شب
کا محمد اگر نبی ہے تو
کہنے حضرت لگی کہ ای ہمدم
ایک ٹکڑا البسو شرق گیا
یہ عیان حق نے کی علامت
اور قیامت کی قرب ہے ہیم
جو نمودار ہوا بطرز عجیب
کہ وہ شق القمر ہوا دو بار

کہ ہزار و [illegible] شمار ہین یکجہن
تین ہزار و چار سو ہین [illegible]
کہ [illegible] مین ہین سب مجموع
حرف [illegible] بکا قران
تو نشانی کوئی دکہا ہمکو
جانب آسمان دیکہو تم
اور دوسری خوب دیر اکٹہا
اون علامات سے قیامت کی
ارض و افلاک پارہ پارہ ہو
پہٹ گیا چاند ای ستودہ شیم
اوس [illegible] وہی
حبیب مکہ مین سید الابرار

زاہدی مین بیان کیا الغرض
اسطرح خلاصہ حدیث صحیح
گر ابوجہل طاغی مردود
اپنی ہمراہ لیکے ایک یہود

سیدالانبیا کی پاس آیا
اور یہ بات برزبان لایا
کا محمد سے تیغ کہلا
معجزہ اپنی تو رسالت کا

ورنہ مین سر ترا اوڑاتا ہون
زیر شمشیر اوسکو لاتا ہون
کہنے حضرت لگی بتا مجکو
کیا وہ شی ہے جو چاہتا ہے تو

پس لگا دیکہنے وہ بدکردار
صرف تجویز ہو ہمین دشوار
کہ وہ تو ممتنع المحال ہو جو چیز
اوسکو بتلا وی کرکی وہ تجویز

پس یہودی نبی کو ساحر جان
کرکی دلمین اپنی ظن و گمان
کہ محمد کو سحر مین ہی کمال
اور ہی آسمان پہ سحر محال

کہنے بوجہل سی لگا ناگاہ
غیر شق القمر کچہ اوس سے نہ چاہ
تب ابوجہل نے کہا اونکو
کرو کہا اس قمر کی ٹکری دو

پس نبی نے بہ یک اشارہ کیا
اوسکو کہلا دیا دوپارہ کر
ایک ٹکرا جگہہ پہ اپنی رہا
دوسرا دوسری جگہہ کو گیا

پہر ملائی وہ دونو ہمدیگر
اوسکی خواہش سے ایک اشارہ کر
وے یہود و ہوالقلب ضمیر
نور ایمان سے ہوا روشن ضمیر

اور وہ خفاش رات کو بہی ہا
جسطرح کور چشم دیکہتا تہا
چشم بند کیا اپنی کرکی خیال
ہر مسافر سی اوسنی پوچہا حال

جو کوئی ہر کہین سے آتا تہا
اوس سے کچھ کا پتا بتاتا تہا
کرلیا گرچہ ہر طرح تحقیق
لیک تہا اوس جہل نے زندیق

سیدالانبیا کو وہ دشمن
سحر مین جانتا تہا کامل فن
جسطرح اسلی آگی ہی ارشاد
کرتلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

اور جو دیکہیں کوئی نشانی کر
پہیرلین مونہہ وہ مردم بےدین
اور کہنی لگی وی کافر شرار
کہ یہ ہے سحر دائمی و ہمیشہ

وَکَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

ای ہمیشہ سی ہے چلا آتا
تا زمین سے فلک پہ جاتا

اور جہٹلانی وی لگی یکسر
اور چلی وی سب اپنی چاؤن پر
اور ہر ایک بات و ہر یک کار
بقدر یکہ ملا ہی وہ قرار

ای سعادت کی اتقیا کو جزا
اور شقاوت کی اشقیا کو سزا
وقت ٹہری ہوئے مل جاتے
کچہ تجاوز نہ درمیان آوے

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ

اور بکی ہین آچکی اونکو
وی جو مکہ مین ہو چکے ہین بدخو

سیے اخبار سنی وہ اور سنے
جسمین ڈانٹ و زجر کا آیا ہے

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ

تا ہین باز وی منا ہی سے
خوف و اندیشۂ الٰہی سے

حکمت بالغہ ہی و بالذات
یعنی پوری خرد کی ہی وہ بات
پس نہین کام آتی انکو نذر
جو نہین ڈر سنانے والون سی

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ

ای پیمبر سنانیوالی ڈر
وعظ و ذکر ان اونکو سنا کر

وقف لازم

کھینچ تو انتظار اوس دن کا | سو کر اعراض اسپہ وہ جاہل | دونکی جانب ستی اوپر قتال | ان
ای پکاری بحکم رب جلیل | کہ پکاری پکارنیوالا | ایک شی کو کہ نہی آن سجان | وسکو دیکھا نہین کبہیون جا

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ

| | | | ابرای حساب اسرافیل

نیچی نظرین ہونی ونکی از انصار | نکلین گور ونسی یعنی روز شمار | گو ٹیا ہین وہی سب سر افگندہ | ہڈیان بکھری ولی ور پراگندہ
یعنی دکھلاہین سربسر وشوم | ٹڈیونکی طرح بقرط ہجوم | ہر طرف مارتی پہرین وسی | ای یہ ہر سی ورو ہر اودہر سی ادہر

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ

دوڑتی جاتین کہاکی خوف سیکر | سربسر اوس پکار والی پاس | آنکہنے اسطرح سے لگی کفار | ہی یہ ہم پہ سخت ورد قتوار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ

| جہوٹی بتلا چکی ہین ونسی پیشتر | یعنی جہٹلا چکی ہین اونسی پیشتر |
نوح کو بعث اور قیامت سے | اپنی اعمال کی وہی شامت سے | اپس لگی تہی وہی لوگ جہٹلانے | یعنی جہوٹہا لگی تہی بتلانے
ہر طرح اوس ہمارے بندیکو | وہ جو تہا نوح رسول ورحق گو | اور بولی کہ ہی وہ دیوانہ | عقل و ہوش و خرد سی بیگانہ
اور بہڑکا کیا بصد تہدید | دعوت خلق سی کہ تہی توحید | یعنی دعوت سے جب وہ پیش آتا | امر توحید اونکو فرماتا
اوسکو ہر طرح سی ستاتی تہی | اور جبر کئی پیش آتی تہی | پتہر اور سنگ وسیہ برساتے | کہ وہی بیہوش سخت ہوجاتی

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ

پس ہی عوت سے اونکی ستی تنگ | | | بہ دعا کرتی اپنی ہاتہ دراز
| پہر پکارا کمال عاجز ہو | اوسنی پروردگار اپنی کو |

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ

کہ تحقیق مین گیا ہون دب | | | لی میرا انتقام وبدلا اب
| پہر دی کہول ہمنی بہر خدا آب | آسمانکی دہانے اور ابواب |
آب سی جو برسنی والا تہا | یا وہ یعنی مین حد سی بالا تہا | کہ وہ چالیس رات دن ہی ہم | تہا برستا زمین پر ہر دم

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ

اور دیا پہاڑ ہمنی ایکہ چشمو | ارض مین عیون سے چشمونکو | پہر ملا آب آسمان و زمین | کام پر جو ٹہر رہا تہا یقین

کام ٹہرا ہوا جو ہی ارشاد — ہی الطوفان ہلاکت اوس سے فراد

وحملناه على ذات الواح ودسر

اور ہمنی کیا سوار اوسکو — باہمہ عزت و وقار اوسکو | تختون والی اور کیلون والی — یعنی احسان و فضل فرما کر

اسی کشتی کیا تہا اوسکو سوار — جسمین تختی جڑی تہی یا مسمار

تجري بأعيننا جزاء لمن كان كفر

بہتی کشتی تہی نوح کو لیکے — آنکھون آگی ہماری یا آگے پر | اوسکی بدلی کو ای بلند وقار — جو سراسر کیا گیا انکار

اسی بپاداش نوح پیغمبر — کہ نہ ایمان لائے وی اوسپر | یا کہ پاداش نوح اور بدلا — ناسپاسی کیا گیا جو تہا

یعنی اوسکی سزا ہے اونکی تئین — جسکے جانی او نھون نے قدر نہیں | جو وہی قدر اوسکی جانتی ہو — کیون عبث اجر شکر دی کہو

ولقد تركناها آية فهل من مدكر

اور بیشک ہمنی چھوڑ دیا — ہمنے قصہ کو اوسکی ایک پتا

یا کہ چھوڑا تہا ہمنے کشتی کو — ایک نمونہ کہ جس سے عبرت ہو | پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ — سوچ کر موعظت پذیرندہ

یعنی اب تک بحکمت باری — لہر کشتی جہانمین سی جاری | یا وہ کشتی رہی تہی جودی — چند قرنون تلک آتے تہی وہ نظر

امت سید الوری سی ہے — بعض اشخاص نی وہ دیکہی تہے

فكيف كان عذابي ونذر

پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا — بیچ دنیا کی وہ عذاب میرا | اور کیسا مراد کہانا ڈر — ای بہ تبلیغ نوح پیغمبر

ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر

اور تحقیق کر دیا آسان — ہمنی قرآنکو ای نی زمان | حال اگلونکا یاد کرنیکو — فکر و عبرت ہین آگی ڈرنیکو

كذبت عاد فكيف كان عذابي ونذر

پہر ہی کیا کوئی لینی والا پند — کرادسی سوچکر سو فائدہ مند

لرتی تکذیب کی تہی عاد | یعنی از روی دشمنی و عناد

پہر بہلا کیونکر اور کیسا تہا — باد صرصر کا وہ عذاب میرا | اور میرا ونہین کہانا ڈر — ای بانداز ہود پیغمبر

انا ارسلنا عليهم ريحا صرصرا في يوم نحس مستمر

بیگمان ہمنی بہیجی اونپر تہے — باد پر سوز تیز اور تند ہے

روز شوم اور نحس ہین کہ دوام — شامت اوسکی چلی گئی تا کلام

ای نحوست اوٹہی نہین زنہار — نکلیا جبتک و ہنی تیا کار | بیچ و صبح کی سو کوئی لکہا — وہ نحوست کا دن انہین تہا

نہ کہ جاوید اور ہمیشہ کو — سرزد اوس روز مین نحوست ہو | پس بصرصر ہو وی لوگ تباہ — چارشنبہ کی روز آخر ماہ

تنزع الناس كأنهم أعجاز نخل منقعر

بیخ و بن سے اوکہاڑ لیتی تہے — یعنی وہ باد تیز اور تند ہے سے

گویا وہ گروہ نا معقول
پھر بہلا کسطرح اور کیسا تہا
اور ڈرانا مرا سنا کی وعید
اور آسان کیا ہی نی البتہ

مردم عاد کو کہ تہی یکسر
نخل کہجے بیخ وبن تہی انہی معقول

ہود کی قتل کو وہی بستہ کمر
جڑ سی اوکہڑی ہوئی ہوبہ بین

تہا یہان یہ عذاب انکی تئین
اسیطرح نہیں ونہیں عذاب مرا
یعنی از روی بیم اور تہدید
سوچ کر موعظت پذیر نما

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

ہمنی قرآن کو سمجہنی کا
پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ

کہتی تہی جہوٹہا اسی یعنی صالح
پہر لگی کہنی اسطرح بیدین
پیروی اسکی ہم کرین جو بسر

وہی جو قوم ثمود تہی بدخو
کیا بہلا ایک آدمی کی تئین
ہی چلین چال اسکی ہم

خوف و بیم اور ڈرسنانی چیز
ہی جو ہم مین لگا نہ و تنہا
ہم تو اوسدم پڑی ہین ستاسر

اور نصیحت سی پیش آتی ہین
اسی ہماری گروہ مین یکتا
گمرہی وجنون کی اندر

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ

کیا اوتاری گئی ہی وحی اوپر
مارتاہی بڑائیان وہ ہم

ہم سب و نہیں کہ عادین یکسر

بلکہ وہ جہوٹہہ کہنی والا ہی

متکبر ہیانسی بالا ہی
خود پسندی سدا کام اوسکا

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

اب شتابی سی جان لین کل کو
کبر و نخوت سی آپ نیو الا شر

یعنی جسدم کہڑی قیامت کو
اہل تحقیق نی یہ فرمایا

کہ بہلا کرنی ہی وسوسہ اندیشہ
معجزہ چاہتی لگی بدخو
ہم تو دیتی ہین بہیج اوٹنی کو

جب وہ نبی کو جہٹلایا
کہ نکالی حجر سی اوٹنی کو
یعنی اوٹنی کو ایک حجر سی نکال

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ

آزمایش کو اونکی انتظار تو

پہر صالح کیا یہ ہمنی مقال

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ

اور آگاہ کر تو انکی تئین
نہر سے نوبت وہ مقرر باری
وارو الا جب اپنی طرف آئے

تو نگہبان و منتظر رہ تو
اسی سنا دی خبر تو انکی تئین
کہ ہی حاضر اور وہ جاری
اپنی نوبت پر اپنا حصہ پائی

اور آزار قوم کو سہ تو
کہ ہی پانی کیا ہوا تقسیم
یعنی ہر دن ہی آب کا ہر دام
سو لوی انی لکہا کہ بہر آب

اونہین ازرہ حکم رب کریم
اوسکی صاحب کے واسطی طیار
کرتی وہ ناقہ خدا تہی نہ آب

دیکہہ او سکو رم کہانی | مار ہی ڈنکی انکار کرجاتی | حق تعالی نی فضل فرمایا | ولہ رونوبت کو اونہین ہمارا

پی پانی وشتی ایکدن جاکر | اور ایکدن وہی جانور کر

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ

پہر پکارا اونہوں نی اپنی تیغ جو
چپ کی بیٹھا براہ ناقہ قدار
مجملا اسطرح لکہا ہی یہان
بعید عاد اور فرعون ہر شمار
کہ محرک تہین عقر کی دو زن
نام مصرع رکہی تہا جو بدین
عقر کی واسطی ہو اہیا
بعدازان اوسنی کہینچکر شمشیر
متوجہ ہوا بجانب کوہ
کہ تہی ہو گیا وہ مقتول

یار اپنی قدار سالف کو
ای قدار ابن سالف
پہر لیا کاٹ اوسکی پاونکو
کہ بقوم ثمود تہی یکزن
اوسنی ایک آشنا کو سکہلایا
ایک دن کا ہی عنزہ نام لکہا
اوسکی عقر اور قتل کو بہیجا
پس گئی وہ ایک صدیق
کوچی یارین کہ گر پڑی بزمین
تین بار اوسنی کی بلند آواز
پہر ہوی تین دن کی بعد ثمود

اوسنی ہر سبتہ عداوت ہو
بیچائی کی بیچ کامل فن
کہ وہ باعقر ناقہ پیش آیا
اور اسم دگر صدوقہ تہا
کہ وہ تیر اور کمان لی پہچا
قتل ناقہ کو باندہ باندہ کمر
پہر کیا ٹکڑی ٹکڑی اوسکی تیغ
پہر گیا سوی فلک کیا پرواز
بار و آفت بجملہ قوم ثمود

پکڑا اپنی ہاتہہ مین تلوار
مولوی نی بموضع القرآن
رکہتی چوپائی تہی فرزن سیاہ
لکہہ گئی ہین محققان کہن
پس صدوقہ نی ابن عم کو تیغ
اور عنزہ کی اور سی وعدہ کا
اولا اوسنی اوسکی مار کی تیر
پہر ستاقہ با ہمہ اندوہ
بعض ہی اسطرح ہوا منقول

پہر بہلا کیون کی تہا عذاب مرا
اور کیونکر ہرا سنانا ڈر

ای بقوم ثمود دستہ پایا
یعنی صالح کو کر کی پیغمبر
ایک آواز ندای سرور
[illegible] کیا اکٹہا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ

بیگمان ہنی ہیچ وا پہر
پہر ہوی جیسی گہاس کہو ندی ہوے
یاکہ جیسی درخت سوکہی ہو

ایکہا ٹونکی باڑ روندی ہوے | یا ہوی جیسی گہاس [illegible]
پانی یک قطرہ رکہتا ہے | کہ جیسی دیکہہ دیکہنی والا

پہر ہامی [illegible]
[illegible]

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

اور کیا سہل ہمنی قرآن کو
پہر بہلا کوئی شخص ای بند

[illegible]

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ

گہتی جہوٹہا تہی لوط کو پیمبر — لوط کی لوگ ڈرسنانی پر — ہم توآئی تہی بہیجنی سی پتہر — لوطیونپر کہ تہی وی شرک اندیش

سنگبار ایک ما دیا کر سحاب — جس سی تہو رہتی جاکی اب — پر وہ لوطا اور اوسکی دو دختر — دی نجات اونکو ہمنی وقت سحر

فضل وانعام اور احسان کر — کہ ہماری سہانی تہا یکسر — اس وش جیسی کیا انعام — لوطا ور اوسکی بیٹیون پہ تمام

ہم جزا کرتی ہین عطا اوسکو — وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ — جو کوئی صرف شکر نعمت ہو

اور بیشک ڈرائی تہا اونکو — خوف اور ڈر سنائی تہا اونکو

اوس ہماری گرفت سی وہ لوطا — کہ عذاب و ہلاک سی تہی منوٹا — پہر وی جہگڑتی ڈرانیوالونمین — لائی شک ڈرسنانیوالونمین

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ

اور لگی لینی لوط سے بیشک — مہمانونکو اوسکی تہی جو ملک

پہر مٹانی سی پیش آئی ہم — اونکی آنکہونکو ای ستودہ شیم — اور فرشتونسی ہمنی کہلایا — کہ چکہو تم عذاب اب میرا

اور سنانا مراوہ ہمو ڈر — وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ — جو سنانا تہا لوط پیمبر

اور پڑا اونپہ صبح کو تڑکے — فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ — ایک ٹہرا ہوا عذاب اٹکی

اور کہا ہمنی اونسی کا یرم — اب چکہو سزے مار کیر تم — اور چکہو میرے ڈرسنانی کو — ای مرے حلم سی ڈرا نیکو

اور کیا ہمنی سہل قرآن کو — وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ — واسطے موعظت کی انسانکو

پہر ہی کیا کوئی لینی والا پند — وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ كَذَّبُوا — تاکہ ہو سوچکر وہ فائدہ مند

اور پہچین بر دم فرعون — بِآيَاتِنَا كُلِّهَا — آئتین ہیم والی اشہر کون

یا کہ ہارون پہچی اور کلیم — سوی فرعونیان سے ستا ہیم — جہوٹہہ سمجہی سرکبر و عیار — وی ہماری سارے نشانیان

لفظ آیاتنا جو ہی ارشاد — فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ — اوس سی نو معجزی بیان ہین مراد

پہر کیی اخذ ہمنی وی بدخو — یعنی ہمنی پکڑ لیا اونکو — اخذ زور اور توانا ہین — آفت قہر غرق دریامین

یعنی وہ اخذ یون توانا تہی — کرنہ مغلوب ہو کسی سی کبہی — ہمنی بہیجا عذاب غرق ڈبو — کہ ہوی وہ ہلاک سر تا سر

کیا ہین کافر تمہاری کچہ بہتر — أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ — اونسی جو ابگنی گئی یکسر

[illegible] ہی لی کوئی چہٹی — ہی اوتاری گئی کتب مین لکہی

کہ خلاصی عذاب سی پاوے
أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ
جو بانکار تم مین پیش آوے

کیا ہین کہتی وے کافران عرب
ہم ہین سب لینی والی بدلا اب | یعنی ایک دوسرے کی ناصر ہین
اور اسیطرح مانع آزار

اب ہی جاہین گے شکست گروہ
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ
یعنی اب کہا تین گے شکست گروہ

اور پہیرین گی پیٹہہ وی پکر
یعنی بہاگین گے پیٹہہ دیکر | اہل تحقیق سی ہی یہ مسموع
کہ ہوا روز بدر اسکا وقوع

ہی یہ آیت پیمبری کی دلیل
اور اعجاز مصحف و تنزیل | ہی عمر سی یہان روایت یہ (ای عمر فاروق)
کہ جب اوتری نبی پر آیت یہ

بولی اسطرح سید السادات
مین نہین جانتا یہ کیا ہی بات | پہر زرہ پہر نبی مین فرمایا
پڑہا اوسی روز بدر جب آیا

کہ مجہی علم اوسکا آیا اب
اوسکی معنی مین جانتا تہا کب | اب یہ ارشاد ہی کہ اونکی تئین
کتنے قتل و اسر ہنوز نہین

بل قیامت ہے وعدہ گاہ اونکا
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ
پہچی اوسدن اونہین عذاب ونا

اور قیامت ہے سخت تر بعذاب
اور کڑوی بہت بجملہ عقاب

بیگمان وے جو کر رہے ہین گناہ
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ
غلطی مین ہین پڑ رہی گمراہ

اور جلنی مین آگ کی ہین پہنسے | کینچتی ہین بلا اور رنج کڑی

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ

جسدن ای سید بلند وقار
کہیچی جاوین وے منہ کی بل نار | اوندہی اپنی منہہ پہ سرتا سر
اور کہین اونسی خازنان سقر

کہ چکہو آگ کی حرارت تم
یعنی اوسکی الم کو ای مردم | بدلی اوسکی کردی تہی تم کل
رنج وایذا انبیا و رسل

بیشک رب ہم نی ہر یک شے
إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ
خلق فرمائی اور بنائی ہے

ایک اندازہ سے مقرر پر
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ
اپنی حکمت سی پہلی ٹہر کر

اور نہین ہی کوئی ہمارا کام | خواہ تکوین خواہ بعث و قیام

پہر ہی ایکبار جلسی سیر نگاہ
کہ بسرعت وقوع ہوناگاہ | جسطرح ایک لفظ کن کے ساتہہ
خلق سارے بنائی ہاتہوں ہاتہہ

یا وہ قائم کری قیامت کو
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ
ایک ساعت مین کارفرما ہو

اور البتہ کین ہلاک و تباہ
ہم نی شکلین تمہاری اور اشباہ

پہر ہی کیا کوئی پند گیرندہ
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ
سو چکر موعظت پذیرندہ

اور جو چیز کہ چہوٹی ہے | وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ | لوح مین یا کتب مین ہے وہ لکہی

اوسکی خورد اور بزرگ عمل | عہد ماضی سی تا مستقبل | لوح مین ہے لکہا ہوا کبیر | ہی عذاب اوسکا بستی کا جو سیر

بیگمان وہی جو کہ متقی ہین | إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ | ہوونگی نہرین بہ روز رستخیز

بوستانونمین بہشتو نمیز | فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ | اور انہار خوش بہشت تمیز

راستی کی مقام مین نیک | سچی بیٹہک مین بیٹہے ہیرو | پاس اوس شاہ کی کہ قادر ہے | اپنی قدرت سی وہ سب کچہ

ایکو امر یہہ بہی کہ گہڑی ساعت | آگئی پاس اب گہڑی ساعت | کرکی شق القمر کا ٹکڑا دو بیان | پہٹ گیا دل سر العزیز کا نان

حرمت سورۂ قمر سی تو | گروہ توفیق اب عطا مجکو | کہ با عمال صالحہ پیش آ | ہون فوکر بہتی ہوی لگا

سورة الرحمن مدنية وهي ثمان وسبعون اية وكلماتها ثلث مائة وثلث واربعون وحروفها الف واربعمائة وسبعون وركوعها ثلث

| معنی ہی یہ سورۂ رحمان | آیتین اوسکی تو اٹہتر جان |

کہ شمار اوسکی تو کلمونکی تین | کہ وہی ہین تین سو چہل ور اثنین | حرف چودہ سو ہین ور اٹہتر | تین اوسکی رکوع ہین نیک سیر

اہل تحقیق سی ہی یہ منقول | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اسکی وجہ خطاب وشان نزول

کہ لگی جب بتانی سرور دین | اسم رحمن کا فرو کہ تین | کہنی اطرحسی لگے بدخو | کہ نہ ہم جانتی ہین رحمان کو

تب اوتاری یہہ سورۂ رحمن | حق تعالی نبی زمان | یا کہ وہی اہل مکہ بدکردار | کرتی ازراہ طعن یون گفتار

کہ محمد سناکے جو قرآن | ہی نبوت کا مدعی ہر آن | ابسکو قرآن فلان فلان | ہین سکہاتی بوقت خاص اظہار

| تب یہہ سورۂ اوتاری نبی | رد کیا کافرونکا قال وقیل |

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

اوس خدای کہ جو مہربان ہے | جسکی رحمت بیان بالا ہے | خود سکہایا کلام در قرآن | ای بہ آن سید زمین وزمان

اوسنی پیدا ابو البشر کو کیا | یا کہ خلق اوسنی کل بشر کو کیا | پہر دیا اوس آدمی کو بیان | ساتہ لکہنی کے یا بنطق زبان

اوسکو دیا ابو البشر تمیز | الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ | علم اسمای سب کی تبیین

سورج اور چاند ایک حساب سے | یا وہی گردش اوپہ پیچ وتاب سے

در ہر قسم کی گیاہ و شجر | اوسکی سجدہ مین ہین اکثر | یعنی انقیاد مین بطوع کمال | اوس خدا کی ہی جو ہی ذوالجلال
ار سجدہ لیسی او نکی ہی متعصود | اوسکا سایہ زمین پہ ہو موجود | اور لکہا ہی کہ اونکی سجدہ ہی | شامل تسبیح ہے جسکو خبر
جسم سب سے ہے غرض گیاہ و نبات | جو نہ قائم ہو ساق پر بالذات | اور کہلاتی ہی درخت و شجر | وہ جو قائم ہو ساق اپنی پر

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور اطباق آسمانی کو | اوسنی اونچا کیا الفوق زمین
بانصد سالہ راہ کی مقدار | اپنی قدرت سے ای بلند و قہار

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝

اور اوسنی رکہا ترازو کو | یعنی پیدا کیا ترازو کو | کر کرو مت زیادتی از حد | تم ترازو مین وقت داد و ستد

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝

اور سیدہی کرو ترازو تم | عدل و انصاف سے اے آدم
اور مت کم کرو ترازو کو | تا قیامت کو تم نہ رسوا ہو

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝

تا قیامت کو جسے میزان سے | تمکو عائد نہ ہووی خذلان سے
اور زمین کو بسط آب کیا | بادیا فرش اوسکو پہنا
خلق کی فائدی و ٹہانیکو | فائدہ خلق کو وہ دیتا ہے
اور کہجورین بلند و عالی ہین | ہر طرح منفعت کی پانی کو | اوسمین میوہ طرح طرح کا ہے
خوشی میوونکی کہنی والی ہین | یا کہجورین ہین جنکی میوہ ہے | لیف کی ہین غلاف ستو پر
وہ جو تخصیص نخل فرمانی | اوسکی تفضیل کی لیی آئی ہی | کہ شابہ بحال انسان ہے | اور میووان پہ اوسکو رجحان ہے

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

اور اوسمین ہے اناج بہوسہ والا | قوت انسان اور چیوان کا
اور ہے اوس مین خوشبو | یا کہ روزی و رزق لوگونکو | پہر ہوئی تیسرے خالق متعال | پیش آیا بفضل وجود کمال
نعمتین اوسنی کی عطا تمکو | قابل قوت و لائق خوشبو

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پہر بہلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی ہوگی تم جہٹلا | یعنی ای انس و جن سنو تو تم | کرتی جہوڑ اشکر و احسان کو تم
اہل تحقیق نی کیا ارشاد | کی یہ آیت جو ہی کئی بار یاد | اوسکی تکرار کی ہی وجہ | پڑہنی والون کی واقفی ہو
کہ یہ سورہ ہی مشتمل اکثر | ذکر نعمای حضرت حق پر | پس ان الفاظ کو ارشاد | کسکی ہر ایک نعمت اپنی یاد
تا بہ آلای حضرت باری | ہو نوین آگاہ سامع و قاری | یا ہی غفلت کی رفع کو تکرار | اور ہی تاکید حجت ای دلدار

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝

اوسنی پیدا کیا ہی آدم کو / جو تمہارا پدر ہی ای لوگو

بجتی مٹی سی مثل ٹھیکری کی / ہی بطرز سفال جو بجتے / اور پیدا کیا ہی جان کی تئین / باپ جنونکا ہی جو کہ شیاطین

شعلۂ دود ناک آتش سے / وہ جو باہر نکالی آتش سے / لفظ مارج سی ہی مراد زبان / جسمین ہووے نہ خلط دود دخان

احمر اللون و اخضر و اصفر / کہ ہوا آمیختہ بہم دیگر / بعض لکھتی ہین وصف مارج کا / کہ وہ آتش ہے ممتزج بہوا

پس ملا کر خدانی عنصر دو / یعنی باہم ہوا و آتش کو / نوع جانکی تئین کیا پیدا / نام مارج ہی اون دو عنصر کا

نوع انسانکو کیا پیدا / عنصر خاک و آب حق نی ملا / خاک و آب جبکہ ملجاوین / طین اور گل وہی ملکے کہلاوین

جیسے القا سی آب سی بر جسم / ہو ہی سرزد تناسل آدم / پس اسیطرح جان ہوے پیدا / جب جسم مین ہوا کا ہو القا

جان و آدم کی آفرینش کا / فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ / فرق نہصد ہزار سال لکھا

پہر بہلا کون کونسے نعما / اپنی خالق کے دوگی تم جھٹلا / یعنی ای انس و جن بصنع جدا / طین و مارج سی تم ہوی پیدا

اور کی دولت حیات عطا / اوسنی احسان و فضل سی پیش آ / پہر یہ انکار تم جو کرتی ہو / شکر نعمت سی درگذرتی ہو

ہی وہ پروردگار دو مشرق / رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ / وہ جو صیف و شتا کی ہو مشرق

اور وہ پروردگار دو مغرب / وہ جو صیف و شتا کی ہو مغرب / ایک وہ سی ہی مشرق سرما / دوسرے وہ کی مشرق گرما

اور اسیطرح مغرب سرما / دوسری دو کی مغرب گرما / اونکی اوس اختلاف مین بیجان / فائدی ہین طرح طرحکی عیان

ہی از انجملہ اعتدال ہوا / اور ہی اختلاف فصلونکا / دیکھہ لی جسکو شبہ و شک ہو / اختلاف فصول و موسم کو

پہر بہلا کون کونسے نعما / فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ / اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

کردی جاری اوسنی دو دریا / ملتی ہین ہمدگر سی جو دریا / درمیان اونکی ہے بنا کردہ / قدرت ایزدی سی ایک پردہ

کہ نہ کرتا زیادتی ہے ہر / یعنی اون دو سی ایک بر دیگر / یعنی باہم نہ ملتی ہین دو وے / تا کہ خاصیت اونکی باطل ہو

ای تجاوز نہین وہ کرتی ہین / اپنی حد سی نہین گذرتی ہین / لفظ بحرین سی غرض ہے جا / فارس و روم کی ہین دو دریا

بحر شیرین ہے ایک ہی مشہور / اور اونمین سے دوسرا ہے شور / اہل تحقیق کر گئی تسطیر / دونو دریا مین فائدی ہین کثیر

پہر بہلا کون کونسے نعما / فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ / اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

نکلے ہین یا نکلتا ہی خدا — يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ — دونون دریا سی تی موتی اور مونگا

تا بہ آرایش اونکی کام آوین — اور تجارت سی منفعت پاوین — یہ بہی ہی حق کی نعمتون سی عیان — صرف شکر اوسکی انس و جن اور جان

پہر بہلا کون کو نسے نعما — فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اور اوسیکے ہین کشتیان او جہاز — وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ — چلنے والی کہڑی بلند دراز

بیچ دریا کی سبہی کوہ جبال — جن سی لیتی ہین فائدی وال — جسطرح سی قطع راہ دور دراز — تہوڑی مدت مین کرتی ہین وہ جہاز

اور تجارت کو اونپہ جاتی ہو — فائدی اتنی ان اوٹہاتی ہو — اس وش نعمتین بیا فزون — پاتی رہتی ہو اونسی گونا گون

پہر بہلا کون کو نسے نعما — فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

جو کوئی ہی زمین پر جاندار — پانیوالا فنا ہے آخرکار — اور رہی ذات رب تیری مگر — صاحب ہر بزرگی و انعام

پہر بہلا کون کو نسے نعما — فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

مانگتا ہی خدا سی اپنی [illegible] — يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ — جو کوئی ہے آسمان و زمین

یعنی حاجت کو اپنی خاص اور عام — كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ — کہ ہین محتاج اوسکی ہین تمام

ہر دن اور رات ہی ایزد متعال — ایک بندی مین ہے تو وہ خصال — یعنی گاہی عجیب آئے ہو — اور معطی ہوگا وہ سائل کو

اور گاہی نجات و جہگڑا — دی بدرماندگان بیچارہ — اور مریضونکو دی شفا وہ کبہو — اور کری خوش کبہی و غمگین کو

اور کسیکا کبہی ہو توبہ پذیر — اور کبہی بخشدی گناہ کثیر — اور کبہی کرکی ایک کو برباد — دوسری کی تئین کری آباد

پہر بہلا کون کو نسے نعما — فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

آگی اسکی ہی بر سبیل وعید — سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝ — انس اور جن کی لیی تہدید

جلد ہوتی ہین فارغ [illegible] — ہم تمہاری طرف بہر احساب — ای گرانبار دو فریق و گروہ — یعنی بوجہ اور ثقل ہین جسقدر کوہ

لفظ ثقلین سی عرض ہی [illegible] — دو گروہ بزرگ انس و جان — کہ گرانبار ہین بہار گناہ — یا بتکلیف اری سخن آگاہ

وہ جو ہی اسجگہ فراغ ارشاد — اوس سے ہے قصد [illegible] — نہ کہ ہی وہ فراغ قصد [illegible] — کہ جو ہوتا ہی بعد شغل عیان

ای وعید حساب و تہدید — فارغ ہو کار بد سی [illegible] — اوس خداوند کی نعم سی [illegible] — تم پہ از فضال او کرم سی

پس بطور پیش تشکرا | کار بدکی تربیت جاہو
پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا

لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۚ

اے گروہ جن اور آدمیان | جو ہو تم رکھتی وسکی تاب و توان | کہ نکل بھاگو حق کی ملک سے | چرخ اور ارض کے کنارو
تو نکل بھاگو کوئی حیلہ کر | اون حیل سے کہ ہین وہ نظر | نہ نکل سکتی ہو مگر بسند | اسی بقدر تسلط وجد کو
اسی نہ تم رکھتی ہو یہ قدرت و امکان | کہ چھٹو بھاگ کر زمرگ و عذاب | بلکہ تم جسجگہ کروگی قرار | ہو ملازم تمہاری مرگ اونہار
تمہیں پکڑینا اوسی جلد | تمکو پہونچی وہ مار یکبارہ | بعض نی اسطرح کیا ارشاد | کہ فرشتی کھڑی ہون فرتنا
بعد بعث گرد یکہ گرادو | اور منادی کری یہ اونکو | کہ یہی اے گروہ جن و بشر | روز موعود وعدہ محشر
جو وہ طاقت ورتاب ہے تمکو | تو نکل اسجگہ سے تم بھاگو | اور تم باہر کاوش و کد | نہ نکل سکتی ہو مگر بسند

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝

سو نہیں طاقت فرار تمہیں | اور نہ برہان استوار تمہیں
پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
بھیجے جاتی ہین تم پہ یعنی بلا | شعلے آتش کے اور سیاہ دخان
پہ نہیں لے سکوگی تم بدلا | یلد گر سے عذاب یزدانکا
پھر بھلا کون کونسی نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
پھر جو پھٹیگا چرخ جاوے پھٹ | تو وہ ہوجاوے سرخ جیون تلچھٹ

یا کہ ہووے برنگ گل ہمہ تن | جسطرح سی ہو تیت کا روغن | یا کہ ہو گل کے رنگ سرخ ترم | جسطرح سے کہ ہووے سرخ ترم

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

پھر بھلا کون کونسے نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

یعنی ... دن ایسی خبر | شق ہو چرخ اور لون وسکی ہوگا | تا کہ شدت سی وسکی ہوگا | پکڑ و درگاہ کو تم اوسکی پناہ

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَنْ ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝

پھر نہ پرسش ہوگی ... | جرم اپنی سی آدمی و جن
یعنی روز حشر ہیچ گورو | ہو نہین ہوگی کی ادب محشور
اسی طرف سوقف

نہ کریں یوں سوال استعلام — کہ بہلا سی کیا کیے تہی کام
بلکہ توبیخ سی کرینگے سوال — کہ بہلا کیوں کیے تہے وہ اعمال

یاکہ چہرونسی ونکو لیں پہچان — تہری جنت سوال وہان
لیک دوسرے تو پوچہے جاوینگے — آوین جو قعر مین وہی حساب

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی ہوگی تم جہٹلا

یعنی اوسدن کا جو بتایا حال — فضل و احسان کیا وہ بہ کمال
تاکہ ایمان پہ اپنے ثابت ہو — تم کرو اختیار تقوی کو

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کہ وہی موجب نجات و فلاح — دین و دنیا کی اوس سے ہی اصلاح

آپ پہچانی جاتین جرم شعار — ای بغیر از سوال و استفسار
چہرون اونکی سی جوکہ ہوئین نمود — بسکہ ابرو و چشم کبود

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ

یاکہ آثار حزن سرتاسر — ہون نمودار اونکی چہرون پر

پہر ہو ماخوذ از برا سزا — یعنی ہر ایک اونسی پکڑا جاے
دفعتہ بالنواصی و اقدام — یاکہ دوبارا بلند مقام

ای پکڑا اوسکی ناصیہ کے بال — ایکبار اوسکو بیچ دوزخ ڈال
پہر پکڑا اوسکے پاون بار دگر — ڈالدین سرنگون وہی بسقر

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ

یہ اونہیں ڈالکر بہ دوزخ و نار — یون کرین گی ملائکہ گفتار

کہ یہی ہر ہر وہ دوزخ نار — کرتی تکذیب جسکی تہی کفار
پہرتی ہین درمیان دوزخ و نار — اور مابین آب گرم اور حار

کہ وہ پانی ہے کہولتی والا — جسکی سوزش بیان سی بالا
غسل اوس آب سی لاتی — یہ وہ پانی اونہیں پلاتی ہین

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

لفظ آن اسجگہ جو ہی ارشاد — ہی نہایت حرارت اوس سے مراد

پہر بہلا کون کونسے نعما — اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا
جسنے تمکو عذاب دوزخ کا — اپنی احسان سے دیا بتلا

تاکہ ایمان اوسپہ لاکر تم — اور تقوی سی سر آکر تم
مخلصے اوس عذاب سی پاؤ — بیچ جنت کی سر بسر آؤ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ

اور اوس شخص کے لیے کہ ڈرا — اپنی رب کی مقام خوف مین آ

دو بہشتیں ہیں عدن اور نعیم — ای جن و انس تو کہی ای حکیم
یاکہ ہی ایک بہشت انسانکو — اور ازانجملہ ایک ہی جانکو

بعض نے طول و عرض یک کا — راہ صد سالہ کی قدر ہی لکہا
اور ہر باغ مین وہی حور و قصور — جو عیوب قصور سے ہین دور

ہی بنحو الہی ایک بہشت — اور ترک معاصی ایک بہشت
یا کہ ہے ایک خوبیی نعمت کو — نہ وہ ہری اوسکی نعمتوں کو

وہ جو لفظ مقام ہی اس جا | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | اوس سے ہی موقوف حساب

پہر بہلا کون کونسے نعما | ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

دو بہشتین ہین ٹہنیون والے | کہ ہے ڈالی پہ جنکے پردے ٹلے | یعنی ہین اونکی ڈالیان بسیار | برگ و بر رکہنے والیان بسیار

ہی فنن سی اگر بیان افنان | اوس سے ہی غرض ہین اغصان | اور افنان جمع فن ہی اگر | قصد انواع بار ہین اور ثمر

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان | کہ ذواتا جو ہی مضاف یہان | مثنیہ لفظ ذات کا ہی صریح | جسمین ہین دو لغت بقول صحیح

ایک زروی اصل جیسی بیان | ہی ذواتان ویسا ہی یہان | دوسرا ہی زروی لفظ ایجان | جسطرح لفظ ذات سے ذاتان

پہر تہبلا کون کونسی نعما | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اون بہشتون مین ہین وہ چشمی دو | فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ | کہ روان ہوتے ہین جو ہی جوشان ہو

ہوے خواہش بہشتیونکی جدہر | اہی اعالی پہ یا اسافل پر | ایک کو سلسبیل ... | اور تسنیم دوسرا پہچان

ایک چشمی سے جوش تن ہی شراب | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | اور ہی دوسرے سیے صافی آب

پہر بہلا کون کونسی نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا | کہ بہشتین طرح طرح کی بنا | او چشمی صفت صفت کی بہا

اوسنی کیا کیا کیا کرم تیپر | فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ | اب یہ تکذیب تمکو ہی درخور

او نمین ہر میوہ کے ہین قسمین دو | کوئی خشک او نمین اور کوئی تر | یا کوئی ہو شنیدہ و دیدہ | کوئی نادیدہ اور شنیدہ

جسکو معروف اور غریب کہا | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | لکھ گئی ہین وہی قاضی بیضا

پہر بہلا کون کونسے نعما | مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

بیٹہے ہونوین لگی بچہونون پر | مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ | جنکے استر ہون ریشم کی گاڑھی

اور میوہ ہو دونون باغونکا | جہک ہا اور نہ تر پہ تا پایا | ہی جو استبرق اسکلہ اشاہ | اوس سے دیبا و تافتہ ہی مراد

پہر بہلا کون کونسے نعما | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

او نمین ہین رکہنے والیان نگاہ | فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ | غیر سی اپنی آنکہین اور نگاہ

بسلایا ہے سامنے اونکی ہین | اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ | نہ لگایا ہے ہاتھ اونکی تئین

بیٹہلان سانی پہیلان ہی | اور نہین مس کیا ہی جن نی | یعنی جو حور آدمی کے ہو | آدمی نی نہ مس کیا اوسکو

اور اسیطرح جو رجن کے تیز | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | پس کسی جن نے کیا ہی نہین

پہر بہلا کون کونسے نعما | کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۵ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

گویا ہین وے لعل اور مونگا | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | یعنی سرخ وسفید پیتابا

پہر بہلا کون کونسے نعما | هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۵ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اجر نیکے نہی مگر نیکے | نیکے پاویگا جیسی نکی کی | یعنی جیسی کی ہون نیک عمل | پس وہ پاوے ثواب برو بدل

پہر بہلا کون کونسے نعما | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اور اون دو کی ہین سوا دو باغ | وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۵ | دو ہین موعود خائفین جو باغ

باغ فروتر ہین اونسی دو بستان | وہی جو پہلی کہی تہی کرو بیان | ہین وے دو باغ خائفین کے لیے | اور یہ دو ہین فی وہی الیمین کے لیے

دو یہ سیمین دو الیمین کے ہین | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ | اور وے دو زری کی خائفین کے تیز

پہر بہلا کون کونسے نعما | مُدْهَآمَّتٰنِ ۵ | اپنی خالق کے دوگی تم جہٹلا

سبز گہری وی لاتناہی ہین | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | اسلیے مائل سیاہی ہین

پہر بہلا کون کونسے نعما | فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۵ | اپنی خالق کے دوگی تم جہٹلا

اونمین چشمے ہین دو کہ ابلتے | ای ابلتی ہوی بصد طغیان | اونسی جاوینگی نکلا آب | جوشش ان دونمین ہو وبالا

پہر بہلا کون کونسے نعما | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | اپنی خالق کے دوگی تم جہٹلا

اونمین میوے ہین سر بسر پیارا | فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۵ | اور کہجورین ہین ور درختان انا

اسجگہہ عطف نخل اور رمان | ہی فضیلت کا اونکی شرح و بیان | گر وہ خرما ہی فاکہہ و غذا | اور وہ رمان فاکہہ اور دوا

اسجگہہ سی ہی حجاج امام | اونپر رحمت خدا کی ہو و مدام | کہانیوالی پہ اس وش کے قسم | کہ نہین کہاوین فاکہہ کو ہم

پہر رطب وسنی کہاتی یا کہ انا | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | تو نہین اوسکو حنث ہی کا سے

پہر بہلا کون کونسے نعما | فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۵ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

اونمین ہین نیک عورتین خوشخو | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۵ | یا کہ صورت مین خوب اور خوشرو

پہر بہلا کون کونسے نعما | حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۵ | اپنی خالق کی دوگی تم جہٹلا

کھیلیان ہیں خیمہ میں ... | بیچ خیموں کی ایسی نہیں | ایسی چہپائی ہوئی ہیں خیموں میں | یا شاہانی سو لپی ہیں خیموں میں

پھر بہلا کون کون سے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

نہیں بیاہا ہی ونکو انسان | پہلے اون سے اور نہیں جان نے | پھر بہلا کون کون سے نعما | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

بیٹھے تکیے لگائی ہیں مسند | بالشون سبز پر کرشون | اور نساء نفیس و نادر پر | کروی قیمت میں ہونوین بالا تر

پھر بہلا کون کون سے نعما | فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ | اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہے نہایت بزرگ اور اعلی | نام پروردگار تیری کا | کہ بزرگی وہ ہے کہنے والا ہے | اور بخشش میں سب سے بالا ہے

نعمتونکو جو یاد فرمایا | آیت آیت میں اونکو جتلایا | نعمتیں ہیں خدا کی وہی بلکہ سب | کوئی آپ ورکسیکا اوس میں جز

یا الٰہی بسورہ رحمان | کر وہ تو نسق تو احسان | کر شکر و سپاس تیرا ... | نعمتونکو تیری نہ جہٹلا ون

اور تری خوف سے لیل و نہار | ادم نہ مارون بغیر استغفار | تا کہ بخشش سی تیری ہوں معمور | پاؤں اون حافظوں نجات

کیونکہ ہے ذو الجلال والاکرام | مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّحْمٰنِ أَدَّى شُكْرَ مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ | اور نہ آوی بہشت میں ہی سلام

کہ پڑھی اوس کی رو رحمان | | اور یہ فرمائی ہی زبان

سورة الواقعة مكية وهي ست وتسعون آية وكلماتها ثلثمائة و ثمان وسبعون وحروفها الف وسبعمائة وركوعها ثلث

سورۂ واقعہ بخوانہ ... | لائی مکہ میں پیمبر ... میں | آیتیں ہیں ... | لکھے ہیں ...

حرف ہیں سات سو اور ایک ہزار | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اور کئی رکوع تین شمار

یاد کر جب کہ ہوئی گی وہ شی | إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ | جو کہ ہو پڑنے والی بیشک ہے

وہ جو ہی لفظ واقعہ استعمال | اسکا ہے قیامت اس ... | متحقق وقوع ہے ... | اوسکو تعبیر واقعہ سے کیا

نہ ہم وقعت ... کوئی | لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ | بول سکتا نہیں ... جھوٹ

یا نہ ہو پڑتی ہین جسکی دروغ
بلکہ کہنا ہی راستی سی فروغ
کرہ و رتبہ مین پست و عالی ہے
یعنی دیتی ہے بعض کو وہ تا

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ

کہ گر گا بنا ہوا وسپر
اور جسدم اوڑائی جاتین
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
منتشر ور اوڑتی ای دلدار
اور ہوجاو یعنی اوسدم تم

فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ

ہین والے ایمان ہین وسی ترا
اور اصحاب شامہ جیون بوم

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ

سو وہی آگی نکلنے والی ہین
یعنی سبقت وہی ہین لیجاتے
کہ غرض سابقونسی ہی بیان
آل فرعون سی وہ ایمان لائے
وہ جو نجار تہا بلند مقام
اور وہ صدیق اکبر مقبول
کر گئی بانی ہر دو سرا
یا جو سبقت سی پیش آئی ہین

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ

بوستانو نمین نعمتونکی ہین
ای جو ہین حضرت خدا کی قریب

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ

اور ہین تہوڑی و قلیل تمام
پچھلے امت سے ای بلند مقام
امم سابقین ہین وس امر
اور ہی قصد آخرین سے بیان
امم سابقین ہین ہمہ تن
لیس حدیث صحیح خوانیہ دین

نیچا و نچا وہ کرنیوالی ہے
اور چڑہاتی ہے سو علیین
یاد کر جب ہلائی جائی زمین
کپ کپانی کر اور ہلائی کر
اوس اوڑائیکر وہ چلائی
پہر وہی ہوجائین ہیبت کے گرد و غبار
پہر جو کیسر مین داہنی والے
اور جو ہین بائین والی سرتا
ہین جو اصحاب میمنہ ارشاد
یا کہ جنکو صحائف اعمال
جو وہی آگی نکلنی والی ہین
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
اور غرض ہی حبیب والا نام
یا بدو قبلہ جو نماز ادا
یا کہ سبقت جو کرتی ہین دیے امام
یہ جو نزدیک حضرتکے ہین
ہی بڑا اور کثیر ایک گروہ
وہ جو ہی لفظ اولین ارشاد
عہد آدم سی تابنی زمین

اسفل السافلین مین الغرور
بعض شخصونکو ای ہمہ تن
یعنی جب کپ کپائی جاتی زمین
یا کہ جسدم چلائی جائین پہاڑ
کر ہون ٹکڑی سے دو ٹکڑ ٹکسیر
جملہ اقسام تین ای مردم
کیسے بہتر ہین داہنی والے
کیسے وہ بائین والے ہین بدتر
نا سارک ہین اور سر شوم
دیوین از جانب یمین و شمال
سبقت ایمان مین جو ہین کرتے
جسکا مذکور ہوچکا ای یہ
یار غار اور جانشین رسول
جب برائے جہاد جاتے ہین
دم تکبیر اولین بہ امام
نعمتونکی ہین باغ وہی برنعیم
پہلے امت سی یا ہمہ انبوہ
امت سید نہین و زمان
کچھ مخالف نہین ہے اسکی سخن

کہ ہمارے پیغمبر سابقین ہم

قوله عليه السلام ان امتى يكثرون سائر الامم

اور اس امت کی سابقین جو ہم

اور اس امت کی تابع و متقان

تابعون نسبے امم کی ہوئین زیاد

امت سید زمین و زمان

اور موضع مین ین کیا ہی تم

یا ہین پہلی اور پچھلے ہو دیگر

کہ ہین پہلون سے قصد پہلی امم

امت سید الوریٰ یکسر

اور پچھلو نسے ہی مراد بیان

لیک سعبت مین جو گروہ بڑا

بیٹھے ہونگے جڑاؤ تختونپر

تکیہ ن او نپہ یکدگر سی و چار

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ٥ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ٥

پچھلے لوگونسی پہلے لوگونکا

یا کر پلنگونپہ جو بنی ہون زر

منبسط با مسرت دیدار

پہرتی ہین او نپہ ای ہمیشہ

اہل جنت کی خدمتونکی لیے

لڑکی اور طفل رہنی ہمیشہ ایسے

حق نی پیدا کیے جملہ طفل

خورد سالی کی شکل و ہیات کا

یا وہی ہین اہل شرک کے اطفال

کہ ہین خدمت کو لڑکی پیارے

اسی سلمان کے حدیث ہی ال

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ٥ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ٥

لیکے کوزے اور چھاگلین اور جام

صاف مے کی نہ جنمین درد کا نام

نہین و کہلاتی جاتین سر درد

اور نہ بکنا کرین ہی و اسے

یعنی او س مے مین نہ خلل خمار

اور نہو بیہوشی ہے اوس مین بار

اور لیتی پہرتے ہین وہی پسند

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ٥ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ٥ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ٥ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ٥

میوے اوس قسم کے کہ انکو پسند

اور پرندونکی گوشت کو لیکر

جسکو چاہین وے جنتی یکسر

خواہ جوشیدہ خواہ بریانی ہوے

چاہین جس قسم سی ہی انکو

اور رہتی ہین گوریان نوپیر

جنکے آنکھین ہے بڑی ہین اور

موتیونکی برابر اور مانند

کہ صدف مین چھپی ہی ہونِ بند

کہ ہمسی سر سبز بچا ہی ہوے

جَزَاۤءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ٥ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ٥

دست اغیار بن لگائی ہوے

اوس عمل اور کام کا بدلا

جسکو دنیا مین کرتی وے تہی

نہ سنین گے بہشت مین جو بکواس

اور نہ باتین گناہ کی یکبیک

ہان مگر بولنا سلام سلام

اپنی آپس مین ہے اونکا مقام

اور ستر پا یمین والے

کیسے ہین اور کیا یمین والے

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝

ہی مکرم ہین اور بزرگ تمام — شیرہ فضل بارہا ہو شاد
رہتی ہین سدر بیر کنار — کہتے ہین بیر بیری کی ہیتن — دور جہکی کی گئی ہین خار — دشت طائف مین تہا
یون لگی کرنی آرزو سی خیال — تب خدا نی دیا کہ حکم اوتار — کہ ملے ہمکو کاش انکی مثال — کہ ملین انکو بیر یان کی خار

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝

اور کیلی ہین جنکے بار و ثمر — تہ بتہ ہونوین پا کو دستی
اور سایہ مین جو کشیدہ ہو — اور پانی مین جو چکیدہ ہو

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝

اور میوے کثیر اور بسیار — کہ نہون منقطع کبہی نہار — اور نہین منع وہ کیا جاوے — کہانی والی سے جسقدر کہاوے
اور بچہونے کہ ہون بلند — یا کہ اونچے کیے ہون ابتد — یا فرش ہین وہ عورتین — کہ وہی بیٹہی ہون تخت پر

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝

ہم تو پیش آئی ہین بنائی سے — یعنی پیدائش اور اوٹہائے
اونکی اون بوڑہی عورتونکی — رکہتی دنیا مین تہے جو لہین — طرفہ پیدائش اور بنا کر — نوجوان ایکسال و رسن

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

پہر کیا ہمنی اونکو بی میلاد — کواریان پیار والیان ہمسر
داہنی اور یمین والونکو — برکت اور یمین والونکو

وہی نسا ہین بیان ہے سب سے مراد — شوہر انکو جو چاہین حدیث شاد — لفظ اتراب سے ہی قصد اسی — ہم عمر ہون جو شوہر و نسا
رکہتے ہون وہ تو یکسال اور سن — یعنی تینتیس سالہ شوہر و زن — اہل تحقیق نے لکہا ہی بیان — آتی ہین جب بہشت مین نسوان
سے وہی سال کے ہوئے ہین مگر — گو بدنیا ہون پیر یا دختر — جو بدنیا نہ شوہر کہتے ہو — بخشے جاوے وہ یک بہشتی کو
اور بہشتی وہ شوہر ہوچکا — وہ بہی ایک جنتی کو ہو وے عطا — اور جو ہون جنتی کی شوہر — ہی وہ پہلی کیو سطے زوجہ

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝

ہین گروہ کثیر اہل یمین — پہلے لوگونسے اگلے سال ہین
اور گروہ کثیر اسی طور — پچہلے لوگونسے ہین ہوئے سر تا سر
یعنے اہل یمین گروہ گروہ — پہلون اور پچہلون ہین سے دونو تو — اہل تحقیق سے ہی این مسعود — جب یہ آیت ہوئے تہی نزول

قوله تعالى وقليل من الآخرين ۝

بولی فاروق کا ہی پیمبر حق — ہم بہت لوگ تم پہلا ہی تقدیر
کیا جب سے کہ مومنان قلیل — پچہین مقصود کو ہا تفصیل — تب اوتار خدا نی آیت یہ — اونکی حق مین ہوئے عنایت

اور بائین والی کیا ہیں بائین والی	اور بسیرا بائین والون کیا ہیں	کہ نہین وہ شمار مردم سعادت
ایک اسم کی جگہ بجکی	وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	دوسرا انجسی حشر تک
	اور اصحاب بست چپ کیا ہین اصحاب چپ بدتر	

یعنی کیسی ہین ذلیل اور جلتی باو اور جلتی پانی مین — فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ — کس طرح کی ہین جلتی بیقرار اور وہی ہین سایہ دخانی

نہ وہ ٹھنڈا ہی جیسا کی اور نہ وہ نافع ہے طرح اور طور اسلئی یہ عذاب ہے انکو اس سبب عقاب انکو

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ

کہ وہی تہی پہلی اس سی آسودہ — فسق و شہوتمین سخت آلودہ — اور وہ کرتی تہی ضد اور اصرار — گناہ بزرگ لیل و نہار

یہی کہاتی قسم تہی وہ دین — وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا — کہ قیامت کا ہو قیام نہین

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ

اور کہتی تہی کیا ہیلا جسد	مرگئی یا کہ جائینگی مرہم	اور ہو جائین خاک ہم گل کر	اور ہو جائین ہڈیان یکسر
کیا ہیلا ہم اور اٹہائی جاوینگی	اپنی گور ونسی باہر آوینگی	یا کہ دادی ہماری اور پدر	وہی جو پہلی گئی ہین گذر

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ

تو کہہ اگلی اور پچھلی سبہی تہی	سبکی جاوینگی جمع وہ کہی	وقت روز مقرری کی اور	اس قیامت کو وقت حشر انکو

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ

پہر تم ای راہ بہولنی والو	فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ	سو نہ تکذیب کہولنی والو
کہانیوالی ہو اس شجر سی ثمر	عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ	کہ وہ سینہ ملا کا تلخ تر ہی شجر

بعد ازان بہرنیوالی ہی پیٹ	یعنی سیو ہی اسکی تہونکو	پہر پیوا اوسپہ گرم جلتا آب	کہ ہو پیٹی سی اوسکی تم بیتاب
کہتے ہین جبکہ بہوکی ہون تو	پیٹ بہر کر کہلاوینگی تو	اور جب تشنگی ہین بیتاب	انکو دیتی ہین گرم و جلتا آب

پہر پیو بار بار تم اوسکو	فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ	جیسے پیتا شتر کا تشنگی سے
یا کہ جیسے ہین ریگستان	پیوی آب ور شتر لوہی پیاسا — یعنی پیونگی پیاس کی ماری	جلتی پانیکو وہ زمین ساری

۵۵ — ای چوپایہ کہ شتر تشنہ بار بار می نوشد

بسشگی نہین ہوتی پسکو | هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ | یعنی ہرگز نہیں ہے پیاس بجھ

طعام نہ تو وہ اور پانی | پیش کش اونکی ہی اور بہائے | اون خدا کی کہ پاتین گی روز دین | اپنی اپنی کے کہ افلس لعنتین

وجو لفظ نزل ہو ارشاد | كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ | بر تحکم کیا گیا ہے یار

نے پیدا کیا تمہاری تئین | نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ | پہر بہلا کیون نہ مانتی ہو یقین

دوسری بار کی بنانی کو | أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ | یعنی اوس مار کر جلانیکو

بہلا وہ دیکہا ہی تمنی ای مردم | تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ | جسکو ٹپکاتی ہو رحم مین تم

کیا بہلا تم بناتی ہو اوسکو | آدمی اپنی آپ ای لوگو | یا کہ ہم ہین بنانیوالی اوسکے | آفرینش مین لانیوالی وسی

یعنی پیدایش اوسکی تا بسر | نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا | منحصر ہے مشیت حق پہ

ہمنے ٹہرا دیا ہے ای لوگو | نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ | قدرت اپنی سی تم مین سبکو

اور نہ ہم ہین کیتی کبہی پیچھے | نہ چلی ہمپہ سبقت اندیشے | ای نہین ہمکو عجز سی ہی کام | ہم کسی سی نہین ہین ہارے

اسلیے سوت سی کہا ہی ال | عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ | کہ بدل ڈالین ہم تمہارے احوال

یعنی ہم لاوین تمکو مار کر او | نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ | تمسے اشیاء جنکے ہون ہو

اور اوٹہا ہم کہڑا کرین تمکو | ای بنا ہم کہڑا کرین تمکو | اوسے سمجہا نہیں کہ جا ہو نہ تم | حال کچہ اوسے سمجہا نکا ای مردم

یا کہ اوس شکل اور صورت پہ | کہ نہین ہی تمکو کچہ اوسکی خبر | اور تمہاری جگہہ بناوین اور | ایک خلقت نئی بناوین اور

اور تحقیق جانتی تہی تم | وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ | آفرینش کو پہلی ای مردم

کہ منی سی لہو کیا تمکو | فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ | پہر یہ انسان بنا دیا تمکو

پہر بہلا کیون نہ یاد کرتی ہو | شکر نعمت سی در گذرتی ہو | آنکہ ما راز خلوت نابود | میکشد تا بجلوه گاه وجود

بار دیگر کہ از سموم ہلاک | روی اوسر بپرده خاک | ہم تواند بامر کن فیکون | کار واز گوشه لحد بیرون

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

کیا لیا دیکہ تمنی اوسکی تئین | وہ جو بوتی ہو تخم تم زمین | کیا بہلا تم اوگاتی ہو اوسکو | یا کہ ہم ہین اوگاتی ای لوگو

تخم بونا ہی فعل بندی کا | اور اوگانا وہی ہی فعل خدا | پس نبی الوری نی فرمایا | یون حدیث صحیح مین آیا

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

جو کهیت سی کهیتی هم اوگاوین
یا کرین هم گیاه پیدا اونه
پس پهرو سارے پشیمان تم
بیگمان هم دیی گیی تاوان
یعنی تاوان پڑگیا هم پر
کیا کیا هی بهلا نگاه و نظر
یا کر تمنی لیا اوتار اوسکو
یا که هم هین بقدرت کامل
جو کرین خواهش اپنی چاهر هم
کیا بهلا دیکهی تمنی آتش وناک
کیا بهلا تمنی کرلیا پیدا
یا که هم کرنیوالی هین پیدا
لکها چکا مین بسورهٔ یسین
هور گڑنی سی جنکی آگ نمود
همنی پیدا کیا اوس آتش کو
رهنی والونکو دشت کے اهل بدو
اور صحرا نشینونکی لیی وسناک
سو بپاکی زبان پر تولا
پهر مین کهاتا قسم نهین سوگند
یا نهین هی کچه احتیاج قسم

یا که پامین بناتی ای مردم | اور پستاتی تم بجزن کمال
تو کرین اوسکو تلخ و کهارا هم | پهر بهلا کیون نه شکر کرتی هو
اسکی تفصیل کو بطرز جدید | که تر و تازه هین کهی اشجار
یا سدا جنکو هی سفر کا کام | اسجگه وعظ و تذکره سی مراد
اپنی خالق کا نام جو هی بڑا | یعنی پاکی سی یاد کر تو نام
پهر مین کرتا هون کها قسم محکم | اهل تحقیق کر گیی تسوید

تو اوسی ریزه ریزه فرمادین
یعنی اوسکو وه لگی دانه
یون لگو کرنی گفتگو و مقال
بلکه هم هین گیی گیی حرمان
بلکه محروم هم هوی یکسر
تمنی پانی که پیتی هو سیر
ابر سی جو سفید و چٹا هو
کرنیوالی اوس آب کو نازل
حق شناسی سی گذرتی هو
وه جو سلگاتی تم هو بسیار
شجرهٔ نار اور آتش کا
اپنی قدرت سی وه درخت اوسکا
جسطرح سی درخت مرخ و عفار
قدرت حق سی یکبیک پید و
وعظ اور برتنی کو ای لوگو
آگ دوزخ کی هی دلاتا یاد
کام مین آگ تی هی بسیار
اپنی رب کا که هی بزرگ تمام
کرتی تار دنکی اوج و قیمت پسند
که وه لا زائده هی للتاکید

ثلث

ع

اور سواقع سی ہین مراد اینیا | وہی مواضع کہ ہوئی نازل کلام | پس تو افگن نجوم قرآن | تجھ پی فضل یزدانی
یعنی دل انبیا و رسل | یا کہ دل اولیا مومن کی | یا کہ تارو نسی ہین صحابہ مراد | جنکی حق مین ہی کالنجوم

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ

یا فلک کے بروج ہین نجوم | یا شیاطین جن ہوئی رجوم
اور وہ تو ہی قسم جو سمجھو تم | معتبر اور بزرگ ای مردم | بعد ان جو ہی ضمیر ارشاد | اوسکا اللہ کی قسم ہی معاد
اہل تحقیق کرگئی ترقیم | کہ صفت ہی قسم کی لفظ عظیم | وہ جو لو تعلمون فرمایا | از رہ اعتراض ہی آیا

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ

وہ تو پڑہنی کی چیز ہی کبیر | با کرامت تمام و نافع تر
وہ تو ہی وس کتاب مین مرقوم | کہ وہ پوشیدہ و رہی مکتوم | لوح محفوظ ہی کتاب بیان | جسمین سب سے ہی لکہا قرآن

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

نہ لگاتی ہین ہاتہ وسکی تمیز | ہان مگر پاک لوگ ہیں
ای ہوتی ہین مطلع و بصیر | جو لکہا ہی کتاب مین یکسیر | ہان مگر وہی فرشتگان کرام | جو کدورات سی ہین پاک تمام
یا نہ چہوتی ہین لوح کو الا | جو فرشتی ہی ہوتی ہین پاک | یا کہ چہوتی وہی ہین قرآن انکو | جو کہ ہین پاک اپنی بدنکو
یعنی مس اوسکا چاہیے نہیں | محدث و حائض و جنب کو تمیز | مالکی اور شافعی یکسیر | متفق با امام ہین اسپر
لیکن نخعی امام والا انام | رحمۃ اللہ علیہ والا کرام | انکو جائز ہوا لگانا ہاتہ | ایک غلاف علیحدہ کی ساتہ
اہل تحقیق نی کیا ارشاد | ہی بیان مس سے اعتقاد مراد | یا عمل یا کہ علم یا تاویل | یا کہ مذہب حکمائی جلیل

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ

یا طلب کرتی ہین اسی بشر | وہی جو ہین پاک کفر سی یکسر
یہ کمال اسلیے وہ کہتا ہے | کہ اوتارا جہانکے رب کا ہی
کیا بہلا ساتہ اس سخن کی تم | کرنیوالی ہو سستی ای مردم | یعنی قرآن کو مانتی نہیں | اوس پہ سستی سی لاتی ہو یقین

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

اور لیتی ہو اپنی حصے کو | یعنی قرآن سے تم ای لوگو
یہ کہ تم کرتی اوسکی ہو تکذیب | حرف ن ہو یا ستعال عجب | کا وہ تلاقی ہوا وسی جاو | اور کہتے ہو اوسکو شعر کبہو
اور انوار مین لکہا ہی صاف | کہ طرف رزق کی ہی شکر مضاف | یعنی تم شکر رزق یزدانکا | کرتی نسبت ہو جانب انوا
مینہ جب آسمان سے برسی | جانتی ہو وسی نچہتر سے | بعض نی جای رزق شکر ہا | شکر کم یعنی رزق کی جا
یعنی قرآن کا شکر نعمت تم | کرتی تکذیب سے ہو اسکی گم

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ

ف قوله عليه السلام اصحابي كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم ۱۲

فَلَوۡلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلۡحُلۡقُومَ وَأَنتُمۡ حِينَئِذٖ تَنظُرُونَ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنكُمۡ وَلَٰكِن لَّا تُبۡصِرُونَ

پھر بھلا کیوں نہیں جب پہنچی جان | حلق کو اور تم اوسگھڑی | دیکھتے اور کرتی ہوگی نگاہ | یعنی مردے کو تم رہ جاتے نگاہ

اور ہم ہین زیادہ اوسکی پاس | تجھسے ای منکران شرک اساس | ور لیکن دیکھتی ہو تم | جو گذرتا ہی اوسپہ ای مردم

قرب سے ہی مراد علم بیان | پاک ربّ اور قدرت یزدان | ای ہم آگاہ تمسے ہین اتم | جو کچھ اوس محتضر پہ ہے عام

اور دیکھتی نہین تم اوسکی خبر | فَلَوۡلَآ إِن كُنتُمۡ غَيۡرَ مَدِينِينَ تَرۡجِعُونَهَآ | عجز مین ہو پڑی ہو گر

پھر بھلا کیوں نہین اگر ہو تم | إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ | غیر منقاد خالق ای مردم

پھیر لیتے ہو نفس کو بیکران | ای گلو سے پجانب ابدان | جو ہو تم راست بولنے والے | سچ سے موں نہ پہر کہونے والے

پھر اگر ہو وہ شخص ہے متوفی | فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلۡمُقَرَّبِينَ فَرَوۡحٞ | سابقون میں سے ای نبی

تو ہی راحت اور روزی بوستان | وَرَيۡحَانٞ وَجَنَّتُ نَعِيمٖ | نعمتوں والی یعنی اوسکو دیا

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ فَسَلَٰمٞ لَّكَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ

اور جو ہو وہ شخص متوفی | برکت اور داہنی والا

تو سلام اور سلامتی تجھپر | داہنی والوں سے ہو جو بے مکر | یعنی رکھہ جمع اپنی خاطر کو | اونکی جانب سے ای محمد تو

اور جو ہو وے جہٹلانے والوں | وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلۡمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ | راہ کی بہولجانیوالوں میں

تو اوسی قبر مین ہی مہمانی | فَنُزُلٞ مِّنۡ حَمِيمٖ وَتَصۡلِيَةُ جَحِيمٍ | جلتے پانی سے حق کی بیان

اور در آنا ہی نار دوزخ کا | إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلۡيَقِينِ فَسَبِّحۡ | یعنی اوسکی تئین بر وز جزا

بیشک رسب یہ جزا و سزا | بِٱسۡمِ رَبِّكَ ٱلۡعَظِيمِ | تینوں فرقونکی ہی جو تم نے پایا

ہی یہی لائق یقین ور شکیب | ای درست اور راستی کے ای | پس بپاکی لی اپنی رب کا نام | کہ بڑا ہی وہ اور بزرگ تمام

یا اداکی نماز سے پیش آ | نام لیکر تو اپنی خالق کا | بعض سے نقل ہی روایت یہ | لائی روح الامین جب یہ

کہنے حضرت لگی کہ ای مردم | اسکو داخل کرو رکوع میں تم | الحمد اور واقعہ مجکو | سورۂ واقعہ کی ہین سے تو

داہنی والوں کی ساتھ کر حشر تو | اور رکھا ون مکذبوں سے دور | مجھپہ غالب ہی نفس اماره | کچھ نہین تیری فضل بن چاره

فسق مین مبتلا ہوں روز و شب | تیری بخشش کے ہوں میں لائق کب | کر نظر اپنی فضل عام پہ تو | کہ اس سبب سلام پہ تو

سورة الحديد مدنية وقيل مكية وآيتها تسع وعشرون وكلماتها خمسمائة واربعة واربعون وحروفها الفان واربع مائة وست وسبعون وركوعها اربع

مدنی سورۂ حدید کو جان
باکہ مکیہ تو اوسے پہچان
کرلی ونیس آیت اوسکی تمام
کلمے پانسو چہل اور چہار

حرف چوبیس سو چہتر گن
بسم الله الرحمن الرحيم
چار اوسکی رکوع یکسر گن

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

یاد کرتی ہین اوس پاک کے
سرلبسر ذات حق تعالی کے
جو با فلاک ہین ملک سمائے
اور مہ و مہر و انجم و تارے

اور جو ہین زمین مین حیوانات
اور جمادات اور جملہ نباتات
اور وہ اتنا زور والا ہے
اپنی حکمت مین سب سی بالا

ہی سزاوار وسی خدا کی شہنشاہی
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ
بادشاہی آسمان و زمین

ہر کسیکو وہی جلاتا ہے
وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور امانت سی پیش آتا ہے

اور وہ ہر چیز و شی ہی کر سکتا
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
یعنی قدرت مین اپنی ہی یکتا

ہی وہی سب سے پہلے اور سبق
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
اوس سے پہلے نہین کوئی مطلق

اور وہی جملہ شی سی پیچھے ہے
ای نہین پیچھے اوس سے کوئی شی
اور وہی آشکار ہی بوجوہ
بدلائل کہ سربسر ہین نمود

اور وہی ہی حقیقتاً پنہان
ہی تعقل سی اوسکی ذات نہان
اور وہ ہر ایک چیز اور شی پہ
رکھتی ہی الہی علم اور خبر

علم و دانش مین اوسکی ہی یکسان
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
پیش و پس او نظاہر و پنہان

اور وہی ہی بنائی جسنی تمام
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
آسمان و زمین شش ایام

پہر لیا اوسنی قصد عرش برین
عَلَى الْعَرْشِ ۚ
تخت کو دی جلوس سے تزئین

جانتا ہی وہ ایزد برتر
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ
جو در آوی زمین کی اندر

جیسے تخم اور مینہ کی قطرات
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
جسطرح سی خزانی و اموات

اور وہ جانتا ہی اوسکی تمام
جو نکلتا ہی اوس سے اشیاء زمین
جیون گیاہ و دفائن بینا
جسطرح اوس سے ہوا نکلین

اور وہ جانتا ہی اوسکی تمیز
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
جو اوترتا فلک سے ہی بنر

جیسے مینہ اور فرشتگان کرام
وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا
جسطرح بر فرشتہ لہ الکلام

وهو معكم أين ما كنتم والله بما تعملون بصير

اور وہ تمہارے ساتھ ہی جہان
علم و قدرت سے اپنی ہر دم

اور خدا وہ جو کرتی ہو تم کام
دیکھتا ہی تمہارے سارے کام

پس تمہاری تئین بہ خوف
وہی بحسب عمل جزا و سزا
وہ معیت جسکی بیان ارشاد
ہی معیت بعلم و اس سی مراد

له ملك السموات والأرض وإلى الله ترجع الأمور

حد عقل اور بیان سے ہی ور
ذوق اوسکا بکشف ہی محصور

ہی اوسی حضرت خدا کی تئین
پادشاہی آسمان و زمین

اور اللہ کیطرف تمام کام
پھیر کر جاتی ہین سب اور کام
ہی یہ اوس اعادہ یہ تکرار
پھر ابتدا جیسے پہلے بار

يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وهو عليم بذات الصدور

لاتی ہی شب کو دن میں حضرت
اور دن لاتا ہی وہ شب

اور وہ جانتا ہی سب بھید
سننی والی سخن کو اسرار
روز و شب کا جو حد گرہی خلل
ہی وہ ازراہ اختلاف و فصول

جو کچھ ان میں ہووے
شب گھٹی اور دن بڑھ جاوے
اور جب روز شب میں در آوے
دن گھٹی اور رات بڑھ جاوے

آمنوا بالله ورسوله وأنفقوا مما جعلكم مستخلفين فيه فالذين آمنوا منكم وأنفقوا لهم أجر كبير

مان لو حضرت خدا کو تم
اور رسول اوسکی مصطفے کو

اور کرو خرچ اوس سے جو لوگو
جو خدا وندی کیا تمکو

جانشین اوسمین پہلے لوگوں کا
اور تصرف مین اوسکی تمہارا

پھر وہی جو تم لائے ہو ایمان اور
تم میں اللہ اور پیغمبر پر
اور دیا مال و زر براہ خدا
واسطے اونکی ہی ثواب بڑا

وما لكم لا تؤمنون بالله والرسول يدعوكم لتؤمنوا بربكم وقد أخذ ميثاقكم إن كنتم مؤمنين

اور کیا ہو گیا تمہاری تئین
کہ نہیں لاتی ہو خدا پہ یقین

اور پیغمبر تمہیں بلاتا ہی
جتمین صاف صاف آتا ہی

تا کہ مانو یقین اور باور
اپنی پروردگار کو کہکر

اور بیشک لیا تھا ہی لوگو
اوس نی تمسی تمہاری جانکو
جو ہو پہچانکی ماننی والی
تم یقین اوسکو جاننی والی

یعنی وہ دن جبکہ بروز الست
تمسی قول و قرار دست بدست
شرک و ساجہی سی یا انکار
اور تمہاری یقین لانی پہ

هو الذي ينزل على عبده آيات بينات ليخرجكم من الظلمات إلى النور

کے تئین حق سخن
اہین صاف صاف وعدو
تمکو تاریکیون سے نکالے
اور اللہ تو ہی تمپر شفیق

یہی ہی جو لوقات ابی تمام
یعنی قرآن و معجزی ہی عیان

بندی اپنی پر بہی جو احمد نام
تا نکالی خدا و پیغمبر

وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

اوتارا کلام حق تحقیق
مہربان ہے کہ مہر فرما کر

یعنی قرآن اوتارو وعو تمکو
روشنی کیطرف فلکو یہانکی
بہیجے دعوت کو جسنی پیغمبر

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور کیا ہی تمہین کہ مال اپنا
بیچے جو چھوڑ کر گئے ہین تم
اسکی بس دست خلق ہو گا
صرف انفاق ہو براہ خدا
نہ برابر ہی تم مین جسنی دیا
فتح مکہ سی پہلے اپنا مال
اور وہ کوئی کہ جسنی خرچ کیا
یعنے لڑنی سی کافرونکی ساتھ

خرچ کرتی نہین براہ خدا
اہل املاک و رخت مال و زر
کوئی مالک نہو گا مگر اللہ

اور حالانکہ ہی خدا کی سبہی
آج ہی گرچہ ہی وہ سکا مال
پس نہ رہی اور ہی ہر انسان

جملہ میراث آسمان و زمین
لیک ہی دست خلق مین فی الحال
ہو گی مصروف حکم اور فرمان
کرو وہ ہو وے ذخیرۂ عقبے
یعنی راہ خدا مین خرچ کیا
جبکہ تہی چیرہ دست اہل عناد
جبکہ اعدا ہوئی ضعیف الحال
اور نہ اتنی قتال کی حاجت

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ

اہل اسلام جبکہ تہی کنگال
یعنی من بعد فتح الدنیا
فتح کی بعد آوین لوٹین مال و متاع
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

اور کیا قبل فتح و نصرت جہاد
اور کیا بعد فتح مکہ قتال
تب نہ چندان ہول کی حاجت
کر تلاوت تو السیتودہ نہاد

أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا

یہ جو کرتی ہین خرچ مال اور جان
وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
قبل از فتح ای نبی ہان

جو کرین خرچ مال اپنی کو
اور ہر منفق اور مقاتل کو
اور خدا اوس سے کرتی جو ہو تم
کہ وہی ہین پیشوائے اہل یقین

ہی نہایت بڑے او فائق تر
بعد از فتح مکہ انکو شخو
فتح سی پہلے پا کہ پیچھے ہو
رکہنی والا خبر ہی ہر دم
صرف کرنی مین مال و زندگی

قدر و رتبہ مین اونسی تا بسر
اور کرین کارزار او پیکار
عہد و پیمان خدا نے فرمایا
اہل تفسیر نے کیا تحقیق
اور اسبق ہین وے بلند وقار

بعد از فتح مکہ با کفار
اجر اچھی کا یعنی جنت کا
اسکا منشا ہین حضرت صدیق
بقتال و جہاد با کفار

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ

لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَالْتَمِسُوا نُورًا

[illegible]
جانب رحمت سے ہی ہیں [illegible]
پیچھے [illegible]
ایک دیوار جسکا ہو ایک [illegible]
کہ ہی ہو فرق ایماندار
اور جو ہی خلق درد دیوار
کہ وہی اوس [illegible] قریب
بعض تفسیر میں ہے ان [illegible] مسطور
بیچ اور مومنوں کی بیچ میں

[illegible] جو ہی [illegible]

فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

جسکے اندر ہیں مومنین اندر — اندر [illegible]
وس ہے کہلاتی اونکی ہیں — یا کہ جنت کی پاس [illegible]

وَظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ

جسکے تاریکیاں ہو دہین نصیب — یا وہی ہے محل دوزخ و تاب
کہ منافق وہاں دیکھیں نور — پس کہیں مومنوں کی جانب
دیکھیں اونکی تئیں [illegible] — اور دیوار سے [illegible]

[illegible] ہو کر [illegible]
[illegible] اونکی لینی کو
[illegible] اونکی سب [illegible]
اور [illegible]
اوس سی نور [illegible] نظر
اوسکی جانب سی ہی [illegible]
اوس ہے کہلاوین ظلمتین [illegible]
یا وین جب [illegible]
پس بلانی لگیں [illegible]

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

مارین آواز مومنوں کی تئیں
کیا نہ تہی ہم تمہارے ساتہہ بہلا
لیک باطن میں تم نی [illegible]
اور بہکی تہی تم خیالوں پر
اور بہکا دیا بمکر و حیل
یا کہ دنیا نی تمکو بہکایا
مولوی نی بموضح القرآن
پر جو امت کسی نبی کی ہو
پس لگین دشمنی میں [illegible]
کہ ہمیں ہے [illegible]

اے بصوم و صلوة در دنیا — بولین مومن کہ آرے ای ہمدم
[illegible] ہیں [illegible] — اور توبہ میں [illegible]
رکہتے آمال طول پر ہی نظر — تا ہو [illegible] تمکو آ پہنچا
تمکو لی نام حق عزوجل — اوس دغا باز نی کہ ہی شیطان
کار بد تمکو نیک کہلایا — حکم حق سی غرض یہی ہے
فائدہ ایک یوں لکہا ہی ہیان — کرنہ گذرین صراط پر کفار
خواہ بیچی ہو خواہ پچہی ہو — جب [illegible] ہین [illegible]
جسکے دلمیں نفاق سی پنہان — مومن آگی کو [illegible] جاو
اپنی اس دشمنی سی ہیں محروم — کوئی بولی کہ پیچھی پہر جاو

اسطرح دی منافقان [illegible]
ظاہرا تہی ہمارے ہمراہ تم
اور نبوت میں شک سی [illegible]
حکم و فرمان حق تعالی کا
کام جسکا عداوت انسان
یا عذاب قبور اور عقبی
پہنچیں [illegible] دوزخ و نار
ہو دمی ہمراہ مومنوں کی نور
اور وہ اس [illegible] سی پیچھے ہیں
روشنی [illegible]

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

حق اور اوسکی نبی سی کرداب
اور بہری باز گشت ہی و نا
لیک تہی صرف بندگی بیکار
جا کمہ ہو وہ باش اور بد مستقر
ہی روایت کہ مومنان کرام
بعد ہجرت جو مال فیر پایا

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

یاد کرنی سی حق کی محبوب
کہ اوامر کیی ہین اوسمین بیان
کرتی باہم مزاح جو اصحاب
وہی جو ایمان لائے ہین با زبان
اور اوس چیز سے کہ وہی ہی اوترا
اور ہی نور و صراط کا مذکور
یا منافق ہین اوسکا نزول
کہ دلو نمین وے اپنی در کہاوین

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

خارج از دین و تارک ایمان
اونسی فیض و ہیز اوٹہاتی
یعنی ایمان ہی ہی اونکی لیکن
بعد مدت کی ہوگئی یک سخت

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

سو تمھر حق آج روز جزا
ہو جدا وسنسی کہ لاتی تہی انکار
ہیں وہ شایان تمکو ہی کفار
گرچہ مفلس ہے اور پریشان حال
تب یہ آیت بحکم رب جلیل
کیا نہ آیا ہی وقت مومنون کی تئین
کہ لگیں گڑگڑانی اونکی قلوب
اسی ہو وقت سماعت قرآن
یا اس آیت کا وہ ہی شان خطاب
یعنی کیا آئی ہی نہ اونکو ان
اور نہ ہوں مثل اونکی جنکی تئین
پہر ہوئی طول اور درازا ونپر
پہر ہوی سخت اونکی دل یہان تین
اور بہت تن ہین اونمین نافرمان
صحبت انبیا جو پاتی ہین
ہی سزا وار سونکو اب
جان لو سنکر ان بعث یہ بات
ارض کو اوسکی موت پیچھی کر

نہ لیا جائیگا تم سی کچھ بدلا
تم سبھو کی لیی ہی نار سقر
رکھتے تہ مکہ مین جب تلک تہی قیام
بندگی مین قصور فرمایا
لائی حضرت تمکو یکبیک جبریل
وہی جو ایمان لائی با یقین
حق تعالی کی سچ سی بدل
اور ہی ذکر ضرب حافظ و معبود
جیون ہی بعضے ثقات سے منقول
اور اخلاص و عشق دین سے
دی گئی تہی کتاب پیش ازین
مدت عمر اور امل کبیر
یعنی غفلت سے سخت جیون آہن
کہ ہو دل نرم موم کی مانند
اونکی حرمان سی حال اونکی سخت
اوس صفت کو کرین حاصل وے
کہ خدا و بخشتا ہی حیات
یون ہی تمکو بعد جیون

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ

بیشک دینی والی اپنا مال
اور دیتی ہین قرض دیکو
اور انکو ہی جو عزت کا
اور تضعیف کرگئی اسکی
یعنی جو لوگ کرتی ہین تصدیق

یعنی خیرات مین کو جو مال
قرض دینا کہ ہی خوب انکو
یعنی غلام و حسنات الماو

اور جنا کر دیا ہے
بخشا اوسی دیچند اونکی
پہ سبب تشدید ہی

مال وہ خیرات مین
یعنی ہیوہ ثواب انکی دین
جو مصدق ہی بیان
اوسکو ابوبکر و ابن کثیر
تحقیق

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جو لوگ مانتی ہین
ہین ہی لوگ صادق القول
واسطے اونکی ہی ثواب اونکا
آیتونکی ہماری

اور یہی لوگ شاہد احوال
اور نور اونکا یعنی روز جزا
جو اقرار کرگئی ہین اونکی

اپنی پروردگار کی نزدیک
اور روشنی جو پیش آتی
ہین یہ دوزخ کی لوگ

حق اور اوسکی پیغمبر
انبیا اور امم پہ اونکی ٹھیک
اور بکذب ہوئی بد کردار

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

جانو دنیا کی طالب
کھیل و بیہودگی سی پیش آتا
اور بڑائی بکثرت اموال

اور ہر یک بناو دکھلانا
اور باولاد سو وہ مال
اور سریع الزوال ہین

اور کرنی بڑائیان
اور نہین
قابل تفاخر ہین

کہ ہی دنیا کی زندگی
اپنی آپس مین
کہ وہ ہی محض خالی

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا

جسطرح مینہ سی نبات
پھر لگی دیکھنی تو اوسکی

جو لگی خوش
ہوگئی زرد رنگ

اوسکا اوگنا زمین
احد ازان

پھر وہ آتی ہی زور
ریزہ ریزہ تمام اور

[illegible] وفي الآخرة عذاب شديد ومغفرة من الله ورضوان

او دوستی کی [illegible] | [illegible] وہ جہان [illegible]

وما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

ابتدا میں خیال بازی ہی | پھر تماشا سی بیش کی تا
پھر وہ سا کی کرتی او مفاصل | پھر جو بڑا قریب آتے ہی یا
سادا سودگی کی [illegible] | پھر جس فریب [illegible] تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسی ہی دنگا سے دنیا
مولوی نے لکھا ہے اسکو
پھر وہ کرتا ہے ناقی کی ہی کام
تا کہ بھی بنا ہی وہ گھر

[illegible] جو اکرکے [illegible] باب
اور خدا کی [illegible] کچھ ہیں [illegible]
[illegible]
پھر ہے جس فریب و دغا
میں سودگی پیدا آتا ہے
تو کری [illegible] مال اور اولاد
آگے کچھ اور یہی کام آویگا

سابقوا الى مغفرة من ربكم وجنة عرضها كعرض السماء والارض اعدت للذين امنوا بالله ورسله ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم

ہی فلک اور زمین کا سا عرض | گی گئی وہ بہشت ہے طیار
اور رسولوں پہ اسکی دل [illegible] | ہی یہ لانا یقین و ایمان
اوسکی ہیں [illegible] کچھ نہ ہوگا | اور دو نوجہان ہیں سب خدا
اوسکی میں [illegible] اوسکی [illegible] | جیسے توبہ ہی یا کہ استغفار
جیسے [illegible] ہی [illegible] | جیسے تکبیر افتتاح صلوۃ
قول [illegible] ہی جس طرح تعقل | غرض سی [illegible] چوڑا او

جاؤ جلد و شتاب [illegible]
اور سوی بہشت جسکا عرض
وہ جو لائے خدا پہ ہیں ایمان
بخشتا [illegible] جسے چاہے
وہ جو ہی [illegible] مغفرت [illegible]
جیسے صدقہ [illegible]
یا کہ ہی قصد اتباع [illegible]

اپنی خالق کی مغفرت کی طرف
واسطے اونکی ہی طیار تھا
فضل و احسان [illegible]
صاحب اوس فضل [illegible]
جیسوں اور [illegible] الفضل [illegible]
با حضور جماعت و جمعات
مولوی نے اوسی لکھا ہے

ما اصاب من مصيبة في الارض ولا في انفسكم الا في كتاب من قبل ان نبراها ان ذلك على الله يسير

آپ تم سب میں جیسی [illegible] | ہاں مگر ایک کتاب میں لکھا
یا کہ نفس و زمین کو [illegible] | بیگمان ہیں جو بھی قہر کتاب
[illegible] حکم ازل ہی [illegible] عیان | وہ جو لقد کتاب ہی [illegible]

نہیں پہنچا کوئی عذاب و بلا
اور نہیں پہنچی [illegible] طاری
بیچ دنیا کی اوس بلا کی [illegible]
ہی خداوند پاک [illegible] آسان

ملک میں جس طرح [illegible]
پہلے اوسکے [illegible] پیدا
جسکا [illegible] حساب ہی جسکا
لوح محفوظ اوسکی بیان [illegible]

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

تا نہیں کہا و غم تم اوس پر [illegible]

اور خدا نہیں چاہتا [illegible]

[illegible]

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

اور کہتے ہیں حکم لوگوں کو [illegible]

کہ نبی کی صفت نہ بتلاتے

[illegible]

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

تو خدا آپ ہی بے پروا [illegible] وصف [illegible] کیا

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

پس بلا واضح [illegible] کوئی نقصان [illegible]

وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

بیگمان بھیجے ہمنے اپنے رسل [illegible] اور اوتاری تھی ہمنے [illegible] ساتھ اونکے کتاب و میزان

تاکہ سیدھے رہیں لوگ [illegible] یعنی وقت معاملہ باہم [illegible]

[illegible] بعض نے اس طرح کیا بیان [illegible]

اور بعضوں نے یوں لکھا ہے [illegible]

وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

اور ہمنے دیا اوتار آہن

اور فوائد ہیں اوسمیں لوگونکو [illegible] کوئی عرض [illegible]

[illegible] بعض نے [illegible] شمشیر وغیرہ [illegible]

بعضوں نے [illegible] پس خدا نے اوتار کر [illegible] اونکو [illegible]

[illegible]

... عیسیٰ بن مریم ... | ... حق تعالیٰ نے ...

ساتھ جنکا ... | کہ عمل ... | حکم و فرمان میں ہے ...

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور تحقیق بھیجی ہمنے نوح کو | فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ | سو ہی قابلیاں ارتکی تھی

اور بھیجا خلیل ابراہیم | سو ہی نمرود یاں قوم لئیم | اور بہتی رکھی تھی انکی قوم | اونکی اولاد میں جو گذری

بو دیعت پیمبر و کتاب | تا کرا ویں وہی ہدایت فائدہ | پھر ہیں بعض انمیں راہ پانے | جنکو پہنچی وحی دینی الٰہ

اور بہت لوگ انمیں | ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا | چلنے والے ہیں وہی باہر

پھر تارک ہی پیش کی ہم | بھیجی حکمت کے ساتھ لائے ہم | تو ہو سو نکی نقش و نگی پر | بعد یکدیگر اپنی پیغمبر

مرجع ہم ہیں نوح ابراہیم | اور پیغمبران رب کریم | جنکو ونکی طرف کیا ارسال | دیکھکر فسق منکر ونکا کمال

یعنی حق سے لگی جو کرنی ملا | ہمنے بھیجی رسول بعد رسول | تا بو قتیکہ عیسیٰ مریم | اونپہ بھیجی گئی بفضل و کرم

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً

اور ہم لائے پیچھے عیسیٰ کو | پور مریم کا تھا جو وہ خوش خو

اور دی ہمنے تہی انجیل | تا رسالت کی اوسکی تکمیل | اور ہم ڈالنی سی آگی پیچیں | اونکی قلبونمیں نہایت گہری

تہی جو اتباع عیسیٰ مریم | نرمی دہر السیتودہ شمیم | یعنی اتباع اونکی تہی یکسر | مشفق و مہربان یکدیگر

وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا

اور دنیا کی ترک کرنیکو | لائی از خود نکال جانفت

نہ لکھا ہمنی اوسکو ونپہ مگر | چاہتی اور رضائی حق ...

ع

... اصلاح سول بعد سل حتی انتہی علی عیسی ...

پہونچایا [illegible] پیا ‏ جا ہیں ہی بنا [illegible] کا
ای نہ اوسکی تینین نگاہ رکہا ‏ [illegible] کی

اہل تحقیق نی کیا ہی تو قم ‏ کر لیا سند فع عیسیٰ مریم
اونکی بہت سی بعض کر دیا ‏ کہ [illegible] تخیل سی [illegible]

اوس [illegible] کو ‏ سو نکل کر گیا بیابان کو وہ
گوشہ گیری پہ ہیں [illegible] لگی ‏ بریاضت تمام پیش آئی

کہانی پینی کو ترک کر بیٹہی ‏ بیاہ اور پوشاک سی گذر بیٹہے
گرچہ اونپر یہ امر فرض نہ تہا ‏ پہر بخوشنودی حق اوسکو کیا

پہر [illegible] انہین اوسنی مطلق ‏ جسکی [illegible] تہا بنایا ہی کا حق
بلکہ تثلیث کی ہوئی قائل ‏ سر بسر کفر و شرک کے مائل

اور قرآن کو نہین مانا ‏ اور محمد کو سچ نہین جانا
لیک [illegible] مین سی کتنی ایک اشخاص ‏ دین عیسیٰ پہ تہی بصد اخلاص

کہ ہوئی ہی شرف اسلام ‏ نبزم حضرت مین با خلوص تمام
اونکی حق مین یہ آیت آئی ہے ‏ جان لیوی جسکی ایت ائی

فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَکَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

پہر دیا ہم نی اونکو جو تہا کام ‏ لائی ایمان نبی پہ با اخلاص
اوس جماعت سی جو ہوئی تہی ‏ اجر اونکا بفضل و احسان

اور بہت لوگ اونمین سی تہی اشتر ‏ ہین یہ جو کہ آنیوالی پیش
مولوی نے بیان کیا ارشاد ‏ کہ نصاری کی رسم ہی الحاد

ای فقیری کی ساتہ عشق ہے تنہا ‏ ترک روزگار بن جانا
اور بنا بیٹہنا اکیلا ہو ‏ جا کی صحرا مین ایک تکیہ کو

اور نہ کرنا عیال و اہل و تکل ‏ نہ کمانا نہ چہوڑنا کچہ مال
اور کرنا فقط عبادت کو ‏ اور نہ ملنا کسی بشر سی کبہو

حق تعالی نی اپنی بندون کی لیے ‏ نہ رکہا ہی یہ بار لازم کر
لیک جب خود بخود وہ نام کیا ‏ یعنی دنیا کو ترک کر بیٹہا

تو ہی دنیا کا چاہتا زر و مال ‏ ہو کی تارک وہی باکمال
یا الہی طفیل سرور دین ‏ باز رکہ اوس طلب سی میری تئین

جسقدر قرض و وام ہی مجہہ پر ‏ مخزن غیب سی ادا تو کر
اگی ہی حضرت خدا سی جو تاب ‏ اوس جماعت کو ہین [illegible] کتاب

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

ای ہی لوگو جو کہتی ہو باور ‏ اون رسولونکو جو گئی ہین گذر
خوف کرتی رہو خدا سی تم ‏ ای عذاب خدا سی ایزدم

اور لاؤ یقین اور باور ‏ اوس خداوند کی پیمبر پر
بخشدی تمکو دو نصیب ثواب ‏ مہر اپنی سی ایزد وہاب

ایک نصیب اسلیے کہ اوسکی تئین ‏ کر دی لائی یقین سب ہر دین
اور ایک اسلیے کہ مانے رسل ‏ قبل حضرت کی جسقدر تہی رسل

وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اور مقرر کریگا ای لوگو ‏ تمکو وہ نور کہ چلو جسکو
اور بخشیگا تمکو وہ اللہ ‏ جو کہ ہو ساد ہوئین تمسی گناہ

ای پہلو پالی دو حصّے کی تم
تاکہ پاؤ تم گواہی مرحم
تم کو اجر دو حصّے کی بی پُر
اور علی کا دو حصّہ ہو بابا

اور تمہیں دیوے نور ایسا رب
جس سے ہووے وجود نور بے
بعض تفسیر میں یہی ہوا
قصد آنسے بے ہر ملا کی ہی نور

تا حسین معتقد ہو اہل کتاب
کہ نہ قادر ہوں وہ کسی شی پہ
جو نبی مان سے یہ کیا
وہ جو فضل خدا سے ہی

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ای یہیں پاسکین وہ رحمت و نور
سو مسلمونکی لیے جو ہے ذکر
اور یہی فضل تو ہے بدست خدا
یعنی فروعی ثواب و جھنڈا

دیوے اپنا وہ فضل کو بجود و نوال
جسکو چاہیے وہ اپنی ذوالجلال
اور ہی حضرت خدا ہی کریم
صاحب اوس فضل کا کہ ہی وہ عظیم

یعنی اللہ کا ہی فضل بڑا
جس سے ہی خاص عام فیض ملا
سو لوی تی یہاں کیا اتمام
کہ وہی اہل کتاب بد انجام

سنکے احوال انبیا و رسل
ملتی حسرتسی ہاتھ اپنی کل
کہ بڑی ورا ونسی ہم فی الحال
اون مدارج کا ہی حصول محال

سو پیغمبر بلند مقام
حق نی قائم کیا بفضل تمام
اوسکی صحبت مین بہتر ی وحید
فضل سی ہو سکین ہین فائدہ

اور نہیں ہے ابھی تلک مسدود
رحمت و فضل خالق معبود
شر اعدا سی بخش دے اللہ
بحق سورۂ حدید پناہ

کشور ہند شر فتنی تا خوب
گردش چرخ سی ہی از خز
جو بکسیج صوف ہے ناسور
سر پر رکھتی ہین آج تا غرور

کر لیا انقلاب نی وہ کام
کہ مسلمان ہین [illegible] کی
باندہتی اسپ پر ہین از ...
رکھتی پالان تھے جو بیش از ین

کافرونکی جلیب ہین موسن
دوڑتی ہین بہا ، وپاہر دن
گرچہ اسلام ہی قوی ہر دم
پر مسلمان ہین ضعیف اتم

بخش اسلامیونکو تو وہ حمیہ
جسمین ہیچ کار از تحفۂ خورشید
اور جسمین ہون فائدے لیسیار
واسطی ونکی جو ہین بیمار

سورة المجادلة مدنية وهي اثنان وعشرون اية وكلماتها اربعمائة
وثلث وسبعون وحروفها الف وستمائة واثنا وخمسون وركوعها ثلث

مدنی سورۂ مجادلہ جان
اوسکی بائیس آیتیں پہچان

کلمے چار سو تہتر گن
حرف سولہ سو باون اور بآن
اور کری شمار اوسکی رکوع
تین ہی ہین بیش و کم مجموع

اہل تحقیق نے کیا ارقام
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
وجہ اوسکی جو خولہ نام

لائی تھی بعضی [illegible]
جاہلیت میں تھا [illegible] طلاق
سرگزشت اپنی [illegible] شکل
بولی وہ سنی [illegible] مجکو طلاق
جو نہ پہنچی مراد کو وہ زن
زندگی جیسے ہے یہاں تک شاد
دیدۂ تر سی اشکبار ہو نہیں
نہ وہ کہتا ہی [illegible] تھے
سوچ [illegible] اسکو تو [illegible]
وحی کا ہو کیا [illegible] اثر
پھر ہو [illegible] وحی اتری سب
ہی خلاصہ اسکی ولیت کا
مرد کہتا جو اپنی زن کو ما
پھر وہی دونو کمال چھپتائے
بولی سنکر پیمبر و کا حال
کہ یکایک یہ حکم حق آیا
لیک گستاخ کار ہی نبی
اور جو دیوے نہیں وہ اسکی [illegible]

کہ وہ لایا نہ ابی [illegible]
پس نہ گھر [illegible] اشتیاق
کرنی فتوی لگی نبی سے طلب
اور ہی اولاد خورد مجھ پر شاق
لائی غم سے بیان پر یہ سخن
کہ اجل کے ہون جانے [illegible] فراق
سخت بیتاب و بیقرار ہو نہ
غم خورد شوق سے لباس [illegible]
[illegible] دیکھون تم جانے ہو
یکایک چہرۂ مبارک [illegible]
کرکی اوس سے [illegible] کو نبی نے طلب
وہ جو منشا ہی [illegible] آیت کا
تو سمجھتے حرام اوسکو سدا
حزن و اندوہ سا یہ پیش آئے
کہ ملاقات اب تیری محال
پس پیمبر نے اوس سے فرمایا
جا وہی زن پاس [illegible] کی وہ
تو وہ اوس [illegible] پاس جا نہیں

یعنی بانت [illegible] کو بیان ہو
تھی کی [illegible] وہ کمال حزین
بولی سنکر وہ حال پیمبر
پھر اسی طور سی خطاب کیا
کہ [illegible] رکھتی ہون مین [illegible] شفیق
جیسے شوہر نے مجھ سے [illegible]
ابر گریہ سے اشکبار ہی من
وہی جو ہیں [illegible] صغیرین فرزند
خولہ اس گفتگو میں [illegible]
باز اوس قال [illegible] کہا اسکو
پڑھ سنا مین [illegible] شوہر کو
بیچ موضح کی ہی بیان مسطور
عہد حضرت مین [illegible]
آکی عورت نی [illegible]
پس لگے کرنی شکوہ و زار
کہ سطر [illegible] بہلا بغیر [illegible]
ای بکفارہ پیش آدی مرد
ہی [illegible] سطر [illegible] کبھی گر

اپنے [illegible] کو
[illegible]
کہ ہوئی تو حرام شوہر پہ
پھر اوسی طرز سے [illegible]
غیر غم کی کرے [illegible] رفیق
فقر و فاقہ نی میری [illegible]
برق خندہ بیقرار ہی من
پرورش کیسے ہو [illegible] خاوند
کہ [illegible] ہوئی جو رسول
وہ اثر وحی کا دکہا اسکو
آیتین چار صرف جسان ہو
کہ یہ تھا پہلے عہد مین دستور
اپنی عورت کو ماں وہ کہہ بیٹھا
حال اپنا بیان کیا یکسر
جانب حق [illegible] پارے
کوئی ماں اور کسی [illegible]
تو اوس عورت کی پاس جا [illegible]
اپنی عورتکو ما درد خواہر

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ

سن لیے اللہ بگوش قبول
بات اوس زن کی [illegible]
کرتی جھگڑا ہی تجھسے اسی واسطے
اپنی شوہر کی حق [illegible]

اوسی جو ہیشگی سوی خدا | بیشک وی بندہ نوازنی ہیں ۔ یعنی شکوہ میں اپنی بی بی | سنتی ہی اللہ سب قول | جو بی بیونکو ماں کہتا ہی | وہ حال مرد و زن ۔ بیشک خدا کی قدرت | ان سب لوگوں کی خلق کی

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا

وہی جو کرتی ظہار ہیں تم میں سی بیبیاں حق نہ وی انسوان اونکی مائیں ہیں اور وی تو بولتی ہیں ناسزا بہرم آمرزا و بخشنہارہ

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

مائیں انکی وہی ہیں جنہوں نے جنا ہی | تا پسندیدہ بولنا اور جھوٹ

اونکی مائیں وہی ہیں جنہوں نے جنا | اور بیشک رب ہی اللہ

یعنی کہ بیٹھتی ہیں مائیں بی بیوں اپنی اور نسا کی تشبیہ کر بہوں نے جنا ہی تکی تشبیہ کر سوا لا معاف جرم وگناہ کرتی ہیں جو کفارہ

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

اور وی لوگ کرتی ہیں جو ظہار اپنی نسوانسی پھر وی پہرجاتی ہیں اوس سی کہ

جو کہا تہا اونہوں نے غصی میں | یعنی کہ بہی ایسی وہ سخن

اپنی نسوانسی سی بلکہ وقار تا کہ وی چہوڑ دینوں صحبت

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

پہر جو صحبت کو چاہیں کیا تو پس ہی اعتاق ایک گردن کا

تو ادا کرلین پہلی کفارہ

یعنی اگر دیا کر ایک تن کا | شرط ایمان ہی دوران کا

خواہ ہو مرد یا زن ایماندار | رکہتی اسی جاہین پاس کفارہ

خواہ ذمی خواہ ذمیہ ای یار قتل کا کر تیاس کفارہ

لیک دیک شافعی ابجا پہلی اس سی کہ چہوئیں دونوں تن

مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

نصیحت کی گئی ہو تم اور خدا او جو کرتی ہو تم

زنکو مرد اور مرد کو زن حکم کفارہ ساختہ ای مرد

رکہنی والا ہی ہر طرح سی خبر | تو تلفظ کرنی وی الفاظ

حکم کفارہ ایسلئی ہی | وہ جو ہی الفاظ سن ارشاد

یعنی اوس حکم پر کرنی جو نکاح

کہ وہ گر تا ہی اوس ظہار سی مراد اوس سی ہی ظلی اور جماع

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

پہر جو کوئی نہ پا دی قید کو | تو صیام اوسی پر ہیں دو مہینوں | لی لی جہنیں ہوں نہیں افطار | اور خلاف عذر سی ایلا

له قال ابو حنیفة و الشافعي ان الرقبة مقیدة بالایمان عندنا قیاسا علی کفارة القتل و قیل ان الشافعي بالمؤمنة قیاسا علی کفارة القتل ۱۲ تفسیر القرآن

جو نہ طاقت روزوں کی رکھے یقین
تو کھلانا ہی وسے کھانے کا
اور یہی مذہب شافعی منقول

لیک کرو مساوات کی نیت تم
ساٹھ مسکین کو اسی طرح سے
سبکو ایک ایک مُد رسول

پھر جو کوئی مد کہ اسکی [illegible]
یعنی گندم کا آدھا آدھا صاع
ہے یہی ایک مثل ثلث اسکا

تھے مخفف پیمبر [illegible]
اور تا جو کھانا [illegible]
جیسے تو اس میں بیان ہی کیا

اور یہ عذر جو کری افطار
یہ بیان صیام اور اطعام

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

از سر نو کہی و صوم ای بار
اور گندہی جو اسجگہ احکام

اسلیے ہیں کہ لاؤ تم باور
اور ہی منکر انکو کہیے مار
تو نہ رکھتا او سپہ قدر یکا
حکم اطعام بشرط فقیر
اون مساکین کو پیٹ بھر بھر کر

حق اور اوسکی پیمبر پہ
اس جہت سے کر کرتے ہیں انکار
بلا آزاد وہ کری بردہ
عتق رقبہ اور صوم سے اسے
کرنہ ہو کچی ہیں وہی سترا

اور یہ احکام ہیں حدود خدا
ہی یہ موضع ہیں فائدہ مسئلہ
اور جو روزی کو بھی [illegible]
جو کھلاوے پکا کی نان و ادام
اور اگر دیوی اونکو غلہ و نان

در گذرنا نہیں ہی اونسی روا
عتق بردہ کا ہو اگر مقدور
تو کھلانا نہیں ہی کھانیکا
تو کھلاوی بوقت صبح اور شام
گیہوں دیوے [illegible] محتاج

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

بیگمان وی جو ہیں مخالف [illegible]
خوار ہو جائیں جیسے ہوئے تھے خوار

وی جو تھے پہلے اونسے [illegible]
اور تحقیق ہم نے [illegible]

حق اور اوسکی رسول [illegible]
آیتیں روشن ای بلند [illegible]

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

لیے قرآن و معجزہ روشن
اور کفار کیلیے ہی مار

کہ دوی کرنے والی اونکو خوار
یعنی ہر ایک [illegible]

جو مصدق نبی کی ہیں [illegible]
یا کہ ہر وقت خاص عقبی [illegible]

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

جسدن ایزد اوٹھا اون سبکو
پس خبر دیوی انکو وہ [illegible]
اور ہی الله جملہ شی پہ گواہ
اگلے آیت کا وجہ و منشا [illegible]
ایک بولا کہ جانتا ہے خدا

اوس عمل کی جو کرتے ہیں [illegible]
یعنی ہر فعل و قول سے آگاہ
ہی مواہب میں نقل [illegible]
کہتے ہیں جس سخن کو ہم اسجا

لکھ رکھی ہیں خدا نے [illegible] عمل
پس جو دی وہ ایزد متعال
کہ جلیت ور بیعہ دونوں [illegible]
دوسرے نے کہا کہ اوسکی تمیز

جب قبر پر چلا اون سبکو
بسول اونکی تھیں گئی وہی عمل
ہر بشر کو مناسب اعمال
تھی لصبغوان ہم کلام [illegible]
ہی کسی سی خبر کسی کی نہیں

تب ... نصاب بیت | أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | ... ہو دیکھتی ہیں

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

جو فلک میں ہیں یعنی ہر روز
نہیں ہوتا کہ ایسا ... مشورہ
اور نہیں پانچ کا مگر وہ خدا
پھر وہ اعداد ان کی بھی ہر ...
دن قیامت کی بالتفصیل
اگلی آیت کا شان نزول
یہ ہے کہ جو لوگ کہ آتی ہیں
یہود اور منافقان جاتے
الغرض کہ مومنوں کو ملول
پھر اس طرح سے ...

گیا نہ دیکھا ہی تو نے ای محمد
جس طرح کہ ملائکہ اور نجوم
مشورہ تین شخص کا باہم
ہی بعلم و خبر چوتھا انکا
جس جگہ ہوں وے ای نبی
یعنی دیگر اور نہیں ...
... اس طرح ...
اور اخبار کی بجا لاتے ہیں
... کی ساتھ سرگوشی
مانع ... آئی رسول
پیش آئی ...

کہ خدا جانتا ہے اس کو
اور جو کچھ زمین کے بیچ اندر
پر وہ آسمان اور زمین ...
اور نہیں کمتر اس سے زیادہ
پھر جتاوے خدای عز وجل
بیشک وہ ہے حضرت العلم
کہ سر یہ کو جب نبی نہی
کرتی سرگوشی اور عہد یہود
عمر و ... انکی شکل طعن سنا
پس ...
تب اس آیت کی ...

جیسے حیوان اور گیاہ و شجر
یعنی دس سے زیادہ ...
وہی جو تین اور پانچ ہیں
اور نہیں جو کچھ کہ ...
... چیز سے ہی خوب آگاہ
بیٹھتی تھے بجانب اعدا
اور گروہ منافقان ...
بیٹھتی مومنوں کی ...
منع کرنی سے تین ...
...

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ

بِهِ اللّٰهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

گیا نہ دیکھا ہی تو نے ای محمد ان لوگوں کو ...
ہی پھر ...

يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ہو چکی جس سے منع تھی نجوی

اور کرتے ہیں مشورت ...

نہی جو ممنوع مشورت ...
اور تعدی کی ساتھ و گناہ

انکی [illegible] ورجے
جو تہا دل مین انکی تیری تہنیت
کیونکہ دنیا ہی نہ ہمکو عذاب
سو سزاوار کشت ہی اور مقر
خوابیدہ بیکے برم تین آکے
سنکے حضرت کی بات کہتی
پہر وہی کلمہ ساتہ آتی پیشیر
بد دعا ہوتی انکو نطق
تو نہ آتا ہی کیلی عتاب

ای نہیں جانتی ہی ہم [illegible]
حق تعالیٰ ای پیمبر نا
اس سخن بیکہ کہتی ہم ہین
یعنی ذکر خدا انکو و مستقر
کرتی باتین انکو سن ہیکہ
ہی پیشوا اسکین ہم
اندر ہی باز اوس سے کہ شہ
ای پڑی مرگ یکبیک جیر
اوسکی کہنی سی ہم پہ خدا

اور جسوقت آتی دین تیری پاس
اور آتی ہین حسن ہی
سب ہی انکو مقرر اعذاب
سو ہوی لکہا ہو منع
اہل حیا نفسی کرتی ہستہ
سابقا سورہ نسا مین تمام
اور دعا یہان غرض ہی سلام
پہر وہی ایسے مین کہتی ناقل
اور منافق بہی کوئی کہتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہ وہی اہل نفاق [illegible]
اوپکڑاتی تہی عیب انکا
منع کا اوسکی آچکا تہا کلام
جسکو کہتی ہیو دہی السام
کہ محمد اگر ہی سچ رسول
یعنی بدلی سلام کی اسکو

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

ای ہی لوگو جو کہتی ہو ایمان
تو نہ تم مشورت کرو گنا
اور کرو مشورت بہ نیکی تم
تا تمہاری کبہی کی ور جزا
ہی نہ وہ مشورت در سر

اور ڈرتی رہو ہی جیسی کہ ڈرا
اور بہ پرہیزگار ہمدم

اور بہ بجکی رسول مین
اور ڈرو اوس خدا سی تم کہ پیر

جب کرو مشورت بیکدگر
کرتے ہین جیسی وہ مردم بد
جسکے پاس آؤ گے تم ہو کر
دی تمہاری تکین جزا اور سزا
سر بسر شر سی ہی شیطان کی

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ

پہر ہی شیطان سی سرگوشی
یعنی سرگوشی اثم و عدوان کی

لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

تا کہ غمگین کرے مومنوں کو
ای نہیں و تناجی شیطان
ور تنہا بہ ایذہ مسلمان
تی ہین یکدن نبی ہین

جو ہین ایمان لاتی اور یقین
اور نہیں وہ بگاڑ سکے کچہ انکا

غیر فرمان اور اذن خدا
کچہ ضرر شیطان [illegible]
پیچ پیمبر کو جانتے [illegible]
وارد الوقت [illegible]

وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

چاہیے اسکے ہی توکل تمام
مجلس آرا تہی باصحابہ دین

جو خدا کی [illegible]
کہ ہوی اہل بدر والا انام

[illegible] | شرح [illegible] آپ کو بچا لا کر | اور جگہ دی [illegible] | اولی تم [illegible]

پس مجھے بعض بعض عنایت [illegible] | چھوڑ دی جا [illegible] | کرنی شکوہ کی [illegible] | سفر [illegible]

الکی آیت کو لائی روح الامین | تا سنا دیوین [illegible]

یا ایہا الذین آمنوا اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله لکم واذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع الله الذین آمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبیر

ایسے ہی لوگو کہ اے تم مومنو | جب کہا جاوے یوں تمہارا تم کو

کہ کرو تم فراخ جاگہ کو | مجلسوں بیچ یعنی کھل بیٹھو
تو کشادہ کرو اور کھل بیٹھو | تا کشادہ کرے خدا تمکو

اور جب کہیں اوٹھ کھڑے ہو تم | تو اٹھو اور کھڑے ہو تم
تا کہ اونچا کرے خدا اونکو | وے جو مومن ہیں تم میں اے لوگو

اور جنکو دیا گیا ہے علم | درجے اونچے اے سراپا حلم
اور خدا اوس سے کرتے ہو تم جو | رکھنے والا خبر ہے ہر دم

علم سے علم دین کا ہے مراد | جس سے رتبہ ہے عالموں کا زیاد
ہے یہی اوس حدیث سے مقصود | جسکے راوی ہیں ابو داود

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب

اور اس آیت کا ہے یہ لباب | کہ مجالس کے ہیں یہ آداب

بیچ مجلس کے جو کوئی آوے | اور جاگہ نہیں وہان پاوے
تو ہے لائق کہ رکھ لحاظ ادب | تھوڑا تھوڑا اٹھیں سب اس سبب

حلقہ بزم تا کشادہ ہو | بیٹھنے کی جگہ ملے اوسکو
یا کہ حلقہ کریں پرے اوٹھکر | تا کہ بیٹھیں کھڑے جو ہیں [illegible]

حرکت میں کریں نہ اپنی غرور | سرکشی سے نہ کہیں آپکو دور
نیکخو پر ہے مہربان خداوند | اور بدخو نہیں ہے اوسکو پسند

یا ایہا الذین آمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجواکم صدقۃ ذلک خیر لکم واطہر فان لم تجدوا فان الله غفور رحیم

اے ہی لوگو جو رکھتے ہو باور | جب کرو مشورت بہ پیغمبر
تو رکھو آگے یعنی پہلے دو | بات کہنے سے اپنی صدقے کو

یہ جو دینا ہے صدقہ و خیرات | پہلے کہنے سے مشورت کی بات
تمکو بہتر ہے اور بہت ستھرا | کہ بڑھے طاعت اور ہو دور خطا

پھر اگر کچھ نہ پاؤ اے مردم | تا کہ صدقے کو پہلے دیو تم
تو ہے الله بخشنے والا | مہربان لا انتہا سب سے بالا

ہے یہ موضع میں فائدہ سکو | کہ منافق کا بھید کھلتا تو
گوش حضرت نہ سنتی لغو کلام | تا جتاوین بڑائی اپنی و خام

واجبہ دین اوسر حصہ اللہ
رکیا حکم صدقہ حسن رو
یک ساعت تلک رہا یہ حکم
ور علی سی بیان وہ روایت ہے
دمین دینار ایک کہتا تہا
پہر کیا اوس دل سی ور دین

ہہوتی ہان نہ رہتی یا پائی اتفاق
اگلی آیت کو سمجہکر سو وقوف
یکہا عشر یوم تہا یہ حکم
کر قرآن ایک آیت ہے
سو دہ یا یعنی حسب حکم خدا
وہی کی ہر دو نیک دستکم

جبکہ اوترا یہ حکم حضرت رب
یعنی منسوخ اوسکو فرمایا
مختلف ہی وہ اوسکا حکم
نہ کسی نی عمل کیا اوسپر
دس دس سی لیکی دستان تک
پہر اوتاری خدا نے آیت یہ

بہوت ہو دی بخل سی وہ اصحاب
اگلی آیت کو جبکہ بہولایا
جیون بانوار صاف ہی خوب
خیر میری کہ مینی تنہا
نقد اکی تین دیا ایک ایک
سو سنون پر ہوئی عنایت

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

کیا بہلا ڈر گئی تم ای لوگو
پہر جب اوس کام کو تمنی کیا
تو رکہو قائم اب صلوۃ کو تم
اور ہی حضرت خدا آگاہ
اوس سے معلوم ہوتی ہی بیانات
کہتے ہیں وہ منافق مگر
باقرلیق بیہودہ بیدین
کہ صحابہ سی بولی خیر الناس
کہ ور آیا وہان وہ عبد اللہ
پس لگا کہانی یون قسم مگر
تب اوتارا اوس کی آیت کو
کیا نہ دیکہی ہین تو اہل نفاق

اوس نجوی سے کہ کرگی تم دو
کی دینا جو تہا وہ صدقونکا
اور دیتی ہو زکوۃ کو تم
اوس سے جو کرتی ہو تقصیر و گناہ
کہ کسی نی نہین دئے صدقات
ابن نبتل نام عبد اللہ
کہ سنا تہا اوس سخن کو
آدمی اب ایک وہ تنہا
بادو چشم کبود و قلب سیاہ
او دین مینی گالیان وہ اللہ

اپنی کرنی سی پہلی کانہین باب
اور کیا حضرت خدا نی معاف
اور بجالاؤ تم خدا کا حکم
یعنی موقوف جو نہین احکام
پس وہ منسوخ ہو گیا ہی احکام
پاس حضرت کی گاہ گاہ آتا
کہین ایکدن وہ دی بیٹہی تہی
جسکا جبار قلب اور جان ہی
بولی حضرت کی دین ہین لعین
پہر وہ یار اپنی جا بلا لایا

مستحقوں کو صدقہ و خیرات
تمکو ازراہ فضل اور الطاف
اور رسول اوسکی مصطفی کا حکم
تم اونہین پہلی کی رہو قائم
نسخ پر اوسکی ہی یہ آیت دال
اور جب انکو وہ سن جاتا
سو نفاق جہر و با گروہ صحاب
اور ناظر بچشم شیطان ہو
مجکو تو اور تیرہ می یاران
کہ قسم سی ہر ایک پاس آیا
حق تعالی نی صرف جسا
اوسی جو کرتی ہین دوستی و فا

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ

ع

ولا منهم

وہ نہ تم میں ہیں اور نہ انمیں | بلکہ اپنی اوہیڑ بن میں ہیں | اسی نہ اونمیں کے ہیں نہ تمہارے | بلکہ وہ نہیں ہیں بطور دو

اور قسم کہاتی ہیں نفاق سے | وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ | جہوٹہ پر اور وہ کہیں ہیں خبر

یعنی سوگند کہاتی ہیں جہوٹی بات | جان اور بوجہکر وہی جہوٹ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کی ہی طیار حق نے اونکو مار | کہ نہایت ہی سخت اور دشوار | بیگمان وہ منافقان بیہودہ | کام بہی جو کرتی ہیں مردود

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

پکڑ رہی من سب نے اپنی قسم ڈہال | تا بچالیویں اپنی جان اور مال

پس کہا بازا و نہوں نے لوگوں کو | راہ اللہ کی سی اپنی نحو | پس ہے اونکی لئی عذاب اور | کرنیوالا او نہیں ذلیل اور خوار

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ

نہ کرین دفع اونسی اوپر | النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ | اونکی مال اور نہ اونکی سب اولاد

مار اللہ کی سی کچہ زنہار | یہ منافق ہیں اہل دوزخ و نار | وہی وہان ہمیشہ رہنے والی ہیں مدام | اونکی چہٹنی سی نہی ہرگز کام

یعنی ہرگز کافران عنود | ہی منافق کیو لسطی سی خلود | بلکہ اونکا وہان ہمیشہ محل | شر کونسی بوجہی اور سعقل

اور پوچہی عذاب سخت تر | يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا | شر کونسی مناصونکی تمثین

فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

جسدن اونکو اوٹہا لگا یزدان | عَلَى شَيْءٍ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ | سبکو گور ونسی ای بنی ما ن

پہر تم کہائین وہ نفاق سے | آگی اوسکی سی اپنی ایمان | جیسی سوگند کہاتی ہین تمہی | جہوٹہ ہی وہ بروتمہار اب

اور کرتی خیال ہین یکسر | کہ وہی ہین ایک چیز تیر | جان لی تو یہ انہی نہیں | کہ وہی ہین وہ نگو سمرتن

معتقد ہین دروغگو نربان | اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ | بلکہ کہتی ہین جہوٹہ وہ لعین نہان

فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا

لیا تابع اونپہ شیطان نے | إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ | منحوس کفر و شرک و عصیان نے

پس بھلا دی انہیں حق کی یاد	ملکہ تابیس وہنی کی ایجاد	یہ گرفتار دام نسیان کے	ہیں گروہ ابد فریق شیطان کے

جان لی تو کہ فریق شیطان	ہیں وہی بے پانیوالی جان زیان	یہ بہشت و نعیم کو کھو کر	پڑ گئے ہیں عذاب میں یکسر

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَادُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗٓ اُولٰٓئِکَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ۝ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ

بیگمان جو گروہ ہی انصاف	اَنَا وَرُسُلِیْ ۭ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ	کرتی ہیں وے مقابلہ و خلاف

حق اور اوسکی پیمبر دین کا	اونمیں ہیں وے جو خوار تر	ای حدود اونکی لاتی ہیں بجا	لکھہ چکا ہی خدا لوح میں کا

یہ جو چلتی خلاف کی ہیں چال	بی شک اسے ہیں وہ زور آور	کہ زبر میں ہوں او میرے رسل	کہتی غالب بحکم خویش ہیں

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ

بعد ذکر نفاق اہل عناد	الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ	کی صفت اپنی دوستوں کی بیان

وَلَوْ کَانُوْٓا اٰبَآءَہُمْ اَوْ اَبْنَآءَہُمْ اَوْ اِخْوَانَہُمْ اَوْ عَشِیْرَتَہُمْ ۭ اُولٰٓئِکَ

کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَہُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ ۭ وَیُدْخِلُہُمْ جَنّٰتٍ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ۭ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ۭ

نہیں پاوے تو ایسے لوگونکو	کرو ہی کتنی یقین ہیں اہل	نجد اور بر و بر بار میں	کہ کہیں وسط دین بحر کو

جو مخالف ہو با خدا اور رسول	ای کرے حکم سی اونکی ہو	گرچہ ہو نویں مخالف اونکی	یا کہ وہی ہوں مخالف اونکی

یا کہ ہو نویں برادر اونکی یا	اونکی کبھی کی لوگ تا پا	یہ جو کرتی نہیں با اہل عناد	خلت و دوستی و حب و داد

لکھہ دیا ہی تو انہیں اونکی	اور تایید کی ہی اونکی نیز	نصرت و نور قلب قرانسی	اپنی جانب سی یا کرامسے

اور داخل کریگا اونکو خدا	اون بہشتوں میں ہے انہی اور	بہتی نیچی ہے جنکے ہیں نہر	جاودان اور اوسکان ہیں

راضی ہے خدا اونسی و خوشنود	کہ وہی اتنی مرد طاعت معبود	اور وہی خوشنود ہیں اوس	کر دی موعود ہیں اوس

اوس کرامت و رضا سی	اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ ۭ اَلَآ اِنَّ	وہ جو عقبی میں اونکو دی

ہیں یہی لوگ لشکر یزدان	حِزْبَ اللّٰہِ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	یعنی انصار دین با ول و جان

جان لی تو یہ بات اے عزیز	جو گروہ خدا ہی اور لشکر	ہیں وہی پانیوالی چھٹکارا	اور عزا دل یکبارہ

پس خلاصہ یہی کہ جو منتقی	اونکی دشمنان حق و	گرچہ آبا ہوں اوسکی یا ابنا	یا ہمہ ہوں یا کہ ہو کنبا

[illegible] | ...ی پی میری... | ...سی... | ...ی سدا آب

عجز ہی کرم کی اسی اکمد | میری ہر گز نہین بسعت علی | بخت و اقبال لی [illegible] | میری اوبار نی ہی [illegible]

دیکہ کر روز گار کی نیرنگ | تنگ ہی ہون بی بین بسکہ تنگ | دکہہ مجہی وکہ کو وستی ہی | [illegible]

غیر ہیرت کہ ابہی ہین بیا | جش مجکو [illegible]

سورة الحشر مدنية وهي اربع وعشرون

ایة وکلماتها اربعمائة وخمس ورکوع وحروفها الف وتسعمائة وثلاثة عشر

سورۂ حشر اوتری تہا سر بسر | بمدینہ پیمبر دین پر | آیتین اوسکی جملہ ہین چوبیس | کلمی چار سو اور پینتالیس

اسمین حروف اوسکی ہین وہی تہا کہ | نو سو اور تیرہ اور ایک ہزار | اور اوسکی رکوع گن لی اب | کر زرہی شمار تین ہین سب

بسم الله الرحمن الرحيم سبح لله ما في السموات وما في الأرض وهو العزيز الحكيم

بولتی پاکی وہین خدا کی تئین | جو ہین افلاک مین و جو زیر زمین

اور وہی ہی بکمال زور آور | حکم و حکمت مین سب سے بالاتر | ہی روایت کہ جب ورے | بمدینہ ہوی [illegible] افزا

پس یہود بنی نضیر نی آ | عہد با صلح استوار کیا | دیکہ کر روز بدر فتح و ظفر | بولی مبعوث ہی وہی پیغمبر

بکتاب خدا کہ ہی توریت | باہمہ نصرت و ظفر بالذات | پہر جو دیکہی احد کی روز شکست | توڑ بیٹہی اوس عہد کو یکدست

پس نکلکر ہوا بمکہ روان | کعب اشرف سو ابی سفیان | اور ہوا با قریش ہم سوگند | لیکی ہمراہ اپنی مردم چند

پس سوانہ نبی دین نی کیا | اوسکی بہائی کو جو رضا تہا | جو محمد کہی تہا اپنا نام | ابن مسلمہ جسنی کیا ارقام

پس وہی اوسنی جانسی مارا | ایک حیلہ اوٹہا بیک بارا | الغرض سال چارم ہجرت | پوہنچی لیکر صحاب کو حضرت

اون حصار و نمین خیمہ زنی | رکہتی اپنی مقام اور مسکن | فنی گہر مو ستون گہیر لیے | اور گہر ونمین محاصرہ وکر

ایک چکی کہ تہی بہت بہاری | ڈالدی بام سی یکباری | صلح کی خواجہ بلند مقام | اور پہیر کے سب صحاب کرام

جیسے نیز انکی ہو عنایت | کیا کریں اوسکا تاسف | ہوگی صلح بہ شرط [illegible] | کہ جلاوطن وے ہوں یکسر

پس جان بخشی ہی تمام | اوٹہ گی دفعتہ بجانب شام | اور جتنا اوٹہاسکی اموال | لیکی اپنی ساتہ گہر سی نکال

باکی طرح سے ہو دینی تا سر | بعد اسکی شام و خیبر | متاع و [illegible] و گہر [illegible] | حق تعالی کی فضل و احسان سی

جیون غنیمت بانٹی وہ زمین | اوسکا قابض ہی پیغمبر دین | جن مہاجر کا خرچ اور | تہا مقرر بمدینہ انصار

ع

وطن بہا جہان کو جناب کے | حق ہین و ونکی [illegible] | پھر کری اپنی کا حسب منشا | [illegible]

ای اسکی کر اب تلاوت تو | هُوَ الَّذِیٓ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا | تا کہ معلوم ہو سبب تجکو

وہ وہی ہی دیا جسنی نکال | مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ مِنۡ دِیَارِہِمۡ | یعنی بنی نضیر کو اور وہ

اوس جماعت کو لائی جو انکا | لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ | اہل تورات تہی یہ کرو

شہر اون سے دیار اونکی ہے | اور گہرون اور حصارونکی | پہلی ہی بہتر ہو اور انکی | جب جزیرہ مین وہی رہتی

ای مدینی کی دمن مین جان | رکہتی تہی وہی حصار و مکان | کہ نہ پوچہی تہی اونکو وہ | کوئی ذلت و خوار [illegible]

اور وہ حشر ثانی اونکی لیے | جب عمر نی اونکو سب نکالدے | حصن خیبر سی باہر فی ملال | الگ کہتی جیسی اہل علم و کمال

یا وہ حشر دوم ہے جب ہم صور | مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا | دن قیامت کی خلق ہو محشور

نہین کرتی تہی تم خیال و گمان | یعنی ای مردم ذوی الایمان | اگہر دونمین سی اپنی جاوین نکل | وہی یہود بنی نضیر دغل

کہ وہی کہتی تہی شوکت و جاہ | وَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ | کثرت قوم و قوت بازو

مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭

اور کرتی گمان تہی وہ انگل | ای گروہ بنی نضیر دغل | کہ بلا شک وہ لوگ [illegible] | رکہنی والی ہین باز جنگ [illegible]

اونکی قلعی قضا سی نہ دا سے | ای عذاب بلا نزد انسی | پہر انکا آنی اونپہ قہر خدا | جس جگہ سی گمان نہ انکو تہا

وَقَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَہُمۡ بِاَیۡدِیۡہِمۡ وَاَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٭

اور ڈالی اونمین اونکی دہاک | فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۲﴾ | ہو گئی یہان تلک [illegible]

کہ لگی وہی اوجاڑنی پہر تن | اپنی گہر اور منازل و مسکن | اپنی ہاتہونسی توڑ کر یہان | کر لیتا جو بانی مان

اور ہاتہونسی اونکی جو کسیر | کرنیوالی یقین ہین اور باو | سو عبرت تمام پیش آو | اب تم ای انکہو نوالو [illegible]

دیکہو عبرت کی چشم کر [illegible] | توڑ کر عہد کر لیی توڑوا | وہی عہد اپنی سر پر توڑا | اپنی ہی ہاتہ اپنی گہر توڑی

ہی روایت کہ جب وہ بد کردار | بجلائی وطن ہوے طیار | اس خیال و گمانسی توڑتی گہر | کہ مسلط یہان ہو دشمن

پس لگی کرنی خصیلیں [illegible] | اپنی اپنی گہر ونکی بیخ کنی | کوئی لیتا تہا تختی چہت سے | کوئی کرتا ہی کوئی [illegible]

اور یہود اونکی تہی سلمان | کہو دتی تہی جو ونکی [illegible] | الغرض لیگئی وہ خانہ خراب | اونکو آیا پسند جو اسباب

وقت نازل ہوا جو گویا | **وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ** | کہ شورت شام اونکا گہر

در جو ہوتا نہ ابی گہر سی | لکہا تہا خدا اونپہ جلا

یعنی پہلی سی لکہہ کیا نہ | **لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ** | اونکو گہر سی نکالنا باہر

تو وہ کرتا عذاب دنیا | **فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ** | ابہا نہین بقتل و استرقاق

الغرض اونکی واسطی طیار | آخرت مین عذاب دوزخ و نار | ہی بیان وا نہ ہوا ستیعاب | جیسے انوار مین لکہا ہی

یعنی گو بچ رہی وہ اسی اب | ایک عقبی مین تو پہنچ گیا | سو لو سی ہی لکہا ہو ضع ہو | شام سی بہاگی جب بخت نصر

دیکہہ غالب ان نصارا کو | سخت تر عذاب و پریشان ہو | تو لگا کہنی اونسی ایک نفر | کہ تم آو گی شام مین پہر گہر

الغرض شام ہی نکلکر تب | بیچ خیبر کی جا بسی وی سب | پہر وہ انسی اجڑ کی بد انجام | آخر حشر سب گئی بسوی شام

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

یہ عذاب اس سبب سی ہی اونپر | کہ وہی کرتی تہی دشمنی کیسی

حکم مین حضرت خدا کی تہی | اور رسول اوسکی مصطفی کی | اور جو کوئی ہو دشمن نردان | مانی اوسکا نہ حکم اور فرمان

تو بلا شک خدا سخت عقاب | ہی خدا کا ہی اوسکو سخت عذاب

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ

وہ جو تم سب نی قطع کر ڈالی | شاخ نخل اور کہجور کی ڈالی | یاد دیا چہوڑ رہنی اوسکو کہڑا | بیخون اوس نخل کی تہا

سو بحکم خدا ہی ای مردم | تاکہ حاصل کرو تشفی تم | اور اسواسطی کہ خوار کری | فاسقونکو کہ حکم سی گذری

یون ہی او ضع مین جلکہا | نہین نکلی جو ہو کی بد بخت | سو سنون نی بحکم پیغمبر | قطع کر ڈالی اونکی کیت و شجر

تاکہ اوس غم سی ہو پہوٹ | اکی مید نہین کرین بیگار | پس وہ طاعن ہوئی | مارتی ہو بکفر ای مردم

کیا ہین کا فروخت بہی اور زرع | کاٹی سکو ہوا اصل او فرع | پڑ گئی شک مین بعض اہل | تب اس آیت کو لائی

اور انوار مین لکہا ہی بیان | کہ یہ آیت ہی حجت و برہان | از برای جواز ہدم دیار | اور ہی قطع نخل

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ

وَلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جو کچھ کہ پھیر لایا حق
مالک مال و متاع و زمین سے
اور لیکن خدا جتاتا ہے
اور خدا جملہ شی پہ قادر ہے
اپنی گھر بعض بعض توڑ گئی
اور گئی چھوڑ وہ جگہ وہی خسیس
پس نہیں بھی وہ بہر صحابہ دیا
پیش تخمیس سے نہ آئی رسول
مجکو یہ بات اسلام تہا
یک خمس او سہم ہے ہری خدا
تابکاری ضروری آئی جو کلام

اسی عقار و ضیاع و زمین سے
فتح و نصرت سے پیش آتا ہے
حکم و قدرت میں اوسکی ہی ہے
اور مال و عقار چھوڑ گئی
تیغ و شمشیر تین سو چالیس
جتنے چاہی عطا کئی ہتیار
بیشتر سی یہی ہوا منقول
کہ غنیمت اور فی میں ہے فرق کیا
چار حصے میں ہوں لشکر کا

تو نہ دوڑائی تھی ہو کی سوار
انبیا اپنی اور رسولوں کو
کتنی ہیں جب ہوئی جلا وطن
چھوڑ بہاگی ہانستی ہی خدا
چھوڑ بہاگی وہاں کے وہ جگہ تنگ
اور اسی طرح سی عقار و دل
ہی یہی مذہب امام ہمام
جو لڑائی سی ہاتھ آوی مال
وہ جو بی جنگ مال ہاتھ آوے

اور اپنی رسول کی مطلق
اور سپہ کچھ گھوڑی اونٹ و جمال
جسپہ وہ چاہتا ہی لوگو
آخر شش حرف کہا کی وہی
اپنی خو و اور زرہ پچاس
ہو گیا سید الرسل کو فی
جسکو چاہا عطا کیا فی مال
بعض تفسیر میں ہی یہ ارقام
وہ غنیمت ہی ہاتھ آتی تو وہ مال
بیت المال میں کہا جاوے
کر گئی فی وہ سیکو میں ارقام

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ

الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

وہ جو لایا ہے وہ اور اعادہ کر
گانو والوں سی غیر حرب و قتال
اور از بہر اقربا ہی سب نہے
اور مساکین کو کہ ہیں کنگال
اور اوس فی کی مال کی تقسیم
اور بہر وجہ حق پیمبر دین
ظاہر آیت کا رکہے بعضوں نے
اور بعضوں نے نام ہے کہ کیم

اسی ضیاع و عقار مال و منال
وہی جو ہیں ہاشمی و مطلبی
اور مسافر کو وہ جو ہوئے مال
متعلق تھے بر نبی کریم
بانٹ دیتی تھی باقی کی تفریق
اوسکو قسمت کیا علی الاسکو
جان کر موقف پی تعظیم

سو ہی از بہر اینہ دیر تہہ
اور لڑکوں کو جنکے باپ نہیں
اہل تحقیق نے لکھا یہاں ہے
تا زمان حیات خود کیا مال
پھر جو حضرت ہوئے رحلت کی بقا
وہ جو یک سہم تھا بنام خدا
قسمت اسکو کیا اعلی کا

حق تعالی رسول اپنی پر
اور ہی ہر برائی پیمبر
مال وہ رہ وہی جو کتنی آپ نہیں
کہ پیمبر کا خاصہ تہا سنی
کرتی انفاق تہی مال و عیال
مختلف وہ ہیں ہو گئے علما
مسجد اور کعبہ صرف کیا
ایک تہا وہ جو سہم تہا عباس

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پس اون بستی مین تہمارا [illegible]
اب ہی تعمیل حکم کی ارشاد
تا قسمین ہونی پاوی تمہارا
وہی جو تم مین جنگجو تھی
اتی احوال سی تا اہل نعم

ایسا نہیں ہی مصالح اسلام
جسکے اقسام کی گئین ارشاد

اور بعضے [illegible]
یعنی یہ حکم کی جو ہمنی دیا

اور وہ ہی بموجب صلاح [illegible]
اسلیے وہ بیان نہیں کیا
یعنی کی درمیان اہل دول
مند کرنی سی حق غیر مولا
آپلین زر اندوزوں کو دین کم

اور جو چیز دیوی تم مین رسول
اور کری منع جس سے وہ تمکو
کہ خدا تو ہی مار والا سخت
اور کرین جس سے منع ہی ممانعت
بعد حضرت ہی قبضہ شرع کے
اور ہین قربا ہی سرود ین
کی کا مصرف ہی گی سکل اور

سو اوسی چھوڑ دو اور باز رہو
از برای مخالفان یک تحت
کرنی دکل م کی آتی ہین یا نہ
پڑتی یہ خرچ اوسکو نہین سیا
آگی حضرت کی او بار نہین

اور ڈرتی رہو خدا سے تم
یعنی جو کچھ رسول [illegible] دین
اور سو فیع مین لیس لکھا ہی
ہی وا لعذا ایک اہر شتے
دیوی اہل دول کو جو ہو دار

سو اوسی لیلو اور کرو قبول
ست مخالف اوس سے ہیں امر
چاہیئے اوسکو سب بجا لاوین
کی یہ ہی قبضہ رسول زمان
خرچ کعبہ او مسجد اوسمین سے
تو وہ لیلین نہین کرین انکار
کہ تلاوت اوسی بدید [illegible]

اون فقیر ونکی واسطی ہی
کہ مہاجر ہین تارکان وطن
اون گھرونین سے ہی نکالے گئے
چاہتی ہین وہ فضل [illegible]
بر جاتی ہین چھوڑ مال وطن
اور اونکی لیے ہی حصہ
خانہ ہجرت پیمبر مین

شہر مکہ مین اونکی ستر تا [illegible]
اور رضامندی وکی اوسکا
وہی سچی ہین اپنی سخن

اور مالو نسی اپنی لیکی [illegible]
اور مدد دیتی ہین خدا کی ہین
کرکی شرح مہاجران ارشاد

حصہ وسہم یعنی قسمت فی
وہی جو خارج جنگی گئی تھی
کافرون کی یا وہاں سی نکال
اور رسول [illegible] مصطفی [illegible]
مدح انصار کو کیا اب یاد
جس جماعت نے پکڑی جا گھر
اور ایمان دین کی گھر مین

پہلے اونسے کی آئی ہجرت کر ۔ لائے ایمان خدا پہ دین پر ۔ وہ اسی ہی خوش مدینہ بیچ ان ۔ گھر وہ ہی دار ہیں اور ایمان

الذین اسی ہیں غرض انصار ۔ جو نہیں تھی پاس جاسے تمام ۔ اور وہی لائے تھی جو پرس سلف قدم ۔ قبل از ہجرت پیمبر [illegible]

اور دو سال سابق از تقدم ۔ وہاں بنا ہیں تہیں مسجد بنام

يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

دوست کہتے ہیں اونکو وہی تمام ۔ جو وطن چھوڑ آئی پاس اونکی بطرف

اور نہیں پاتے یعنی وہ انصار ۔ سینوں اپنی میں غم ذرا ۔ اوس سی جو کچھ دی گئی انعام ۔ مال فی سی مہاجران کرام

اور ایثار کرتے ہیں یکسر ۔ اون مہاجر کو اپنی جانوں پر ۔ گرچہ ہو اونکو احتیاج کمال ۔ بھوک تنگی سی ہوں نہ وہ بحال

اور جو کوئی بخل سی بچایا جائے ۔ اپنی جانکی طمع سی تار پائے ۔ تو وہی لوگ ہیں بیکبار ۔ پا گئے فلاح و چھٹکارا

اسپہ تھیں ثنا عاجل ۔ اوسپہ ان ہیں جا اجل سا ۔ وہ اسی ہی بیان مدینہ میں ۔ کہ ہی انصار کا وہ قوم از

بندہ کہ کرو وہی اپنی حاجت کو کام ۔ کرتی خدمت مہاجر و مدام ۔ جو مہاجر کہیں کچھ پائے ۔ نہ کبھو وہی حسد سے پیش آئے

بلکہ انصار اونکی دیتی پر ۔ شادمان ہوتے اور خوش یکسر ۔ اور مہاجر کو باہم تعظیم ۔ اپنی جانپہ کرتی ہی تکریم

گرچہ ہوتے تھے تنگی فلاس ۔ لیک رکھتی مہاجر کو پاس ۔ یوثرون جو ہی بیان بہ ایثار ۔ ہیں یہی معنی اوس سے مراد

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

اور اونکی پیچھے جو آئے ہیں ۔ آئی بعد از مہاجر و انصار

لب پہ لاتی ہوئی قال و مقال ۔ از سر انکسار و عجز کمال ۔ سب ہمارے معاف کر دی تو ۔ ہمکو اور بھائیوں ہمارے کو

وہ جو لائے ہیں آپ کے ہمسایہ ۔ ہو کی منقاد حکم سرور دین ۔ اور مت کہ ہمارے دلمیں تو ۔ کینہ و بغض اور خیانت کو

واسطے اونکی لائے جو ایمان ۔ جسسے پہلے پیمبر دین ہم ۔ سب ہم کو قبول کر ۔ بیگمان تو رؤف ہیں اور رحیم

پیش سی سی سوالاہی ۔ عہد والا پہ انسب سے الٰہی ۔ حکم پہ اون سے آیت ۔ کہ مقام ہیں ذوالاسلام

کہ جو نہیں حق اونکی لوگو کا ۔ اور پیچھے چلیں وہ اونکی سدا ۔ اور نہ اونسے کہیں کہ انحراف ۔ بلکہ ثابت قدم ہیں لیو اونکے

پس کبھی جو کسی بشر کا دل	ایک صحابی بھی ہیں رہتے دور	تو ہو محروم اس عنایت سے	یعنی اسی بہرہ حکم آیت سے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا

کیا نہ دیکھا ہی تو نے ای سرور			اونکی جانب کہ ہیں نفاق سیر
کہتے ہیں اپنے بھائیونکو سنو	وے جو انکار لائے یعنی یہود	کہ جو باہر نکالے جاؤ تم	یعنی اپنے گھروں سے اے ہمدم
تو نکل آوین ہم تمہارے ساتھ	ابدا اور رہیں ہم تمہارے ساتھ	اور نہیں مانیں حکم [illegible]	حق تمہارے میں یک بشر کا ہی

وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

ای محمد کا ہم نہ مانیں کہا			یا کسی مومن اور مسلم کا
اور اگر جنگ تم کہیں جاؤ			یعنی تمسی اگر لڑائی ہو
تو کرین نصرت اور یاری ہم	بیچ اوس جنگ کی تمہاری ہم	اور ہی اللہ شاہد ہی دیتا	کہ وے ہیں جھوٹے [illegible]
کافرونکو منافقان لیکن	[illegible]	نکالی گئی [illegible]	کچھ نہیں کرسکی نفاق [illegible]

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝

جو نکالی گئی قوم یہود	نہیں نکلیں منافقان سنو	[illegible]	جیسے [illegible] پیام [illegible]
اور گر وے گئی پکار	نہ مدد [illegible]	اور یا اللہ [illegible]	تو وے پھیر [illegible]
[illegible]	ای [illegible]	[illegible]	یا کروہ منافقان سنو

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝

[illegible]			از سر ہم اور مخافت [illegible]
[illegible] سینوں میں [illegible]			کہ نہ ڈرتی ہیں [illegible]
[illegible]			اور خدا سی نہیں [illegible]
[illegible]	نہیں [illegible]	[illegible] ہوتے	تو خدا کو وے [illegible] ہوتے

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ

[illegible]	بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ	تمسے سب کی مجمع [illegible]

[illegible]

[illegible]

باجداونکی چھپی ہوکر اوٹ
جب لڑتے ہین باخدا و پیغمبر

کا نہ ار اونکی درمیان اونکی
رعب حق سے ہو سکتین نہار

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتّٰى

دائی تدبیر مین ہمدیگر

اور قلوب اونکی ہین پراگندہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ٥

او رباطن مین فراق اونکا
لاتی ایمان بحضرت ماب

اس سبب سے کہ وہ فریق تمام
ا بمثل ہی یہود کے ارشاد

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

بزمان قریب عہد قرین
اپکو ہی جو بوجتی تہی شجاع

یعنی ان بدر کی قریش لعین
یا کہ قبل ونکی تہی وہی بل عنا

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٥

کہ مزا پا چکی ہین لیکر جہون

روز بدر اہل مکہ ستایا

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

مین ہوا دار ہون تیرا اور یار
مین تو رکھتا ہون خوف بیحد
آخرت مین کہیگا یہ شیطان
گر تم طلب ... اغوا ہو
ہو چکا ہی بسورہ انفال

پہر جب انکار آدمی لاوے
جو ہی پروردگار عالمیان
اور لڑائی مین ہے بن کر
جبکہ آئی ملائکہ دیکہ نہ
ہی وہ اہل نفاق بلی یہ

لیکن گمان نہین جو کہین ہین کچہ
پہ جوان اونکی ہین جیان نکیسر
جاتا ہی تو ای پہر دین
مجمع اور متفرق یکسر
کہ عقائد مین متفرق ہین سب تمام
یہ بظاہر سبب اتفاق اونکا
جو نہ ہو وی عقل سی عاری
جیسے کہا وہی اونکی مثل ور

یا کہ قبل اونسی تہی بنی قینقاع
چکہ لیا تہا اونہون نے سزا جو خبر
اور اونکی لیی ہی کہ کی
ہو کو ای لکھا ہی موضح یون
ہے مثل اون منافقونکا سب

مثل شیطان سے ہین اہل نفاق
جب کہے آدمی کو لا انکار
مین تو بیزار تجسی ہون اور جدا
یون لکھا ہی موضح قرآن مین
لو سنی لڑوا دیا تہا لوگونکو
ساتہہ تفصیل کے بیان یہ حال

نعمت ہی جب لڑتے ہین جوان اونکے
مومنونکی مقابل اوہ وچار
اون یہود و منافقونکی لشکر
تفرقہ اور نفاق آگندہ
اور مقاصد مین مختلف ہین تمام
نہین کہتا ہی عقل سی کچہ کام
پڑہکی علوم شرعی وہ کسی کا
وہی جو تہی اون یہود اوس سے دل

اسم ماضیہ ہی جن سے مراد
بیچ دنیا کی کفر اپنی پر
بیچ عقبی کی یعنی دوزخ وتبار
ڈول اونکا ہی یہ ہی ہوگا
کرتی اغوا تہی جو یہود کو سب

ق

دیتی ہین وا جو یہود کو جا
پیش اس گفتگو سے واو
جیسی مدد کسی سے مین ون ما
ایک کا فرکی تمثیل ہی
تو وہ بہاگا اور یا نہی کہا
وا دیتی یہود کو جو ملی

فکان عاقبتہما انہما فی النار خالدین فیہا وذلک جزاء الظالمین

پھر ہوا از سر عتاب خدا
آخر اوس آدمی و شیطان کا

یہ گروہی وہ آگ کی اندر
رہتی والی ہین جاودان سقر

اور یہ نار و سقر مین وبال و شر
ہی سزا کافرونکی و ریاد اشر

لفظ انسانسی ہی جنس مراد
جیسے تواریخ مین کیا ارشاد

پاپی بوجہل قصد انسانسی
جسنے کہا یا تہا او سے شیطان نے

پھر لگا کہنے از سر تلبیس
روز بد اوسنی طرح ابلیس

آدمی غالب تہو کوئی تجھپر
مین تو حامی تیرا ہون تو مت ڈر

یا ہی انسانسی قصد برصیصا
وہ جو مشہور خلق ہے تہا

جیسے گذری ہزار جہد کمال
بندگی مین خدا کی ستر سال

اوسکی اغوا کی واسطے شیطان
بن کی آیا بصورت انسان

بیٹھکر صومعہ مین وسکی پاس
راہبونکا سا لبس کی پاس

اوس ریاضت کے ساتھ پیش آیا
کہ اوسی اپنی دام مین لایا

ایک سال تک اوسی جہد تمام
تہا ریاضت سی رات اور دن کام

نہ وہ کرتا تہا صوم کو افطار
لیک چالیس روز مین اکبار

جبکہ جاتی لگا پس از یکسال
وہ مرخصت کیا یہ وسنی مقال

کہ ہی مجھپاس وہ دعا و عمل
جس سے پاتی شفا ہین اہل علل

یون لگا کہنی اوس سے برصیصا
کہ ہے بہتر کام کی تجھین وہ دعا

شغل دنیا نہ میری عادت ہے
مجھکو اندیشہ عبادت ہے

پس باصرار کر گیا تعلیم
اوس دعا و عمل کو دیو رجیم

پھر لگا گھونٹ کر دختر شاہ
متعرض ہوا ایک ناگاہ

پھر گیا اوس کیا زن کی پاس
بن کی شکل طبیب وہ عاکسر

اوسنی بولا کہ اوسپہ آسیب ہے
اوسکو آسیب نے ستایا ہے

ہی نہیں چارہ و علاج اوسکا
اور کچھ جز دعائی برصیصا

الغرض کر لیا جو تبلایا
رم ہوا اوسکی مرضی پایا

صومعہ سی جب اوسکو لاتی تہے
مبتلا اوس بلا مین پاتی تہے

جب اوسی صومعہ مین لیجاتے
نہ اوس آسیب سے شفا پاتی

التفات کہین برائے دعا
پہنچی یکشب وہ پیش برصیصا

دیکہ نکلا کمال حسن جمال
کرنی راہب لگا کچھ اور خیال

پس لگا گھونٹ کر بدن کو لگا
اور راہب سی وہ لعین بولا

کہ ہو صحبت سے اوسکی تو محظوظ
بعد ازان امر توبہ یکدہ ملحوظ

کہ غفور و رحیم ہے اللہ
تجھپہ بخشش کری لعین گناہ

پہلے وہ ہے مین وہ پا لایا
پھر کیا اوسنی جو کہ کروایا

اوسکی قربت کی کسانی ناگاہ
ہو گئی حاملہ وہ دختر شاہ

پھر وہ بولا کہ ہی یہ امر قبیح
کہ مرشان وہ دیتا ہے تفضیح

کوئی اوس بن صوابدید نہین
کہ لیس اوس قتل کر اوسی مدفین

اور یہ مشہور کر باین قرآن
کر اوٹھا لی گیا اوسی شیطان

پھر اوسی مار کر جو گاڑ دیا
اوسنی گاہ یکدگر کو کیا

پھر ہوا شاہ سی جب اوسکی نصیب
منصب اور عمدہ تصلیب

پھر کیا اوسنی عمدہ تکلیف
اپنی سجدے پہ کر اوسی تحریص

پھر جو سجدہ اوسی بجا لایا
تو وہ اوس گفتگو سی پچھتایا

مین تجسی کہا اوسمین بزار | مجکو تخلیص سی تری کیا کام | دار پر مجکو چڑ کہا ہی آج | گو تنیا ہی سری لی معراج

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

اے یقین کرنی والو اور باور | وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ | ڈرتی اللہ سی رہو یکسر

اور ہی لائق کہ دیکھی ہر یک تن | جو کچھ اوسنے ہی آگی بہیجی | کل قیامت کی دنکو خیر اور شر | تا کری شکر و توبہ داد پسر

اور ڈرو سطوت خدا سے تم | کر و چہپ کے جرم ایردم | حق تعالے تو اوس سے ہی آگاہ | وہ جو کرتی ہو تم چہپی سی گناہ

پہر تاکید ہی بیان آے یار | امر تقوی کی دو جگہ تکرار | یا کہ اول سی قصد ہر ایما | اسجگہ واجبات کی ہی ادا

اور ثانی سی ہی غرض یہ جا | وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ | چہوڑنا سب محارم کا

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

اور مت ویسی ہو تم ایلوگو | جو گئی بہول حق تعالی کو | پہر بہلایا خدا نی ذنکی تئین | اونکی جانونکو تئین جو بہلا کہین

وہی گروہ و فریق تمامتر | جانیوالی ہین حکم سی باہر | الذین سی ہین بیان مقصود | قوم اہل نفاق اور یہود

ور بہلانی سی ہی جہونکی نا | لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ | باندھنا از فکر سعی معاد

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ

دیا برابر ہین ساکنان جنت | اور جنت کے لوگ ہمیشہ مگر | لوگ جنت کی آسودہ نہاد | ہین وہی پانیوالی اپنی مراد

حجت شافعی ہے یہ آیت | اونسی مروی جو ہے یہ روایت | کہ نہین ہے قصاص مسلم کا | بدلی کافر کی جانو اور روا

حجت شافعیہ اور برہان | ہی مساوات کی وہ نفی بیان | دیتی ہین اہل حنفی اونکو جواب | علمای امام اور اصحاب

کہ بنای قصاص ای دلجو | ہی مساوات جو بعصمت ہو | اور عصمت ہے ثابت اونکی نہین | پہر بہلا کیسی ہو قصاص نہین

اسکی تائید کو یہ قول رسول | قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَهُمْ مَا لَنَا وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْنَا | ہی رواۃ ثقات سی منقول

اور یہ آیت صریح حسب مآل | دس مساوات کی ہی نفی پر دال | متعلق جو کچہ ہو عقبی سے | نہ کہ ہو وہی امور دنیا سے

ہی دلیل اسکی وہ دلیل مہا | جو ہی ظاہر غفلت و تقوی سے | جانب اہل نار و اہل بہشت | کہ وہی ہین بہشت اور نیک سرشت

جسطرح لیتے ہو تو ہین قرآن | لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ | تہہ برابر ہین عالم اور نادان

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

جو ہم اسی سیدہ مین فرماتا
ہیبت و خوف و بیم نرد ا قبسے
سو لوی ان کا با موضع بینات
کردی قرآنکو ہی سنگ
اور یہ امثال کرتی ہم ہین بیان
تا کروی فکر اور دہیان

کرتی نازل بکوہ یہ قرآن
یعنی قرآن کی عظمت اور شان سی
اسجگہہ پر خلاصہ مضمون
ہین اسکی یقین اور باور

تو اوسی دیکھتا تو دب جاتی
یا بسمجھکر مواعظ قرآن
کہ دی کفار سنگ سی کہی سخت
جو پہتی اوسی پہاڑ دہجاتی

شق اور پہٹتی کی سلعہ پہٹی
ہوتی سرنگون پست بردان
رکہتی اپنی دلونکو ہین سخت
دی ہی دب جاتی اور اسکا
پہر تنبیہ مردم و انسان
بوجہہ قرآنکو خدا سی زین

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝

وہ خدا اس صفت سی محمود
جانتا ہی چہپا ہوا یک
اوسکی دنیا مین نعمتین ہین

او کہولی کو وہ انیز دبرتر
جسطرح رزق و صحت اندام

ہی وہ دنیا مین منعم نعما
و عقبی کی نعمتین تو جان

کہ نہین اوس بن ہی اور معبود
ہیچ عقبی کی حطی آلا
عفو و غفران و رویت رضوان

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

وہ خدا اس صفت سی محمود
پادشاہ ہمہ خلائق ہی
لینی والا ہی خلق کو امان
مستحق ہی وہ کبریائی کا

پاک تر اور ہمہ علائق سی ہی
زور والا بحکم اور فرمان
ہی بزرگی کا اور بڑائی کا

ہی وہ سالم عیوب یکسر سی
دبدبہ کا دکہانیوالا ہی
پاک ہی اوس سی حضرت الله

کہ نہین اوس بن اور کوئی معبود
دینی والا پناہ ہی در سی
یا با صلاح لانیوالا ہی
جو بتاتی شریک ہین گمراہ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وہ خدا ہی مقدر اشیا
صورت ایجاد کرنیوالا ہی
کرنی پاکی مین یاد کی تسبیح

اپنی حکمت کا رکہی کی قدر
صنعت اپنی مین سب سی بالا ہی
جو کچہ افلاک مین ہین اور زمین

کرنیوالا ہی خلق کو ایجاد
ہین وہی حضرت خدا کی نام
اور وہ غالب ہی حکمتون والا

جو تفاوت سی پاک ہو ایجاد
خاصی از روی شرع و عقل و فہم
زور و حکمت مین حد سی بالا

یا الٰہی مجھی بسورۂ حشر — کر نہ محروم وقت بعث و نشر — خواجۂ دین کی شفاعت سے — فضل سی اپنی اور عنایت سے

نفس و شیطان ہین دو کینے دشمن — مجھسے پرخاش کرتے ہین ہمہ تن — عہد شکنی سی پیش آتے ہین — مفسدی اور شر اوٹھاتے ہین

حکم اجلا کا دی بیکبارہ — حصن اوس سی کر اونکو آوارہ — تا کہ ایسا اسی مین کرون آباد — دل کو اپنی جو رفع شر و فساد

سورة الامتحان مدنية وهي ثلث عشر آية وكلماتها ثلثمائة وثمان واربعون وحروفها الف وخمسمائة وعشر وركوعها اثنان

سورۂ امتحان مدنی ہے بیان — آیتین تیرہ اوسکی تو پہچان — کلمے ہین سو اور اڑتالیس — بالطافت تمام و رنقد

حرف گن پانسو دس اور ... — بسم اللہ الرحمن الرحیم — اور کرد و رکوع اوسکی تمام

کہتی ہین سال ہشتم ہجرت — عازم مکہ جب ہوئے حضرت — اہل مکہ کا مسئلے شر و فساد — نقض اوس صلح کا کہ ...

بعد ہیبر کر چکی جسکو — ساتھ حضرت کی خود وہ سامنے تھے — پس کیا جمع فوج اور لشکر — در اخبار بند فرما کر

ایک مسلمان تھا جو حاطب نام — اہل مکہ کو خط کیا تمام — موبمو اوسنی دشمنون کو لکھا — جو ارادہ نبی دین کا تھا

فکر اخفا سی کر بنا نوعی — موشگافی کی ساتھ پیش آئی — سر مین سارہ کی خط چھپا کر کہا — سر مکتوم تا نہ ہو افشا

پیش نہ ہووی ... — سر کی بالون مین رکھی خط بال — کہ بوحی خدا ہوا معلوم — راز مکتوم نامہ مرقوم

پس پیمبر نے اوسدن کیا ارشاد — کہ علی و زبیر اور مقداد — اور وہ طلحہ و ابو مرثد — اور وہ عمار کر کی جلد ...

... — اوس سے خط کو ... — سر کی بالون مین ہے چھپا وہ خط — کوندہ بالون مین ہے رکھا وہ خط

... — تو وہان وسکی ... — پھر جو پہنچی دی شب وقتہ خاخ — کر کی طی وہ مسافت ...

پس نہین وہ سمجھے ... — اوس سے خط مانگنی لگی تھے — پس انکا سوچ ... — یعنی اوس خط سی ...

پھر ہوے جبکہ قصد ... — آیا چکر تیغ حیدر کرار — پس دیا خط جا اوسنی نکال — اپنی بالونسی جو گندہی تھی بال

قصہ کوتاہ پیش ... — حیدر نے کر لائی جب خط کی ... — پس بلا کر نبی نی حاطب کو — خط کا پوچھا سبب مخاطب ہو

کہتا حاطب ... — کیون لکھا کافرونکو خط ... — عرض کرنی لگا وہ کہا کی قسم — بسطہ جیسی کہ ...

مین نہین ... — نہین تو اسلام کر چکا ہون قبول — لیک مکی نہین کہتی ہین مسکن — میری اہل و عیال ہین ہمہ تن

اون کی ایذا کا ... — ... وہ خط کیا ارسال — تا کہ حمایت کرتے ... — ...

اور مین یہ بھی جانتا ہون بکمال
کہ نہ پہنچا سکی مرا مکتوب
سنتی ہی اوسکی عمر نکو عمر
یون لگی کہنی خشمگین ہوکر

چھوڑدو مجھکو ای نبی امین
تا کہ مین اوسکی ماردون گردن
بولی فاروق سی پیمبر دین
تو اوس حاطب کو جانیا نسیز

وہ تو حاضر ہوا ہی روز بدر
بدر والی ہین سب رفیع القدر
جنکی حق مین ہی مغفرت کی نوید
حق تعالی کی فضل سی بی

پھر شرح بیان فرمایا
بدریونکی جو شان مین آیا
پڑھ کی بعد اعملو کی ما شئتم
بڑہ سنایا وقد غفرت لکم

تب اوتاری خدا نی آیت یہ
شان حاطب مین حضرت اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ

ای یقین کہنی والو مت پکڑو
میری اعدا اور اپنی اعدا کو

دوستان صمیم بالاطلاق
ظاہر اور باطن و نسی کر کی وفاق
کہ طرف اونکی بہیجتی ہو پیام
خط مین لکھکر بدوستی تمام

اور جنہین مانتی ہو اسکی تئین
وہ جو آیا ہی تمکو سچا دین
یا کہ حق سی مراد ہی قرآن
یا کہ دین سید عین و قرآن

يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ

کرتی خارج ہین وہ پیمبر کو
اور تمہین اس عناد سی بدخو

کہ ہو کہتی یقین باور سب
اوس خدا پر کہ ہی تمہارا رب

ای خدا کو جو تمنی مان لیا
گھر سی باہر ہین نکالدیا
پس تم مت پکڑو دوست اونکی تئین
وہی تو دشمن تمہاری ہین بید

إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ

جو ہو نکلی وطن سی بہر جہاد
اور میری ہین تم اصدق وداد
اور نکلی ہو ہو ہستی وطن
میری خوشنودی و رضا ہمہ تن

بہیجتی ہو تم از سر اسرار
اونکی جانب دوستی اخبار
اور مین جانتا ہون خوب اوسکو
جو چھپایا تمنی ای لوگو

اور اوس خبر کو ہی ہمیشہ
کرتی جسکی تئین ہو ظاہر تم
اوس چھپی چیز سی غرض جو تم
اور جی ظاہر سی اعتذار اوس

وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اور جو کوئی تمین کری یہ کار
تم مین سی ای گروہ ایمان
تو بلا شک وہ سیدھی بھول گیا
کر کی وہ کار راستا سیدھا

کارسی دوستی اہل عناد
یا کہ ارسال رازہا جہاد

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ

وہ دل سے چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ

وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝

وہی کفار کہ اون تمہارے ہونوین تکیہ تمہارے دشمن ہی اور کہو لین بانون اپنی کو

کچھ نہو فائدہ سود کا وہی برائے فحش سی منہ

اور کہو لین تمہارے جانب کو اور لگی چاہنی بدکرداری

دست قدرت تمہی پے لادین ہاتھون اپنی کو صرف ایذا کہ کسی طرح لاؤ تم انکا کفر پر لائین سر پیدین

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

یعنی اپنی طرح تمہارے تئین نہ کبھی دیوین فائدہ تمکو اور تمہاری آل اور اولاد

فائدہ دیوین تمکو رشتہ دار

یعنی جنکی سبب سے حب و وداد

خویش و ناتی تمہارے الوگو کرتی ہو آج تم باہل ہجا

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

فیصلہ کر دیگی اور جدا فرمائے اور خدا اوس عمل کو جسکو تا کہ دیوے تمہین جزا و سزا

تم مین اشد یعنی ور جدا کرتی ہو دیکھتا ہی ہر دم اوس تمہاری عمل کی جزا

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ

حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ

بیشک ہے تمہارے لیئے

سنت نیک پیروی کہ ہین

بکلام و مقال ابراہیم

اور جو تھی اوسکی ساتھ یار ندیم

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ ز

یاد کر جبکہ بولی ابراہیم قوم اپنی کو تھی جو شرک شعار

کہ ہین بیشک سب ہم بیزار

تم سی اور جنکو پوجتی ہو تم

اور سراسر اوسکی یار ندیم شرک سی بن خدا کی امر دم

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ

أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ

کفر سی پیش آئی ہم اور کھلی ہم مین تم مین الوگو کہ بدل بجای دوستی دشمنی و عناد لگ گئی ہین محققان کرام

بیر اور دشمنی ہمیشہ کو یکدگر کا بد دوستی و وداد منقطع ہی متصل و کلام

تا بوقتیکہ لاؤ ایمان تم آگی اسکی بیان خدا کے لیئے کیا جنس اسوہ سی ہی استغفار

یعنی انکار لائی ہم تمسے بخدای یگانہ ای مردم اسوۂ حسنہ سی استثنا جسکو شک ہووے دیکھ لی

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ

لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

ہان مگر گفتگوی ابراہیم

کہ لگا کہنی وہ نبی کریم

تا بایمان نہ لاوین جب
رکھ عداوت کسی شئ کا
کرلین عقل طرح سے ایسا ادا

بخشوانون تجھے اے چچا
اے نہین جو دین رفع کر
اختیار رب کے کفار

اور نالائق نہیں ہے ...
پس ہے شایان اہل دین قوم
نہ کر جاہین معافی اونکی تہمین

واسطے تیری شفقت کی آپ
ابتدائی خلیل ابراہیم
جسطرح سے کہ وہ پیغمبر دین

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

اور وعدہ کیا تھا ابراہیم نے جب
یولی مانگے استغفار ہی رب
اور تیرے ہی در با خشوع
بعض نے اسطرح کیا ہے تیمم
اسکا کوزبان پر لاوین

کرلیا ہمنی باز گشت و رجوع
کہ نہیں ہے یہ قول ابراہیم
یون مناجات ساتھ ہے پیش کون

اور تیری طرف ہے پھر جانا
بلکہ ہے مومنونکو یہ ارشاد
کہتے ہی اور ہمنی پہیرا رو

جو دعا لگی وہ کرنے طلب
تجھپر کر بیٹھے ہم بھروسا اب
یعنی وہ سب پہچے گہر مین آنا
کر وہی اعدا سے قطع حیلہ کرکی وہ
توڑ کر سب علاقہ کو

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

رب ہمارے نہ جانچ ہمپر تو
اور ہمین بخش اے ہمارے رب
پس عنایت سے اپنی اے اسد
یون لیا پیمبر قوم سے مونہ کو
لیک مانگی دعا تھی پھر در
جانچ مت کافرونکو ہمپر تو

تو گناہ و خطا ہمارے رب
دفع کر اونکا شر بخش گناہ
کہ نہ دیکھا پھر اونکی اور کبھو
اونکو اوس امر نہین تھی خبر
یعنی کفار کی لیے ہم کو

بیگمان تو ہی ہے زور والا
سو لوہے لکھا کہ ہجرت کر
پس چلو چال وہ جو انکی تھی
تمکو معلوم ہے یہ امر وم
تو محل مت کر آزمائش کا

کفر سے پیش آئے اونکو
حکم و حکمت مین سب کے
جب گئے وہی خلیل پیمبر
اور وہی کام اب کرو تم
چاہو مت کافر کی بخشش تم
بلکہ مغلوب تو کرا اونکو سدا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

بیگمان ہی تمسے واسطے بہتر راہ ہم
سنت نیک اقتدا کی
اور اوس شخص کے جسکی بھلا
اور جو کوئی شخص پھیر رو
تو خدا بے نیاز ہی محمود

اور شرم اور آدمی کی تمہین
اے سید جزا اے روز جزا

کہ ہی رکھتا جاوے نزد
ہی وہ تاکید کی لیے تکرار

اور وے جو وسکی یاد رکھتی ہیں ندیم
یار جانی رضا وہ نزد
جو تجھی شک ہی کہ بیکسی
اے نہ با خدا کی فرمانکو
خوبیان اوسکی ہین بیان

وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

ہی روایت کہ مروہم سے عناد
دوستی اونسی قطع کرچکی

جب شرف ہوسے ہین وداد
رابطہ الفت سے گذر بیٹھے

شرک والی جوتھی قلوب جو
تب کیا اونسی حق وعدہ ملون

کالعقارب بعینہ ہمیشہ
متضمن ہے اگلی آیت جو

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ

ہی ستنا بی امید و رجا
تم مین اور دونین جنکو ہم
دوستی وصحبت و یاری
اور ہی اللہ بخشنی والا
مہربان وسپہ جسنی ایمان لا
ہوگئی اہل مکہ خاص اور عام
اور ہوئی اونسی دوستی کمال

مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۚ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

دیکی توفیق خیر و دین اگر
مہر والا ہی انسی باز لا
بعد ازانی اونسی قطع کیا
اس سفر مین شرف سلام

اور بقدرت خدا کے کرسکی
بخشتی اوسکی گناہ جو سنعتا
اہل تحقیق نی سنے فرمایا
جیون خرام و سہیل و ابوسفیان

کہ یکایک خدا کرسکتا پیدا
کرکتنی دشمن ہوکا دوستی تم
دشمنی کا بدوستی بدلا
اونسی تھا قبل نہی حرب و وداد
کہ خدا دو امید برلایا
کہ وہی تھی مومنونکی دشمن جان
وہی جلالی یقین اور اہل حال

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

نہین کرتا ہی منع تمکو خدا
اوس جماعت سے جو لڑین نہو
اور نہ اخراج کردیا تمکو
یا کہ بھیجو نصیب وحصہ تم
بعض تھی اہل مکہ ایسے بھی
یا غرض ہین بنی خزاعہ یہان

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

منع لونسی تمہارے ای لوگو
ایسی لوگونکی جانب ابروم
کہ نہ جنکو قصد و عداوت تھے
یا بن الطفیل قصد و رسوا ان

کہ بھلائی کرو تم اونکی تھے ساتھ
کہ خداوند پاک برتر تو
ہو مومنونکی یقین لانی پر
کہ لڑائی نہ نہین دین کے سبب

یعنی رکھتا ہی جائز اور روا
تمسی امید نو بالہ شو وین
اور کو معدلت سے دیکھو تم
دوست رکھتا ہی عدل والونکو
اور مسلمان کے وخونریزی نکیا
کام اخراج سے تھا جنکو

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

صرف کرتا ہی منع تمکو خدا
اور باخراج آئے تمکو پیش

ای نہ رکھتا ہی صلح و روا
منع لونسی تمہاری ہی بدکیش

اوس جماعت سے جو لڑی
اور مددگار ہوگئی یکسر

تمسی دین خدا مین لوگو
اور تمہاری نکالدینی پہ

کم نمود دوستی والفت تم | اونسی ہو بہ شرکت سکی مردم | اسی تہ احسان ہی او ... | اور نہ اقساط جانہ او نیست

اور جو کوئی کر گیا داو نسے | **وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ** | بہ صحبت بہ دل نہاد او نسے

سو یہ مردم وہ ہین ظالم شعار | دیتی بیجا ہین دوستی کو قرار

دوستی چاہئے خدا کی ساتھ تہا | اور حبیب اوسکی مصطفی کی ساتھ تہا | اہل تحقیق اگلی آیت کا | لکھ گئی اسطرح سی ہین نقشا

کہ حدیبیہ مین وہ صلح رسول | کتی شرطو نسی کر چکی تہی قبول | یہ بہی تہی شرط ایک بیچ ان | کہ اگر مکہ سی کوئی مومن

سید الانبیا کی آوی پاس | تو اوسی پہیر بہیجین خیر الناس | بحدیبیہ آئی چند رجال | پہیر بہیجی نبی وی فی الحال

پہر کتی عورتین جو آئین وہان | شفقت سی پہر نبی زمان | کہ اگر پہیر بہیجی اونکو | مبتلا ہی حرم ہر یک ہو

کہ وی نسوان ہین مسلمان | اور مرد اونکی ہین وہان کفار | پس کہا یک نبی وی نہ بہیجو | اگلی آیت کو لائی وحی امین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ

مومنو او وہین جب تمہارے پاس ان | دین و ایمان والیان نسوان

وا سی کافرونکی ہجرت کر | چہوڑنیوالیان وطن ور گہر | تو کرو امتحان تم اون کو | جانچ لو کر کی بیان تم اونکو

کہ وی قید چہوڑ آئین وطن | یا کہ دنیا کی واسطی ہمہ تن | یا کہ وی شوہر و نسے غصے ہو | یا کسی اور اپنی حاجت کو

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ

تہی خدا خوب جانتی والا | عورتونکی یقین و ایمانکا

لیک ہی حکم شرع ظاہر پہ | پس و نہین جانچ لو تم وہ کہ

پہ اگر جانو اونکو ایماندار | تو نہ پہیرو او نہین سوے کفار

لفظ کفا سی مراد ہیان | شوہر اون عورتونکی ہین ...

خود وی نسوان حلال ہین کب | کافرونکو کہ اونکی ہین شوہر

اور نہین وہ جماعت مردان | ہوتی جائز ہین اونکی نسوان | کہ ہی اون مین تبادر ان ... | موجب فرقت ... ہی عیر

وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ

اور دو وی تم اونکی مردونکو | جو کیا خرچ اونہون اونکو

پہیر دو و ونکی شوہر و نکی تئین | کہ ہی یہ داوسکا ... | جیسی تبصیر مین یہان ہی لکہا

ابل تحقیق نی کیا ارقام | سبت حارث جو تہی سبیعہ نام | بحدیبیہ آئی حضرت پاس | اپنی اسلام کا ... کر

زوج اوسکا جو تھا سا ترسا — الی نور انکا یکر نی کلام — کروخون رد کیجیی فی الحال — حسب ما شرو طادیجی محال
پس آئی جیسی بولی پیغمبر — کہ قسم کہا تو اپنی ایمان پر — ہولی اسطرح وہ سبی تمام — کہ خدا کیواسطی آئی بی اسلام
پس شوہر وہ مال پیر دیا — وہ جو وسن ان خرچ کیا تھا — اور یاوسن ان کا دلیہ حسن صلاح — الی حضرت عمر اوسی نکاح

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

اور نہین تم پہ ہی گناہ و جناح — وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ — یہ کہ کرلو اون عورتون سی نکاح

تب کرد و تم اونہین جو انکو — یعنی کابین ادر حدود نکی — بند رکہنا نہین مباح اونکا
بعقود زنان کافرہ تم — ای نباقی رکہو نکاح اونکا — ہر زن کافرہ کو بعد خطاب
اور مت ماتہ میں اپنی لگا ہی مردم — جو دی نسون لقیس لاتین — پیش آتی طلاق ہی صحاب
ملک دو تم طلاق اونکی ہین

وَاسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا

دینی لینی لگی وہ سی مال مہور — ہوکی بس لگی حکم سی مالو
اور مانگو وہ کا فرون سی تم — جو کیا خرچ تتنی ہی مردم
اور لائق ہی مانگ لین کفار — جو کیا خرچ اونہون نے ابتدا — موسنون سے کہ لائی ہین تکو — وی نکاحون مین اپنی پیلو کو
کہ ہوتی اونہین منقطع وہ گم — عدت از واج ہی مردم — پس کرین دیکر کی تین — سر بسر اونکی مہر اور کابین

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

یہ جو تم کو ا دو حسبان ہوا — فیصلہ ہی خدای برتر کا
پیش آتا ہی فیصلہ سی خدا — تم مین ای فرقہ جلال
اور ہی اللہ جاننے والا — حکمت اوسکی بیانسی ہے بالا — اہل تحقیق نی کیا ارشاد — بوجہ یہ حکم مردم منقاد
لینی دینی کو بہت حد ہوے — سر بسر صرف کرد و جد ہوے — اور ادا کی مہورسی کفار کا — پیش آتی ہی بعذر اور انکار

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

تب و تار اسکی لگی آیت کو — حاوی فضل و عنایت کو
اور اگر ہاتہ سی نکل جاوے — یعنی جانی کی ساتہ پیچ — کو نی زن بستلا ردت ہو — بیوی سی تمہاری لوگو
جانب کا فران بدار الحرب — کہ وہی ہین سر بسر بدار الحرب — پس نہین ہین شوہر تمہاری تین — حسب مشروط مہر وکابین

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۚ

پہر غزا سانتہ پیش آو تم — وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ — تا غنیمت اور لوٹ پاؤ تم

پس نہ بیعت سی الحق تھی غرض | قبل قسمت کا اولی تھی غرض
اوسقدر بیؤون نی سوان نے خرچ کیا | یعنی کابین جو شوہرون سے لیا
وہ خداوند پاک نے تم سے پھیر | رکھنی والی الیقین ہو وہ بار
اور وہی کافر پہ پیرن خرچ اوسکا | وہ جو عورت نی لیکی خرچ کیا
بلکہ دیوین اوسی مسلمانکو | جسکے عورت گئی تھی مرتد ہو
صلح تک حکم اس روش سے تھا | اب نہیں حکم پھیر دینے کا
امتحان نہ جو فرمایا | راز دل کسی نہ خدا پایا

کر تئیں ہیں بجانب کفار | کی بیان جنکی مہر دت مار
اور ڈرتی رہو خدا سے تم | ای ہمنع صورا ای جومن
سن خلاصہ کو اسکی تو ایجا | جس مسلمانکی زن گئی ہو
تو نہ دین خرچ گرچہ دیا تھا | آدمی کا فرکی زن آگر آجا
کہ ہی وہ سوال کی عوض یہ مال | مال بالمال ہی دیا آل
ہان مگر سطر سی جسکی تئین | صلح کا اتفاق ہووے کہیں
لیک ظاہر میں امتحان نا | مانا ہی ان کی حکم نکا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ
ای نبی جبکہ آوین تیرے پاس | بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ | دین و ایمان والیان نسوان

| کرتی بیعت ہون تجھسے تا سر
کہ نہ لاوین شریک خالص ہو | ساتھ اللہ کی کسی شی کو
اور نہ مارین وے پھیپان یک | اپنی بی بی اور میاں تک
اور نہ لاوین دروغ اور طوفان | کر اوسی باندہ لیوین وے نسوان
یا کہ جھوٹے گواہیان ہوئین | یا کہ قسمین دروغ کہا لیوین
اور لگا دیوین اور حق انکو | باندہ کر جھوٹہ اور بہتانکو
سید الانبیا نی فرمایا | یون حدیث صحیح مین آیا

یعنی کہ کروی عورتین اسپیر |
اور نہیں کچہ کبھی چراوین وے | اور زنا سی نہ پیش آئین وے
یا نہ مارین وے بیٹیونکی تئین | گاڑ کر زندہ اونکو زیر زمین
اپنی ہاتھون اور پاؤن نہین تک | جھوٹی عونکی ساتھ پیش آکر
یا وہ طوفان ہی دست اور پا کا | کہ جنین ایک شخص کا بیٹا
یا کہ وہ بن جنا ہوا بیٹا | ڈالدین اوپر وے جھوٹہ دلکا
کر لگاوین جو اور کو طوفان | جبکہ بیٹی سی اور کی نسوان

تو ہی لوبی بہشت و سپنا حرام
اور کہ بیحکم دی چلین ہو کر
پس تو بیعت قبول کر اونسی

وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ

مولوی نی کیا ہی جیون ارقام
تجھسی حکام شرع مین یکسیر
یعنی اقرار اجر پر اونسی

اور معافی نہیں خدا سے چاہ | یعنی بخشش باونکی جی گناہ
کہ ہی اللہ بخشنے والا | مہر والا بیا نسے بالا

ح بی سورة وتری آیت   جیون سی اتو ادیکین ولایت   کہتی ہیں بیعت دجال کو   بیٹھی فارغ ہو دیکی عرب

پیچھن بیعت کیواسطی نسوان   کرنی بیعت لگی نبی مان   کر اسکی بیت کولائی موج الین   حق نسوان ہین کی ستین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ

الْقُبُورِ

سو منت کرو مت تم   پیش مت آؤ با محبت تم

ساتھ اوس قوم کی کہ ستاو   غصہ و خشم حق ہوا جن پو   تو رٹھہین ہین و امید اون   اجر سی آخرت کی باہمیا

جیسے نومید ہو گئی کفار   گور والو نسی ہی بلند و تا   یعنی مرد و نکی پھر کی آنی سے   سو ہی دنیا رجوع لانی ہو

یا کہ جیون نا امید ہین کفار   مرگی گور و نمین پڑ کی بدکردار   و ہی مسلمان اسکا ہین منشا   جنکو فلاس و فقر حاجت تھا

ہر کسکی ملوط سود ورہیو   کرتی وی تھی منوا صلت یہود   یا کہ اوس قوم سی مراد بیان   عامہ کا فرین ہین یہان

سورة امتحان کو امی اللہ   کر میرا تو وسیلہ و لنخواہ   حب اعدا باز رکھ محبکو   دوست کر اپنی دوستو نکا تو

کر عنایت سلی نبی میری نصیب   ہند سی ہجرت و یار حبیب

سورة الصف وقیل حوار یین مدنیة وقیل مکیة وهی

اربع عشرة آیة وکلماتها مائتان واحدی وعشرون

وحروفها تسعمائة وستة وعشرون ورکوعها

اثنان

سورة صف لکھی ہی کر سلام   بعض نی سورة حوار یین

جان تو مدنی اوسکو یا مکی   جملہ چودہ ہین آئتین وسکی   ہین کلم اوسکی دو اکیس   اور حروف اوسکی نو سو در ستتین

اور اوسکی کو ہی ہین سبب دو   جو تجھی شک ہی کر شمار اونکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کہتی تسبیح ہین خدا کی ستین   جو ہین افلاک مین او رجو ہین زمین   اور وہ غالب ہی حکمتین والا   عزو و حکمت مین حصر ہی بالا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

پہر مقصود کیون بیان ہے لاف | جو کہ کرنی ہی پیش تر ہو | یہی روایت کہ و سنان کرام | جب ملی کرنی گفتگو و کلام

کو کہ ہم سے ہو کام ہما نین ہے | جو ہین نزدیک حق بہت ناپسند | تو وہی ہم سب اختیار کرین | دشمنین مال و جان نثار کرین

پہلا قتال آگیا جو حکم جہاد | إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ | اسطرحسی و شمنین کیا ارشاد

پس لیا پہیر مونہہ عدد کی دلن | کہ نہین کی اونہون کی لڑائی | تب یہ آیت کو لگی او تری | حسب حکم خدا لبڑ و دین

یہی بڑا بغض نہایت بیزار | كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا | نزد یزدان ہے انسان تمہار

کہ زبان پر وہ چیز تم لاو | مَا لَا تَفْعَلُونَ ٥ | جو نہ کرنی کی ساتہہ پیش آو

پس کبھی بہر کوئی نہ بناکو بند | بندہ بندے کیواسطی ہی پسند | نہ کسی بات مدعی ہو کر | کہ پڑی مشکل آخر شرمندہ ہو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ

بیشک رب حضرت یزدان | مَّرْصُوصٌ ٥ | دوست کتنا ہی ونکو جو انسان

کستی ہین کارزار اور پیکار | راہ اوسکی مین باندہ باندہ قطار | گویا وہی جدا ہین او رہنا | کہ پلائی گئی ہو جو سیما

یعنی مثل بنای مستحکم | وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ | معرکہ مین وہی گاڑی ہین قدم

لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

اور کر یاد ای نبی زمان | جب لگا کہنی موسی عمران | اپنی لوگونسی کا ہی کو لوگو | کیون بہلا تم ستاتی ہو مجکو

اور تحقیق ہو کستی تم ہو خبر | کہ مین بہیجا خدا کا ہون تم پر | معجزی گرچہ اونکو دکہلائی | لیک ہرگز نہین یقین لائی

وہ گئی جہل ہی جہالت مین | فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ | سر بسر تیرہ ضلالت مین

پہر جو کج ہو گئی بنی یعقوب | وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٥ | کردی کج خدا نی ونکی قلوب

اور خدا راہ پر نہ لاتا ہی | راہ حق کی نہین دکہاتا ہی | قوم فساق کو کہ سر تا سر | جنکہ حکم سی وہی ہین باہر

یعنی یعقوبیان شرک نہاد | کہ کستی اپنی نبی سی ضد و عناد | آخر شر قہر حق سی پایا | ہو گئی سربسر تباہ و ہلاک

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي
اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ٥

یعنی مخاطب ہو کا سی بنی یعقوب
وہ جو تھا قبل عیسی ہی توریت
اوس پیمبر کا نام ہی احمد
بولی دیکھا اون نشانیونکو ہمین
مثل حیا ای مردم ہوئے
اور جہانمین فرشتگان کرام
اور ہی کون شخص ظالم تر
ای پیمبر کہ اوسکی جھٹلاوے
اور وہ مفتری ہی بد انجام
اور عقبی مین حضرت اقدس
حال ہی یہ کتاب والونکا
بشفاعت خدا سے پیش آوین
کعب اشرف نے دی مبارکباد
اوسکی دعوی کا ہی فروغ محال

اور کر یاد ای ستودہ شیم
دیکھکر فتنہ و آشوب
یا کہ توریت مین ہی کی یک بات
ای ستایندۂ خدا حبیب
کہ ہی جادو یہ صریح و مبین
اور ابراہی جیسی ایرس کا

جب لگا کہنی عیسی مریم
مین تو حق کا رسول ہون پہ کتاب
اور سناتا ہون خوشخبر اور
پیچھے آیا سچ پیغمبر
ہی غرض اون نشانیوسی بیان
نام نامی جو احمد و دیہان

بھیج کا اوس نشی کی کہنے والا
پھر پیمبر کیا آدمی لیکے بعد
پاس اونکی نشانیان لیکر
معجزات صریح اور عیان
جیون محمد بیان حقی زبان
یاد کرتی ہین اونکا خدا نام
اوس سے ہووی بدتر جو جھوٹا نام
اور پھر اوسکی سحر بتلاوے
ہووی مدعو جانب اسلام
عدل و انصاف سے گذری
کر لگا کہنی لات اور عزا
تہ مشرف ہوے بیومی خدا
گل کیا ہی چراغ نور کو اوسکا
اگلی وقت کو لائی روح امین

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

تہ کہا تا ہی جھوٹی کی راہ
نعت حضرت کی جو رکھی تھی چھپا
روز محشر کی مجکو بخشاوین
بکر و بہبود ہو کر شاد
اوسکا انجام کار ہی اشکال

قوم کو وہ جو ظلم کرتی ہے
یا ہی منشا نظر اس آیت کا
جب کی شوز خواجہ دو سرا
کہ محمد کی رب نے خشم مین آ
سنکے حضرت اوسی ہی گئے

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۵

چاہتی ہین کہ دین بجہاوین
ساتھ اپنی منھ کی پر سرتاسر
گرچہ ناخوش کہین ہین اسی کفار
اور سی قصد شرع و دین ہی بیان
وہ وہی ہی کہ جسنی بھیج یا

یعنی باتین وہ نا ملایم کر
ای نہ کچہ کر سکین ہی بدکردار

اور اللہ ہی بفضل و نور
وہ تو ہی آفتاب عالمتاب

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

یکبیک نے حضرت معبود
کر دیا الاتمام اپنا نور
اور یہ مضمون ہین بجا جا
وہ حقیقت ہی یا کہ ہی قرآن
لی پیمبر کو اپنی سو جہ دید

ولو کرہ المشرکون

تاکہ غالب کری اوسکو ہر دین پر | جملہ ادیان پر بسبب ...

گرچہ اونکو پسند اوسی نہیں | گرچہ نا خوش کہین یہ فرقہ شقا

یعنی اظہار دین سر بود من | سمجھیں اوس دین کو برا وہ عنید

دیکھ لہ بطال شرک شرک کر تباہ | دیکھ لہ بطال شرک بعد توحید

يا ايها الذين امنوا هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم

اے ہی لوگو کہ لائی تم ایمان | کیا خبر میں کرون تمہیں ...

اوس تجارت سی جو بچائی تمہیں | ماردکھ سی وہ چھڑائی تمہیں

ایسا ہی نذکور اوس تجارت کا | جسمیں امکان نہیں خسارہ کا

تؤمنون بالله ورسوله وتجاهدون في سبيل الله باموالكم وانفسكم ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون

مان لو حضرت خدا کو تم | اور رسول اوسکی مصطفی کو تم

اور کرو تم جہاد اور پیکار | راہ اللہ کی میں باکفار

اپنی مالونکو خرچ میں لاکر | اور جانونسی اپنی سر تا سر

یہ بیان تمکو پیش آنا | اور لڑائی بکافران لانا

ہی بہت خوب تمکو ای مردم | جو حقائق کو جانتی ہو تم

آگی اسکی ہی سر اعتبار | اجر ایمان اور جزای جہاد

يغفر لكم ذنوبكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها الانهار ومساكن طيبة في جنات عدن ذلك الفوز العظيم

بخش دیوی تمہیں تمہاری گناہ | اور داخل کری تمہیں اللہ

جنتو نمیں بجملہ عز و وقار | بہتی ہیں جنکی بیچ انہار

اور گھرون ستھرا اور مکانو نمیں | جو ہین بستی کی بوستانو نمین

یہ گناہو نکا عفو فرمانا | اور اندر بہشت کی لانا

ہی فلاح بزرگ کا ملنا | ای مراد ستر ک کا ملنا

واخرى تحبونها

اور ایک چیز اور ای مومن | چاہتی ہو جسی بہ دنیا تم

ای بیان کی گئی نعم کے سوا | نعمت عاجلہ ہے تمکو اور

یا کہ منصوب ہے بیان آخر | یعنی مفعول لفظ یعطی کا

نصر من الله وفتح قريب وبشر المؤمنين

یا وہ ہی مبتدا اور وسکی خبر | آگی اسکی ہی استودہ سیر

حق کی جانب سے ہی مدد | اور فتح قریب عدا پر

اور بشارت سنا دے مومنین | اہل ایمان اور یقین کے تمیز

وہ جو فتح قریب ہی اشارہ | فتح مکہ بیان کی وس مراد

یا وہی فتح روم فارس جان | یا وہی فتح باب ال ایمان

يا ايها الذين امنوا كونوا انصار الله كما قال عيسى ابن

کہی ای لوگو کہا اون تم سے | مریم للحواریین من انصاری الی اللہ | کہو مددگار تم خدا کی تئیں

جیسی لگا کہنی عیسی مریم | اپنی یاروں سی تہی جو شیخ | کہ بہلا کون ہین مری اعوان | امر دعوت مین جانب یزدان

اہل تحقیق نی کیا ارقام | سو سبھوں کو خطاب ہی یہ عام | یا مخاطب ہین خاص ہی انصار | تہی جو ہفتاد تن زدہ بشمار

عقبۂ ثانیہ کی شب جنکو | قال الحواریون نحن انصار اللہ | تہی بیعت مین سید خود تو

فآمنت طائفۃ من بنی اسرائیل وکفرت طائفۃ ج فایدنا

ہوئی یاران عیسی مریم | الذین آمنوا علی عدوہم فاصبحوا | کہ مددگار ہین خدا کی ہم

پہر ہوا کامیاب بالتصدیق | ظاہرین ۝ | بیٹون یعقوب کی سی کی تکذیب

اور منکر ہوا گروہ دگر | کہنی اوسکو لگا خدا کا پسر | پہر دیا ہمنی زور انکی تئیں | وہی جو ایمان لائی اور یقین

اونکی اعدا پہ بعد رفع مسیح | دیکی حجت کہ تہی وہ صاف وصریح | بعد ازان ہو رہی وہی یکسان | غالب و چیرہ دست بر کفار

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون | جو سبہی ہی بیان حواریون | اصفیا ہین مراد اوس سی یہان | وہی جو باور تہی اسمعیل الایمان

سو لوگوں نی بیان کیا ہی تمام | کہ پس از رفع عیسی مریم | اونکی یارون نی منتین کرلین | تب ہوا نشر و فتح نامہ کا

اور ہماری نبی کی پیچہی تہی | اوس سی ز اتباع ثنائی محنت تہی | خلفای کرام نی کہ مدام | تہا جہاد و غزا سی اونکو کام

یا الہی مجہی بسورۂ صف | بنماز جماعۃ بخش شرف | کہ جماعت سی ہون نماز گذار | باندہ کر مومنون کی ساتہ قطار

ہو کی ثابت قدم بجا صلو | سورۃ الجمعۃ مدنیۃ وہی احدی عشرۃ | مثل بنیان کی کہ ہو محکم

آیۃ وکلماتہا مائۃ وثمانون وحروفہا سبعمائۃ وستۃ وسبعون

سورۂ جمعہ جان تو مدنی | ورکوعہا اثنان | آیتین گیارہ اوسکی ہین نبی

کلمی اوسکی یکصد و ہشتاد | حرف ہین سات سو شش و ہفتاد | اور اوسکی رکوع ہین ہین دو | گن لی اونکو اگر تجہی شک ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم یسبح للہ

ما فی السموات وما فی الارض الملک القدوس العزیز الحکیم

کہتی پاکی ہین اوس خدا کی سبہی | جو ہین افلاک مین جو ہین زمین | کہ وہی شاہ پاک ذات ہی بر | حکمت اپنی مین سب سی بالاتر

وہ وہی کہ جسنی بہیجا | ہو الذی بعث فی الامیین | ان پڑہ ہو نہین رسول ہمین کا

یہی کتاب خزانہ علوم خدا	فیض ام الکتاب پر صد ...
ہمہ اسرار لوح و قلم ...	ہر خط اوست ...
کہ ذکر کیتی کتاب ... ہی	اب ہی ارشاد نعت ...

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

کفر اور خبث سی ... ہین	اور سکہاتا ہی اونکو ...

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

پہلے اوس سی بگڑ ... ہین	یعنی تہی شرک و خبث ... سارے
تا کرین اونکو ... ہین	ان یہان ہی ...

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اپنی حکمت مین سب ...	وہ جو ہی لفظ آخرین ...
جیون معالم مین ...	یا کہ بعد از ...

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

کرے آپ ہی ... سکا
لوح تعلیم اگر ... سب
بن پڑھے نوسی غرض ...
کہ تلاوت سی ... تاہی
اونپہ آیات حضرت ...
اور کرتاہی پاک ... نہین
جو نہ اوس بن معجزی ...
اور تحقیق تہی ... یقین
تہی پیمبر کی ... تمیز
اور آوے اونکو ... نہین
جو ابہی ہی نہین ملی ...
اور وہ اللہ ... والا ہی
یا ہین مقصود ... عجم
یہ رسالت ہی فضل ...
بخشتا ہی وسی جسی چاہے
اور بڑا اون فضل والا ہے

... تعلیم ...
المی ... گروہ
گر نسخہ ...
وہی جو مبعوث ہین ...
یعنی پڑہتا ہی اور سناتا ہے
اسی وہ پڑہتا ہی بن ...
اور شریعت کی حکم کرکی بیان
تو یہی معجزہ کفایت تہا
جاہلیت کی جہل کی مار ...
حرف لام اوسکی واسطی ...
اہل ایمان اور یقین ہین
راہ سیدہی نہین چلی ...
ہین یہان اوس تابعین مراد
ہو کوئی ... یا بروز الیقین
یا یہ بعثت ہی لطف ...
بن مشیت نہ کچہ کرے ...
کہہ دیا وہ بیانسے ... الٰہی

ہی یہ مثل اونکی ...	بار تورات ...	پہرا اوٹھایا نہین ...	یعنی تورات کا اونپہ بار
جیون کہاوت ...	کہ اوٹھاتا ہی وہ کتابونکو	... ہی مثال ...	کہ ہین جہٹلاتی باتین حق کی

اور شمر و غضب سی بشر	عذر دکھاتا ہی اور دیتا راہ	سر بسر قوم ظالمونکی تشہیر	جنکو انصاف سی کچھ کام تھا
مختصر سی کہ ہی بیان ارشاد	غلو یا کہ گلفو سے ہی مراد	یعنی تورات دی سکہلائی نے	اوسکی احکام سب بتا دیئے
یا سلطنت ہوئی عرب کی لئے	حکم و مبین بیان جو حق کی نے	پس خلاصہ یہ ہی اس حق کا	کروی قوم یہود کی علما
پڑہتی تورات گرچہ تھی یکسر	لیکن امین تھا پڑھ کی اونکی	اپنی فضل و کرم سی ای اللہ	ایسی پڑھنی سی بخشش

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ

کہہ یقوم یہود کا ای مردم
جو گمان کرتی ہو تم اور سے
ان عرب اور عجم کی لوگون
جو ہو تم دوستگو قبول نہین
تو وہ ہوتا ہی شاد مرنی سی
اور نہیں آرزو کرینگی یہود
اس سبب سے کہ آگی بھیجا
وہی جو ہاتھون نے آگی بھیجا کام

دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہ مسلمان ہین وے اور مومن	تو کرو موت کی تمنا تم
اپنی دعوی زعم مین ہمہ تن	مولوی نے لکھا کہ جو انسان

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

ہاتھون اونکی کی گذشت برا	اور ہی اللہ جاننی والا
ہی غرض اونسی کفر اور آثام	کرلیں از مرگ سر بسر کفار

ہو گئی ہو یہود کیسے تم
کہ تم سب ہو دوستان خدا
رکھہ کی حفظ اجر عقبی تم
ورنہ اپنا جانتے حق کی بیان
کام رکھتا نہیں ہی دنیا سی
موت کی زینہار از معبود
ظلم سی پیش آنیوالونکا
ہیں اون سے ذرب بکفر کرداد

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ

کہہ کہ ہی موت تو وہ ای مردم
سو بلا شک وہ ملنی والی ہی
پہر کیی جاؤگی وہ ای مردم
یعنی دی گر سزا یوم جزا
کہ سمجھ بوجھ کر مناسک دین
ایسی ہی جمعہ بہی ہی کی تاکید

إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

سو وہ دانا ہی غیب و ظاہر تم	پہر بتاوی گا تمہی جو تھی ادا کام
تمکو اوس کام کا چکہا کی مزا	مولوی نی لکھا کہ قوم یہود
بہر دنیا و ہوتی تارک دین	ایسی کاموں سی ہمکو منع کیا
جانتے ہیں جو کہتی ہیں فہمید	تا کہ دنیا کی کام میں ہمدم

جس سی خائف ہو بھاگتی ہو تم
ہی بوقت معین ہمکو
وہی جو دنیا میں کرتی تم کام
اس نوالی میں تھے پڑی مردود
باز رہنی کا اونسی حکم دیا
ہو نہ مشغول چھوڑ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

بجانب [illegible] کرو یاد خدا | یعنی خطبہ سنو [illegible]

اور چھوڑو معاملہ بطلق | یا کرو بیع اور جو اوس سے ہو تعلق | یہ تمہیں چھوڑنا بیا و خدا | اور تمہیں چھوڑنا ہو بیع و شرا

ہی بہت خوب تمکو ای مردم | جو سمجھتے اور جانتے ہو تم | جمعہ ہی اسم می اسلام | پہلے انصار نے کہا دو ا

دیکھ او سے روز اجتماع الناس | کر کہ کی ملو اجتماع پاس | بمدینہ نبی دین لی آ | دار سالم مین پہلی اسکو پڑھا

اور وہ جو ہی روایت قبا | روسمین ہی شائبہ تسامح کا | وہ جو ہی لفظ نو دی ر اشا | اوس سے پہلے اذان یہان تم

ہر اذان کی لیے یہ حکم نہیں | کہ جماعت ملی گی وہان | اور وہ جمعہ بھی ایک سنی ہے جا | پس بلے گا کہان فی وجہ دگر

ذکر سے ہی مراد خطبہ یہان | فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا | یا نماز اوس سے ہی غرض یہان

پھر تو فقط کہ ہو تمام نماز | فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ | تو بکھر جاؤ تم بطرز جواز

بہو وہی زمین مین اور جا | وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ | فضل اللہ کی سی ای لوگو

اور کرو یاد حق کو تم بیا | یعنی ہر حال مین بلیل و نہار | تا کہ تم رستگار ہو جاؤ | خیر دونو جہان مین پاؤ

اسکا منشا یہ ہے کہ تو تم سود | رکھتی ہفتہ کی روز تھی مسدود | رسم بیع و شرا کی ہر دن | بندگی کا دن اپنا اسکو گن

اسلیے یون خطاب فرمایا | ور گہہ حق سی حکم یہ آیا | کہ کرو تم [illegible] تلاش | منتشر ہو زمین مین رزق و معاش

اور تلاش معاش مین ہی تم | وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا | یا د حق کو نہ بہولو ای مردم

اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

اور جب دیکھتے ہیں سوئی کو | التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ | یا تماشی کو جیسے بجتا ہو

دوڑتے ہیں وسکیطر القصد تک و تاز | اور چھوڑتے ہیں تجھی کھڑا تنہا | کہہ کہ جو چیز ہی بنزد خدا | اجر جیسی نماز و خطبہ کا

سو ہی بہتر وہ ہر تماشا سے | اور سوداگری سودا سے | اور خدا ہی تفضل و جود و عطا | بہترین رزق دینے والوں کا

پس خدا پر کرو توکل تم | طالب رزق اوسی سی ہو کل | ہی روایت کہ تھا وہ نہ مقبول | جمعہ کی دن تھی خطبہ مین مشغول

اتفاقات سی ہی یکبارہ | لی کی پہنچا اناج بنجارہ | لوگ لہو و طبل کو بجا ہوئی | خروہ ہر ایک کو سنائی دی

لوگ دوڑتے ہیں وہی والے | شہر مین تھی کمی غلہ کمال | پہلے وہ تھی اناج شہر وہ مین | پھر تو ای نماز ہم آوین

بس پس سیکہو ہی ہین یا ایمان | سنتی تہی شوہ کار وان کی روان | اور جماعت سے وہ جو تہی بہرہ | نہ وہ لگی بہر جہان بار
کی جماعت وہی جماعت ساتھ | سیدالانبیا ہاتھون ہاتھ | ساتھ حضرت کی تہی ہوا بہرہ | تہی ان انہماک چہار یار کبار
پس دنیا کو خدا نی آیت یہ | مومنون پہ ہوی عتاب سخت | سورۂ جمعہ کی تفصیل خدا | مجکو دنیا کی کام ہین نکالا
بخشش توفیق تو و [illegible] سے تمیز | کہ بنیانہ چہوڑ دون یاد دین | اور نہ بہولون تیری ہین یاد | تب لا کشش معاش [illegible]

سورة المنافقون مدنية وهي احدى عشرة اية وكلماتها مائة وثمانون وحروفها سبعمائة وستة وسبعون وركوعها اثنان

ہی یہ سورۂ منافقون مدنی | آیتین گیارہ اوسکی سنی گنی | ہین کلام اوسکی مقصود ہشتاد | حرف ہین ہفتصد ششتاد و
اور اوسکی رکوع دو ہین سب | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | جو تجہی شک ہی گن لی انکو اب

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ

جب تیری پاس ہین اہل نفاق | بولین ہم دیتی ہین گواہی | کہ ہی تو پیمبر یزدان | یعنی ہم معتقد تیری ہین
اور اسے ہی خبر کہتا | کہ تحقیق تو رسول اوسکا | اور ہی حق شاہد ہی دیتا | کہ منافق ہین جہوٹے بے پایان
ہی سالت کی معتقد و تمیز | اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا | کہتی ہین وے فقط زبان سے تمیز

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

لین ہین سوگند وہ اپنے تہا | پہر وہ ہین وے کہتی [illegible] | بیشک ریب و نفاق سے | ہی برا وہ جو کرتی ہین
مو کوئی لکہا کہ اہل نفاق | اپنے بس ہین شبہ [illegible] | طعن کرتی تہی مومنون کی | اور لگاتی تہی عیب اوپر
پہر پکڑا ہوتی جسکو [illegible] | ی منکر تہی وے قسم کہا کر | کہ نہ ہو ڈہونڈ لاتی [illegible] | وہ کلام و مقال و گفتار
یہ کلام و مقال سرتاسر | ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا | اونکی اعمال کی برائی پر
بایہ اونکی نفاق و کذب کا | ور ایمان کو پکڑا تا [illegible] | اس سبب سے کروہی تعین لائے | پہر انکار و کفر پیش آئی
یعنی لائی یقین فقط | اور منکر ہوی بدل جا | یا یقین لائی پیش اہل یقین | اور انکار منکرونکی قرین
یا کہ لائی یقین اوتا | دیکہ کر وی نشانی یزدان | اور انکار لائی نوی [illegible] | دیکہ شیطان کی وسوسون سے

پہر ہوئی اونکی تفسیر

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ

اب تو کچھ بوجھتی ہین ہین

کہتی ہین حسیو بدر و خوش گفتار

قتادہ ابن ابی اللہ سکی یار

جبکہ آیا بجرم تیر النار

ایسکے بایہ تکو بیی و نفار

دیکہہ اشکال اونکی اور اقوال

کرنی لگی تہی شگفت کمال

اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا

اوس تعجب کو دفع فرمایا

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۵

اور جب بکتا ہی اونکو تو

لگتی اچہی ہین اور خوش تکلم

سر بسر اونکی ڈیل اور جسامت

الصباحت ورنگی تمام

اور اگر بات کہتی ہین بجا

کان رکہتا ہی اونکی بات کو تو

گویا چوب ہین لگائی ہوے

در و دیوار سی لگائی ہوے

پہر اگر فرض کیجی بالذات

اونکو انواع جنس حیوانات

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ

جانتی ہین وے جن سے تکیہ

کہ ہر آواز آتی ہی اونپہ

ای مدینہ سی وی نفاق پسند

سنکے آواز کو کہ ہو وہ بلند

بوجہین ہین جیسی بدگمان

اوسکو آفات آسمانی سے

ایک چنگہاڑ جو پڑی اونپر

اونکو عائد وہ خوف ہو ور

کہ ہوا بر ملا نفاق اور وا

اب ہی ہونوین فضیحت و رسوا

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۵

وہی منافق تیرے ہین دشمن جانا

پس بیچ اونسی تو ای نبی جان

جا ای مار ڈالی اونکو خدا

پہیرے جاتی کہانسے ہین وے بہلا

یعنی ہین دیکہ نبی کی عزت جہ

پر دو غا بازہ لعین ہین اور بہم

ہی معلوم اسکی آیت ہین

کہ جب اوتری نبی پہ آیت یہ

بعض ابن ابی اغفرا

کرنی ہ طرحسی لگی کہنا

کہ تیری حق مین ے آیت

تو بہلا اسقدر سی غافل کیون

جاکی حضرت سی التجا کرتو

معذرت ساتہہ پیش آکر تو

تا تیری مغفرت ہوے سچی جا

بخشوا لین تیری قصور و گناہ

موڑ کر اپنی سر کو بولا یون

جاکر معذرت گذشت [illegible] تو

کہ با ایمان جو مجکو فرمایا

فورا ایمان اور یقین لایا

پہر دلا یاد کہ تو مین اسول

مینی وہ مال بہی یا فی الحال

اب ہی کوئی باقی [illegible]

لیک سجدہ کرون مین اسکو

پس بحکم خدا نبی کی تہین

اگلی آیت کو لائی روح امین

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۵

اور جب کہیئی اونکو تم

عذر اے مردم

تا کہ بخشاوی تمکو جرم و گناہ

اپنی آقا سی رسول اللہ

موڑتی ہین سر وہ اونکی لعین

اور کہتا ہی اونکا تہین

کہ وہی ہوتے ہیں سرکشی میں ہمیشہ

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ

وہ اونکی چیتی پھر وگردن

أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

ہی برابر اور ایک سا اونپر
بخشواوی گناہ اونکی تو
حق تعالیٰ نہ راہ پر لاوے

یا نہیں بخشواوی تو اونکو
قوم کو جو فسق پیش آوے

نہیں بخشیگا نہ بیزار ہے
اس سبب سے کہ انہماک ہے

وہی جو نخوت سی کہتی ہیں
واسطی اونکی یعنی اونکی گناہ
ہی بکفر و نفاق سر تا پا

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝

وہی ہی ہیں جو کہتی ہیں
مت کرو خرچ تم ہیدوان
اور حالانکہ ہیں خدا کی تئیں

جو ہین نزد پیمبر دان
گنج ہای سپہر او زمین

تا سجد یکہ آ تفرقہ کہاوین
اور لیکن وے جو ہین اہل نفاق

ہی مدینہ کی مومنونکی تئیں
جانب مکہ بہاگ کر جاویں
نہ سمجہتی خدا کو ہیں رزاق

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

کرتی ایک دوسری سے ہیں گفتار
کہ جو پہر جاتین ہم مدینہ کو
اور ہی حضرت خدا کا زور
اور لیکن ہیں احمقان لعین
اور لفظ اذل سی ایمان
جو صحابہ کہتی ہیں وے دونو پایہ
پس نکلنے سے وہ نفاق بنا
کوئی بولا جو ہم وہان ہاتہ
تو ہی شایان سیہ رو تو انکو

سفر غزوہ تسع سی فارغ ہو
اور رسول اوسکی ... عزت
زور و عزت کو جاہتی ہیں
این غرض سید ہیں ...
از گروہ مہاجر واقف ار
اونکو جو ہم نکرتی بیان
چہوڑ جا گئیں ... ذر
کر نکالیں ...

تو نکالی ایکا شخص طالب تر
اور ہی عزت اونکی ہیں
وہ ... ہی ارشاد
اہل ... نبی کیا ہی
خوار ... اونکہ سمجہا کہ
تو وہ کیونکر مقابلہ کرتے
اور ... آکر کہ ہم ہیں سفر
... اس ...

یعنی ابن ابی اور اوسکی یار
اوس مدینہ سی خوار ترکو
وہی جو محروم ہیں لا ینحل ...
ہی در ابن ابی وغیرہ
کہ بیک غزوہ لڑ پڑا ہم
کر و اوفع خرخشہ کے
... مدینہ عا... لوٹے
جو مدینہ میں پہچیں
... کیا ... شر ...

پھر جب دیکھی گیا تو | ہو گئی منکر وس سی
تب بیان کی سب تفصیل | بولی اسطرح وی تم کیا کہا
لائی حضرت پہ کیا جبریل | جو شبہ باندھا کسی تھو ہم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

جملہ مال و منال تم سب کے
اور جو کوئی کریگا کام یہ ان
سو سنو سن کہو بگوش قبول
اور نہ اولاد و آل تم سب کے
تو وہی ہین وی یانیوا زیان لے
نہ کرین تمکو غافل اور مشغول
ذکر اور بندگی یزداں سے
یعنی جو چھوڑ دی خدا کی یاد
یعنی مشغول وکا ولسی رجا نسے
ہو کی مشغول مال اور اولاد

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور کرو خرچ صرف وس سے تم
پہلے اس سے کہ آوی ایک تن کو
تا بوقت قریب اور ادرک
یعنی کر باز کوتہ کو مین
اور دی مہلت اور ذہیل
جبکہ آویگا یعنی پہنچیگا
تم مین سا مان مرگ ای لوگو
یعنی تہوڑی سی مدت تک
تب کہی آرزو سی شائق ہو
تا تصدق سی پیش آتا
جو دیا ہمنی تمکو ای مردم
رب میرے کیون ڈہیل دی مجکو
اور مین صالحو نسی ہو جاتا
اور مین شایستگان سی ہو جاتا

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور ہی سد جانتی وا تا
یا آئی یہ نقصان مان
اوس عمل کو کہ کرتی تم خیر
اہل ایمان کے ہین دشمن جان
یا دور کہتا ہی وس عمل کو
عیب اونکی تسین لگاتی ہین
حق تعالی کسی تن او جکو
وعدہ وقت وسکی جانیکا
جس عمل کو وہی کرتی ہین
طعن کی ساتھ پیش آتی ہین
رکھہ بری اونکی بغض سی مجکو
یمن سورہ منافقون سی تمام

سورۃ التغابن مدنیۃ وھی ثمانیۃ عشر آیۃ وکلماتھا مأتان واحدی واربعون وحروفھا الف وسبعون ورکوعھا اثنان

مدنی سورہ تغابن جان
کلمات وسکی ہین وی
آتین ہیجدہ اوسکی تو پہچان
اور کر دو رکوع وسکی شمار
چہل و یک اور سہ دو صد
حرف ہفتاد ہین اور ایک ہزار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کرتی تسبیح بیچ خدا کی چیزین | جو بیچ افلاک کے ہین اور زمین | خاص واسطے اسی کے ہے ملک حکومت | اور واسطے اسکے ہے جملہ حمد و ثنا

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

اور وہ ہر چیز پر توانا ہے | قدرت واسکی ہے پہانسی بالا ہے

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

ہی ہی وہ کہ صرف قدرت سے | جسنے پیدا کیا ہی تم سب کو | پہر کوئی تم مین سے ہی با انکار | اور کوئی ہم تم مین ایماندار

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اور خدا اوسکو کرتی ہو جو تم | دیکہتا سر بسر ہی ای مردم
اوسنی پیدا کیے آسمان و زمین | حکمت بالغہ سی ای شہ دین
اور کہینچا صور تمہاری کو | کلک قدرت سی صنعت موصوف
پہر بنائین حسین اور بہتر | ساری مخلوق سی تمہاری صور | اور اوسیکی طرف ہے پہر جانا | اور جزا و سزا وہان پانا

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

جانتا ہی خدا وہی جو ہے | آسمانوں مین اور زمین مین ہے
اور وہ جانتا ہی اے مردم | جو چہپاتی اور کہولتی ہو تم | اور ہی حضرت خدا دانا | سینے والی سخن کا ستر پا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کیا تمہین آئی تمہکو انکی خبر | وہی جو انکار لا چکی تہی
پیشتر ازین مثل قوم نوح و ہود | اور صالح کی قوم یعنی ثمود | پس چکہا رنج کام اپنی کا | مثل غرق اور صرصر دنیا
اور عقبی مین انکو ہی عذاب | درد اور دکہ سی جسکی ہو بیتاب

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ

یہ وبال اور عذاب جو گئین | اس سبب سے کہ لاتی اونکی پیمبر
اونکی پیمبر آیتیں بہت تہین | یعنی اعجاز بین اور روشن | پہر تعجب سے کہتی وہی جو | کیا بشر راہ دین پر ہمکو

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

ای اشرف البشر ہو بولین | کروہی بین سر بسر ہمارے جنس
پہر یا انکار و کفر پیش آئی | اون رسل سی کہ آیتین لائے | اور ہدایت سے مونہہ کو پہیر لیا | نہ تدبر بہ بینات کیا

پس کیے حق نے وہ ہلاک و تباہ
کہ وہ ہی بے نیاز و بے پرواہ

وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

اور فرمائی بے نیازی تمام
حق تعالی ہے ای بلند مقام

اور نہ ای بے نیازی ہی محمود
ای سراہا گیا ہے اپنی وجود

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝

زعم و دعوی یہ کیا ہیں کفار
کہ اوٹھائی نہ جائیں گی زنہار

کہہ تو ای محمد طرح سے اوٹھیں گے ہم
کہ بہلا کیون نہ ہیں رب کی قسم
البتہ تم اوٹھائی جاوگی
پہر بلاشک جتائی جاوگے

اوس عمل کی ہو اسے تنبیہ ہم
جو بدنیا کیا تہا ہر دم
اور یہ حشر کو اوٹھا لینا
اور اعمال کی جزا دینا

حق تعالی پہ سہل و آسان ہے
گرچہ مشکل بچشم انسان ہے

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

سو لیا و یقین خدا پر تم
اور رسول اوسکی مصطفی پر تم

اور اوس نور پر کہ جسکو تمہیں
ہمنی نازل کیا سبھی بین
اور خدا اوس سے کرتی ہو جو تم
رکہنی والا خبر ہی ہر دم

نور سی ہی غرض بیان قرآن
جیسی انوار دین کیا ہی بیان

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝

جسدن اکٹھا کری خدا تمکو
جمع ہونی کی دن مین ای لوگو

ہی وہ دن ہار جیت پانیکا
غبن مین و دنیا مین آنیکا
یعنی اکٹھے ہون کافر و مومن
از برای محاسبہ اوسدن

پاوین دوزخ مین سے مکان کفار
مومنونکی لیی جو تہی تیار
اور پاوین بہشت مین مومن
کافرونکی مکان کو اوسدن

پس تغابن سے ہی یہ غبن مراد
جیسے تفسیر مین کیا ارشاد
یا بتقصیر نیکی و احسان
پاوین کفار سے حق مین زیان

یا سے وہ ڈہونڈہی ہی کفر پایان
از پی کفر اور ایمان
یعنی ڈہونڈہین نہ پائین مددگار
اونکا یہ اور یہ اونکا سر

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور جو کوئی خدا پہ لاوے یقین
اور کری کام اچہی اور بہتین
دور فرماوے حضرت باری
اوس سے اوسکی برائیان ساری

اور داخل کری وہ اوسی خدا
اون بہشتون مین سے اوسی کو
بہتی نیچی سے جنکی ہین نہرین
تا ابد ان رہا وہ اونمین کرین

یہ گناہون کا عفو فرمانا
اور اون جنتون مین لانا
یہی پانا ہی مراد و مقصد کا
کہ نہایت بزرگ ہی وہ بڑا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

اور ہی جو نہ لائی حق پہ یقین / اور باتین ہماری جھٹلائین / یہ ملازم ہین آگ کی ہر گز / رہنی والی وہان مدام و ہمیشہ

اور بری جای بازگشت ہی نار / جسمین رہتی ہین سدا کفار

مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

نہین پہنچی کوئی بلا و رسل / جز قضای خدای عز و جل / اور جو کوئی کری یقین بخدا / سمجھی اوسکی قضا وقوع بلا

راہ دیوی و حضرت یزدان / اوسکی دلکو بصبر و اطمینان / اور خدا ہے بجملہ شی دانا / صبر جسکا نہین ہی [illegible]

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ع

اور تم مانو حکم حق یکسر / اور تم مانو حکم پیغمبر

پھر جو موڑو تم اپنی سونہہ [illegible] / یعنی چھوڑو فرائض و سنن

تو ہماری رسول پر ہی نہین / جز بلاغ صریح و صاف و ظہیر

ای فقط حکم تمکو پہنچانا / کھول کر صاف صاف بتلانا

ہی خدا مستحق عبادت کا / نہین معبود کوئی اوسکی سوا

اور تنہا بہ ایزد منعام / پس ہی لائق کرین توکل تمام / رکہنی والی یقین و ایمان / ماننی والی حکم و فرمانکی

ابن عباس سی ہی یون منقول / کہ پس از ہجرت جناب رسول / جب مسلمان کمر باندہ کمر / ہوی تیار عزم ہجرت پر

زن و فرزند غم دکھانی لگی / اونکو جانی سی مانع آنی لگی / دیکھ کر اونکی بیقراری کو / آہ و فریاد و اشکباری کو

دام الفت مین پھنس سی ہمہ تن / نہ گئی چھوڑ کر دیار وطن / پس بحکم خدا نبی کی تئین / اگلی آیت کو لائی روح امین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

ای وی لوگو جو لائی تم ہو یقین / بخدا وند اور پیمبر دین / بیگمان ہین تمہاری بعض نسا / اور تمہاری بنات اور ابنا

تم سبھونکی عدو اور دشمن / جنکی خاطر نہ چھوڑتی ہو وطن / پس ہو بچتی اونسی ہر دم / یعنی مت کہا و دا و اونکا تم

جبکہ اس حکم کی تئین سنکر / آئی حضرت کی پاس چھوڑ کر گھر / اہل ہجرت کا دیکھ فضل و کمال / منع فرزندون کا کری خیال

اونکارو کا مصادف انفاق / اور چھوٹ بن سیر اسم اشتغاق / پس بفرمان خالق بیچون / حکم بھیجا کہ ایک اونکو یون

وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ایسا کردو تھا اسی لوگو	انکی گستاخی اور جرات کو	اور در گذر دو اور بخشو تم	عذر کرنی سی اونکی اپر دم
تو ہی بخشی گا ہر دو متعال	جرم آمرز مہربان کمال	آدمی کی لیے زن و فرزند	کرتی از بس ہین نیکونسی
اور چہ ہی جیسا ہی حال	سیئات اور ایستو نمین کمال	ایک سیر سی جاتے ہیں کہ بسد	رکہی و نسی سلوک وہ اچھا

اور اونکا ذہب کیا ہی تمہین
ہی خدا سکی واحقیقت حال

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اونکی دا اور غافلین
کہ سراسر تمہارا مال و منال

اور ابنا تمہاری اور بنات	آزمایش اور جانچ ہین بالذات	اور خدا اوسکی ہیان ہے اجر بڑا	پس کرے سی اپنی دوستونکو عطا

ای خدا و نبی کی حب جسکو
سو ڈرو حضرت خدا سے تم

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا
وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

حب فرزند و زن سے غالب ہو
جس قدر ڈر سکو تم ای ہمدم

اور سنو گوش دل سی اسکی پیام	اور مانو تم اوسکی سب احکام	اور کرو خرچ بہتر اور اچھا	واسطے اپنی تم براہ خدا

اور جو کوئی تن بچا پاتا ہے
سو وہی ہین بن دین اور دنیا

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ

بخل سے اپنی جی کی بہر خدا
پانیوالی فلاح چھٹکارا

إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

گر زر و مال قرض دو بخدا	قرض دینا کہ ہو قرض اچھا	دونا فرماتگا اوسی تمسکو	دین و دنیا مین صرف احسان ہو
اور بخشیگا تمکو وہ اللہ	بخل و امساک کے تمہارے گناہ	اور ہی حضرت خدا سے جلیل	دینیوالا جزیل کا بالقلیل
بردبار ہے و علم مین یکتا	غیب و ظاہر کی علم مین یکتا	غالب انتقام و زور آور	حکم و حکمت مین سب سے بالاتر
ای خدا غبن سے بچا مجھکو	بحق سورۂ تغابن تو	ہو وحبس ور بار وجیت ہم	یعنی مابین اہل نار و نعیم
تو مین پاؤن بہشت کی اندر	وہ جو ہیر لیے بنا ہی گہر	تا نہ مغبون ہو وے پاو تمیز	دن تغابن کے جیت جاوین ہمین

سورة الطلاق مدنية وهي اثنتا عشر آية وكلماتها مائتان وسبعة
واربعون وحروفها الف ومائة وستون وركوعها اثنان

مدنی سورۂ طلاق کو جان	آیتین بارہ اوسکی تو پہچان	کلمے اوسکی ہین وہی عدد	چہل و ہفت اور دو صد

اسکی وقت میں ہی تنہا | ساتھ اور ایک تھا زیادہ | اور اوسکی کوچ میں جب تھا | پھر بھی جب تک ہی...?

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جبکہ ابن عمر نے غصہ ہو | حیض میں دے طلاق جورو کو | بولی اسطرح اوس سے پیغمبر | کہ ابھی تو رجوع اوس سے کر

حیض سے پاک وہ جب ہو | اختیار طلاق ہے تجھکو | تب اس آیت کو لائے روح امین | حسب فرمان حق اکبر دین

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی اور مومنوں کی فریق | جب کرو تم ارادہ تطلیق

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ

اپنی مدخولہ عورتوں کی تمیز | کہ دی جیسی وہ ہیں حیض نہیں | تو طلاق اون کو دو تم | اونکی عدت کی ابتدا میں دم

اور کرو تم شمار عدت کو | یعنی عدت کی تین حیض گنو | وقت عدت ہی جیسے ہو ایمان? | طہر میں وطی اور جماع ہو ناں

اور بموضع یہ ترجمہ لکھکر | دو طلاق اونکو اونکی عدت پر | مولوی نے لکھا ہے اسکی تمیز | کہ وہ عدت کبھی ہی حیض جو تیز?

تین حیضوں سنی طلاق تحسنت? | تا گنی جائیں تینوں حیض سنت | ہی یہ سنی طلاق احسن | اور حسن کو بھی تم سنی گنو

اس جہت سے کہ ہی گناہ وفق? | مدة عدة اوسکو بعد طلاق | اور بالعکس اوسکی بدعی جان | نقصان کیا ہی جیسی بیان

یعنی بدعی طلاق کہلاوے | حالت حیض میں جو ہو جاوے | یا کہ جس طہر میں کیا ہو جماع | ہو وہی عند طلاق کا ایقاع

کہ وہ کر سکتی ہی شمار نہیں | اپنی عدت کی اون نوں کی تمیز | کہ نہ عدت کی ہی وہ مرصد پہ | اور وہی فاقبل از شوہر?

حنفی اور مالکی بوفاق | رکھتی ہیں معتبر عدد طلاق | اور نزدیک شافعیہ نہیں | اعتبار عدد وہی اوسکی تمیز

پس اگر طہر میں کہ وطی نہ ہو | تین دیوے طلاق عورت کو | اوسکو نزدیک شافعی ایمان? | سنی احسن حسن تو جان

اور اون دو امام کی نزدیک | ہی وہ بدعی طلاق لیک | اور اگر کوئی دیوے ایک طلاق | سنی ہیں وہ بھی فاق?

وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا

اور ہاں سو ڈر خدا رب اپنے کا | سنت و بدعی طلاق ہم نے بیان

ست نکالو طلاق دی کے تم | اونکو اونکے گھروں سے امر دم | اور نہ نکلیں وہ عورتیں خود بھی | مت عدت تک وہ گھر سے کہی

ان گہرون سے نہین نکلی ہو وہ
اور جو کوئی بڑہی تجاوز کر
نہین کرتا ہی تو جہرا بپ
بعد اس کام کی کرتی طلاق
پوری عدت کرین ہان مگر
نکلتا ہی بیحیائی فاش

بیحیائی فاش اور عیان
حدون اسمکی سی آسپر وہ
یا نہ کہتا ہی کوئی نفس خبر
کوئی کام اور مثل حب و وفاق
چھوڑین عدت تلک نہین گہر
پس جب پہونچین ہانکی بود و باش

اور یہ احکام ہین حدود خدا
تو بتحقیق وسنی ظلم کیا
شاید اللہ دنیا کری پیدا
اون گہر سے ویسی گہر مین قصہ جدا
پس نکالے کوئی اونکی تئین
شاید اللہ فضل فرماوے

یعنی چاہتا نہین کوئی
جان اپنی پر یعنی اپنا برا
ای القدرت بنا نکالی بنا
رہتی وقت طلاق نہین نسوان
اور وہان سے وے آپ نکلین باہر
صلح دونونکی بیچ ہوجاوے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

پہر جو پہنچین وے اپنی عدتکو
تو رکہو بند کرکی اونکو تم
ای رجعت کہو تم اونکو بند
اور کرلو گواہ ای لوگو
یعنی رجعت پہ کرلو دو گواہ

بِمَعْرُوْفٍ

ساتہ اچھی طرح کی ای مردم
اور بحسن مباشرت خورسند

یا جدا کرو اونکو اور چھوڑ دو
یا جدا کرو دی کی حق طلاق

وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

کہ نہین ہون وے فاسق و بگڑ
ہی نزد امام یہ مندوب

یعنی عدتکا وقت پورا ہو
ساتہ اچھی طرح کی ای لوگو
ای دا کرو متعہ اور صداق
اپنی آپس مین عدل والی کو
اور قائل ہین شافعی بوجوب

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور سیدہ کہو گواہی تم
یہ جو اشہاد اور اقامت ہے
اور وعظ اس سے برکہ پہلا ہے
اور جو کوئی کہ اوسی خوف خدا
کرے دی اوسکو حضرت اللہ
اور رزق دے اوسکی ...
مسالم عوف ...
...

الْاٰخِرِ

یا اس آیت مین ہے بیان جو شئے
پند دی جاتی اوس سے ہی اوسکو

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

باہر آنکلا استا اور راہ
اوسجگہ سے کہ جانتا نہین
عوف حضرت کی پاس شتاب گئی
ہی نہین کوئی کام ...

یا کہ بیحیائی اور دستعال
اہل تحقیق کرگئی تسطیر
عرض کرنی لگا کہ اسیر دلبر
بیچ فرزند کا فقط ہی غم

بر رضامند الٰہی تم
جو خدا پر یقین کہتا ہو
اور جب سے تعلق اوسکا ہی
ای نہ ہو مرتکب مناہی کا
رزق اوسکی تئین بوجہ حلال
کیا وے مسنون قید وا سبب
حب سے مبتلا ہوا اسیر پسر
عسرت رزق ہی الم پہ الم

فقر و فاقہ سے بہانسے ہی باں فاقو | کاٹنا مند زندگی ہی شاق | اولی کہ خوف حضرت بار کے | اور ملا حمل پہ بہت بار کے

جب کیا عوف نے عمل و ہب | قید سی چھٹ کی سالم آیا گہر | سا ملا اور فاقہ نا گاہ | چلد آلاف لیس غنم ہمراہ

یا وہ سو اونٹ ہانک کر لایا | تب اسی آیت کو حق نی بہیج آیا | کر جو تقوی کے ساتھ پیشہ ایسی | رزق ہو مند حلال کی یاو

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اور جو کوئی کری توکل تمام | پہ چھوڑ دیوی خدا پہ اپنا کام

تو خدا ہی کفایت اوسکی تمیز | حین فضل و عنایت اوسکی تمیز | حق تعالی تو پہنچی والا | ہی مراد اور کام اپنی کا

بیشک و ریب وہ خدا کی قضا | پہر ہر چیز مدت و میعاد | کر ہی مقصود مدت تقدیر | نہیں تبدیل و نہیں تغییر

ہی بموضع بیان کہ دی کے طلاق | چھوڑ دینا ہو جسکو انکا فراق | اوسکی عدت گذر گئی ہو نہیں | چاہتا ہی کہ کہ لی فکر

تو وہ رجعت پہ کر لی اشہاد | تا کہ لوگو نہیں متہم وہ ہو | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | اور یہی آیت نبی پہ بہیج

پس لگی کہنی یوں صحابہ دین | کیا کرین جنکو حیض لی تی

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ

اور وی جو تو بیٹھیں جو عورتیں | یعنی پچپن بنا امید ویاس | عورتو نہیں تمہاری لوگو | یعنی پچپن سی بالی اپنی کو

جو ہو تم شک میں اونکی عدت سے | جہل رکہتی ہو حکم و مدت سے | تو ہی عدت کی مدت اونکی سہ | تھا لگا تین حیض کی ماہ

اور یوں ہی جو نہ آیا حیض | صغر سن سی نہیں کیا یا حیض | اسی جیسی ہی تین اونکی ماہ | اوی جو حائض نہیں نہ ہی ہو

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مِنْ أَمْرِهٖ يُسْرًا

اور وی جو حمل والیاں ہیں | عدت اونکی ہی وضع حمل و بچا

اور جو کوئی رکہی خدا کا ڈر | کر دی اوسکو وہ نیز و بر تر | کام اوسکی ہیں بسر و آسانی | اسکی توفیق خیر اور کرنی

مولوی نی بموضع قرآن | یوں خلاصہ رقم کیا ہی بیان | کہ ہیں عدت کی تین حیض ارشاد | غیر تعیین وہ مدت و میعاد

جو پڑی شبہ اور شک تمکو | کہ جسے نکو حیض آیا ہو | یا کہ ہو وہ ہی بکبرسن ہو تو فنا | ہی یوں لسا کی بچی و عمر

توخداوند کی کہی تعیین | ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهٗ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ | اوی عدت ہا بہت یا بہی

[illegible]

گناہ اتارا اوسی بعد ...

اور جو کوئی خدا سے ڈرتا ہے

اور کرے ہی عطا بڑا اوسکو

یتق اللہ یکفر عنہ سیئاتہ ویعظم لہ اجرا ۵

تو وہ دور اور دفع کرتا ہے | اوس سے اوسکی برائیونکی تئیں

حکم و فرمان خالق تعالیٰ

لوح محفوظ سے تمہارے طرف

سر بسر کچہ اوسیونکی تئیں

گہر دو اون عورتوں کو رہنے کو

حسب مقدور اپنے ای لوگو

اور نہ ستاؤ رنج وایذا تم

اسکنوہن من حیث سکنتم من وجدکم ولا تضاروہن لتضیقوا علیہن ط

وہ خدا اجر و فزا ای لوگو

تابعدت جہان تم آپ رہو

یعنی مسکن ہو وفق طاقت دو

اون کی تئیں کہ تم | تا کہ تم تنگ پکڑو اونکی تئیں

کہ نکل کر گہر و نسے جاوین کہین

وان کن اولات حمل فانفقوا علیہن حتی یضعن حملہن فان ارضعن لکم فاتوہن اجورہن ج واتمروا بینکم

اور جو ہون حمل والیاں اگر

تا بجدیکہ وی رکہیں ہمہ تن

بمعروف ج وان تعاسرتم فسترضع لہ اخری ط

تو کرو خرچ اونپہ ایمردان

حمل اپنی کو یعنی جنوین جب

پہر اگر دیوین دودہ ای لوگو

اور کرو تم موافقت ہمہ تن

تو پلاوی دودہ اوسکو اور

پیٹ میں جب تلک وہ انکی بچہ

اور جو مادر کرے قبول نہین

پاسخاطر تمہارے لڑکونکو

اپنی آپس میں بطریق حسن

نہ کیا جاوی اوسکی باپر جور

دے طعام ولباس ودعا کو

اور کو دیوی دوسرا لڑکی کے لیے

تو دو انکو اجور اونکی تم

اور جو تم تنگ پکڑو آپسمیں

مولوی نے بیان کیا ارقام

دودہ مادر سی جو وہ پلوا لیے

گہر کا دینا ضروری انکو

یعنی فرد ورہی اونکا ابرام

جیسی رسوم ہند کی ہین رسمین

خرچ بچی کا باپ پر ہی تمام

تو اوسی اجر مثل دلوائے

گو شکم مین نہ اوسکی بچہ ہو

لینفق ذو سعۃ من سعتہ ط ومن قدر علیہ رزقہ فلینفق مما اتاہ اللہ ط لا یکلف اللہ نفسا الا ما اتاہا ط سیجعل اللہ بعد عسر

چاہیے آدمی صرف خرچ کرے

تو کرے خرچ اوسقدر کہ دیا

بان گر مقدور دیا ہی اسے

صاحب وسع حسب وسعت خویش

اوسکا اسد فی کم ہوا

مرحمت اور عطا کیا ہی اوسی

اور جو کوئی کیا گیا ہی ضیق

نہین دیتا ہی رنج الم کو

زور قوت اوسیکا حق اندر انے

اوسپہ رزق اوسکا اسی ہی لینفق

حق تعالیٰ کسی تن اور جسکو

بیجہی منتی کی ایک آسانی

یعنی بہی رزق عجب لاتکو | وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ | یا کہ وہ زہی جلا تسکو

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا

اور بہت بستیان جلین تہین
امرو فرمانسی اپنی نیرد انکی
اوردی آفت ونپہ ہمنی ڈال
پہروہی چکہنی کی ساتہہ پڑنے

وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا

اور رسولونکی وسکی فرما
آفت ان دیکہی سجہا نہین گیا

پہر کرینگی حساب ہم انکا
یا کہ بور از حساب شہسا

یعنی اہل ونکی ہیچ نہی عمل
یک حساب شدید نہ
ہم کرین ونکو مبتلا ہی عذاب
آفت کفر ور معاصی جنکی

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا

اور ہوا انتہای کار ونکا
لفظ ذاقت کا ہے وہ لوگ معا
ای لقا خدا انکو کہو نسیٹہی
کرکہی ہی معد اور شیا
سوڈر وحق سی عقل والو تم

بستی قریہ ہین جو اہل عنا
اور جنت سی ہاتہہ دہو بیٹہے

یعنی ٹوٹی ہین آوی کفار
چکہلی مجبوس عنبار جہنم

خسر معنی زیان اور ٹوٹا
کفر و عصیانسی اپنی آخر کا
لذت بعدرت عذاب الیم
حق نی اون سبکو سخت آفت مار
آپکو ہر طرح سنبہالو تم

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وہی جولائی یقین اور ایمان
نازل اللہ نی کیا تمپر
تا نکالی وہ ایزد بر تر
ظلمتونسی کہ ہین ضلالت کے
یا نکالی وہ جہل سی بہتن
اور بدل ذکر سی ہی لفظ رسول

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

ذکر ایسا کہ ہی وہ پیغمبر
یا کہ قرآن یا وہ پیغمبر
روشنی کی طرف ہدایت کی
جانب علم جو کہ ہی روشن

پڑھ سناتا ہی تم پہ وہ آیات
اونکو جو سب ہین لعین
یا بطالت حق کی جانب
ذکر سی ہی غرض نبی زمان

تجدا وند اور نبی ما ن
آیتین حق کی صاف و عیان
اور اچہی عمل سی پیشوائی
جس سی حق بہر بسر مبین
یا کہ روح الامین یا قرآن
جیسی انوار ہین جو منقول

وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝

اور جو کوئی وہ کہ یقین خدا

اور ہی ... نہر ... کے ...

ای نادان
ترجمہ ۱۲
ای عاصیان
نواہم کرد
ایشانرا
محنت
بروز قیامت
۱۲

قد احسن الله له رزقا

الله الذي خلق سبع سموات ومن الارض مثلهن

نافع اور بہشت پاوینگے
ہمیشگان اوسکو خدا نے
رزق خوب کیا اوسکی
اور بنائی زمینین اوسی کی

یعنی خدا نے بہشت میں اوسکو
آسمانوں کی مثل اور مانند
یعنی طبقے بنائی زمین کے سات

وہ خدا ہی جسنے بنائے ساتوں طبقات
یہ خلق کو نیچے جانا
اور بہشتیوں کو رزق
ہی جسنے بنائے سات افلاک
جسطرح آسمان کے طبقے سات

يتنزل الامر بينهن لتعلموا ان الله على كل شيء قدير

وان الله قد احاط بكل شيء علما

جاری ہوتا حکم تیرا انکا
تاکہ از خلقت میں جانو تم
اور کیا حکم اسی جاری
مجکو توفیق بخش تو یارب

جہان لو تم کہ حضرت خدا
کہ بتحقیق حضرت باری
بحق سورہ طلاق وہاب

ہر شی اور چیز پر توانا ہے
ہمیشگان علم میں ہی گہیرا
کہ میں دنیا دونوں کی طلاق

درمیان اونکی اسی نبی
قدرت اوسکی بیان سی بالا
طبقے ارض فلک میں ہی سنا
بیٹھوں گوشہ میں عالی جا

نہر کہوں پہر رجوع کرکا

اوسی ن بہا کا دیکہ سنگا

سورة التحريم مدنية وهي اثنتا عشر

اية وكلماتها مائتان وسبعة واربعون وحروفها الف و

ستون وركوعها اثنان

تہی مدینہ میں وہ نبی کریم
اوسکی بارہ فقط ہیں سب آیات

دو سو چالیس ہیں کلام اور
حروف اوسکی ہیں ستہ اور ہزار

کہ اوتاری یہ سورہ تحریم
اور کرد و رکوع اوسکی شمار

بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها النبي لم تحرم ما احل

الله لك تبتغي مرضات ازواجك والله غفور رحيم

ای نبی کیوں حرام کرتا ہی
پیش آتا ہی چاہتی سی تو
اللہ ہی اسد بخشنے والا
ہی کا روایت کرو ہی نوبت
سنکے حفصہ ہوئیں ملال گمیں

تو بتا تو بہلا وہ چیز اور جسے
یعنی تحریم کرکی دس شی کو
مہروالا ایمان سے بالا
خلوت ماریہ سے آئی پیش
کہری شکوہ ملگین نبوت ہو دینے

جسکو فرمادیا روا و حلال
اپنی نسوان کی رضا سے
بخشندی بجکو زلت تحریم
نوبت عائشہ کا تہا وہ دن
پہر جا اسکو ملول ہوا پایا

حق نی تیری تہیں بفضل حلال
یعنی خوشنودی اور خورسند
نکری کچہ ہوا خدا و رحیم
بعض نی حفصہ کا لکہا وہ دن
ماریہ کو ہوا امر فرمانا

تب عتاب سی خدا کی آیت
یا کہ زینب کی پاس پیغمبر
بعض ازواج طیبات رسول
پس موافق ہو تین بہ دیگر
اونسی ہر ایک بعد یکدیگر
الغرض سنکی بیبیو نکا مقال
شاید مو کی گو انسی کہا یا ہو
تب اس آیت کو لائی وحی امین
بیگمان فرض حق نی تمکو کیا
کہولنا اون تمہاری قسمونکا
اور وہ دانا ہی حکمتون والا
جو کوئی اسطرح کہی نی بجا
پس بکفارہ چپ ہو وحشی
اور کر دیا دس مسکینو کے
اپنی بعض عورتونسی یک سخن
بعض ازواج سی یعنی حفصہ سرا
بعض تفسیر مین کیا ہے رقم

ماریہ پر ہوئی عنایت نبی
جا کی پیتی تہی شہد کو اکثر
ہو تین اوس پر سی کمال ملول
تین یا چار بیبیان اکثر
اسطرح سی کہی کہ یا رسول
یون ہوا سید الوری کو خیال
کہ مین شہد کی نہ کہ نشی کو

یا نبی نی پیا عسل کی تبین
دیر لگتی جو پیر کی آئی ہین
اوسکا داغ جو کچہ نہین باقی
کر پسی شرب شہد خیر الناس
کیا ہوا ہی کہ سونگتی ہین ہم
کہ ہی مغفور گوند غوفطا کا
پس نبی نی کیا حرام عسل

جا کی ایک روز پیش حفصہ کی
شہد کی پیتی تہی پلائی ہین
گھونٹ پی نہ بہر کا شہد جا تے
لائے تشریف ہم مین جسکی جا
تجسی مغفور کی سی کو آئی دم
رائحہ زشت و بوئی بد رکہتا
کہا کی سوگند حق عزوجل
حسب فرمان حق بجواب ہین

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

تمنی تحریم سی جنہین باندہا
علم حکمت مین جو رسی بالا
کہ ہی مجہ پر حرام میرا مال
تو وہی اپنی کام مین لاوے

اور اسد ہی بحل یمین
وہ جو ہی کہولنا بیان ارشاد
تو قسم انعقاد پاتی ہے
کہا نبی کی خواہ ہو چنین

ای تمہاری لیی قرار دیا
کارساز علی تمہاری تہین
اوس سی کفارہ قسم ہی مراد
دینی کفارہ اوسپہ آتی ہی
خواہ کپڑا ہو خواہ ہو وہ کنیز

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا

جیسے انوار مین کیا ارشاد
اور تحریم ماریہ اس جا

جبکہ بولی چہپا کی پیغمبر
اور با خفا اوسی کیا عزیز
قصد لفظ حدیث سی ہی لکہا
کہ ہی قصد اوس شہد کی تحریم

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

پہر اوس حفصہ نی جیسے جب
اوس نبی نی جتاو کوئی بات

عائشہ کو بر آن حدیث نبی
اور اوسنی بتا دی کوئی بات

اور کیا ظاہر اوس خبر کو نبی
پہر جو حفصہ کو دی خبر دو سکی

حق تعالی نی پیغمبر پہ دین
کہنی اسطرح وہ نہ

تھی بتلا دیا تجھی سب اللہ
علم والی نی جو ہی تھی عت کا
بی بی حفصہ کو دی تھی چھپی خبر
بی بی حفصہ نی جان کر بھی اوسی
جبکہ افشای بات کا معلوم
ہی لگی دینی ہوسی سو وہ بیشتم
تا نہ پھر بھی ہین کی ہوش افشا
اب بھی حفصہ اور عائشہ گر
جو ہو پھر تو نی طرف خدا کی تم
ای نبی کی مخالفت کر سبب

گر قرار اوسینی فاش کیا
جسکی علم و خبر کا ہی شمار
اور کہا اوس سے اسکو فاش کر
کر دیا عائشہ کو راز وہ باز
وحی کی رو سے ہو گیا معلوم
صرف الزام و کر از حرم
اور نہیں ما تو نی اوس سے برا

کہنی وس سے لگا وہ بر وزر
اہل تحقیق نی کیا ہے رقم
پھر لگی کہنی سید السادات
اس جہت سے کہ مطلب تھا
اوسکو الزام ایک سخن کا ما
شاید اسواسطی بیان نہ کیا
جو بتلا دی خدا و پیغمبر

گر بتا دی وہ بات پیغمبر
ماریہ کو نبی نی کر تحریم
ساتھ اوسکی کچھ اور راز کی بات
دونو باتو نہیں و نو بی بی کا
دوسری بات کو بیان نہ کیا
ذکر شیخین کی خلافت کا
ہم سہلا اوس سے دین کر کینگ
کر تلاوت تو معانی یاب
دل تمہارا وہ راز کر افشا
دو نو ہو مستحق تو براب

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا

ای تتوبہ ہوش تی تم
تو پڑی جھک صواب سی

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ

هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

اور جو باہم مدد کرو اوسپر
تو سمجھو خدای پاک جلیل
مومنین بھی سبھی ہین مراد یہان

ہی ہی دوست اوسکا جبرئیل
جملہ اتباع حضرت اور عوام

اور شائستگان اہل یقین
یا کہ اصحاب خواجہ ابرار

یعنی دونو ہین تیج پیغمبر
اور فرشتی ہین تجھی اسکی معاون
یا کہ شیخین مع صدر کبار

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ
وَّاَبْكَارًا ۵

اب ہی نزدیک اسکی رب اوسکا
یہ کہ بدلی مین دیوی ویسی
رکھتیان قائم اور کرتی نماز
چھوڑ تیوالیان گناہ
اسجگہ اوس سے ایستودہ نیا

بیبیان تمسی بہتر اور امین
کرتیان تو بہ با خشوع و نیاز
بیاہیان اور کواریان ہمہ تن

حکم پر رکھتیان ہیں سر و گردن
رکھتیان بندگی حق مین قیام
ابن عباس سے روایت ہے

جو تمہین چھوڑ دی نبی وہ
کرتیان یاد و یقین ہمہ
بخشوع و خضوع و عجز تمام
لفظ ثیب جو نسبت ہے

کرو حق و تو بعد تو ہو بین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ

آئین کی درمیان طلاق

وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

ای یقین والو تم نگاہ رکھو | اپنی جانو اور اپنی لوگونکو
آگ سی جسکی چہٹیان کیسی | مردم کافر اور ہین پتھر

ہین فرشتی وس آگ پر جو تن | تند خو سخت کار تعین
کرتی ہیکچہ خدا ہین نہین | وہ جو فرماے حکم اونکی تئین

اور عمل مین وہ علاتی ہین | حکم جسکا دیا وہی جاتی ہین
پس ہی لازم ہی ہر مسلمانکو | کہ وہ معروف کہہ وکوشش ہو

گہر کی لوگونکو دین پر لاوے | اللہ اور خوف و پیار دکہلاوے
ہی بتادیب ضرب کا بہی جواز | مصلحت سی کری وہ دست دراز

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اسپہ جو نہ سیکہین ہین کرنا | ہین وہ کم بخت کیا اسکا گناہ

منکرو مت کرو بہانہ آج | ہی نہ مقبول عذر لانا آج

دی جاو تم سزا لا | اوس عمل کی کہ کرتی تہی تم
یعنی بدلا اوسیکا پاو تم | جو بدبینا عمل مین لاو تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ای ہی لوگو جلالی ہو ایمان | تم کرو توبہ جانب یزدان

توبہ خالص از سر اخلاص | تاکہ ہو جاؤ بندہ خاص
اسکی نزدیک ہی تمہارا رب | کہ تو بہ اوتاری تمسی اب

تم سبھونکی برائیونکی تئین | سربسر کچ ادا ایونکی تئین
اور داخل کری وہ رب تمکو | اون بہشتو نمین صرف رحمت ہو

بہتی نیچی سی جنکی ہین انہار | ای بزید قصور یا اشجار
جسدن از رہ فضل لطف و عطا | نکری شرمسار اور رسوا

حق تعالی نبی کی تئین | اور ساتہ اونکی مومنین تئین
نورا ونکا ہو دتا یکسر | آگی اونکی اور داہنی انکی

یوں کہین کرلی گذر طاسی جا | دیکہہ کرفرق دی نور الہی
سب ہمارا بفضل و مہرو نور | کردی پورا ہمین ہمارا نور

تحشری ہماری بہا
نصح مین وہ مبالغہ ہی بیان
صاف دل کی ہی توبہ وسی مراد
اور لفظ نصوح کو اجبا

توبہ نصوحا کی تائب سی ہی کہ کہا
صفت تائب وسکو تو پہچان
مولوی نے کیا ہی جیون ارشاد
ہی ابوبکر نے بعضم پڑہا

بعد توبہ کی ہی جو لفظ نصوح
کہ وہ تائب بتوبہ خالص ہو
کنندہ بتاتا ہی پہ خیال گناہ
لسن معنی نصح مصدر جان

یعنی تحسین ہی لفظ نصوح
بند دیتا ہی نفس اپنی کو
دلمین تائب کی ہی سخن اکا
یعنی شکر و شکور سی پہچان

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

ای نبی ساتہہ کافرونکی لڑ
اور درشتی و سختی اونپر کر
مولوی نے لکہا کہ حضرت کا

یعنی دونو گروہ کی اوپر
اسقدر خلق نرم تہا کہ خدا

اور ہی بازگشت اونکی سقر
حکم کرتا ہی اونکو سختی پر

اور بہجت منافقوں سی جہگڑ
اور بری ہی جائے بازگشت و مقر
اور بری ہی واصل سرد گر

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا

کی بیان حق نی اسی ہی جو تہا
کہ زن نوح جسکا واعلہ نام تہا
اون ہماری عبادمین دو سی
نوح کی زن نی یون نفاق کیا
واعلہ کوہی والہ ہی لکہا
پہر نہ کام آئی وہ دونو اون کی

اور زن لوط جسکا واہلہ نام
کہ ہین شایستگان ہی ور نیکو
کہ اوسی باولا اقرار دیا

تہین وہ ہی وزن الستودہ ہم
پہر خیانت نفاق سی کی سر
اور زن لوط نی کیا افشا

ایک مثل اونکی لائی جو انکا
زیر دو بندہ یعنی اونکی گہر
دونو زن نی بہردو پیغمبر
قوم سی حال مہمانونکا
واہلہ کوہی والہہ سے تہا
نوح و لوط اون لنایی بہتوں

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ

مار اللہ کی سی کچہہ نہ تہا
ہمرہ کافران زشت مقر
اوسکو طوفانمین غرق فرمایا
جب خداوند تد فرماوی
یہ عموما سنادیا حق نے
ورنہ داون ہی جو کرتی نہ

پہنچی وہ دونو پہ دوطرح کی مار
وہی جو در آنیوالی ہین سقر
آسمان سے پتہر کا مینہ برسایا
پہچانی سی کوئی پیش آیا
قادر کارساز مطلق نے
یہ گمان وسکی جبکی ہی دا

اور کہا جائیگا قیامت کو
دوطرح کی تہی اچہا کی مار
بس کرو تم رشتے ہی لوگو
کام جو عوکی مرد تنہی نہین
نہ کری کوئی وہم ظن اسکا
پا جائیگا اون نسائی وہ پایا

کہ دیا آؤ سقر مین تم دونو
جیسے وہی دونو زن ہو مین مردا
اپنی اپنی یقین و ایمان کو
اور زن مرد کو بچائی نہین
کہ یہ حضرت کی بیبیون ہی کہا
شان مین جنکی طیبات آیا

اوس نجات سی نجات دو | وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا | جیسی انوار مین آیا ارشاد

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اور بیان کی خدا نی یک مثل | از پی مومنان نیک عمل | زن فرعون تھی جو آسیہ نام | جب لگی کرنی یون مقال او کلام

کا کی سرب بنادی تیسوز | اپنی پاس ایک گھر بجلد برین | اور خلاص نجات دی مجکو | نفس فرعون اور اوسکی کام سی تو

اور دی تو نجات سیر تیسوز | قوم ظالم سی جی ہین قبط العنز | اہل تحقیق نی کیا ارقام | آسیہ دختر فراحم نام

گھر مین فرعون کی بناز و نعیم | کرتی موسی کی پرورش ہر دم | جب ہی و ہوشرت اسلام | اوسکو فرعون نی بزجر تمام

کرکی چومیخہ دہوپ مین ڈالا | ظلم اوسپر کیا ز حد بالا | یون ہوا حکم حق فرشتونکو | سایہ گستر با جنحہ تم ہو

اور وہ فرعون سنگدل پہر | اوسکی حق مین تہا اشقیای سپہر | کہ بیک سنگ اب کر مارا | سنگدل نی اوسی بیک بارا

خیر سنگ آئی جب بیک سر خشت | چاہتی گھر لگی بجلد بہشت | اور لگی چاہنی نجات وزن | یعنی فرعون قوم سی ہر تن

وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

اور مریم کی ای نبی مان | کہ وہ مریم تہی دختر عمران | وہ جو تہی وو کسی سی مشل | شرمگاہ اور بی شہوت خوب

پہر دیا پہونک ہمنی احسان سی | اوسمین ایک پہی روح رجا او سے | وہ جو فیہ مین ہی ضمیر ارشاد | فرج مریم بیان کا دیں سے مراد

اور دی جو دوسکو طریقہ ہی مین فہما | کہتی مریم کو ہین معاد اوسکا | یا ہی راجع بجنبہ مریم | جیسی انوار مین کیا ہی رقم

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ

اور سچ جانتی وہ مریم | ای یقین مانتی تہی وہ مریم | حضرت رب کی اپنی باتین کل | ای صحیفی کہ جنکو لائی رسل

یا کہ وعدی کہ از خدا جلیل | کہہ گیا اوسکی پاس جبریل | اور اوسکی لکہی ہی کی قسمتین | جس سی ہی سیکہ لوح تحریر مین

یا کتابونکو اوسکی تا سر | وی جو نازل ہوئی ہین سونوبیر | اور تہی جیون جال وزن نیک | بندگی کرنیوالو مین ایک

یا الٰہی بسورہ تحریم | کہہ مجہی پیرو رسول کریم

کہ نہ کرلون حلال کو مین حرام | نخل شرع سی معین کام

اور طفیل نبی مجہی فرما | ہمت توبہ نصوح عطا

سورة الملك مكية ويقال مدنية وتسمى الواقية والمنجية تقي وتنجي قارئها من عذاب القبر وتسمى المانعة لانها تمنع من عذاب القبر وهي ثلثون اية وكلماتها ثلثمائة وثلثون وخمسة وحروفها الف وثلثمائة وثلثة عشر وركوعها اثنان

سورۂ ملک کو بشر دین
اور منجیہ بھی اسی سبب سے پڑھا
گور کی بیماری سے شفاعت کرے
اور حروف اسکے ہین ...

لائی مکہ مین جبرئیل امین
اور نام اوسکا مانعہ بھی کہا
ای بدرگاہ ایزد برتر
تین سو تیرہ اور ایک ہزار

مدنی بھی اوسی کیا ارقام
کہ بچاتی ہی اپنی قاری کو
آیتین اوسکی کہر مین تیس
اور اوسکی رکوع ہین سب دو

واقیہ بھی کہا ہی اوسکا نام
اور چھوڑاتی ہی اوسکو عذاب سے
اور کلمات تین سو پینتیس
جو تجھی شک ہی کر شمار اونکو

بسم الله الرحمن الرحيم

تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قديرن الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم ايكم احسن عملا وهو العزيز الغفور

خیر ہی اوسکو عطیہ تمام سے
جسنے پیدا کیا ہی مرنی کو
اور غالب ہے بخشنے والا

جسکے ہاتھ راج اور سارے
اور جسنی کو صرف قدرت تو
روز بخشش مین حشر بالا
لیعنی موت کو لکھا دینا

اور وہ ہر چیز پر توانا ہی
تا تمہین جانچی حق عز و جل
اسی جو مرنا نہین بیان تا
اور کہا ہی حیات کو سب سے

قدرت اوسکی بیان بالا ہی
کون تم مین بہترین عمل
احمر اور وزیر کہان ہوتا

الذي خلق سبع سموت طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت فارجع البصر هل ترى من فطور ثم ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسئا وهو حسير

جسنے پیدا کیا ہی سر تا سر
کیا تو آنا دیکھنی سے پیشتر
پھر اگر شک ہی پھیر چشم و نظر
پھر جو شک کی تیری ... یقین
اور لوٹ آویگی تیرے اور نظر

یا نہ دیکھی تو اسی نوبت کیش
دیکھ سوی اسپہر دیر اگر
پھیر کر چشم دوبین کر گو
خوار روز اور ... ہو

خلق رحمن مین کچھ قصور
کیا کہین کچھ کہا ہی سہین تو
جانب آسمان دو دو بار
یعنی اوسکی سبب سے تھک جاوے

سات افلاک کو تلی اوپر
اسی بنا مین سکی جو کہ زلل
کوئی عیب و شگاف پاتی ہو
کرۃ بعد کرۃ اسی دلدار
کر بہت بار جا اور آوے

ربع

الجزء التاسع والعشرون

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ

کر بہت بار آتی جا ہی نظر
اور تحقیق ہمنے دی ہے زین
بچراغان انجم و کوکب

کر چمکتی ہین جو ان سے شب
تا نہین جا سکی وہ بد انجام

اڑ گیا ہی او ان چراغون کو
فلک پر راستہ [illegible] کلام

یک نعیب فلک آتی نظر
بعد ازین آسمان کے تئین
مانا پھینک پھینک شیطان کو

وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور تیار ہمنے سے کے یکسر
اور اونکو کہ مانتے ہین نہین

اپنی بینا کی رحم کرنی پر
اپنی پروردگار کو بیدین

اور رکھتے ہین اونکے سیالئے کو
ہی عذاب خلود دوزخ و نار

مار ڈالنے سے جو دہکتی ہو
اور وہ دوزخ بری ہی جاے قرار

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا
أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

جسگھڑی ڈالی جائین گے کفار
اور وہ دوزخ سے جوش چیلتی ہو
ڈالی جس یا جائین اوسمین گے
کیا نہ آیا تھا کافرو تم پہ

حکم ہوا ہے بدوزخ و نار
جیسے دیگ آگ پر ابلتے ہو
جیسے جو لوگ کافرو نسے تھے
کوئی انسان سنانے والا ڈر

سنتے ہین اوس سے کہین گے کیا آنا
اوسکی تہ دیکھ ہو کی جا ہو جب
پوچھین ہونت الغنی اوسکی
گروہ در تک ساتہ میتر آیا

رکھتی ہا اوس سے اونکی چیز
مارنے غصہ کے اپنی دوزخ جب
یعنی تھیں ان کے دوزخ و نار
اور نہیں خوف ہم دکھلاتا

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝

بولین آئی گو آچکا ہم پہ
پھر تکذیب پیش آئے ہم

اور زبان پہ بات لاتے تم
تم تو اس دعوی رسالت میں

کہ اوتاری نہیں خدا نے کچھ
ہو بڑی سخت ہی ضلالت میں

ایک ہم پر سنانے والا ڈر
اور نہیں جو دیکھے کو سنے

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

اور کہین گے کی اس طرح کفار

نہتے وہی کافران بدکردار
زخم ہو تی اہل نار میں آج

کہ اگر کل کے دن کلام رسول
سنتے کفار کے شمار میں آج

ہر ایک ہم سے یا سمجھتے کل

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

سو الگی کہ فقط خود بخود اوراد
اونکی ذہب جو گروہ جنکی

جو رشتم اپنی پکی کھا
و حتی ہین اپنی رب سے بنی
باپو ہمیں ہے یہی اول اور ہمان

اب بھی وہ رہی ہے پہلی
ای عذاب خدا یسی جو ہی چہا
کرو وہ لگوں سے علی ہی کا نہا

یعنی اثر مہر ایزد برتر
کہ ابی تک بھی نہیں دیکھا

اونکو ہی بخشش گناہ و خطا

لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور ثواب بزرگ و اجر بڑا

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور جھپی ہے تم اپنی بات کہو
یا اکو تم پکار کر او سکو
بیشک وہ سب وہ رب دانا
ہی کہی سننی والی باتونکا

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

کیا نہ جانی وہ بہید سینوں کا
کہ اونکی والا ہی اطلاع و خبر
ہے روایت کہ مشرکان لعین
لیس لگی کہنی اسطرح بد ذات

جسنے سینوں کو خود کیا پیدا
جملہ مخلوق کی ظاہر پہ
کہتی ظاہر سے باتی کی تہین
کہ چھپی سے کہو تم اپنی بات
تب یہ آیت اوتار کر ناگاہ

اور وہی بہید جاننی والا
ای حقائق پر یکتا ہے وہ
چند نوبت بوحی اور قرآن
تا کہ سنتی ہے بیش آئی نہیں
اونکو اون بات سی کیا آگاہ

یعنی باریک بین زہے بالا
اور حقائق کو دیکھتا ہے وہ
جیسے ہی مطلع نبی زمان
وہ جدا ہے محمد اوسکی بستین

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن

ہی وہ یکتا صنع اور ایجاد
اب چلو اور تم پہر دیکہو
اور اوسکی طرف سے جی اوٹہنا
کیا بہلا اوس سے تم ہوئی ہو نڈر
لہ خدا کو زعم خود ہی جرب

رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

وہ شہا ہی زمین کند مزاں
اور کہا و کچہہ اوسکی روز سے تم

ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ

وہ جو ہی آسمان کے اندر
جانتے آسمان نہیں تھی سب
آگی اوسکی ہی ہی اسمی کا بیان

ای فرشتو نہیں تم نہ ڈرتی ہو
یا نذر اوسکی حد اہو جسکا
پر ہکی معلوم کر اوسی ایمان

جسنے کر دی تمہیں زمین ہموار
دیکھو شہر اوسی اوسی کا برم
پس بجا لاؤ شکر تم اوسکا
یا کہ خوف خدا نکرتے ہو
جملہ افلاک میں ہے امر و قضا

أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ

نہ دہنسا دی خدا تمہاری تئین
یا کہ اوسکی زمین تکان نہیں
پہر تمہی وہ زمین ہلتی بہا
تمکو سو نہیں ہال سے نکلے ہو

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ

یا ہو امین تم لوگ اس سے جو بیچ آسمان کے ہے اور بے ڈر ہو اس سے کہ برساوے تم پر وہ پتھراو سو شتابی ہے جانو گے تم کہ کیسا ہے ڈرانا میرا

وہ جو ہی آسمان کے اندر دیکھو کہ وہ عذاب ابھی دم لیکن اس وقت کام آوے نہیں یعنے وہ جانتا تمہارے تئیں

اگر جو قوم لوط تم پر جا کیونکر ہی پر وہ ڈر و کہتا ہے

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

اور جھٹلا چکے رسل کے تئیں امم ماضیہ پیش از ین پھر ہوا کیونکر تھا مرا انکا یعنی کیونکر تھا اور پہ مرنا

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

کیا نہیں دیکھتے ہی آپ پیش اپنی سر پر ہوا میں کہ ہوا میں اسی وہ پرستے کا دیکھنے والا اور کبھی اپنے تک سہ نہ رکھتا تمام او نہیں مگر رحمان سوی مرغ و طیور جو ہی اپنی قدرت سے ہی بلند مکان

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ

کیا بھلا کون ہے ایسا کہ لوگو دی مدد تم کو وہ سوائے خدا یعنی وہ بتی ہیں اور شیطان یعنے وہ ٹال دی بلا ہی خدا رکھتی ہیں وہ عذاب سے انکا ہیں نہیں کافران مگر ہی نشانہ بان نقصان و بغیر سب جانتا ہے پر تمہارے واسطے کہ تمہاری لئی جو شکر جو وا ہیں اور فریب میں مگر اور نہ جا رہا ہیں نجات ہول

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ

جو کری ہیں روزی اپنی ہی بند کر لے گا او نہ ٹالی سبب ہی بھلا کرو اور یہ جو ہی لوگ رزق کر تا رحمت سے ہی وہ لوگ ہی نہ بس ہی ڈٹا دی سرکشی اور بیا گئی ہیں تمام

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کیا جو اندھا چلے منہ اپنے کے بل یعنی سر کی چلی ہی او ندھا پڑا راہ او پر رستہ یافتہ تر اور کو دیکھ کر صورت رستے کو یا بھلا جو کوئی چلی سیدھا اور جو سیدھی راہ سے کیونکر ہی وہ راہ یافتہ راہ سیدھی یعنی ہی چا پر چلی

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

اور اون مشرکوں کا حق کی
اور بنایا تمہارے سننے کو کان
کرتی انکی شکر ایسی دم

تاکہ سنکر کرو اعلا بیان
یعنی ان نعمتوں کا اوسکی تم

اور آنکھیں انکو دیکھنے کے لیے
دیکھو اوسکی صنائع قدرت

ہی وہ جسنے بنا دیا تمکو
اور دل انکو سمجھنے کے لیے
اور دیکھو نعمت عبرت

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

کہو جیسا ہے خدا ہی وہی جل
اور اوسی کی طرف قیامت کو

جسنے کہ تمکو کام اور عمل
تم کئی جاؤ اکٹھے ای لوگو

تمکو پھیلا دیا ہی روی زمین
تاکہ اعمال کے جزا پاؤ

تاکرو امتثال احق کی ہیں
اپنے کردار کا مزا پاؤ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور کہتے ہیں سب یہ
کہ تو ہو ای جلد جلا

کب یہ وعدہ وہی جو ہم پہنچے
ہی نزدیک خالق برتر

یعنی کہہ دی انکو تو یہ جواب
اور میں تو ڈرانیوالا ہوں

کہ خبر اور علم تو بیکسر
اوسکو کہ ڈر سنانیوالا ہوں

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي
كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ۝

پھر جو دیکھیں گے لوگ اوسی کا
ہونگی بد شکل انکی صورت سارے

یعنی وعدہ کو وہی شر کی سامان
مانگتے تم تھی نہ دوای لوگو

غم و اندوہ و حزن کی مارے
یعنی دنیا میں جو تم نہ دوی تھی

اور کہا جائیگا یہ ہی جسکو
چاہتے تھے ہلاک یہ نبی

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

کہو کہ دیکھا ہی تمنی ای لوگو
کرو ماری موت تمہاری امید
پھر بھلا کون بچائے گا کافروں

یعنی بتلاؤ یہ سخن مجکو
اسکا حاصل ہین یہ کہ گردی یہ دلیل
بغیر ایمان نجات کسی نہیں

اور اونکو جو میری ساتھ ہین
اونکو جلانیوالی ہین اونکا
نہ کہ تمکو ہوگی حیات و نجات

یا کریں مہر ہم پر رب جلیل
مارے جو ہے سخت دردوں آگین
بچانے والا نہیں ہی خالص نجات

قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ
مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

کہ تو اتنا سمجھ لیں بات

کہ ہم لوگ ہیں دارین میں نجات

اس جہت سے کہ ہے بھی رحمان | ہم یقین لائے ہیں اور ایمان
اور اسی پر کیا توکل تام | ہے یہ ہاتھ منکران پیغام
سورۂ رشتہ سے بیان لگے تم | دیکھ کر وہ عذاب ایزد ہم
کہ ہے تم میں اور ہم میں کون بھلا | جو گمراہی سے صریح بڑا
وہ توکل جو ہے بیان ارشاد | اور اسی پر ہے اعتماد محض
اسی [illegible] آخر یہ بھی کیا | دخل اسباب کو [illegible] دیا
ہے توکل سچی ہمارا اب | ہے خیال مسائل و اسباب
نہ کرو مانند کافران لعین | ہم نظر کرتے ہیں سبب پہ یقین
اور جو کافر کریں زعم خیال | کر دو قطع سبب ہیں ضلال

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ

کہ کہ تم دیکھتے ہو اے لوگو | آسمان و زمین کے بیچ جو کو
جو تمہارا آب صبح ہو | خشک [illegible] زمین میں لوٹ جا
پھر بھلا کون لائے گا تم تک | آب جاری کہ صاف ستھرا ہو
مار کم سے مراد ہے اس جا | آب چاہ اور چشمہ و دریا
ہو وہی حال اگر ہر گھڑی [illegible] | ابر دریا و چاہ و سیل و نہا
جتنے اسباب آسمان و زمین | کہ ہم میں [illegible]
پھر کریں اعتماد ہم کیوں کر | صرف اسباب اور توکل پر
کہتے ہیں ایک حکیم نا فرجام | یوں ہوا جب قرآن [illegible] کلام
کہ اگر حسب اتفاق کہیں | آب نایاب ہو وے زمین
کھود بیل و کلند سے فی الحال | ہم زمین سے لے آویں آب نکال
کہتے ہیں اس سخن بجائے سیاہ | اوسکی آنکھوں پہ آگرا ناگاہ
کہ نکلا یک وہ کور ہو بیٹھا | دور تو آنکھوں کا نور کھو بیٹھا
آئی آواز غیب یعنی ناگاہ | دور کر اور لا وہ آب سیاہ
بعد ازان بیل اور کلند سے تم | چاہ میں سے نکال پانی کو
الحمد اللہ تو ہی برکتوں والا | برکت تیری حمد سے بالا
سورۂ ملک کے طفیل سے تو | خیر دارین کر عطا سب کو
دے بچا ہر عذاب دنیا سے | اور بچا ہر عقاب عقبیٰ سے

سورة نون مكية وهي اثنان وخمسون اية وفي بعض اياتها اختلاف وقيل مكية وقيل مدنية وكلماتها ثلثمائة و[illegible] حروفها الف ومائتان وستة وخمسون وركوعها اثنان

سورۂ نون بیان تو کی | باون آیت ہیں لیک اسکی
بعض نے مکی بعض کہتے ہیں کہا | بعض نے مدنی بعض کہتے ہیں
کلمے اوسکی تین سو گن | حرف بارہ سو اور ہیں چھپن
اور گن لے رکوع اوسکی ایسا | کہ نہ رہے شمار دو میں [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

ن

یہی حروف مقطعی قرآن
کہ نبوت تری بلا شک
یا تری نصرت اور ظفر و رفعت کی
یا وہ مفتاح اور سبب عید
یا وہی اسم جنس ہے کہ
یا کہ یہی نور سے دوات ...
اور اوس نور کی قلم کی قسم
اور اوس چیز کی قسم جسکو

یہی خداوند کیطرف سے بیشک
ہو نہی اللہ بجا ہے
اسم نون اور سب نام کا
یا یہی مجمل زمین کے قصہ
اوسکی سوگند کی خدا نے یاد

یا کہ ہو جائیگا قریب و دور
یا تو اتنی سال
یا وہی ایک لوح نور سرشت
جسکا ہیبت تمام ہی قوم
آگے خدائی یاد اوسکی قسم

اوسکی یا وہاں کا سے کچھ بیان
سارے عالم میں تیری
ہر روز نور ہی لفظ کمال
یا کہ یہی نون ایک نہر بہشت
کرے انوار کھولکر معلوم
اور خداوند پاک نے تعلیم
لوح کو جسے کر دیا ہے رقم
سب فرمان حق عز و جل

وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

لکھتے ہیں صرف جو فرشتے سو
تا کی اسکے ہے اب جواب قسم

اسی نویسندگان حکم و عمل
ترجمہ کر سلام اوسکا رقم

مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ

یہی نہ تو ایسی نبی فرزانہ
یعنے مستور ہے نہیں تجھپر
تو پیمبری کے ہے ممتانہ

فضل و انعام خالق برتر
بر ہتا ہی سر الہی اور اسکے راز

تجکو ہے ازل سے پہن آیا
فضل و نسبت پیمبری کو جان

فضل رب کی سے لینے دیوانہ
تجھپر راز ابد سے روشن ہے
جیسے افزا دین کیا ہی بیان

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ

اور بیشک تری یہی ہے ثواب
خلق سے دین ہے مراد بیان
کہ جب او ترا پیمبر دین ہے
یکدگر کو دی خوا ہدایت نے
اور علی اور ام ایمن سے
پس نماز و وضو ہوا ایک
بیٹھ آئی پشت سجدہ چل
کہ خلافہ ہوا ہے دیوانہ

غیر منقطع تا بروز حساب
یا کہ مقصود اوس سے ہے قرآن
واسطے پیغام خالق برتر
کرنے اظہار دین لگی آغاز
خادم جو بنے دین کی تھے
رائج اہلبیت غیب
نقل ہر بزم کرنیکا اوسکو قل
اور سب اوسکی مردم خانہ

اور تو تو ہی ایسی نبی ہو سا
اہل تحقیق نے لکھا ہی یعنے
پس طریق نماز و وضع دعا
لاکی ایمان خدیجۃ الکبریٰ
بعد اوسکی نماز پیش آگئے
دیکھکر یکدیگر وہ تازہ ادا
کرنے اوسکے جیسے لگے گفتار
سنکے اوسکو نبی ہوئی محزون

خلق وہ خوب کہ یہی بزرگ بڑا
شان معجزہ تو عمل سب کو زن
غیب سے اسکا سمجھے اونکو
اور ابو بکر و زید متنبّے
حکم فرمان حق بجا لائے
اہل مکہ جسکم استہزا
یکدگر سے وہی مژدہ کفار
کہ او تا ہی خدا نے سورہ نون

کہا کی نون و قلم کی قسم آکر | اور دیا فرح اونکا سوزن والم | اب ہیں اونکو خوشی کی حق بین دیا | کر تقرر اونکو تو ہدیہ دیا

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝

سو شتابی سی دیکھ لیگا تو | اور دیکھین گے تیری جلد عدو | کہ بہلا کون تم مین سے مفتون | یعنی ہے کون کہ تھی مین جنون

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

رب تیرا تو ہے سب جانتا | اوس ہر کو کہ گم ہوا وہ اشیر | اوسکی اوس راہ سی کہ ہی نہین | یعنی مجنون و بیخبر کی تہین

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ

اور رہی خوب اوس سے ہی آگاہ | پانیوالی جو عقل سے سیدہی راہ

سو کہا تو مکذبون کا نہ مان | جہوٹی باتون پہ اونکی مت کر کان | کہتے ہین آپنی کے پاس سعید و | اور ابو جہل با قریش عنید

کہنے اسطرح سے لگی سید بین | کا ای محمد تبا ہماری تہین | کر اگر تو سمجھتا سو دا وسکے | اور دنیا سے ہی نت راہ رو ہے

پس ہین اطلاع کر دی تو | اپنی احوال سے خبر دی تو | تاکہ وار ود واسی آوین پیش | کہ تری ہم ہین اقربا اور خویش

اور جو دنیا کی خوبیان طلب | تو مہیا کرین تجہی ہم سب | عورتین خوب روسے ہو جمال | اور طعام لذیذ مال و منال

اور اگر چاہیی ریاست و جاہ | تو تری ہو مطیع ہوون ہمراہ | بولی ان سب سے کوئی چیز بہی | بن خدا کے نہین عزیز مجہی

بندگی اوسکی ہے مجہی مطلوب | کوئی اوس بن نہین مرا محبوب | پس بولی وہی مردم مغرور | کہ اگر ہے تجہے سبہی منظور

ہم بہی اوس سے نہین ہین خیر و طویل | رب چشم ہی وہ ہمکو قبول | لیک اس شرط پر کہ تو نہ کبہو | اون ہمارے بتونکا ہو بدگو

اور مانع نہو ہمین زنہار | پوجنی سے بتونکی لیل و نہار | تو خدا کی سدا عبادت کر | اور اپنی بتونکا ہم بکسر

نہ کرین طعن و طنز ہم تجکو | اور نہ تو طعنہ زن ہمارا ہو | سبنکے ساکت ہوئی جناب رسول | کہ ہوا ان سب آیتون کا نزول

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ

چاہتی ہین اگر ہو ڈہیلا تو | تو ہوون ڈہیلے سست بد خو

اسی کہی اونکی تو بتونکو بہلا | تو کہین وی بہی تیرے تئین بہلا | تو جو ہو طعن شرک سی ایسے | تو کرین تیری دین کو وی

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝

اور تو اسی نبی نہ مان کہا | ہر قسم جہوٹی کہانیوالے کا

وہ جو ہی سست رائے طبع رذیل | چشم میں ایک دوسری کی ذلیل

طعن سے پیش آنیوالے کا | عیب دنیا لگانیوالے کا

چلنی والی کا لیے پا [illegible] | چغلے کر نیکو ایک سے بدگر | خیر سے منع کرنے والی کا | حد سے باہر گذرنے والی کا

گر دیا انکو خدا نے مال و دام
پھر بھی اس سے ایک عیب کے بدنام
چاہیے ہر ایک آدمی کو ضرور
کہ سفیر و فی بعد نیر وہ سال

شہرت خیر و فضا ہی [illegible] کام
ہی زنا سے جنا ہوا بدنام
گر ہو ایسے خصلتوں سے دور
اوسکو عیب [illegible] کمال
بعض نسخے اصلح کیا ارقام

تحت گو کا [illegible]
مولوی نے لکھا کہ [illegible]
بعض تفسیر میں کیا [illegible]
ورنہ مجہول تہا نسب اوسکا
گر کہی تہا یہ وصف اخنس نام

گر کشی ہیں [illegible] کیا ہی گو
گر کتی ہیں اہل [illegible] وصف [illegible]
اس نمط [illegible] سکے تہا ولید
جانتا کوئی باپ کب اوسکا

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝

اس سبب سے کہی ہی [illegible]
ہی وہ مال [illegible] دولت کا مال
جسکو ہی [illegible] آیات
کہنی لگتا ہے اونہیں انکار
جسکہ وہ جنگ بدر میں آیا
مرنی اوسکا ہوا بسبب [illegible]
اوسمیں [illegible] اور اشارت [illegible]
با خساست تمام [illegible]

ہیں یہ اگلوں کے قصے اور اخبار
زخم شمشیر ناک پہ کہایا
تا [illegible] مر گیا بدبخت
کہ [illegible] حقارت [illegible]
اوسکی جون خوک و فیل [illegible]

زود دنیوں کی داغ ہم [illegible]
جا [illegible] جب علاج کیا
لفظ خرطوم سے جو [illegible]
یعنی انسانیت سے باہر آ
[illegible] آگ کا تہا [illegible]

مال وافر رکہی ہی اور فرزند
اوس سبب سے [illegible] محال
اوسپہ باتیں ہماری اور آیات
سونڈ [illegible] جان لے بدخو
[illegible] نہ یا
ناک ہاتہی اور خوک کی ہی مراد
فیل و خنزیر کی طرح وہ ہوا
ناک پہ داغ آخرت کے روز

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝

ہنسی جانتا [illegible] اونکی [illegible]
جیسے جانتا تہا ہنسی [illegible]
پہنچنے وقت صبح کے اندر
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
تہا وہ بستا ایک [illegible]
میوہ دار اوسمیں ہر [illegible]
جسقدر میوہ و زر محصول

باغ اور بوستان والوں کو
یعنی [illegible] باد اور [illegible]
باغ والے تین تہی [illegible]
باغ وہ انکی خلق میں مشہور
[illegible] بیانی [illegible]
باپ کرتا تہا [illegible] وصول

یاد کر جب [illegible]
اور نہ لاتی زبان پہ استثنا
جنکے والد نے [illegible] باغ
ہیں اوسکی [illegible]
اوسمیں ہر نوع کی [illegible]
کچہ مساکین پہ صدقہ [illegible]

وہی جو مکہ میں [illegible]
کر کرین قطع اوسکا میوہ [illegible]
پس کہا اوسکی [illegible]
جس کے باغ ارم [illegible]
رشک فردوس [illegible]
جیسے [illegible]
اور کچہ اپنے خرچ میں لاتا

کچھ وہ دیا مفلس و بیوہ کو | چھانٹی وقت بار اور میوہ کو
اور اسی طرح سے جو وقت درو | چھوڑتا خوشہائے گندم و جو
اور اسی طرح جب اوٹھاتا پیر | ما بقی بخشتا بصدقہ و خیر
اور اسی طرح جب عطا گھر | بخشتا عشر میوہ و زر
اور اسی طرح وقت بخشن نان | بخشتا عشر نان بحتاجان
اس عطا اور بخشش دینے پر | برکت ہوتی تھی اوسکے میوہ پر
الغرض جب گیا بخلد برین | چھوڑ کر باغ اور بیٹے تین
پس وہی آل و عیال و کنبہ | ہوگئی سد باب خیر و فقیر
بولی معرفیان اپنی لاوین ہم | نقد اسی جو کچھ بچا دین ہم
بھائی اوسطی گرچہ منع کیا | پر سنے نہ اوسکو مان لیا
آخرش مشورہ کیا تقسیم | کہ سویرے ہی توڑ لاوین ہم
تا مساکین نہ پہونچنے پاوین | کردی کچھ مانگنے سے پیش آوین
اور اوسپر یقین کیا ایسا | کہ نہ لائی زبان پہ استثنا
جو اوسکی ہی زبان پر لائی | آفت قہر سے دی پہونچا
قصہ کوتاہ سو رہے تینوں | کرکے محکم اوس عہد پیمان کو
کہ جلا کر کیا وہ باغ تباہ | آتش قہر نے یک ناگاہ

فطاف عليها طائف من ربك وهم نائمون

پھر اوسی رات پھر گیا اوسپر | یعنی ہر باغ و زرع تازہ و تر
پھری ہوا لاکھوں کی فلک سیر | تیری پروردگار کی قہر
اور وے تھے سوتے بیچ غفلت تام | کر گیا قہر حق نبی اوسکا کام
نئے آتش نے آسمان سے آ | باغ و بوستان جلا کے صاف کیا
نہ رہا نام اور نشان شجر | اور نہ زرع و مزارعان تعبیر
اور عمارات باغ بھی سارے | ہو گئی جل کے خاک یکبارے
اور وہی غافل تھے آگ سے اون | تھے سے اہل بک جیب سب

فاصبحت كالصريم فتنادوا مصبحين ان اغدوا على حرثكم ان كنتم صارمين

پس ہوا صبح کو وہ بانو اونکا | مثل زرع جریدہ سر تا پا
پھر لگے یوں پکارنے یک یک | عہد کر کے تھے تین بوقت سحر
کہ چلو توڑ کے کھیت لینے پر | جو تھیں کاشانہ ہی یا رو مر
اور نہ تھی حال ان سے آگاہ | کہ ہوا جلکے بات کو وہ تباہ
پھر چلے باغ کی طرف وہ سدر

فانطلقوا وهم يتخافتون

اور وہی آہستہ کہتی تھی باہم

ان لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين وغدوا على حرد قادرين

کہ نہ در آئی پائین اونہیں آ کر (؟) | تم پہ درویش و مردم محتاج
اور سویرے ہی گئے بخیلے پر | اترکے اندازہ بیتو و سیر (؟)
یا الگ ہی چلے وہی قوت پر | تا کہ میوہ کو توڑ لیں جا کر
جیسے کہ مسعد وہ سودی ہی مغرور (؟) | [illegible]
پھر جب اوسن باغ کی تین دیکھا | سخن نادہ وا در تبا (؟)

فلما راوها قالوا انا لضالون

[illegible]

بولی تابی کی ہمکی سبب — ہم تو راہ طریق سے بولی سب
ابر کر آئی ہم کو پانی کو کہان — یہ نہیں ہے وہ باغ وہ بوستان

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ

پھر جو دیکھا اوسی تامل کر — بولی پہچان کر اوسے یکسر

بلکہ ہم سر بسر ہوئے محروم — ہے یہ تاثیر نحبت و شومی شوم
کہ جو معمور تھا ہمارا باغ — کر دیا ہی خدا نے ایسا داغ (اہی جنگل بیابان)

جا ہی گل تھا وہیں نظر آئے — جا ہی بلبل ہیں زاغ و کرگس آئے
وا ہی سرمایہ معیشت کو — کھو دیا ہے صرف خست نے

نیت بخل جیسے فرمائے — کہ یہ لعنت اچانک آئے
ایسے ہی جملہ اہل مکہ دغل — قحط اور روز بدر کا اول

نہیں سمجھی عقاب یزدانی — از سر فرط جہل نادانے
بلکہ اوس قحط کو کرین گمان — صرف امساک بارش باران

اور کرین بعد جنگ بدر خیال — ہم مظفر ہوں اور نہ اگلی سال
پھر جو کھائی کر سنا سب شکست — اور یہی [illegible]

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ

بولی اب ہو گیا ہیں معلوم — ہم تو درگاہ حق سے ہیں محروم

یوں لگا کہنے اوس میں تر کیا — اور کہا سمجھا وہ جو برادر تھا
کیا نہ میں کہتا تھا تم سب کو — خبث نیت کو اپنی تم روکو

کیوں نہیں بولتی ہو پاکی تم — لیے اوس حضرت خدا کی تم
جسنے وہ باغ راغ فرمایا — جا ہی بلبل کے زاغ بٹھلایا

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

کہنے اس طرح سی لگے باہم — رکھتے ہیں اعتقاد اوسپر ہم

کہ ہی پاکی ہماری بکی تئین — ہم تو ہیں ظلم اور ستم آئین
خبث نیت سی لگی ان تقصیروں — باغ سے پاتے جو اناج و ثمر

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ

پھر کیا ہو نہ بانفعال اکر — بعض لوگوں نے بعض پر تکیہ پر

سر زنش یا تپش آتے ہوئے — لوم باہم زبان پہ لاتے ہوئے
ایک نے دوسرے کو بتلایا — کہ یہ ایجاد تو نے فرمایا

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ

بولی ہائی ہی ہم کو ہم تو سب — تھی حد و لسن گذرنی والی تب

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا

کہ نہ لائی زبان پہ ہستنا — اور حق خدا ادا نہ کیا

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۵

شاید اسی اعتراف تو بہ پر — رب ہمارا نگاہ فرما کر

دہی بدل ہمکو اپنی احسان سے — بہتر اوس باغ اور بوستان سے
ہم تو ہیں اپنی رب کے جانب کو — آرزو رکھنے والی تائب ہو

ابن مسعود سے ہی یون منقول — کہ وہ اخلاص توبہ کر کے قبول
حق تعالی نے وہ کیا احسان — کہ اونہیں شاہ نے دیا بوستان

جو ہیں سو سیکے ہر طرح کی گرد — خوشہ خوشہ عنب کا بار بعیر
ایسے تھی ایک بعد قتال — کھو کی جاتیں بہت سی اور ملول

اور گرفتار قحط ہوا البس — ہے وہ جو کو جو باکی سات برس
جب ذات کے ساتھ پیش آئے — اور ایمان بجان و دل لائے

سو وہ فضل حق برتر ہوا | پہونچی دنیا و دین کی جو تنگی | نوبت سیصد اور چہل پچاس سال | اونکو بخشا و مالک و دولت مال

کہ بلا اونکی تہی بافسیجی نوا | اور خزانے شمار سی بیرون | آخرش کر دیا ہلاک و تباہ | اونکا جنگی نہ دیا ملک اور جاہ

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

یوں ہی دنیا میں ہے عذاب | جیسے تھا اہل باغ و مکہ کا | اور عقبی کا عذاب تو ہے بڑے | سمجھ سے سمجھ یاد رکھیے

جو وہی سب لگ جاتی ہوتے | تو وہی تقوی کی تجھ کو بوستا

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

بیشک وہ جو ڈرنیوالے ہیں ان کو | نصیب پرہیز کرنیوالوں کو

اونکی رب پاس باغ اور بستان | نعمتوں کی بھری ہوئی ہیں وہاں | بدلی اوسکی کہ کہتے تھے سدا | ملات ان سی مصائب دنیا

اب ہی اونکی بات جو پیدا ہیں | تھی نہیں قابل بہشت بریں | اور کہتے تھے یوں ہی کفر سرشت | کبھی بالفرض اگر ہو جو بہشت

تو وہاں بھی ہیں مستحق نعم | اہل اسلام سی زیادہ ہم

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا بھلا ہم کریں گی ای لوگو | حکم فرمان اوٹھانیوالوں کو | مثل کفار کے با مر نجات | اور بکریم نعمت غنات

کیا ہی تمکو کہ عقل کو بکر تم | کیسے کرتی ہو حکم یک سر تم | کہ مسلمان پہ دیتی ہو ترجیح | شرک والی کو تم بلطف قبیح

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۝

کیا نہیں کوئی وہ کتاب ملے | جسمیں پڑھتی ہو تم یقیں جیسے | کہ ہی موعود تمکو ای لوگو | اور میں وہ شی جسے پسند کرو

اور جو کہتی لگیں وہ کفر مآب | اگرچہ ہم پاس ہے نہ ایسی کتاب | لیکن کہتی ہیں ابتدا سے ہم | اب تلک کام اوس خدا سے ہم

کہ نفرمای وہ خدا تنہا | غیر معمول اپنی کوئی کار | تو کریں یوں مثال کسی کی ہم | بر طریق سوال تمسے ہم

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝

کیا تمہیں ہیں عہود ہم پہ سپار | بد و خلقت سے تا بروز حشر | کہ سا ہے سب عہد وہ تمکو | جسکو ٹھہراؤ اور حکم کرو

ای قیامت کے روز تک پاؤ | جسکو تم اپنی آپ ٹھہراو

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝

پوچھ تو اونسی ای نبی جمیل | کون اونمیں ہے ساتھ اوسکی کفیل

لیجئے اس حکم کا کفیل کر تم | جسکو ٹھہراتی ہو خود ای مردم | بس تو تمکو اگر بتا دیں وہی حکام | یوں کیا جاوے اونسی استفہام

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝

کیا ہیں اونکی شریک الوہیا | جسکے تخشانی پر کرین ہیں نار
جو ہیں وہی مشرکان بدکردار | سب گنہگار اور صدق شعار
تو ہی لاق کہ لاویں وہ بدخو | ساجہیوں اپنی اور شریکونکو
تاکرین وہی مقابلہ تجھ سا | کہ وہیں تجہ سا اور سر ظلم کی بلا

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

لاویں حشر ور کھولی جاوی ساق | یعنی جس دن ہو کام شدت شان
پنڈلی ہیبت کہولیں ہیں یک | کام سجدہ ور سخت سی سخت
ہاں نہیں جنوح خدا سجدہ الوہ | ہو تجلی کبریا کا ظہور

وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝

اور سجدے پکاری جاوین لوگ | یعنی آواز ماری جاوین لوگ
نیچی ہوں انکہیں اونکی شرم سے | چہا گئی اونکو ہو وہی رسوائی
سجدے کرنیکو جانب معبود | پس نہیں سجدے کی سکیں ہرگز
اور ہر ایک بلائی جاوے گی تجھی | اسی بدیا اونہیں بلاتی تہی
بسجود خدای عز و جل | اور وہی تب درست تہے او لوگ
ہوتی سجدے تہی کل جو وہی | آج بہی اپنی وہی جہکاتی سر
اہل تحقیق کر گئی ہیں رقم | کہ قیامت کے روز جملہ امم
ساتھ جاویں گی اونکی جنکو سدا | پہر تبھی اس جہاں میں غیر خدا
اور مسلمان و غلط پرست جو ہیں | اس جگہ ہیں کتنی ہوی تنہا
پس خداوند پاک کا ہو ظہور | یک بیک باہم سے تجلی نمود
آوے گی صورت کے وہ نمایان جو | کہ نہ پہچانی کوئی شخص اسکو
اور ایسی فرمائی رب کہ اگر تم | ہیں تمہارا خدا ہوں اکرم
بولیں اللہ کی پناہ الامان | سب ہمارے کی ایسی شکل کہاں
اوسی جسم ہے ہمارا رب | ہم تو پہچان لیوین اوسکو سب
پہر وہ فرمای کہ نشان ہوتا | جانتی ہو تم طلب خالق کا
بولیں ہاں ہم جانتے ہیں اوسکا نشان | دیکہتے ہم اوسکو یقین پہچان
پہر وہ اس شکل سے دکہاوے جمال | کرو گی پہچان لین اوسکی الحال
اور کہولی وہ اپنی پنڈلی کو | للسجدہ گر پڑیں وہی اکثر
کہ جھکاتی تہی انکو ہمیشہ سر | یعنی دنیا میں جو سدا کہ شر
اور جو سجدہ وہاں نکر پاتا تہا | زمرے پیٹہ اور گری اولٹا
کہ سب سے استحان اون کا | جنکا توحید سے عقیدہ تہا
کہ ہیں بیسر الہوا الاسلام | شکل و صورت کے پوجنے تمام
اسکو ہیں خزانہ مقبول | اور عقیدہ ... جہول

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

اب مجہی چہوڑ اسی بیہودہ دین | جسکو جہٹلا ... اور رات
اور مکذب کو اس سخن کے تیز | ...
پہر بری بات کہ نہیں بری بات | تو عقوبت ہیں کرنیکو استعمال
اور نہ ہو تنگدل تجہ ... حلال

سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

اب بتدریج کھینچینگے ہم اونکو
یعنی اوس راہ مین کہ جسکی نہین
اور دیتا ہون مین ڈھیل انکو

تاکہ کہا دین فریب ہی بدخو | واہ میرا ہی استوار تمام

جبر نجبہ سو نہ جانیں وے بدخو
سو جب خبر جانیں وے بدبین
دفع اوسکا نہیں کسیکا کام

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝

کیا بادشاہ مانگتا ہے تو
سو بوجھ تاوانسی اوسکی ہین مثقل

یعنی تاوان مزدوری تو طلب | اسلیے بیری ہی رنج سہہ بیٹہ

اونسی کچہہ مزد او بدلکو
تجہی کستی ہین استفادہ نہین

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝

کیا ہین ان پاس غیب کے اخبار
پس ہی خوہ پڑھکر سناتی ہین بند

ہی احباب وہ ستاروںکو
پیر سہلا کسلیے وہی نا ہنجار

تیری پروانہ رکہتی ہین وہی
تیری حسابانکا اونکا ہین بار

سو وے لکہتی ہین نہ عوض بے نیاز
علم تیری سے ہین وہ مستغنی

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝

اب تو ظلم پر طرح کا سہہ
اور مت ہو تو اسی سینے ورا
یعنی یونس کی طرح تو رو شتاب
اوریا کر حکم وہ سے آوسے

کہو لکر آنکہہ راہ تکتا رہ
جسطرح سے کہ مچہلی الا تہا
قوم اپنی کو تو نہ مانگ عذاب
تجکو لائق نہین کہ جہنجہلا

حکم پروردگار اپنے کے
جب پکارا وہ اپنی رب کے تئین
جب تلک آئی نہ حکم حق تجکو
ہوئے کبیا تو اونکی ایذا پر

حامی بردبار اپنے کے
اور رہا لا مکر تہا وہ خشم انگیز
بددعا اونکی حق مین کر تو
شل یونس کے بیتابی کی

لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝

جو نہ لیتا سنبہال اوسکی تئین

تیری خالق کا فضل اورنیز
اور وہ ہوتا وہاں کیا الزام

تو وہ پہینکا گیا ہی تہا ناگاہ
اسی ملامت کہا گیا بہنام

دشت میں حسین میں تاب گیا

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

پہر کیا برگزیدہ اوسکی تئین
کر ہوی یک ملک آدمی سے زیادہ

اوسکی خالق نی اوسی پہر بہت
اوسکی صحبت کے فیض سے متقا

پہر کیا اوسکو فضل فرمایا کر
اب تجہا طلب ہین خواجہ ابرار

نیک لوگونسے یعنی پیغمبر
کہ نہین وا وکہا کہین کوئی دار

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝

اور منکر تو ہین لگی پہ کیش

کہ دگانی سے تیری آوین

اپنی آنکھوں سے کرینگے تیز نظر تاکہ تو صبر چھوڑ دے خوار کر جبکہ سنتے ہین ذکر رحمانکو یعنی جب سنتے ہین وے قرآنکو

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور کہتے ہین وہ کہ ہے مجنون کہ وہ کرتا ہے ذکر بر درمیون

اور حالانکہ ہے نہ وہ قرآن ہان مگر پند بہر عالمیان یا نہین وہ شہ زبان زرین پر شرف ہے وہ عالمونکی تئین

اور اکثر مفسرین نے لکھا یون اس آیت کا وجہہ اور انشا کہ وے کفار جو قریش سے تھے کینہ اپنے سے جبکہ تھک بیٹھے

پس مکلف ہے اسد سے ہو لائے ایک حیلہ ساز پر فن کو کہتے ہین تھے نہی اسد اول چشم زخم مین بخلق مین مثیل

اور اونمین وہ حیلہ ساز زن تہا بعین الکمال کامل فن تا بعین الکمال پیغمبر اوسکو بہیجا طمع دکہا کی زر

جبکہ پہونچا وہ فتنہ دوران پڑہتے تھے او سوقت نبی قرآن ایکدم تیز تیز کرکے لگا ۝ یون لگا کہنے اونسی گمراہ

کہ یہ اپنا خوش ادائی کا کلان نہین دیکہا ہے تاب قرآن گئے بار اونسے یون کہتا کلیا اور حضرت نے یہ کہا ہر بار

قَوْلُهٗ تَعَالٰی مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تب اس آیت کو لائی بیچ زبان جسکا نصرہ ہے مولد و مسکن جسکو ہو چشم زخم سی خوف و خطر دفع چشم زخم نبی کی تئین

کہہ گئی اسطرح جناب حسن علیہ تین بار اوسکو پھونک پڑھکر

یا الٰہی طفیل نون و قلم مجکو رکہہ صرف خیر تو ہر دم تا مرا باغ و بوستان امید آتش قہر سے نہ ہو ناپید

سورۃ الحاقۃ مکیۃ وهی اثنان وخمسون اٰیۃ وکلماتها مائتان وستة وخمسون وحروفها الف وثمانیة واربعون ورکوعها اثنان

سورۃ الحاقہ کو سمجھ لے جان آیتین باون اوسکی تو پہچان ہین کلم اوسکی دو سو اور چھپن حرف اٹھتالیس اور ہزار و گن

اور اوسکے رکوع ہین سب دو جو تجہی شک ہے کر شمار اونکو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثابت اور ٹھیک ہونیوالی شے اَلْحَآقَّةُ ۝ مَا الْحَآقَّةُ ۝ کیا ہے جو ٹھیک ہونیوالی ہے

وہ جو ہی لفظ حاقہ ارشاد ہمکہی قیامت اوس سے مراد یا غرض جو ہی امور مطلق جسکا اوسدن وقوع ہے برحق

اور کسنے جتا دیا تجہکو وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝ کیا ہے جو ٹھیک حق ہے اے شیخو

کر دی تکذیب تھی ثمود و عاد كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ یعنے سام ابن نوح کی اولاد

[illegible] فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ یعنی جھٹلا دی تھی حشر کو

سو وہی جو ثمود تھی بد شیر ... وہی جو یا عقرنا تہ آئی شیر ... پس کہپائی گئی بتند آواز ... جسکے تندی تھی اندازہ انداز

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

اور وہی جو عاد تھی عبشد زیر ... ہر سو پہلوان گنتی گیر

سو کہپائی گئی تھے وہی ہلاکت ... باد سی وہ جو سرد تھی باد نحست ... صدے جو تند چلنی والی تھی ... ہاتھ میں سی نکلنی والی تھے

یعنی ہاتھ سی اونکی جو صرصرتن ... باد صرصر تھی وہی مشتعل

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا

کردیا تھا مسلط اوسکی نہیں

صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

اونپہ جو قوم عاد تھی بیدین

سات راتیں او آٹھ دن پے ہم ... بانحوست پیہم وہ بوم قدم ... یا وہی دن رات نحس اور کالے ... اونکی جڑ کو تھی کاٹنی والے

پھر نظر تو کری ہے مردم عاد ... اوس ہوا میں گری پڑی تھی ... گویا یا کشید و قد و سلے ... وہی جڑ ہیں کہجور کے کہکیلے

یعنی گویا وہی مردم ناپاک ... و بیزہ و جڑ میں کہجور کے کالے

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ

پھر بھلا دیکھتا ہے اونکا تو ... بچ رہا کوئی شخص انکے نسخو

یعنی اونکی نہیں رہے اولاد ... کہ وہ منسوب ہو بجانب عاد

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ

اور آیا تھا مصعب فرعون ... یا جو قابوس نام تھا ملعون ... اور وہی جو پہلی اوس سے تھی جو ... یعنی قوم شعیب فرعی و

اور وہی تھی اہل مؤتفکات ... یعنی وہی لوگ لوط بد ذات ... ہمنامان عصیہ و آثام ... یا وہی کرتی گناہ والی کام

جیسے فرعون ہوکی سر عنام ... کام رکہتا تھا قتل و استعباد ... جیسے قوم شعیب بدکیش و ار ... یہ جو جو تھی تیر تو سیاہ نہار

جسطرح قوم لوط صبح و شام ... کرتی تھی لواطت اغلام ... بستیاں جو الٹنی والے ... بعض پانچ بعض چھ تہہ کہیں

شہر اونکی وہ جو کلانتر تہا ... نام اوس شہر کا سدوم کہا ... بستیں جنمیں تھی چار لاکہ وہی چار ... جنکے قوت کا ہوسکی نہیں بیان

حسنانی لوط کو اون پر ... جبکہ بہیجا رسول نے ماکر ... نہ وہی ایمان اور یقین لائے ... لیباد و تصور پیش آئے

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً

پہر ہوئی عاصی اور نافرمان ... ہر فریق اونمیں اسی ہیں نہ مان ... اپنی رب کی رسول سے کہ شعیب ... اور موسی او لوط تھی الادیب

پس خدا نی لیا پکڑ اونکو ... گرفتہ شدید غصے ہو

پہنچا نہ سفینہ جبکہ اوپر آب

انا لما طغى الماء حملناكم في الجارية

اور سفر و مغز ہوا آب آب

لاد ہم کو اس کشتی نوح | کرکے ابواب فضل سے مفتوح

لنجعلها لكم تذكرة وتعيها اذن واعية

تاکہ دنیا میں ہمارا وسے تم کو
اور رکھے یاد اوسکو کوئی کان
وہ جو ہے عائشہ منیر ارشاد
اوس بچانیکو اہل ایمان کے
تب نبی نے علی سے فرمایا
اور علی کو جو یہ شرف بخشا
تربیت اونکی دوسری تھی نیز
جن سے ہوگا گناہ کا ہو بار
اور لینے کمال سے علی کا
تا ابوت کی حکم سے تکمیل
اور سے ہو اسطے خطاب علی
اور بدلا دی پیمبر دین
پس محمد و علی سب کا تھا
پس ہوئی معنی انکو استعداد
ہر طریقے کی اولیا کی تھیں

رکھنے والا جو یاد ہو ایمان
اوس سے قصہ سے بچگیرے وہ اوم
اور ڈبانیکو اہل طغیان کے
مجکو ہیں اس دعا سے پیش آیا
اونکی تخصیص میں یہ نکتہ تھا
تھی منافی نشان سے وریں
پہنچیں مقصد کو انبیا بمدار
اونکو جو منظر محل دیکھا
بابا میں وہی کریں ارسال
ہی محسوب مومنین سے علی
اور طفلی سے رہ نبی کی تو نہیں
قل بصورت کمال علی کا
اوس دعا سے جو کہ نبی نے پایا
جو لشکر جو سنا اوس نے نہیں
جاتی تو تاکو کرے الہ ارشاد

یا سنی اوسکو کوئی ایسا کان
تذکرہ سے غرض ہے غیرت چند
ہی عزیز میں اک روایت
کہ تری کان باز و شغال
کہ سفینہ تھی اہلبیت سے
پس سکھاتا ہے حکم ضرور
اور کرنا امام اونکی تہیں
لاجرم کر دیا امام اونکو
اور رہی اونکی اوا سطے سے بدا
اور جناب لعین اسکے سوا
رکھتی از راہ فضل یزدانی
کہ طریقت عبارت اوس سے تھی
اور پائی وہی ترقی کہ نمود
ہیں نمایاں وہی ظاہر و پنہاں
انفرادی جاتو کیا سے یاد

یاد گاری رہے سدا ایمی لوگو
کہ وہ شغول ہو کرے فکر او بیان
تا کریں فکر و دہشت دانشمند
کہ اوتاری ہے گئے جب آیت
واعیہ کردی از سر انفصال
اور ہوئی تھے اون دونو میں مسیر و سے
اونکو یکسے قاعدہ امور
مستحکم ہو الغرض و دین
تا جسے خاص اور عام اونکو
جاری یہ سلسلہ فضل خدا
پرورش کہ جن میں نبی کی پا
نسل حضرت تو اسی سو جانے
اور ولایت اشارت اوس سے تھی
ہیں انفراد جنکی جان دل افروز
ماہ و مہر کے طرح سے نشان

پھر جو تنک سے وہی جا دی کر

فاذا نفخ في الصور نفخة واحدة

پہنچے جس دم قیامت آویگی

جسے ساری تمام دنیا کمار | اسی غرض اوس سے نمونہ کو

صور میں ایک پھونک پیدا کو
منتقل اوسکو دوسرا اسی گا

وحملت الارض والجبال

اوٹھے جس دم اوٹھا جاوے زمین
اور اسی طرح کوہ سب بھی نہیں

کمال علوی سے تعلق ... [illegible]

بانام حسن ... اسلام کا

انھی اپنی جگہوں سے اور جب کے ۔ قوت مخصوص تعالی سے ۔ تا تو سطح سی پہاڑ کی مارنے ۔ پالا سنبھال سمت کی راستے

پھر زمین کو اور پہاڑ کو کوٹ کر ایک سا ہو جاویں

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً

یعنے ہو ایک طرح زاو سکا اثر ۔ عالم سفلی اور علوی سے ہے

پھر پس وہ دن کہ صور پھونکی جاوے ۔ پھر جیسی واقعہ قیامت کا

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

یعنے اوس حاقہ کا ہونا موجود ۔ کہ تخریب خلق ہے مرجود

اور پھٹ جاوے آسمان کہ سب ۔ پھر وہ اوس دن سست اثر

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ

جس طرح سیدھی روح رواں ۔ سست ہو وے گی پھر اوس دن

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ

اور فرشتے کنارے اون کے ہیں ۔ حکم کے راہ تکتے ہوں گے

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

اور تیرے رب کا تخت اوٹھاویں گے ۔ اپنے اوپر اوس دن آٹھ ۔ اور قیامت کے دن ہیں وہ تمام ۔ آٹھ تن اوٹھائیں گے اوس کو

سوالوں کے لکھا ہوا ایک ۔ میں اون ثانی ہیں چار ملک ۔ اور اوس دن کرو گے ان سے ۔ چار اور اون سوا الکلین سکو

اور اوس قیامت کے روز ایم دم

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ

ساسنے الٰہی جاؤ گے حق کی تم

جب بیگانہ تم میں سے مخلوق ۔ پھر جیسے والا کوئی حضرت حق ۔ یا کسی کا کسی سے کوئی راز ۔ پھر چھپی بلکہ ہووے ظاہر دراز

یعنے ہو جاوے گا ظاہر اور معلوم ۔ جو کتاب عمل میں ہو مرقوم

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ

سو وہ انسان جسے دیا جاوے ۔ یعنے جسکو عطا کیا جاوے ۔ اوسکا نامہ عمل کا اللہ دین ۔ اوسکی اوس کتابہ میں پائیں گے

پس کہے گا خوش ہو کر ۔ بیچوں بیچ سے نامی کو ۔ اوس میں لیسا عمل کہا ہی نہیں ۔ جیسے الفاظ سے ہر نیکی میں

کہ دنیا تو سے ترا ہی لوگو ۔ جانا تا میں حق کی جانب کو ۔ جمع نامہ الفاظ نام کر جاؤ ۔ اپنی نیکی نہ دو اسم ایمان

پہ حکمت کی کتابہ میں ہا ۔ بس حسیں حسابیہ میں ہا

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ

میں تو دنیا میں یقین رکھتا تھا ۔ ظن یہاں ہے میں بیان جان

کہ میں ہونے آخر تین ناسی لوگو ۔ ملنی الاحساب اپنی کو ۔ یعنی جیسے جاننا تھا دنیا میں ۔ کہ مرنے پر حساب ۔۔۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۞ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۞ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

سو وہی نہ کافی ہو تمہیں | او بستان بلند دلکش میں | جسکے میوے ہیں جھکے رہتے | اپنی بار بار و ریو جو کچھ ہاں سے
کہ او نہیں تو ظلمیں کہیں | او بیٹھی اور لیسے بیلو سے | اور قبل از زوال قطر میں | کہنی نہ روان لگے یاد اونکی تہیں

کُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا
أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ

کھاؤ تم اور پیو اسے لوگو | دیجیو جیسا او خوشگوارا کو
بدلی اوسکی جو کر چکے ہو تم | اون دنوں میں جو گذر چکے ایام

یا اون ایام میں کہ تھے رکھے | کھانے پینے سے خالی او باہر | ماہ رمضان ہے جس طرح پورا | جیسے عرفہ کا دن اور عاشورا
جیسے ایام بیض پیر و رات | جیسے اتوار او جمعہ رات | آگے ہی او سن کر و کا حال | جو دیا جائے خدا بدست شمال

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ

اور وہ جو عطا کیا جاوے | نامہ اوسکی ہین وہ جو بیان کیا ہے
پس لگے کہنے یون وہ حال بیان | یعنے جس شخص کو دیا جاوے | خط او نامہ عمل اوسکا | خطا او زیادہ عمل ہیں
یعنے از روی انفعال کمال | کاش مجکو نہیں دیا جاتا
تا فضیحت ہوئی ہیں تا مین | بسند لت نہیں اوٹھا تا مین

اور ایسی کاش جانتا میں نہیں | کیا ہی میرا حساب ہے یقین

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ
يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ

کاشکے مرگ ہووی ممات | یا کہ دنیا کی زندگی حیات
ہوتی قصہ نہیں ٹلنے والے | جو رہے جھگڑا اکھیڑ نے والے | او نہ جیتا کبھو میں نجات | اور نہ مرتا کبھو میں ہو حیات
تا نہ ہوتا میں آج رسوا یون | اور نہ پاتا عقاب عقبی یون | پھر نہ ہوتی کہ جب اوس سوال | کیون تصدق کیا تو نے مال
تا سمجھاتا تری قصور گناہ | پانی نقش کو جون بیگانہ گواہ | تو لگی کہنے اصلاح بد کشیں | یعنے اوکی جواب یون ہیں

کام آیا نہ میری میرا مال | ای رہی عذاب و قہر و نکال

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ

کہ جو کام مرضا اوسکو میں بچا | مجھ رہائی کو آسکے نہ رہا

کھپ گیا مجھ سے سلطنت میری | قدرت و وسع و مکنت میری

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ

جو نہ معقول ہی دہشت ہو اب | تو فرشتو نکو حق کرے خطاب

تو پکڑ لو اوسکو ہر کیسے | پھر کرو طوق گردن اوسکے تا

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ

[illegible]

ع

قال صلی اللہ علیہ وسلم الصدقة تطفئ الخطيئة [illegible]

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

پھر اوسی جلتی آگ مین ڈالو
پھر زنجیر مین جسکا اوسکا دم
گز پیمائش اوسکی ستر ہاتھ

جو فرشتون کی ہاتھون کا ہے
اور طوالت مین ہے ہر ایک

اور گز ایک ہاتھ کا وہ ذراع
جیسے کوفہ کا مسجد تک

یا شرافیون کا بدلا لو
حلقہ در حلقہ متصل باہم
ہی طوالت کے قابل ستر باع

فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

پس جکڑ دو سلسلہ اوسکو
اور نہ رغبت دلاتی تہا دین

کہ نہین مانتا تہا وہ بدخو
پر طعام فقیر اور مسکین

اوس خالق کو جو ہے سب سے بڑا
اسی سو کہ نہ تہا پاک دو

کیونکہ نہ دیوی بہلا ہی وہ ہنرا
بینوا کی طعام دینے پر

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

سو نہ اوسکی لیے ہے آج یہان
اور نہ کہانا ہی کچہ مگر دہوون

اہل دوزخ کی زخم کا جو ہے

نہین کہاتا وہ اوسی مگر گنہگار

کوئی غمخوار دوست دل وجان
بہوک کے ماری جو کچہ نہ تہا چار
لیسے سو کہ نہین نہ کہاتا ہون

فَلَا أُقْسِمُ

پس قسم سے نہین کہاتا ہون
کہ نہین ہی کچہ احتیاج قسم
جسطرح دال ہے کتاب شفا

ہی یہ قرآن کلام حق محکم
وکلام حکیم سے تا پا
اور جو سو گہ نسکی ہو تم پانیہ

شاہد عادل اور گواہ محق
جیسے قانون ہی روی تال
تو مین آتا ہون قسم با کسو

رب شک او مین کو نہین بلاقت
وکلام طبیب کیسوال

بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝

سات اوسکی کہ دیکھتے ہو تم
اور اوسکی قسم کہ جسکے تئین
اور نہ دیکھی ہو جسے نسبت سے
اور نظر اوس سے جہ دکھائی دیتا
اور جو دکھائی ہی نہ عیان
یا ہی اول بلا غمر رہیا
آرہ قرآن کی

چشم عبرت سے دیکھتے ہو ہنر
جو دکھاتی نہین ہے اوستاد
ہی یہ جو بہی ہے زیر زمین
اوسکا اروان کا تو عالم جان
اور ثانی نزول روح امین

یعنی تم جسکو دیکھتے ہو عیان
یا ہی یا تبصرون کے وہ مقصود
یا ہی لا تبصرون سے ای ہم
یا کہ اول سے ہی غرض صحرا
آگی آگی ہی اب جواب قسم

ای بظاہر جو دیکھتے ہو تم
زمین سے کہلی ہی لطائف
جو پردے مین ہو وہی کچہ
قصہ اجسام کا یہان عالم
اور ثانی سے بحر اور دریا
کہ جلالت اوس سے ای ہم

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ

ای محمد کہہ دی جب یہ دین | یا کر لایا ہی جبرئیل امین

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ

اور نہیں ہی یہ وہ قول شاعر کا | جو ان کی بو جہل جہل سی کہتا | ہی وہ تھوڑا جو ہو یقین لاتی | اور نہ کیوں شاعر او سکو بتلاتی

کرتی انکار ہو جہالت سی | متعصب ہو تم بطالت سی | ہی تر سے محض شعر یہ کلام | اور نہ شاعری کا ملنہ مقام

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ

اور نہیں ہی یہ وہ قول کاہن کا | جیسے عتبہ ہی بات دن کا پایا | تو سوچی کرتی ہو یاد اور ذرہ | کرتی ہو غفلت اور تکبر سی

ہی وہ قرآن سر اعجاز | کاہنوں کا کمان ہی یہ انداز

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

ہی اوتارا او سے خدا کا سب | کہ وہی سارے عالموں کا رب

او سکی شان یہ ہو بیت ہی عام | کیونکہ او سکا ہو نفع عام کلام | دین و دنیا کی تربیت کی تقریر | او سکو نازل کیا لیے وہ دین

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝

اور جو بالفرض باندھتا ہم پر | بعض جھوٹی سخن وہ پیغمبر

تو پکڑتے ہم او سکا دست یمین | بعد ازاں قطع کرتے او سکی وتین | ای رگ دل کو کاٹ کرنا گاہ | کرتی او سکی تئیں ہلاک و تباہ

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

پھر نہیں تم میں کوئی او سکا | واقعو نہیں سی کوئی بھی والا

ای خدا پر جو افترا کرتا | تو پکڑتا وہ داہنا او سکا | ہی یہ دستور وقت معتاد | ماری گردن ہی جسکو بھی جلاد

ہی پکڑتا وہ او سکا دست یمین | تا سرک کر بچانی پائی کہین

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

اور وہ قرآن ہی نصیحت و پند | اہل تقوی کی لوای سعادتمند

نہ کہ از بہر کافران عنید | کہ وہی ہین رحمت خدا کی بعید

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

اور ہم تو ہین جانتی تحقیق | کہ ہین تم میں سے بعض نہی زندیق

جو ہیں جھٹلانیوالی قرآن کی | سبب کفر اور طغیان کی | اور قرآن تو ہی پچھتاوا | کافروں پر بروز حشر و جزا

اور وہ قرآن تو ہے سراسر حق | و خل بطلان شک کا یہ نہیں | سو یہ تسبیح یاد کر لے تو | اپنے خالق کی نام نامی کو

کہ نہایت بزرگ ہی اور بڑا | اور اسکی عظمت کی نہیں [illegible] | اکہ آئینہ دار تیرا دل | ہووے [illegible] مستعلی منقش و جلی

اور اوس آئینہ میں دیکھی تم — شکل حق الیقین تب آنکو — یہی عجز ہیں بیاد و ایت ہے — کہ جب استقامی پاکیت یہ
پس مخاطب ہوی بلفظ فسبح — کہ یہ سورة کو بیچ میں تسبیح — یعنی تم پڑہکی لفظ سبحان کو — وقت رب العظیم پڑہو
اور چپاوتری سورہ اعلیٰ — ہوی اصطلاح خواص و دوسرا — کہ ہو پڑہتی تم سبح اسم — لفظ سبحان ربی الاعلیٰ
سورۂ حاقہ کو یارب تو — کر ذریعہ نجات کا ہمکو — اہبا کی حواق سے ہو وم — اور وہانکی حواق ہمکو رم
اور کر رحمت بہشت میں — حشر کے دن کتاب میری تیئں — تاکہ خوش ہوا وہی پڑہاؤ نہیں — معتصم کو لینی پانہیں

سورة المعارج مكية وهي اربع واربعون آية وكلماتها مائتان وستة عشر وحروفها ثمانمائة واحدى وستون وركوعها اثنان

اوتری جب سورۂ معارج نام — شہر مکہ میں تیسے انام — اوسکی چالیس آیتیں اور چار — اور کلم دو سو شانزدہ شمار
اوسکی حرف آٹھ سو اکسٹھ ہیں — اور اوسکی رکوع دو پہچان

ع

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ روایت کہ ایکدن بو جہل — اور شل نضر کے دو جہل — رکھ تہا کہ بہت تیسی ہاتہ — یوں مخاطب ہو خدا تے
کہ محمد جو پیمبر حق — اور احکام اوسکی ہیں برحق — تو ہمارے لیے بہانش سنگ — عرصۂ روزگار کر تو تنگ
یا کہ ٹکڑا اس آسمان کا ڈال — یا اوتار اور سا عذاب و نکال — یہ جہل جب نے یہ شاق آئی — تب یہ سورت خدا نی بہوائے
پیش آیا سوال کرنی سے — ہانکنی کی مقال کرنی سے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِلْكَافِرِينَ

ایک سائل اور مانگنے والا — وہ جو گستاخ حد سے تہا بالا — مارے وہ جو پڑنی والی ہے — فرقۂ کافروں ہی پی روبرو
بیچ دنیا کی جیسے ہنگی نثار — اور عقبی ہے آتش پر سوز

لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ

ہی نہیں کوئی دافع اوسکی تئیں — کہ وہی اوس خدا کی ایتہ دی
ہی جو درجوں اور سیڑہیوں — کہ عالی ہیں حد سے بالا — یا کہ غرف بہشت کی ہیں — دو تونکو جو کر لیے ہیں یاد

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝

جائیں چڑہ وقت فرشتے — ملک روح چھوڑ اپنے
جانب عرش خالق منعام — بیچ اوس دن کی ہی بلند مقام — کہ ہی اوسکی درازی مقدار — ایسا جانکے برس پچاس ہزار

سو شکیبائی ہو بے نکو | مضطرب ہو تنگدل مت ہو | کہ غلط فہم ہیں وی اہل ضلال | کرتی ہیں جو طلب سے استعجال
اور یہ جو نزاع ساری ہیان | یہی قیامت کا روز قصد بیان | جب سے نکلیں گی یوری کیسر | اور جب بکہ پہری باشت سیقر
بیٹھا ان اہل او استعجال

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا

دیکھتی اوسکو دور بین محال

یعنی اسکا ان برحق ہی بعید | اور سنی ان اور اوس غذاب کو ہی بعید

وَنَرَاهُ قَرِيبًا

اور ہم دیکھتی ہیں اوسکی تیزی | بس قریب الوقوع انشہ بین
اسلیے ہے قریب او سکا وقوع | کہ وہ ہونی ہی قیامت سی ہوسرائے | اور یہ ہونی ہی بیشک جان | ہوتی اوس روز کی اثر یہ عیان

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا

جیسے آتش کی تاب سی ہوگا | آگ کی التہاب سے ہوگا
آسمان جون گلا ہوا تانبا | یا کہ روئی ہو جیسے رنگین کا
اور ہونین پہاڑ انشہ دین | جیسے پشم اور اون ہوں رنگین | اور نہ پوچھے با منظر کمال | کوئی خویشوں سے خویش کا احوال

اور نہیں پوچھی سے نہ ہو | دوری خویش خویش اپنے کو

بلکہ دکھلائی جائینگے اونکو

يُبَصَّرُونَهُمْ

یعنی اپنوں کو اپنے اونکو نہو

یکدگر دیکھتیں ہوی پہچانیں | اور نہ ہم موا خذہ جانین | لیک ہر یک بخوف بیم کمال | نہ کرے گا کسی سے پرسش حال

بلکہ ہر ایک آرزو یہ رکھے | کہ ہر سے بدلی ہوی سزا او سکے

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ

چاہی کافر یہ آرزو ہی تمام | آرزو سی لگی یہ کرنی کلام
کاش بدلی میں دیوی سنگ | مارا اوس روز کی سی اپنی پسر
اور جورو کو اپنے اگر سنگ | کر وہ ناموس سے اپنی رشتہ
اور دیوی برادر اپنے کو | کر وہ او سکا ہی قوت بازو
اور کنبی کو اپنی جو ہمہ تن | ہوتی دنیا میں اسکے مامن | اور بدلی میں دی جیکیا ہے | جو خلائق زمین میں ہی سارے

پیر وہ بدلا اوسی بچا دیوے | یا وہ خود آپکو چھٹا دیوے

كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ

اس طرح سی نہیں ہے | ایسی چھٹنا تو نہیں وہ بدلا
بیشک دوزخ ہے وہ آتش [illegible] | یا ہی تحقیق وہ غذاب مار | آتش شعلہ زن بسوز کمال | کہینچنے والی چشم و تن کے کمال

یہ دونوں تحقیق آن غذاب کو دران روز مشاہدہ ثابت ضمیر برادر [illegible]

تدعوا من ادبر وتولی وجمع فاوعی

پیٹھ پھیرا بلاتی ہے اوسکو
اور جسنے کیا فراہم مال
پس رکھا بند کر بخل کمال
لینے حق خدا روا نہ کیا
جسنے وحی پیٹھ اور پھیرا رو
اور کسی آدمی کا حق نہ دیا

ان الانسان خلق هلوعا اذا مسه الشر جزوعا واذا مسه الخیر منوعا

آدمی تو کیا گیا پیدا
سخت حرص اور صبر میں تھوڑا
جب لگے اوسکو کچھ برائی و شر
تو وہ ہوتا ہی گھبرا کے بیحد
اوسکا جیسے دم لگی اوسے نیکی
تو وہ طاعت سے خالق اپنی کی
منع کرتا ہی اپنی جی کی شتاب
اور بند کرے وہ دینے سے نیز
اور لکھا ہی ایا بین کہ ہلوع
ایک حیلان ہی کثیر الجوع
کہ پس کو وہ کھاتا ہی جسکا
مسکن وہ سیر گاہ اور چرنے
سات ہموار کی گھاس پیٹ بھر روز
سات دریا وہ گھاس کسیر روز
شب کو وہ ہوتا ہی صبر سے دم
کھاتی ہی غم وہ رزق فردا کا
ہی اسیطرح آدمی کا حال
کہ ہی بی صبر اور حریص کمال
پس یہ اصل جبلت انسان
ہی فقر اوسکی واسطے شایان
پائی جاتی ہی اوسمیں استعداد
دعوت نار کی باصل بناء
اللہ فرق ہیں اونمیں مستثنے
جسکے داعی ہی جنت الماوی
ہی اونمیں آدمی بطرز جمیل
آگی اسکے بیان بالتفصیل

الا المصلین الذین هم علی صلاتهم دائمون

یہ نمازی کہ جو ہی بحروف تمام
ہی یہ فضل انکا سا اونکی دلیل
قائم اپنی نماز پر ہیں مدام
کہ یہ محصول ہیں بغیر قلیل
اور وہی مردم کہ ہمسر ہیں
نہیں مخلوق ہیں کچھ بھی شدید
اور نہ صبر و شکیب کر تھک
پنجگانہ نماز میں وہی سب
اور یاد وصف بجو قبہ تصور
ہی یہ انکا نفس نہایت
کہ نہ کرتی ادا وہی حق اپنا
مال اپنی کو رکھ کے سحر میں نگاہ
اب ہی اندکو مخیر یہ تانے
جسکو ہوئی بہشت اور زیانی

والذین فی اموالهم حق معلوم للسائل والمحروم

اور ہیں اون بہشت والوں میں
جنکی ہر یک غیر جنکے مالو نمین
اوسکا حصہ دیا گیا ہی قسم آہ
جسکو شرعاً ہی مانگنے سے کار
اور ازروی شرع جسکی ہیں
مانگنا اور طلب مباح نہیں
لفظ اموال سے غرض ہی عام
نقد و محصول زرع اور انعام
حق معلوم جسطرح سے زکوٰۃ
اور ہیں قطرہ اور اتفاقات
اور سائل سے ہی مراد بیان
جنکو شرعاً سوال ہے شایان
شامل فرزند و زن کثیر و غلام
اقربا اور دائین تمام
اور محروم میں قصد وہی
جنکو شرعاً وانہیں بیچ
جسطرح سے یتیم اور مسکین
کہ طلب نارو اہی انکی تئین
یا کہ سائل سے ہی غرض انسان
اور محروم بی زبان ...

والذین یصدقون بیوم الدین

یا کہ سائل ہے کوچہ گرد وگدا
اور جو لوگ مانتے ہین یقین
روز انصاف اور جزا کی تئین
ہی اثر جسکا بندہ گے خدا
نہ بلا پر شکوہ کرتی ہین
اور نہ مستاج خیر ہوتی ہین
اور محروم وہ جو بیٹھ رہا
جس مین مشغول رہتی ہین وہی سدا

والذین ہم من عذاب ربہم مشفقون

اور وہی ما محروم کہ امی ہی ما [illegible]
اور علوم ہی یہ اونکی شان
کرو ہی دین عذاب رب والگین
جو بلا پر نہ صبر فرماوین
ما سے اپنے رب کے ہین ترساں
اور نہ بذل وعطا سے پیش آتے ہین

ان عذاب ربہم غیر مامون

کہ تجھ سے اونکی ہی بار
گو وہی صبر بلا پیش آوین
اور نہ بذل وعطا کے فرماوین
نہ نڈر کی سے گئے ہے ایدلدار

والذین ہم لفروجہم حافظون الا علی ازواجہم او ما ملکت ایمانہم

اور جو اپنی شرمگاہوں کو
یا کہ اوس شے [illegible]
[illegible]
رو کتی والے ہین جیسا ہے
کہ سوی مالک اونکی بستر [illegible]
[illegible]
ما نگر اپنی جفت جوڑون سے
فقط اسی یہان غرض سے وہ چیز
نہین وہ سے ہی البتہ محل
کہ بملک نکاح ہین یکسر
جو کہ مخصوص ہے بجنس کنیز
کہ نجاست کا صرف ہے او محل

فانہم غیر ملومین

[illegible]
[illegible]
تو ملامت کیی گئے وہی نہین
نہ ملامت کیے گئے ہین سر
نہ کرین سرزنش کہ اونکی تیز

فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک ہم العادون

پھر جو کوئی [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شہوت جماع تمام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوے اسکی حد سے بڑھنے والے ہین
گن اوسی قسم سی لواطت کو
اور زن خانگی ہی کی پہچان
اور وہی قسم سی مساحقہ گن
اور جماع بہائم وانعام
جون محارم نہ عقد سی بیاہ
یہ ہی آتش سے جو بچنی والی ہین
خواہ یا مرد خواہ بازن ہو
اور زن آشنا ہی کوئین جان
امی جو شہوت فعال ان باتن
ہی اسیطرح نار واو حرام

والذین ہم لاماناتہم وعہدہم راعون

اور وہی ہین اہل عہد [illegible]
جو کہ اپنی دہر دہر و نکی تئین

اور قول و قرار جو ہیں تسکو — ہے وہ خالق سے یا کہ خلق سے ہو
ہیں رعایت کنندگان کے سیر — جیسے راعی کی ہو غنم پہ نظر

ہیں امانات و عہد دو نوع عام — بہر خالق ہوں یا برای انام
کہ امانات ہیں خدا کی تو — مثل غسل جنابت اور وضو

اور جس طرح سے ہے صوم و صلوٰۃ — اور جس طرح سے ہے حج و زکوٰۃ
اور امانات بہر خلق انام — ہیں کئی طرح اور کئی اقسام

ایک اون سے ہے مال درہم و دینار — جو ودیعت کسی کے ہیں پاس
دوسری ہی حقوق جن پہ ہیں — صاحب حق کو نہ ہووے خبر

تیسری دی عمل اور خدمات — جو تعلق کئے ہیں بہ دین و ایمان
چوتھی دی راز مردم اور اسرار — جو شخص کہ کسیکو ہون ای بلد

پانچویں عدم ذمہ احکام — ہی امانت برای خلق انام
قاضیوں کو بھی حاکموں نے لکھا — لینے اون پر ہے حق رعیت کا

اور چھٹے بیان فتوی ہے — ذمہ مفتیان ہے قسم چھٹے
ساتویں اون معاملوں کو گن — کر دیے ہوون دریا شوہر و زن

آٹھویں ہی امانت خاوند — بغلام و کنیز سے دلبند
اور نویں ہی امانت احباب — منحصر بر دیانت احباب

اور اسی طرح عہد بھی ہے عام — یعنی اوسکی بھی ہیں گئے اقسام
عہد یا المال از برای خدا — نذر ہی جان وجب اوسکی ادا

اور ادای عبادت حق ہے — عہد بیعت ہی ایسے تو وہ پیر
پس جو پکڑے کوئی کسیکا ہاتھ — یعنی یا ایک شخص کے توسل ساتھ

از برای سلوک راہ قویم — تو وہ ہی عہد با خدای کریم
اوسکی بیعت سی بیعت یزدان — جیسے تھا عہد بیعت الرضوان

كَمَا فِي سُورَةِ الْفَتْحِ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

وہ بھی عہد از برای انام — اوسکی بھی کتنی الگ ہیں اقسام
اونسے تو صلح اور شرکت جان — اور وصیت عتاقہ ہیجان

اور تمامی عقود کر معلوم — کتب فقہ میں جو ہیں مرقوم

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ

اور وہی لوگ ہیں بہر دین — تا کہ ہیں حق بندگان کی حیا
اہل تحقیق کر گئے ہیں بیان — جو ہیں ای گواہی کے شاہد

مستعد الستادہ بہر ادا — بل کبائر سے عہد اوسکو لگا
خواہ انکار شاہدی ہی کر — جان لو جو ادا نہ کرے

پس وہ ہی مرتکب کبیرہ کے — حیلہ جوئی کی شاہدی سے او
اور اسی طرح تو کبیرہ جان — بولی جھوٹ ہے نہیں اوس سے بدتر

خواہ حاجت کیوقت چھپ جاوے — جو گواہی کرے غیب بیان

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ

اور وہی جو ہیں نماز اپنی پہ — کرنیوالے محافظت ہیں سہر

اسی محافظت شرائط و آداب — تاکہ ضائع نہو وہی اوسکا ثواب
یہ بیان محافظت آسان — ہے بیان عبادت کے سوا

کہ وہاں ناؤس اوسکے ہے اولاد	پہلی آیت میں جو ہوا ارشاد	ہے ہمیشہ اوسی بجا لانا	اور ناغہ کبھو نہ فرمانا
اور غرض ہے محافظت سے یہان	اہتمام و رعایت ارکان	اور شرائط کا اوسکی استیفا	اور تکمیل فرض و سنت کا

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ

ہیں یہی لوگ ایسی نیک کریم			جنتوں میں کیے گئے تعظیم
ہے روایت جب اوتری یہ آیتیں	مومنوں پر ہوئی عنایت یہ	شاق گذرا یہ کافران لئیم	وعدۂ خلد یا ہبہ تکریم
بولی قوم قریش کی افسوس	گرد حضرت کے حلقہ زن ہو کر	کہ اگر راست ہے وہ خلد نعیم	تو سزاوار تر ہیں اوسکے ہم
نہ کہ یہ رو بہار جو ہیں آج	سر بسر خوار و زار و محتاج	ہے ریاست ہماری اوسکی دلیل	محترم آج ہم ہیں اور وہی ذلیل
	تب ان آیات کو اوتار دیا	رد کیا اونکا ہزل و استہزا	

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ

پھر بھلا کیا ہے منکروں کی تمیز	کہ تری اور دوڑتی ہیں تیز
راست سے اور چپ سے با انبوہ	جوق بر جوق اور گروہ گروہ
کیا طمع اونکی دل میں لاتا ہے	یعنی لالچ سے پیش آتا ہے
ہر بشر اونمیں ایسی ہی کریم	کہ در آوے بہ بوستان نعیم

	یعنی با وصف کفر و استہزا	معتقد ہے دخول جنت کا	

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ

نہ در آوینگے وہی بخلد برین			کہ بنایا ہے ہمنے اونکو تئین
کسی شئے سے کہ جانتے ہیں وہی	پس میں لائق بہشت کو نہیں	یعنی اوس نطفۂ منی سے کہ ہے	خود وہ ناپاک اور گندہ شے
اور پلید اوسکی ہے برآمدگاہ	جسطرح سے نجس ہے آمدگاہ	پھر ہوا اس لوث و گندگی سے لئیم	کسطرح جسم ہو قابل تکریم
	شرف آدمی ہے ایمان سے	صیقل جرک شرک و عصیان سے	

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ

یعنی کہ ہاں قسم ہے اوس محبوب			مبدأ ہی شروق اور غروب
کہ تحقیق ہم خداے جلیل	صانع و خالق کثیر و قلیل	رکھنے والے ہیں قدرت اوسپہ ہم	کہ بدل ڈالیں اوس سے بہتر ہم
اور نہ ہم ہیں کسی کے پیچھے	ایسی ہی ہیں یہ عجز اندیشے	یعنی کوئی نہیں سکا تا بھاگ	عجز و درماندگی میں لاتی ہے
جیسے یہ پاس آتے ہیں تری نیز	با امید دخول خلد برین	بلکہ آتے ہیں تیری پاس یہاں	پھر لاف و گزاف و استہزا

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سو اونہین چھوڑ دی کہہ باتین لغو پس اجابت کرین بطرز دگر	اونہ سیلین دے جلدی انصاف جلد داعی حشر انگیز	جیتلک ہوون دو چار جی جو جیسے از راہ اضطراب کمال	اپنی اوس دن سے جس کا ہی وعدہ دوڑتی جائیں دشمنی کی تحال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

جیسے آوین نکل کر قبور نیچی ہوون اونکی آنکھین شرم سے ایخدا تو ہی ذی معارج کل کہ تجھی ہین پسند ای معبود	دوڑتی برہنہ سنجھ مصور دنیا نکی ہووے گی انکو رسوائی ہین تری حکم مین مدارج کل کرتی ہین جو تری طرف کو صعود	کو نشان دی ہوتو نکی تہانون کی یہ وہ دن ہے کہ جس سے تھے موعود سچ سورہ معارج تو حرص والا پر حرص کو رکھ تو بات	دوڑتی جاتی ہین قصد سبقت کر جیسے دنیا مین لب پر تری معبود کر سبب مجھے لطف اون مدارج کو اور کر مہر سے مجھے ممتاز

سورة نوح عليه السلام مكية وهي ثمان وعشرون آية وكلماتها مائتان واربع وعشرون وحروفها تسعمائة واثنا وعشرون وركوعها اثنان

سورہ نوح کو لب پر دین	ایک مکہ مین آئی نوح امین نو سو بائیس حرف اوسکی بیان	کر لی آیات بست ہشت شمار اور اوسکی رکوع دو پہچان	اور کلم دو سو اور بست و چہار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بیشک ہمنے بہیجا تہا دوڑ انکی ساتھ آتو پیش	اپنی لوگو نکو ای نبوت کیش ای غرض اس عذاب سے لو بچا	پہلی اس سے کہ آوی انکی بیتر یا ہی قصد حرت کی مار بہان	نوح کو اوسکی قوم پاس کہا آفت جہدناک تہر آکین

قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

نوح نے کہا ای میری لوگو کہ ہون مین ترسانیوالا ابد	آشکار اور اتقی والا ہون	کہ عبادت کرو خدا سے تم	ہین تو مارا او عذاب سے تکو اور ڈرو سو جس سے خدا کی

اور اطاعت سے میری پیش آؤ
سن ہی تمہیں سکے لیے ایمان
پس کرینگا معاف وہ اللہ

جو کچھ نہین اوسی بجا لاؤ
پس ہین بعضی گناہ قصد بیان
قبل اسلام جو کیے یہ گناہ
او حقوق عباد کو ہی نہین

گر کرینگا معاف وہ اللہ
مثل ترک عبادت و تقوے سے
اور نہ بخشیگا بعد از اسلام
عفو فرماویگا سبکے تئین

تا بعض کی تمہاری بعض گناہ
اور خلاف اسکی پس خدا کی جگہ کا
اسطرح کی گناہ اور آثام

وقف لازم

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور دیویگا ڈھیل وہ تمکو
کاش تم لوگ جانتے ہوتے
برقرار ابھی سانکے اندر
اور عبادت سے جو نہ پیش آؤ

تا بوقت مقرر ای لوگو
سو تمکو سچ سی جانتے ہوتے
تا قیام قیامت و محشر
تو ابھی سب ہلاک ہو جاؤ
لیک پائی نجات طوفان نے

بیکہا وعدہ خدای جلیل
ای کرو تم عبادت یزدان
اور نہین دیر ہونی پائیگی
پس جو آیا تہا اسقدر طوفان
نوح نی بندگی یزدان سے

جبکہ آدی دیا نجات ڈھیل
کہ رہی نوح مردم انسان
جسکہ ہی قیامت آئیگی
کہ نہ پایا امان ایک انسان

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

نوح بولا کہ رب میری ہین تو
پہر زیادہ وہ نہین کیا رتبہار

تہا بلاتا گروہ لینے کو
اونکو میری دعا نی غیر فرار

رات اور دن کہ لینے سدا
ای بلایا جو تری اور انکو

کہ عبادت تری کی آئین بجا
رم لگی کرنی مجہسی ہی بدخو

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝

اور ہین جسبار میں پکارا اونکو
اور لیا اوڑھ اپنی کپڑ اونکو
اور لگی کرنی سرکشی و غرور
پہر جو یون اونکو بلایا

تیری جانب کی بخشی اونکو تو
تاکہ مجکو نہ دیکہین ہی بدخو
کہینچے سے نہایت اپکو دور
خفیہ کہنی کو ترک فرمایا

کر لیا انگلیو سے کانکے تئین
اور استادگی سی آئی پیش
الغی طاعت سے میری وہ گمراہ
طرز تو اختیار فرمائے

اپنی کانو نہین تا سنی نہ نہیز
کفر اور معصیت پہ وبد کیش
جانکر طالب ریاست و جاہ
آشکار ایکار فرمائے

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝

بہر قرار اونکا دیکھہ ینیے تو

آشکار ایکار دی اونکو

لیئے الزام بر ملا دی کر

اونکو ہر ایک بزم کی اندر

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ

پھر تحقیق میں نے اونکو سمجھایا
ظاہر بھی کہا اونکو
اور چپکی چپکا چپکا اونکو
وہ تو ہی جرم بخشنے والا
پس کہا میں نے بخشواؤ تم
اسکی بخشش سے حصر پالا
ہی رہے وہ مغفرت کے سلکا اتم
اپنی رب سے گناہ ایمر دم

یُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۭ

بھیج دی ابر کو وہ رب تمپر
اور مدد دیوے وہ رب تمہاری تئیں
دیکی بسیار مال کے وبنین
اور بنا دیوی تمکو پانی سے
اور بنا دیوی تمکو باغ وثمر
نہریں اپنی وہ مہربان سے
جو برستا ہوا پانی بے نمیر
بوستان بہا ہو جاوے تمر

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا

کیا ہی تمکو کہ رکھتی ہو نہ جا
اور بیشک بنا دیا تمکو
نہ جدائی سے اپنی یوں ہی مار
یعنی کرکی عبادت اسکی توقیر
رنگ برنگ صرف قدرت
تا کہ رسوا نہ ہو تم آخر کار
حقیقت سے تم برائی کے
یعنی کیوں تم نہ کرتی ہو کہ عمل
رنگ برنگ سے غرض نہیں
عظمت وشان کبریائی
کہ تمہیں خدا ہی عز وجل
نطفہ ہی وہیں بدلیں الوان

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

کیا نہ تم دیکھتے ہو پیش آئے
سات افلاک نیچی اور اوپر
اور کیا سورج ایمعانی پایا
طبقے طبقے تہ بتہ یکسر
اوسکو انی چراغ عالمتاب
اور کیا اوسنی چاند اونمیں نور
جس سے ہی ستیز یا انیسر
کیسے پیدا خدائی فرمائے
اسی او جالا او روشنی ظہور
جیسے روشن منیر سی ہو منیر

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا

اور خدا نی اوگا دیا تمکو
ارض اور خاک سی اگائی کر
یعنی ایک طرح جانے پہ
لئے ازروی اصل ہی لوگو

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا

پھر وہ نعمت اور شان کی اعلا
اور نکالی زمین سے باہر
تمکو باہر نکال لیتے گی
پھیر لئے تمکو اوسی میں خدا

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا

نہ بطرز دگر ہی حساب
اگر وہاں پہ وہ ثواب وعذاب

اور خدا نے بنائی تمکو زمین
کہ چلو اوس مین کی اوپر

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

راہ ہای کشادہ تم کسیر
پھر جو آئی نہ راہ پر بیدین

ایک بچھونا بسیر اور تسکین
نہ سنا ان نصیحتونکو چنین

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝

پیش اس گفتگو سی آیا نوح
اور تابع ہوے وے اوسکی تئین
ہان مگر سب زیان کار رہے
اور چلی چال ہال والونکے
اور اونے فسق مکر کیا
مکر کرنے اور دغا دینی کو

اپنی لب پر یہ بات لایا نوح
کہ زیادہ کیا ہی سکو نہین
جیسے تو نے دولت و خوار ہے
اور اولاد و آل والونکے
کہ بڑی ہی بڑا سے سرتاب

رب مری تو سب سے بہتر
جملہ مال و منال اوسکی نے
اے نہ فرمان سر بجا لائے
کہ ہین مغرور اونکی ہی ا...
یعنی سمجھا دیا یہ لوگونکو

اے عصیانکی ہاتہ مجسے بیشتر
اور اولاد و آل اوسکی نے
مجسے عصیانکی ساتھ پیش آئے
اپنی اموال اور بیٹون پر
یعنی مجکو فریب دوا دیا
کہ نہ مانی مری وہی بات کہو

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور لگی کہنی اسطرح کفار
اور نہ چھوڑو کسو بت و دکو

اے گروہ عوام سی سردار
اے پرستش کے اوسکی تم لوگو
غرض ختم کی تین ہنود ورن

کہ نہ تم چھوڑو ایمر دم
لفظ و دسی غرض یہان تحکم
کتی ہندی نہ یہان ہن شن

پوجتا اپنی ٹھاکرون کا تم
جو ہی تصویر مرد ای ہمدم

وَلَا سُوَاعًا ۝
وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝

اور نہ چھوڑو کبہی سواع کو تم
اور نہ چھوڑو یغوث کو ہی کبہی
صورت زن سواع کو ہی گمان
جو کہ ہندی زبان مین اندر نام
جو ہندی زبان سی شیو
جو ہنومان ہندی کہلاوے
یا جو تھی ہوتی زمانہ مین
بت جسکا مر گئی وہی سب

کتی جسکو ہنود دیوی برہما
اہل تحقیق نی کیا ارقام
جون سے فتح العزیز مین مسطور
اور پرستش وہان کیا جاوے
عہد آدم اور نوح کی مابین
اسکا نقش کندہ ہی وہی سب

ہی یغوث ایک شیر کی صورت
ہی یعوق ایک اسپ کی صورت
اور ہی نسر ایک بت کا نام
بعض نی اسطرح کیا ارقام
دیکھ خوش خوی خصال اونکے
پیش تراش اونکی بیکر تصویر

وہ جو بت شکل زن سے اے ہمدم
اور نہ چھوڑو یعوق و نسر کو ہی
یا کہ ہی ایک اسپ کی صورت
یا وہ ہی ایک شیر کی صورت
شکل کرگس سے ہے کیا ارقام
کہ وہی ان پانچ شخص کے ہی نام
خلق تھی معتقد کمال اونکے
سنگ اور چوب سے صغیر و کبیر

رنگ کی ورسے حیر کا تکریم	پیش آنی لگی بعد تعظیم	پہر پرستش مین یا بعدت طول	اون تو بنگی ہی سب ہوئی شتول
یاک ادریس کے ہوی تہی البتہ	جنکی مذکور ہین ہی پانچ ہما	پس پرستشی ہوا فق اونام	نام اونکی ہوی گئی اصنام
جون ستایا ہین ہو ونان سفینہ	صورت شیر نسر حق کی شبیہ	اور بنائی ہین بعض کی صورت	لعل شیبانکی ہی ایک صورت
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	وقت طوفان جب قریب آیا	کردیا دفن آ دن تہونکی تہین	فرقہ مشرکون نی زیر زمین
پہر جو شیطان نے پس از طوفان	او تہون سے دیا لوگونکو نشان	پس تفصلہ بدومتہ الجندل	او ہین ت دکہلی گئے اول
کہنو کلب اوس صنم کی تہین	بوتہی تہی بعد سے وہ دین	اور ہمدان سواع کی صورت	اور ہی تو یغوث کی صورت
	اور عزا اوس یعوق کا حرم	اور اوس نسر کو بنی خشم	
اور گمراہ کر دی تہی کثیر	وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا		اور سانی ہمکو اور تر دید
	یا اون اصنام سی بہلا راہ	یا اون اصنام نے گمراہ	
اور بڑہا دی نہ اے الہی تو	وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا		ظالمونکو کہ تباہ کر
ای بڑہا دی فقط عذاب انکو	کر دی گمراہ اور خراب انکو	ہو گئی نو مید اونکی ایمان سے	یہ دعا مانگی لیے یزدان سے
	ورنہ اضلال چاہتی ہی کب	اونکا ابدا خلق تہا منصب	
واسطی اپنی اون خطاؤں کے	مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا		کر دی طاعت سی تہین غافل
آب طوفان مین ڈبائی گئے	بعد ازان آگ مین ہی لائی گئے	یعنی لی جا سی پس از طوفان	ہوئے گورین اونکی آتش دان
نار سی اسجگہ ہی مقصود	غیر از نار دوزخ موعود	کہ دہول اوسکی ہین بعد کمال	[illegible] نار کو یہ دال
جیسے ضحاک سی ہوا منقول	کہ ہی جو قوم نوح تہی مخذول	ایک طرف سے پانی جاتی تہے	ایک طرف سے جلائی جاتی تہے
پس پوچہا گیا اس آیت سی	نہ جیسا ہی سو وہی ہر آیت	کہ جو کوئی گناہگار مرے	ہر طرح سے [illegible] کرے
خواہ دریا مین ہو در آگی غرق	خواہ آتش مین ہو وہ جا کر [illegible]	پس نہ پاوے عذاب گور سے	[illegible]
	کہی از بہر روح بار وہ تہا	نہ فقط [illegible] عذاب	
بہر نہ پایا انہونے اپنی تئین	فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا		بن خدا کی کوئی مددگار بین
نہ ہو درت سی پیش آیا وہ	اور نہ سرہار کی سواع نی کہہ	اور نہ نصر یاد بس ہو نہار	[illegible]

اور نہ ظاہر ہی ہوا صورت قہر الٰہی | اور نہ پہونچا فی الحقیقت زور دیا | آب پہونچاتی وہی آب طوفان تک | اور جہان تہی نار سوزان تک

پھر ڈبانی لگا جب اونکی تئین | آب جوشان آسمان و زمین | نوح نبی ہو سوار کشتی پہ | کافرونکو کیا نگاہ و نظر

کرتی اونچی مکان پہ کیا | کوئی چوٹی پہ کوہ کی بیٹھا | کوئی بیٹھا پر شیش محل | شیشۂ دل ہو نا کی جاجل

بس کیا جوش جو بیچارہ کر | کافرونکی نجات سی در کر

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ٥

اور کہا نوح نبی کہ میری رب | وہ جو طوفان تو نی بھیجا اب | تو نہ چھوڑ اِی خدا سبھی روی زمین | کافرونمیں سے ایکبھی [illegible]

لینے والا اور پھر ہوا لا تو | اِی ڈبا کر ہلاک کر سبکو

إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ٥

تو تو جو چھوڑ دیوی اونکی تئین | تو وی بہکادیں راہ سے بندین | تیری بندونکو جو یقین لائی | اور عبادت کی ساتھ بیٹھیں

اور بیٹی جنین گر ہیکا | جسکا ہوگا شکر و سپاس ہی نہ شعار | یعنی اونسی کچھ ہین سر [illegible] | نسل شایستہ کی ہین بیچ [illegible]

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اِی مری رب معاف کر دی تو | مجھکو اور میری باپ اور ماکو | اور داؤ سیو دو آوی میرے گھر | یا مری ناو مین یقین لاکر

اور ایمان والی مردان کو | اور ایمان والی نسوانکو | اِی قیامت کا تا لگ ہو قیام | بخش سب کے ذنوب اور آثام

یون عزیز مین گر گئی ارقام | شاہ عبد العزیز والا مقام | کو بشارت ہے نوح کی ہو دعا | اہل ایمانکو تا بجو ر جزا

نہ ہوئی بالیقین ہلاک و تباہ | جیسی اونکی دعا ہوی گمراہ | ایسی اونکی دعا کے سبب | ہو نوین مغفور اہل ایمان سب

اور زیادہ نکر لیے تو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ٥

ظالمونکو مگر تباہی کو

یا الٰہی بطفیل سورۂ نوح | مجھپہ ابواب فضل کر مفتوح | کہ عبادت تیری بجا لاؤن | اور تقوی کی ساتھ پیش آؤن

تا کہ جون نوح ہو وین کشتیبان | میری ور خوانچہ زمین و زمان

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكَلِمَاتُهَا مِائَتَانِ
وَخَمْسٌ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَلْفٌ وَتِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعٌ وَخَمْسُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَانِ

اور ہی مکی یہ جن کا سورہ | بست ہشت اوسکا آیتین ہوتین | کلمی دو سو پچاسی اور دو سو | حروف نو سو پچاس اور نو

اور اوسکی رکوع ہین دو سب | جو تجہی تسکہ ہی کون بلی ذکر آ

بسم الله الرحمن الرحیم

یون تا ہی وہ خطاب سے رہتی
جو نہ گمراہ راہ پر آسکے
اب کہین اور ہین نکل جاوین
جو نہین ہو براہ او نہین ہلا
بجماعت ہو وی صرف نماز
سکے حضرت سی جو قرآن
اِس نو و تن نہیں اور دار
اور سکہا نبی سے قرآن کو
کہیکے سچا گیا ہی حکم و پیام
کہ اوسی جن کئی با کو خوش قبول
ہی نفر سے یہان گروہ مراد
جن پہ غالب ہے آگ اور ہوا
اور دیکہ سکتی ہین جن اونکی تمیز

اگرچہ ہی دس برس تک بہرین
دلمین حضرت خیال یون لائے
غیر لوگونکو راہ پر لاؤن
عزم شوق جو کا طرف مایا
کر تلاوت کو جہر سے آغاز
لوگی تو لائی یک بیکا ایمان
لائی ایمان لبید الابرار
بہر والند و ز دین و ایمان

خوانجہ وین جیسد فسو با بہر
کر اجانب بہ از اقارب بیت
پہلی طائف مین خلق از نہ ہو
بطن تجہا مین آگی ہی مقبول
پہر وہان کتنی ایک افسر جن
بعد ازان اپنی قوم کے جا کر
پہر کہی بار آگی لائی یقین
پس برا باسر ورد دین

صرف دعوت اقارب اپنی کو
بیا اقارب تو کالعقارب ہین
آگی دعوت ہی پیش لوگونکو
بہ نماز ہو کے مشغول
جن کو کو تک گئی محقق کن
ماجرا یہ بیان کیا یکسر
بشتر جنیان سے سر دین
لیکے آئی یہ جی لوح امین

قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن

الجماعت جنیان ہے معول
تین سے دس تک از پس تعداد
جیسے انوار مین بیان کیا
جو کہ شیر اسیکے بیش آئی نفیر
اور لیتی ہین اہل فرس تمام

نہ کہی یہ کلام جنون کا
جن لبسام عاقد کو جان
اور لغات عرب سے تو پہچان
جسطرح سی اعاصی گفتار
غیر اشرار کا پرسے نام

پہری جانب ز یزد مشعام
جسطرح نغم کرتی ہین ہدا
چشم انسان سے جو ہین پنہان
اونکی اشرار کی تہین شیطان
دیو کہلاتی اونکی ہین اشرار

ع

فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ۵

پہر اونہونے کہا کہ ہمنی سنا
اسی سنی ہمنی ایک کتاب عجیب
اوسین اذکار اور ہین اوراد
ہی بلاغت عیان عبارت سے

جسمین ہر بات ہی علم و غریب
حسن نظم اوسکا بیان سے زیاد
حسن تشبیہ و استعارت سے
ہی وہ بیشک کلام رب جلیل

جامع سر بسر حقائق ہے
زین مواعظ سب اور الحکام
قدرت خلق ہی کہان ایسے
ہین عجائب عمدہ اوسکا

ایک پڑہنا کہ ہی عجیب کسکا
اور وہ معارف و حقائق ہے
اور حلاوت ہی سے اونکی تمام
کہ عبارت کرے بیان ایسے

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

راہ دکھلاتی ہی بہر دو جہان
اپنی رب کا کسیکو جیسی ہم
نہین بکتا مرہ بی بی و فرزند
ہو ضلالت اور شرک کی پابند

سوی خیر و صواب وہ قرآن
شرک سی پوجتی تھی پہلی صنم
یعنی ہر ایک شرک سی ہے بلند
حق کی ٹھہراتی تھی زن و فرزند
شرک سی پاک حق کو جان لیا

سو لیا مان ہمنی اوسکی تعریف
اور تحقیق یہ کہ ہے اوسکی
اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان
جبکہ قرآنکو سن ہوے ممتاز
غدر اوس اعتقاد بد سی کیا

اور کبھو ہم شریک لاوین نہین
شرک سی شان رب عالی کی
جنیان بھی بطرز آدمیان
آتی اوس اعتقاد سی وہ باز

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

اور تحقیق یہ کہ تھا کہتا
سفیہ کچھ برا کی سخن

کہ وہی نسبت ولد او زن

یا غرض ہے سفیہ سے ابلیس

تجرد و بیوقوف ہم مین کا
جسکا حد سے زیادہ تھی تلبیس

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ

اور بیشک کیا یہ ہمنی خیال
یعنی اس سے بیشتر ہم

کہ نہ ہرگز کرین کی قال و مقال
اور سر شرک پوجتی تھے صنم

آدمی اور جن خدا پر جھوٹھ
جبکہ قرآنکو سن لیا ہمنے

اسی نہ باندھین گی ہی سر اوتھو
چھوڑ اوس شرک کو دیا ہمنے

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ

اور تحقیق یہ تھی کئی مرد
پس پشت تا جنیونکو کبر و غرور
چند قسم استعاذہ کا انسان
لیکے جاتی طعام اور خوشبو
اور وہی پھاتی اون تو کو ذکر
جو عورت بیابان بر آتی تھے
چو تھی جب بیابان سے
تاکہ اتباع جنیان اونکو

آدمی اس کہ دیکھ کر اور درد
کہتے آپکو لگی ہری دور
جنیونسی کیا گیا ہی بیان
جنیونکی مقام پہ سکن کو
تھی جو جنیونکی نام سے مشہور
یا پری یا عزائم بیشتر آتے
یا کبھی ہو کہ شست جاتی تھی
زستانی سی پاتی خوشبو

چاہتی تھی لان اور پناہ
یعنی انسان سے التجا مقصود
ایک قسم اون سے یہی کہ ہی انسان
دوسرے اون تیونکی جا گرد
تیسرے جاتی تھے اوانکی حال
تاکہ حاضر رہی جنیان ہوکر
کرتی کلمات استعانت سے
پانچوین وہ کہ کرتی اونکو الم

چند مردان جن کا درگاہ
دیکھکر ہوتی ہین وہی جن مغرور
ازسر نو عرض کو اپنی رجا
حل مشکل کو اپنی پرستی درد
کاسہ پیوان سے التجا کی کمال
دین فلان فلان قوم سے اونکو خبر
تمام نشانان جنیان لیکر
کر خوشنودی ہر کی اندر طعام

وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ

اور تحقیق یہ کہ آدمیاں
جیسے ای قوم جنیاں ہیں تن
کہ نہیں تمہارا اور ہمارا خدا

ایک مردہ کو یعنی روز جزا
یا رسل کو کہ ڈرا کری نہ کبہو

پیش آتی تھی بانیاں گمان
تم بھی کرتی خیال ہوا اور ظن
کہ بھکا جیسے کہ اپکا اونکو

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ

اور تحقیق یہ کہ ہاتھ لگا
اور دیکھا بھرا انگاروں سے
یعنی اونکو فرشتگان کرام

ہمنے دیکھا فلک کو بھر پایا
یا کہ آتش فشاں ستاروں سے
ہوتی ہیں سد استراق کلام

ہمنے اوسکو بھرا ہوا ایک سر
مار کہ پاسبان جنگ کی نین
تو ڈتی ہیں جب نہ او انگارے

پاسبان فرشتے جو زور آور
روکتی ہیں خبر سے جن کے تیز
بہاگتی ہیں وہی خوف کی مار ی

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ

اور یہی یہ کہ تم زعہد قدیم
بیٹھتے تھی اون آسمانو نمین

جا لگا ہو نمین او رکھا تو نمیز
اور نہیں کوئی روکتا تھا گر

گوش کر نیکو باتیں او کلام
اور سن پانی ہیں تو کتا تھا

قبل از بعثت بیٹے کہ ہم
بزبان فرشتگان کرام

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ

سیر جو کوئی رکھی اب اپنا کان
پا وی اپنی لیے تو انگارا

کہاتے ہیں او رکمین ہیں کبہار ا
سورہ صافات میں ہے بیان

یعنی پاتا ہی آگ کا شعلہ
اسکا مکمل کیا گیا ہی بیان

ای سنا چاہے اسمع او سر آن
اپنی جلنی کو وہ کمیں ہین ا

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ

اور یہ بھی کہ ہم ہیں لا علم
یا ارادہ کیا ہی اونکی تمیز

ای نہیں اسکو جانتی ہیں ہم
وی جو رہتی ہیں آدمی بر تمیز

کہ بہلا کیا ہے ہی اونکو مراد
اونکی خالق نی کچہ بہلائی کا

وی جو رہتی زمین میں ہین فساد
شاید اسو اسطی ہین روکا

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضی جن
یوں معاملہ ہیں کہ فرق جان
اور یہ سمجھ کہ سمجھے ہمان لیا
کہ نہیں ہم ہیں ہم خدا سے بچنے

نیک ہیں او ر ہمسی بعضے ایسی
کسی مذہب ہیں جسطرح انسان
جو کہ وہاں کے شخص بڑ ی

ہم ہیں راہوں پہ ہی اونکے سب
بعض مرجی ہیں بعض قدری جن
جون عزرائیل کی پڑی تی اونکو

یعنی رکتی ہیں مختلف مذہب
کوئی رافضی کوئی اس میں
اسطرح سے ظن اور گمان کیا
مشہور اسی انکار صحیح ہو

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

یعنی آتش فشاں ستارہ ۱۲ منہ

وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا

اور نہیں ہم تھکا دیں اسکو بھی | بھاگ کر جس طرح فرشتوں کو

وقت بھی تھکا دیں ہم | ہر طرف سیر تیز جا دیں ہم

وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا

اور یہ بھی جبکہ ہم نے کہا کہ ہم | سو جب ہم نے سنا قرآن | ہم یقین لائے سنتی ہی اوسپر | حصہ کی تہر سے ڈر کر

پھر جو کوئی کہ لاویگا باور | اپنی پروردگار پر تر پر | سو ڈریگا نہیں نقصان سے | اور نہیں ظلم و جور و عدوانی سے

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا

اور یہ بھی کہ ہم میں بعضی تن | رکھتی والی ہیں حکم پر گردن | اور ہیں بعض ہم میں بی انصاف | البتہ شرک و کجروی ہو گئے اف

دہی کوئی کہ حکم میں آئے | اسی ہمارے طرح یقین لائے | پس اونہوں نے کیا کما حقہ خیال | رستا راست اور وہی ہیں خوشحال

یعنی اپنی مراد پا دینگے | روبرو اپنی رب کے جا دینگے

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا

اور وہی جو ظالم کشیر ہیں بہر | سو ہیں دوزخ کی واسطے ایندھن

یعنی دوزخمیں اونکو لاوینگے | کافر اونکی ساتھ جلا دینگے

وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا

اور یہ پیغام و حکم بھی کہ اگر | ہو تو ہیں یہ لوگ راہ سیدھی پر | تو پلا دیں ہم اونکو باران | البتہ بسیار اپنی احسان سے

یعنی ہم مینہ اونپہ برسا دیں | تنگ قحط دفع فرما دیں | کتنی برس قحط ساکی تہی ورن | اور تری حضرت پہ جب سورۂ جن

شامت اہل مکہ سے از بس | قحط واقع تہا اونپہ سات برس | نہ برستا تہا آسمان سی آب | مرحوم ومرغ و مور تہی بیتاب

یاکہ دنیا کی نعمتیں بکسر | جتنی مینہ کی ہیں پانی پر

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

تاکہ جانچیں ہم اونکو بیچ اوس کی | یعنی شکر اور مہربانی میں | اور جو کوئی شخص موڑی رو | یاد کرنی سی اپنی خالق کو

اوسکو ڈرا ہی خالق برتر | الٹی مارا اور عذاب اندر | کہ وہ طاقت سی اوسکی باہر ہو | سخت سے سخت اور شاق تر

کو کہ فیولیسی سا گیا ہی ہوں | کہ وہ اسکا پڑا گیا ہی نہیں

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا

اور یہ بھی کہ مسجد ونکی بنا | صرف مخصوص ہے ازبرای خدا

سو پکارو مت انمین اور تم | ساتھ اللہ کی کسیکو تم | جسطرح سی یہود اور ترسا | یا کنیسہ اور یہ آگی سنا
ہوتی ہین حرف زن کر کر تم | بالبیت عینہ یہ و سیحم | جیسے اگر گرد بیت حرام | کہتی مشرک یہ تلبیہ مین مدام
یا مساجد سے ہی مراد اسجا | لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اِلَّا شَرِيْكًا هُوَ لَكَ | تیع سو ہی ازین سرتاپا
بس نہین ہوسے ہین معنی بیجا | کوئی جاگہ رہی آدمی اور جن

وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور یہ بھی کہ جسگھڑی ہو کھڑا | بندہ حق کہ ہی نبی وری | تا پکاری خدای برتر کو | یعنی مصروف عبادت حق ہو
ہونی لگتی ہین یانس و جن اوپر | تو بتو ازدحام سی یکسر | وو جو ہی بندہ خدا ارشاد | سید الانبیا ہین اس سے مراد
ترمذی مین لکھی ہے کہ [illegible] | ابن عباس سے حدیث صحیح | اوسکا لکھنا یہان کفایت ہے | بوجہ لیوی جیسے روایت ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَوْلُ الْجِنِّ لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ لَمَّا رَاَوْهُ يُصَلِّيْ وَاَصْحَابُهٗ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ وَيَسْجُدُوْنَ بِسُجُوْدِهٖ قَالَ تَعَجَّبُوْا مِنْ طَوَاعِيَةِ اَصْحَابِهٖ لَهٗ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ (ترمذی)

اس حدیث صحیح کو پڑھ کر | نہ چلین راہ کجروی شہ کر | لفظ اتنا ہی قول ہی جن کا | بوجہ لین تماشے دل جسکا
اور عزیزین کر گئی ارقام | شاہ عبد العزیز والا مقام | گو ہی اٹکی اگر چلا ہی گمراہ | اوس سے سمجھا ہین وہ مال الولاد
کردین تشویش سے الگ وہ شر | اور ہی خود شریک سلسلہ اونمین | اور دیکھ اوسکا فریشاسنے | بعبادت ہوا جوار ز انسنے
جانین اوسکی تمین شریک خدا | اور کرین حاجت اوس سے تمنا | اور اسیطرح اہل دنیا کو | طرح جالسہ بشاہ و حاکم ہو
کہ سمجھتے ہین منجوا الحاجات | بادشاہ و امیر کو بالذات | اور اسیطرح گور و پیر پرست | دست بین پیر کی کہ بنیاد است
ہین اسی حادثہ مین اور رات | دو تو فرقی شریک انس و جن | اب سمجھکو تسلے و تسکین | یون مخاطب ہین وہ پیمبر
کہتا تو پیمبر ثقلین | سعدیت خرین ہو اور دین | بجلاؤں ہی امر سی اگر ہے ڈر | اجتناب اونسی ہے تجھہ ضرور
کہ کہو اس این سنین کیا ہی کو | قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ | کہ بلاتا ہون نہین رب اپنی کو
اور کرتا ہون نہین شریک نہین | او سی خداوند کا کسیکو تئین | اور جو یہ جن و انس الگ ہے | رکھین تجھ سے اسی نفع و ضرر

کہہ تو ای سید زمان و زمین
رنج دینی کا اور برائی کا

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا

اور نہ کچھ خیر اور بھلائی کا
اور اگر چاہیں تجھی ہی گمراہ

یعنی بندہ ہوں نہیں مستعب
غضب حضرت خدا سی پناہ

میں تو مالک نہیں تمہارا کبھیر
ہی نہیں کچھ بجز عبادت رب

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا

کہہ محمد کہ بیگیان مجبکو
اور نہیں پاونگا میں کہیں اوسکی سوا

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ

کوئی بچائی پناہ اور مجب
پر خدا کیطرفسی پونہچانا

نہ بچا وی خدا سی کوئی کبھو
اور پیام اوسکی خلق کو لانا

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

اور جو کوئی نہ مانی حکم خدا
نہ وہ نکلی اوس آگ سی زنہار
بخلاف عصاۃ ایماندار
لیک وی عاصیان شرک مآب
تا بمحدیکہ دیکھ لیں بدخو

اور اوسکی پیمبرون کا
زیادہ عصیان تا شرک سی اور
وی جو رکھتی نہیں ہیں سی غیر شرک کار
پاوین جسوقت تلک نہ مر کر عذاب

سو ہی بیشک اوسی بحکم سزا
نہ ہوں اوسکی شفیع پیغمبر
کہ شفاعت سی اونکی بکیا را
اپنی دلین رکہیں خیال ارم

نار دوزخ رہی اوسمین سدا
اور نہ شہدا و اولیا کبھیر
نار دوزخ میں پاوین چہٹکارا
کر وہی معصیت و اونکی آوین کام
جو ہی وعدہ کیا گیا اونکو

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

یعنی موعود ہی جو دنیا مین
یا کہ موعود ہی جو عقبی مین

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا

سو شتابی ہی جان لینگی کل
اور بہلا کون شخص ہی کمتر
جنکی ہیں ذات حضرت بلکہ

سو مسلمان اور کافرونکا حال
بشمار و عدد کہ جزو جزو کر
کوئی کرتا نہیں مدد کار ہے
کہ بہلا کب تلک ہو اوسکی نمود

کہ بہلا کون ہی بہت کم زور
اہل توحید پر سی زور آتی ہیں
اور اگر پوچھیں ایسی بی نادان
وہ جو روز عذاب ہی موعود

یاری والونکو دیکہ اونکی اور
لشکر بیشمار لاتی ہیں
تجھسے کفار جن و آدمیان

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا

کہہ محمد کہ جانتا ہیں نہیں
اپنے علم و خبر ہی سی میں
یا کری اوسکو میرا رب بعید
کیا ہی نزدیک وہ کچھ ایسی دم
ایک مدۃ کہ ہی دور و بعید
جسکا وعدہ دیگی ہو تم

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ

بهید کی بات جاننے والا
جس کسیکو پسند کرتا ہے

غیب دان حد حصر یا
مرتبہ میں بلند کرتا ہے
آدمی جس طرح بہیر دین

سو نہ کرتا ہے اطلاع و خبر
اپنے بہید سے کسی بعضی کو
اور ملک جس طرح سے روح امین

بهید اپنے پر وہ کسیکو مگر
آدمی ہو یا فرشتہ ہو

٥

فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا

پس تحقیق وہ چلاتا ہے
یعنی کرتا ہے خبیر سے آگاہ
اور نہیں برہنے پانی اوسکا

اسی ہٹاتا ہے اور بناتا ہے
اپنی برگزیدہ رسول کو اللہ
نگہبان فرشتے وہ پیچھے
اور سلام ہے جو اونکی تہیں

آگے او پیچھے اوسکی چوکیدار
پہرہ رکہتا ہے وہ سپہ چوکیدار
ہوگیا اس کلام سے معلوم
اور ہیں یہ دخل شک نہیں

کہ کہیں بھی اوسکی جھٹلا نہ سکے
تا نہ شیطان دخیل ہو نہار
کہ ہیں پیغمبران حق معصوم

لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ١٥

تاکہ جانے وہ خالق برتر
یہ کہ پہنچا دیے اونہوں نے تمام
دے جو ہیں پاس اونکے جتنا
قطرے قطرے اور ذرے ذرے کی
یا الٰہی طفیل سورۂ جن

اپنے پروردگار کے پیغام
اور اخلاق و حلم اور احکام
علم رکہتا ہے خالق برتر
مجکو توفیق دے میں تجہ
اور ہیں ہر شے کی

اور احاطہ کیا خدا نے اوسے
و کیلی شمار ہے جد و کد
ہر چہ دانستہ است در جہان
نہ عبادت کرون کسیکی بجز
خواہ ہووے جلے و خواہ خفا

پا گیا جان لی وہ تحریر
پا لیا گہیر مصطفےٰ نے اوسے
اور گنی ہر ایک شی از روی عدد
نیست از علم شامل پنہان
جا ہیون تیرے بن نہ اپنی قصد کو
چہپا

سورة المزمل مكية وهي عشرون آية وكلماتها مائة وتسع وتسعون وحروفها ثمانمائة وثمانية وثلاثون وركوعها اثنان

ہے یہ مزمل الیستو و سیر
سو اور نو کلم اور تو لوگن

مکہ والی سورت ہے تمام
حرف اہتیس و آٹھ سو لوگن

آیتیں اوسکی از تعداد
و اوسکی رکوع ہیں سب دو

ہیں نہیں بیس کم اور زیادہ
جو تجھے شک ہے کر شمار اوسکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا اَوْ زِدْ عَلَیْہِ

ای عبا پوش صرف طاعت ہو / تو کھڑا بندگی میں رہ شب کو
ہاں مگر تھوڑی رات کر تو قیام / آدھی شب جب ہوں معتدل ایام

یا کہ تو کم کر اوس سے تھوڑا سا / یعنی جب ہووے موسم سرما
یا زیادہ بہ نصف شب تو کر / جبکہ گرما کی دن ہوں اسی طور

اہل تحقیق نے لکھا ہے یہاں / کہ اوائل میں وحی نبی رہا ہاں
وحی آنیکی وقت لرزاں ہو / کرتے پیچیدہ تن پہ کپڑوں کو

تب یہ حق نے انہیں خطاب دیا / ای مزمل اونکو یاد کیا
وہ جو شب کا قیام ہے ارشاد / ہے نماز تہجد اوس سے مراد

پہلے اس دین میں وہ شب کی نماز / ہو گئی فرض با خشوع و نیاز
پھر کسی راتیں جو ادا نہ ہو سکیں / تو ہی بیشک معاف تیرے تئیں

اور روا ہی قعود جائے قیام / جو نہیں ہو سکی ادای قیام
خواہ از راہ ضعف کبر سنے / خواہ از روی علت بدنی

اب ہی ارشاد وہ عمل اور کام / جو کیا چاہیے بوقت قیام

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

اور پڑھ کھول کھول قرآن کو / صاف صاف اور رواں غرض اسکو

یعنی جب تو کھڑا ہو بہر نماز / پڑھ کلام مجید کو تو باز
صاف پڑھنی کو جان تو ترتیل / جس طرح ہی لغت میں ہی تفصیل

شرع میں کتنی ایک چیز ضرور / پڑھنے قرآن کی ہیں یہاں مذکور
ایک از انجملہ ہی اداء حروف / دوسرا اونسے جان حفظ وقوف

اور شباہت نہ ہو اگن تو / ضمہ او فتحہ اور کسرہ کو
چوتھی پڑھنا بلند ہے الفاظ / سننے والونکا حال کی لحاظ

اور تحسین صوت پنجم جان / اور چھٹا حفظ شد و مد ہی یہاں
ساتواں ہی توقف اور قیام / جسجگہ ہووے خوف ناک کلام

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا

ہم تو ڈالیں گے تجھ پہ بار رسالت / یعنی قرآن کی بہت آیات

[illegible] / [illegible] قبول اوسکے تئیں
جبکہ ہوتا نزول وحی آغاز / سنتے حضرت تھی ایک بلند آواز

[illegible] / وہ تھی تو نسی اپنی خیر الناس
غضب اور بیہوشی یکبارے / ہونے لگتے تھے آپکو طارے

[illegible] / [illegible] گرا میں
جو تھی وقت نزول گر شب / بیٹھا ہو جب سے زمین پر آ

[illegible] / بیٹھنے اوسکی بوجہ کے مارے
ناقہ خواجہ بلند مقام / رکتی قصوی تھی او قصوا نام

[illegible] یا / کرتی تھی خم نہیں ٹھیک لگا
اور بوقت نزول وحی از بس / سرخ ہوتا تھا چہرۂ اقدس

جو [illegible] ران پر / ران کی ٹوٹنی کا ہوا تھا ڈر
اور رکھتی تھی یاد خواجہ دین / ہیں لکھی سارے آیتوں کے تئیں

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْأً

بیشک اٹھنا شب میں [illegible] / سخت تر وہ پیامالی ہے

یعنی شب کے عبادت و طاعت — یا کہ شب کا قیام یا ساعت
تحت سے سخت ہے کہیں کشن — پایمالی کو نفس کی بہ تن

یہی استوار تر بمقال
وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝
اور وہ قول ہے ایسے وہ خصال

کہ بشب ملتفت ہوتی ہیں یا و نہان — بوجھنے کو معانی قرآن
اور نہ تشویش دل کو آتی ہے — فکر بیسوے صواب جاتی ہے

بیگمان تجھکو ہی ہے ورا
إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝
دن میں شغل دراز ہی اور بڑا

یعنی ونکو باشتغال مہام — ساتھ لوگوں کی تو رکھی ہے کام
بس عبادت کو خاص اسی ہے کر — رات کا وقت تو مقرر کر

یہی عزیزین یون وہی مقبول — دن کو بہی تہے دائما مشغول
فکر اور ذکر میں علی الاطلاق — بعد از فجر تا دم اشراق

اور پڑہتے تسبیحات عشر — وقت اشراق تک وہی بعد سحر
جس طرح اسکو عصر کے پیچھے — تا بوقت غروب پڑہتے تہے

بعد اشراق تا بچاشت سدا — کئی لاتے عبادتین وہی بجا
گہ عیادت کی ساتھ پیش آتے — اہی مریضونکو پوچھنے جاتے

اور جنازونکی بہی اشاعت پر — کاہی حسب اپنی پابند تہے گہر
اور اونکی عیادتوں سی تہی — اہل حاجات کی اعانت بہی

اور کبہی علم دین سکہلاتے — راہ بہولونکو راہ پر لاتے
اور مستفتیونکو مفتا بہ — گاہ گاہی یہی ہوتی فتوی

اور اصلاح ذات بین کے کام — گاہی رکہتی تہی وہ بلند مقام
اور مہام جہاد کی تدبیر — کاہی بتلاتی تہی بشیر و نذیر

بعد از چاشت ہوتی اہی مقبول — اپنی اہل و عیال سے مشغول
تفقد وہی اونسی پیش آتے — گہر مین قیلولہ جا کی فرماتے

پہر بوقت زوال کرکی وضو — یا کہ فرما کی غسل گہر مین کبہو
چار رکعت بیک سلام سدا — کرتی اوسکو بصد نیاز ادا

پہر اذان سنتے ہی مسجد آ — سنن و فرض ظہر کرتی ادا
پہر پس از ظہر تا بعصر رسول — ہوتی دعوت مین خلق کی مشغول

پہر ادا کر کے فرض عصر وہان — بیٹہتے قبلہ رو بہی زبان
ذکر اور فکر ساتہہ پیش آتے — بندگی خدا بجالاتے

پہر وہی مغرب کے پیچہلی فرض و سنن — اور نوافل بہی کر ادا ہمہ تن
رونق افزا جو خانہ ہوتی اونکا — ہوتی مصروف لطف اہل و عیال

پہر وہی اضیاف مہمانونکو — بخشتے تہی طعام کہانیکو
اور جو دنیا کا مال زر پاتی — مستحقون پہ صرف فرماتے

پہر تناول طعام فرماکر — اور شکر خدا بجا لاکر
کرتی تفتیش اور تفحص حال — علف و دانہ و آب کمال

کہ نہ رہ جائین بہیز بانی سے — بہوکی پیاسی گاہ و پا سے
پہر وہ منگکی وہی عشا کی نماز — پڑہتی مسجد مین اجمل نیاز

لیک پڑہتی نماز وتر مدام — آخر شب مین وہ بلند مقام
بعد ازان اپنی خوابگاہ مین آ — چار رکعات نفل کرتی ادا

پہر تہجد پڑہتی اور تکبیر — اور بجا لاتی حمد رب قدیر
پڑہتی قرآن کی تہی چند سور — جیسے اسرا اور جو ہے زمر

اور اوقات مین کاشانہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

جسد میں سستیاں بستر پر
پہونچی بستر پہ اپنی جا آگی
اور کیا یاد اپنی رب کا نام
اور تو ٹوٹ اطرف اوسکے
ای اوٹھا ماسوا سے ہاتھ

اور اخلاص و فاتحہ و کشر
استراحت سی بیشتر آتی تھے

حسن تجوید سی پڑھیں معوذتین
اطرح سی پکو کشش میں نور

جیسے ہی ملکا ہی ایسا عجز
اپنی اوقات رکہتی ہو میں معمور
یعنی ہر وقت بر طریق دوام

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

یعنی تو چھوٹ اطرف اوسکی
کر توجہ بحق عبادت ساتھہ

چھوٹ جلنیکا اسیستو وہ زمانہ
پہر جو وہ چھٹ سکی ہاسی روا

ہر عمل سے کہ ہو وہ مانع یاد
تو نظر اوس حد کے جانب کر

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

کہ ہی مشرق کا رب او مغرب کا
لفظ مشرق جو زیب آیت ہے
جیسے بنی ہی لفظ مغرب کا
یاد کرتا ہی تاجر اپنی دکان
اور مدرس کو ہی معانی یاد
اور اسیطرح سی کنیز و غلام
ہو فنی لگتی ہیں اسمیں تمام
ٹوٹنی لگتی ہیں علائق سب
پہر جو کہا کر طعام دہو لی ہاتھ
بلکہ وہ روح جو کہ ہمدم تھی
پس تماشا کر ایسیتو وہ شمیم

نہیں معبود کوئی اوسکی سوا
اور سمین ہی رمز اور کنایت ہے
پہر قطع علائق دنیا
اور آلات حرفہ پیش نظر
یاد آتا ہی مدرسہ اور کتاب
اپنی مولا کی کار و بار تمام
ہر علاقہ کی کار اور احکام
پہر تو منقطع ہی علاقہ سب
رہ گیا ایک علاقہ زن کے ساتھہ
نہ علاقہ رہا کچھ اوسکا بھی
تو نشان ربوبیت ہی سدم
توڑ ساری علائق دنیا

سو پکڑ اوسکو کارساز تمام
کر دلاتا ہی یاد انکو شغل
اظہر الشمس ہے کہ جب سپہر
اور نوکر علاقہ آقا
اور آتی ہی والدین کو یاد
اور زنکو علاقہ شوہر
تاجو قتی بار رکہہ زمین پہ
نیہ کر بیٹی کا اور کسانی کا
پہر کیا خواب میں وہ غیبت تن
یعنی حرکات وحس عضلات
کہ ہی موت و حیات کو سکا
کر دی ہیں سب عوائق عقبی

کہ مفوض اوسی کا اپنی کام
سر بسر دنیوی علائق کو
جانب شرق سی طلوع ہو پہر
اور مزارع ہل اور بیلونکا
یعنی او سدم علاقہ اولاد
اور مسافر کو فکر سیر و سفر
ڈوبنی کی غریب ہو وہی خور
جو علاقہ ہی اہل خانی کا
ترکا اوسکہ ہی علاقہ زن
نہیں رہتا ہی رحل و عمل کا ہاتھ
اختیار اوس کا نہیں رہتا

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

اور کر صبر ای نبی ورے
ای تعلق سی تو کنارہ کر

اوس سخن پر جو کہتے ہیں اعدا
لیک رکہہ تو سا اونکی مد نظر

اور کر ترک اونکی صحبت تو
خوب معلوم کر لی حال اونکا

ترک کرنیکا جو کہ ہی نیکو
کہہ ہی کیا میرے حق میں قال اونکا

[illegible]

بدسلوکی پہ کرینا اونکی خیال
اور کرو خلق اونکی ساتھ نکو

چھوڑ شکوہ کا اونکی قیل و قال
اور تو چھوڑ بد زبانے کو

اور مت انتقام ای محبوب
اور نصیحت مین تو قصور نکر

کر زہار ظاہر اونکی عیوب
باوجود عداوتی ای سرور

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور تو چھوڑ مجکو ای خوشخو
اور دی ڈھیل انکو تھوڑی

اور جھٹلانیوالی لوگونکو
تاکہ دنیا کی عیش سے ہون سیر

جو کہ ہین عیش جسم و تن والے
کہ مین تکذیب کا اوٹھاین مزا

اور آسائش بدن والے
دین دنیا مین دیکھی انکو سزا

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

بیشک ہین ہمارے پاس گران
اور عذاب گہری دکھ والا
اوس دن کا ہوں یہ لاحق حال
اور ہوجائین کوہ ہای بلند

بیڑیان اور آتش سوزان
درد جسکا بیان سے بالا

اور کہانا ہی جون ضریع و زقوم
مثل لدغ عقارب و حیات

جو پکڑتا گلا ہے اور حلقوم
اور ضرب زبانیہ دن رات
کہ لگین کانپنے زمین و جبال
تو وہ ریگ ای وقیعہ سپند

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝

کری ارشاد راہ قرب کی آج
یون کیا سنکر ذکر حق احتجاج

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

بیشک ان ہمنی کردیا ارسال
نبی آیا تمہارے جانب کو

ایک پیغمبر کہ تم پہ شاہد ہو
تاکہ دین ہم موافقونکو جزا

ای قیامت کی دن وہ پیغمبر
اور دین ناموافقونکو سزا

ہر کسی صرف بابہ افضال
شاہد قول و فعل ہو تم پر

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

جیسے بہیجا ہا ہمنی ای لوگو
موسی کو فرعون کی پیمبر کو

یعنی ازبہر دعوت و تعلیم
ہمنی بہیجا تہا اوسکی اور کلیم

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پہر نہ فرعون نی کہا مانا
وہ پکڑنا کہ تہا وہ سخت کمال
شان و عظمت کو اوسکی بہیلا
پہر بہلا سکران خدا کا جب

اوس پیمبر کا حکم جسکا تہا
دین و دنیا مین لیستو دیا نکال
قہر قہار نی پلٹ مارا
کیسی تعمور ادنی ہوان نہیں خبر

پس پکڑا ہمنے پیش آئی ہم
اجہا نہین کیا غرق تہ آب
مال و ملک اوسکا دشمنونکو دیا
طمع حضرت بجلی جواب

اوس لعین کی تئین تب قہر اتم
دیکہا نہین دیا نہ عذاب
ایکدم مین اوسی تہا وہ کیا
کرکتی موسی کی تہی طلب آتش آب

بس ہو رہنا تم محفوظ
آب آتش کا قہر رکھہ ملحوظ

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ن

پھر بھلا کسطرح بچوگی تم
مار اوس روز کی ہی جسکا ذکر
یعنی اوسدن کی ہول کی مارے
ورنہ سب لوگ طفل سے جو جوان

ہو نوین پیر ان سب جوان سارے
جیسے ہین وے ہی آدمین وہ ان

اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
یا درازی سقدر روہ دن ہوگا

جو مرو گی بکفر اے مردم
کردی اوڑکونکو پیر اور بڈہا
کہ ہی مقصود اوس سے کثرت غم
جتنے مدت مین طفل ہو بوڑہا

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ط كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ٥

آسمان پھٹ گئے ہوئی یک شے
ہی بحکم وقوع وعدہ حق
اور جنکا ہی وہ فلک مسکن
اس سبب سے وہ انقلاب کمال
ہاں گیا جا کے الیسنوہ نہاد

ہو گیا اور کیا گیا مطلق
وی بہی معصوم و پاک ہین ہمہ تن
آسمان کی نہین ہو عائد حال
وصف تانیث سا اسکو پایا
آسمان آسمان اگر ہوتا

ہی عزیزین اسطرح مرقوم
لیک جو آسمان کا منصب تہا
بر ہم اور کو ہم اوسکا ہوگا
اسلیے منفطر ہی اوسکی خبر
تا کالا نامر ور تر ہوتا

ہول اوس دن کی ہی کہ پیر ہے
کہ فلک ہی بنفسہ معصوم
اونکو روزی ہی رزق ہی کا
نہ رہیگا سما زنہار
تاہی تانیث بن نظر تو کر

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ع

بیگمان ہی یہ سورہ و پند
پھر وہ کوئی کہ چاہی اے دیندار
پکڑی یعنی بنا رکہی دلخواہ
ذکر شب خیزی اور تہجد کا
ذات اپنی پہ اوسکو لازم کر
کہ بہاو انجواب جا دین ہم
یس قیام و قعود ذوالمنن
تن ہوا زرد اور جسم نحیف
اگلی آیت کو لا می ردم اتنی
کر دیا اونکو اوس سے الطاف

قرب کی اور اپنی رب کی راہ
سب بیانات سے جو اول تہا
باندہی اوسکی ادا کو جب تم
نہ ریاضت کا وقت پا دین ہم
سو مشقت کی ساتہ پیش آتے
اور ریاضت سے ہو گئی تہی ضعیف
اوسکی مدت کا پہر رہا نہ تمیز
اوسکی مدت کا وہ تعین معاف

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
پیش آئی بجد و جہد تمام
بعض بیدار تہی سارے رات
یعنی ہم نصف شب کو سو جاتے
آخرش از سر قعود و قیام
کرنی منکر لگے بطعنہ زنی
مومنون سے لیا خدا نی اوتار
اور تعین تلاوت اونمین نہیں

مومنونکی لیے نصیحت و پند
کرکی اوس پند و موعظت پہ نظر
کہ یہ سورہ ہوئے تہی ختم بیان
خواجہ دین اور صحاب کرام
رہتی بیدار تہی بصد طاعات
یا نہین بیش یا نہ کم یا دین
مبتلای ورم ہوا اقدام
خواجہ دین کی تہجد دلنشین
قصہ الکسیال کے وہ بوجہ اور بار
اور رکعات کا نہین تعین تہا

پر کر پاکی منفطر
منفطرۃ ارشاد نیند
منہ

اوسکو مسنون اور مؤکد جان
کہ کی ابن عمر کا زور و نگاہ
اور چالیس راتین بہی فرمایا
ایک ہفتہ وباقی آیا اوسکو
اور یون بہی حدیث مین آیا
اور پڑہین جس نے آیتہ فی مجلس
ختم آخر البقرہ اوس سے معمول
اور اگر آخر بقرہ سے دو رکوع
بعد الحمد سورۂ اخلاص
پس مشائخ سی بہتیر اشخاص
بعض معروف جان و دل سی کہو
پہر وہ ایک ایک بار اِسی ہمدم
اور بالعکس اوسکی ہی منقول

تیس تعین ہیکے بغیر ایمان
ختم قرآن دیا ہر یک ماہ
جون روایات بعض مین آیا
ختم قرآن کا دیکہ کر قاری ہو
سید الانبیا نے فرمایا
اور تہجد مین اسی دقیقہ شناس
اور فہمی بشوق ہی منقول
جسنے آیت پڑہین کفایت ہو
ہو کی معروف باہمہ اخلاص
اپنی اوسمین پڑہتے ہین اخلاص
پڑہتی ہین تین تین بار اور
کرتی جاتی ہین ہر قیام مین کم
لیک قضا کو وہ نہین مقبول
بعض پڑہتے ہین سورۂ یٰسین

لیک اس حکم کی ہی ارشاد
یعنی ہو ختم اوسکا پورا سب
پہر جو عمر نے ابن شروع کیا
پہر نہ لگے ہوسے اسطور
جو وسس آیت الشفع پڑہ پاوے
اور سے قرآن نہین کرتی چہلا
اوسمین ہر شب ہزار آیت تہی
اور یون بہی حدیث مین آیا
یا وہی اجر و ثواب وہ دلخواہ
اور پڑہتی ہیکے اوسکی چند طرق
بعض پڑہتی ہین اوسکو با ترتیب
ما بحد یک اوسکو آخر کار
اور باہم ملاکی بعض اشخاص
کرتی ہین جمع دل نماز مین تین حرف

کرتی ہر یک کو حسب استعداد
ایک سیپارہ جو پڑہین ہر شب
فرط رغبت اور اپنی قوت کا
مین نہ دیکہین گئی روایت اور
عابد نہین سی وہ گنا جاوے
ضایع رکہنیکا ایسی فرض جزا
بعض اصحاب کی عبادت تہی
جو تہجد مین ہر زبان لایا
سیوہی حصہ کلام اللہ
اپنی تحقیق سے کیے تحقیق
پہلی رکعت مین اسی تو وہ اشعار
پچہلی رکعت مین پڑہتی ہین یکبار
پڑہتی ہین مزمل اور مین اخلاص

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

تیرا خالق تو جانتا ہی کہ تو
اور کہا ہی تہائی اوس شب کے
اور خدا جانتا ہے لذا رما
نیچے ہر روز و شب مین تک
پس برابر نہ ہووی ساری سال

شب مین ہوتی کہڑا استہو
اوٹہکی کرتا ہے بقدر شب کے
رات اور دنکو اسی نہی ورا
کچہ گہٹاتا ہی شب وہ بیک
رات سے رات ایستودہ تا ال

دو ثلث رات کی کبہی نزدیک
اور اوٹہتا ہی ایک گروہ اصحاب
یا کہ اللہ ڈالتا ہے بدل
اور ہر روز حضرت اللہ
جو برابر نہ ہووی شب یا شب

اور کبہی نصف شب کے بہی نزدیک
اور نہین جو تیری ساتہ ہین اصحاب
رات اور دنکو ایستوہ عمل
کچہ بڑہاتا ہی شب یا شب
نصف یا نصف ہو برابر کب

اور یوں ہی ثلث اسی شب کا | اور اسکا بیچانا نہیں آتا

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اوسنے جانا کہ تم نہ گھیر سکو | ضبط اوقات و حصر ساعت کو | تو پھیر آیا از جہت تکلیف | اسی سہولت کی اوسنے اور تخفیف

تم پہ اسی سینہ زمانے میں | اور احاطت پہر دین | کر دیا اوسنے از رہ الطاف | اون معتاد شیبہ کو سبی معاف

سو پڑہو جسقدر کہ ہو آسان | فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ | نماز تہجد ارت آ ن

کہ بعد رکعت آیتیں ہیں وس ش | کم سے کم اوسکا ایک مارس | اور اعلی ہیں ستیر و کیسہ | سبع قرآنکی جو رکھیں وسعت

اور اگر سا تہہ اوسکی پڑہو | وس اوس سو دور کہتو نہیں پڑہ سکو | اور کہا اوسکو بعض نے تسوید | تا سیوم حصہ کلام مجید

اوسنے جانا کہ ہونگی آگے کو | عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى | تم میں بیمار کتنے اسی لوگو

کہ وہ سب بیماری سے ہوکر ناتوان | وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ | ایک آیت نہ پڑہ سکیں گے جو ح

اور جانا کہ اور کتنے شب | يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ | ماریں سر و در زمین بحکم سفر

چاہیں بفضل خدا کسب حلال | تجارت طلب کریں اموال | اور سفر میں قیام ہی شوار | ایک سورت نہ پڑہ سکیں زنہار

اور کتنی اور مسعد کرینگے | وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ | کافروں سی لڑیں براہ خدا

دیکھکر اونکی رنج اور تکلیف | فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ | اونکو بخشی خدا نے تخفیف

سو پڑہو جسقدر کہ آسان ہو | تمکو قرآن سے قرأت اسی لوگو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور قائم رکھو بعجز و نیاز | سہل قرأۃ سے پنجگانہ نماز | اور دو تم زکوۃ بعد سوال | اوسکا دینا بھی جو ہے کمال

اور دو قرض حق کو قرض حسن | کہ وہ بھی ہی جا بجا نہیں کٹن | یعنی وہ قرض جو کہ ہی جا | اہل حاجت کو بغیر سود دیا

اور تقاضا میں سخت مت پکڑو | کم اگر دی تو اوس سے مت جھگڑو | مت رکھو تم ضرر اپر احسان | اوسکے اجر و ثواب کا ہی بیان

ہی اسی قرض سے جو قرض مراد | جسمیں حضرت نے یوں کیا ارشاد | کہ معراج میں نے دیکھا تہا | در جنت پہ اس طرح سی لکہا

جسنے خیرات ایکدم کو دیا | لکہتی ہیں وہ دس سے اوسکو جزا | اور اگر قرض دیوی ایکدرم | اجر بخیبہ و درم ملا وسکو قہم

میں نے جبریل سے کیا اوسحال | قرض کی اوس نے دی اٹھارہ سو | کہنے اسطرح سے لگا جبریل | قرض کا اسلیئے ہی اجر جزیل

کہ تم مال دینا [illegible]
اسلام اوسکا جانا [illegible]
زمین دینا جہاد سے بڑا
خواہ ہو زمین [illegible] دنیا
نہ وہ خیرات کہ پاوے [illegible]
پس [illegible] ثواب
بدلے اوس کے [illegible]
گویا ایک درم کا دینا وام

ایک عادت کی [illegible]
جو [illegible]
شاخ [illegible]
خواہ ہو [illegible] عقبی
نہ تجارت کر ہو [illegible]
پاس [illegible] حساب
جو [illegible]
صدقہ [illegible] درم کا ہی انجام

اور [illegible]
یعنی دنیا [illegible] زمین آسمان
[illegible]
اور [illegible] عالم
بلکہ [illegible] آل
کہ [illegible] ایک درم
اور [illegible]
پس [illegible] درم کا پاوے ثواب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے [illegible]
قید [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا

اور جو کچھ بھیجو گے آگے ایک درم
پاؤ اوسکا اثر بہتر [illegible]
یعنی قرب خدا ایسا [illegible]

اپنی جانوں کی منفعت کو تم
یعنی [illegible]
اور ثواب [illegible]
[illegible] اوسکا علاج استغفار

کرو [illegible] صدقہ و خیرات
[illegible] دنیا میں
اور [illegible] گناہ سے ہو تم
اور [illegible] کرو [illegible]

یا [illegible]
اور [illegible]
یا [illegible] ریاضت [illegible]

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور کرو مغفرت طلب [illegible]
کہ خدا تو ہے بخشنے والا
کہ [illegible] تیری [illegible]
بخش [illegible]

رحم والا [illegible] سے بالا
[illegible] تمام [illegible]
کر [illegible] نماز ادا

یا الٰہی [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا [illegible] سے
کہ ریاضت کا [illegible]
[illegible]
یا سوا تیری [illegible]

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون آية وكلماتها مائتان وخمسون حرفها ألف وثمانية وركوعها اثنان

ہے یہ مدثر [illegible]
حرف [illegible]

مکی والی سورۃ [illegible]

[illegible] آیات اوسکی [illegible]

کلمے ہیں پچاس [illegible]
اور [illegible] رکوع اوسکی [illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کہتی ہیں بعد مطلع اقرا
اسکا مطلع نبی پہ اوترا تھا
یا کہ جملہ سورۂ نون و قلم
ہی اوترنی مین سبق اتقدم

اسکا ذریعہ نزول ہی یہ لکھا
کہ جب اوتر چکی وہ سورۂ اقرا
ہو گئی گرم اضطراب رسول
دل مین قرآن کی کی شوق نزول

اک مدت جو اوتری نہی وحی نہیں
فترت وحی سے ہوئے غمگین
دل پہ ایسا ہوا قلق طاری
کر گئی بھول سب خور و داری

چاہتی تھی کہ ڈالین اپنی تئین
چڑھ کی بالای کوہ سی بر بیز
کرتی خلوت تھی جا بکوہ حرا
وہ جو تھا اعتکاف گاہ اونکا

اکدن اوس پہاڑ سی پھر کر
لاتی تشریف تھی وہ اپنی گھر
کہ ہوئی گوش زد حضور ندا
آسمان کی طرف سے ایک آواز

پس لگی دیکھنی کو سوئی فلک
اونکو آیا نظر وہان وہ ملک
جسکو پہلی بغار کوہ حری
سید الانبیاء نی دیکھا تھا

جیکا بین آسمان و زمین
اوسکو دیکھا ایک کرسی زرین
با قد و قامت دراز و بسیط
ہر کنارے کو آسمان کی محیط

اور بدن پر تھی اسکی شش شہپر
کہ لگی تھی اونمین لعل و گہر
دیکھتی ہی وہ شکل اور ہیکل
ہو گئی سخت بیہوش و بیکل

پھر افاقت کی بعد خیر الناس
آئے گھر گرم جستجوی لباس
بجد تجہ ہوئی مخاطب لوگون
کہ اوڑھا دو لحاف مجھکو تون

پس اوڑھایا لحاف اونکی تئین
تب یہ آیات لائی روح امین
پھر اوترنی لگی پی در پی
پی بہ پی وحی ایزد برتر

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ

اے بلحاف پوش اوٹھ تو
پھر سنا خوف و بیم لوگونکو

اوس ہر سکو تو نہ ترسا ہو
وہ ترا لائق ہی حق تجکو
اسکو لائق نہ خوف کہنا تا
تیر امنصب قوم کو ڈرسانا ہے

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ

اور رب اپنے کی بڑھائی کر
جیسے تو پہلی سے سنا و ڈر

تا کہ اونکی دلون مین واقع ہو
عظمت اس مار کی بطرز نکو
یا کہ تکبیر افتتاح نماز
دین مین اوس کی ہی سخن دراز

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ

اور کپڑے اونکو اپنی الیس ور
یا کہ ہر لوث چرک سی تو کر

بعضونے اسطرح لیا ارشاد
کہ ہی تطہیر نفس اوس سے مراد
ایک ہی تئین پسند آیا
خار سے مین جو قلم فرمایا

در فوق پوشیدہ لطف پروردگار
خلعت از صفات روحانی
داش از ... خشم و شہوت
تابپاکیزگی ہوی مشہور

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ

اور پلیدی کی سب اقسام
چھوڑ تو اسی نبی والا انام

یعنی تو چھوڑ اسی نبی اکرم
اعتقاد بد اور خلق ذمیم
اور تو چھوڑ اسی تو وہ آل
جھوٹی اقوال اور بد افعال

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ

اور مت دل سے اپنی احسان تو
دیکھ ہاں اور سکھا کی قرآن کو

تا کہ بدلہ چاہی تو بسیار
مال نہ شاکر اسی قیمتی شعار
یا کہ منت نہ رکھ کسی پر تو
اپنا احسان بہت سمجھ کر تو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

اور رب اپنی کی چاہنی تجھکو رضا
جو تری صبر سے وہی ہوویں ولیں

سہلی تو اپنی دشمنوں کی جفا
ہوویں قیامت کے دن وہ خوار و ذلیل

دم ناقور ہونگی پست او زیر
زندگی اسمیں انکی ہی قلیل

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝

پھر جو تیک ہوکی جاو صور
یا کہ جسدم پھونکا جاے
پھر یہ صور پھونکا اوسدن
کفر یاروں سخت اور دشوار
جیسے دنیا مین اونکی مشکل کام

نفخہ ثانیہ کا جب ہو ظہور
اوس حالت جو سونی سر سے آے
یا کہ اوس کوس کی صدا اوسدن
نہیں آسان ہو بہ بد بخت
اونپہ آسان ہو سخت کام اوسدن

اوس سے اوسدن سخت ہے کہ کا
ہوتی آسان تھے اور سہل تمام
پیش تابی سے تو طلب کر

کافروں پر شدت و سختی
برخلاف اونکی ہی مومن
انتقام اونکا مجھسے [illegible]

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝

چھوڑ تو بہر انتقام و سزا
کر بنایا ہی مین جسکی تکین
نطفہ مین سے تہا عوض سے ولید

مجھکو اور اوسکو تا بہر جزا
کرین کافی ہون از ابد سے [illegible]
اور نہ رکھتا تھا مال و زر یا چند

تن تنہا و بے غیر والد و دین
جو مغیرہ کا تہا پسر عنید
پھر وحید زمانہ اوسکو کیا

یا کہ تو چھوڑ دی مجھی تنہا
پہلی کتنا نہ تہا زن و فرزند
جاہ و مال و منال اوسکو دیا

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝

اور دیا مین نے اوسکو ایسا مال
یعنی پڑہتا ہی ہی وہ ہر دم
زرع جات اونکا تہا نہ اوسکی شمار

کہ ہمیشہ کیا مدد بمال
جیسے مال زراعت اور دواب
جن ہی حاصل تہا جو تہا اور شیر

پہنچتے ہے مدد ادہر پی ہم
نقد زر سے تھی ایک کثرہ دینار
اور غلام و کنیز و خدمتگار

جون تجارت کا مال اور اسباب
اور مواشی ہی وہ کہ تہا کثیر
اوسکو حق نے عطا کیا بسیار

وَبَنِينَ شُهُودًا ۝

اور دی مین نے اوسکو بیٹے
یا کہ وہ تہی تہی شاہد سی [illegible]
لیک اونمین ولید تو بہی ان
پانچواں عاص او رقیس چھٹا

روبرو [illegible] سدا رہتے
لیک بیات اونمین تھی مشہور
اور لکہا ہی ہشام کو چوتھا
اور [illegible] زبیر [illegible]

خفی مرضی کسدن اوسکی
اور تو دوسرے کو خالد جان
ساتواں عبد شمس اونہیں تہا

گرچہ بیٹے کئی تہا وہ موفور
اور عمارہ تیسرا ہے لکھا
چار اول تہی او [illegible]

وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا ۝

اور کیا مین نے آسان اسکا کام

یا درستی [illegible]

یعنی بیٹے کا پایا اوسکی تمیز
سب بیٹا جابجا بہ تر نشین
کہ عزیز تھا اپنی حل مشکل کو
آسی تھی اوسکی پاس اگلی بہو

بعضے رضمہ سے عمر بیس ہوا
اور لقب بود و لقب [illegible] ہوا
بلکہ لقب اوسکا تھا چندیا
اور لقب اوسکا وحید [illegible]

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ

پھر وہ لالچ کرتا ہی کہ پاؤں
یہ طمع بھی رکھتا ہے

کہ زیادہ کروں میں اوسکی تمیز
اون نعم سی کہ دی ہے اوسکو جو
اور کرتا نہیں ہی شکر ادا
اون نعم کا جو کہ دی ہین بہلا

اور کرتا ہی بندگی کی کار
غیر حق او لات کی زنہار

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا

ہرگز نہ طمع و بخت و شوم
کہ زیادہ کرین اوسکو نعم

کہ وہ آیتوں سے ہماری کا
کہ نہ تھا الا عنادی اور ابا
اور عناد و ابا ہی قرآن سے
ہی عناد و ابا ہی پر اوسنے

اہل تاریخ اور سیر لکھا
کہ اس آیت کا جب نزول ہوا
مال اوسکا نہ ہوا تمام اوسکا
نہ رہا جاہ و حشم اوسکا

چار فرزند اوسکے اسی تھین
اور وہی سب گئی جو تھی جاہلی
اور محتاج ہو گیا وہ مگر لہ
ہو گیا دفعتاً ہلاک و تباہ

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا

پھر چڑہایا گیا کہ وہ صعود
یعنی صعود نہیں جا سکی وہ مردود

مین پہاڑ ہی اوسکی [illegible]
دوزخ و نار مین بکہ وہ صعود
کہ بلندی کی جسکی ہی تعداد
راہ پنچا و سال یا بعد

جسکی سو برس سے کرین گے
دست پالک [illegible] گذرا وہ
پا بزنجیر کھینچین اوسکی تیز
وہ فرشتے کہ [illegible]

کماں [illegible] کو لیجا تیز
اور کبھی غرق ہی [illegible]
اور غلطان کرین [illegible]
از بلندی کو تا پائین

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ

کہ تجسس کیا اور سوچ لیا
اور نرالین مقرر اپنے کیا

ہی روایت کہ ایک روز ولید
سنکے حضرت سے کچھ کلام مجید
جسکہ ہی اپنی قوم پاس آیا
تقسیم لین زبان پر لایا

کہ محمد نے خوش مذاق تمام
پڑہ سنایا جو مجکو آج کلام
اوس حلاوت سے اور سے لطافت سے
اوس فصاحت سے اور بلاغت سے

کہ نہین آدمی ہی یہ ممکن
اور نہ طاقت کسی کی ہے ایسی جن
اوسمین انوار حق چمکتے ہین
اوس سے اسرار حق ٹپکتی ہین

پس ابو جہل لعین نے ان سے پھر
سنتی ہے اس خبر کی یا [illegible]
گہر گئے اوسکی اور کیا یہ قال
کہ تعجب ہی [illegible] حال

جب اوس لعین نے گوش کیا
جو محمد نے داو تجکو دیا
پڑہکی افسون شعر کا کلام اوسنے
تجکو بنا لیا غلام اوسنے

اوسکی یاروں سے اور ولید حمید
میل تجکو ہوا دین جدید
تو کیا چاہتا ہے اپنی معاش
ہو گیا تو [illegible]

یا تو خادم کی جو بیچتا ہے
یا کہ تو بکر اوسکو لاتا ہے
اور وہی [illegible] ہو گی آتی
بیٹھکر اوسکی بات کہاتی

نکی اِس گفتگو کو وہ ملعون / اوس سے آشفتہ ہوکی بولا یون
وہ محمد بیشک ہے مشہور / بو قحافہ کو بھی نہین مقدور
ہین تو ہر کشا ہوئی جسکی عیان / تجکو کہانی کی ہی نہیں پہچان
زور شر اوس ہی کہ تو اور ہم / جانب مسجد چلین باہم
غرض وہ تو ایکدل ہوکر / پہنچی مسجد کی جسکی شی اندر
پس ابوجہل اور ابوسفیان / اور مانند عاص چند جوان
اوٹھیا ختم اپنے کلام / مسجد پیغمبر ہی مدام
جوق جوق پھر اونکے عاص و عام / ہو گوین انکی بازوہا تمام
تو تھا ہکلوی بلند خطاب / ویرین کسطرح سی ہم انکو جواب
اور جو شاعر تھا وہین اوسکی تمیز / وہ کلام اوسکا شعر ہی بھی نہیں
اور کہانت کی جو ہنر سی ہی / جو ہنر کہنا نہیں ہی کلام اوسکا
سچ ایسا کوئی جواب نہ کسی / جب ہم یک زبان ہوین بیکرف
الغرض جب سنا یہ قال و مقال / متفکر ہوا ولید کمال
پھر لگا کہنی اسطرح ملعون / ایک تازہ تراش کی مضمون
کہ محمد پہ جو قیاس ہا دے / بعض اہلا و وزان پیش آدے
پس کیا سنی اس سخن کو پسند / اور دیا حکم باندای بلند
کوئی کاہن کہی نہ اوسکو کبھی / اور نہ مجنون اور شاعر ہے
یعنی کیا وہ کلام یزدان ہے / یا وہ قرآن کلام انسان ہے
جیسے اوس نے خیال اوس نے کیا

کاہی ابوجہل جانتا ہی تو / اب سمجھ کی اوسکی حالت کو
وہ خوار اوسکا یاحی ہی رند / سیری بھی کی تعریف کہتر
پس ابوجہل نی کہا فی الحال / کہ اگر راست ہی یہ قال و مقال
اور بیا دیہ قوم بلد اوین / مشورت اوسکی تمہیں
قوم کی اعتبار انکو بلا ایا / مشورہ یکدگر سے فرمایا
بولی اسطرح جا ولید کہ ہم / رکھتی ہین ایک عقدہ وہ کہ تم
حج کا موسم قریب آپہنچا / آپ ہیا ایک حال کی اکسا
اور تفحص کرین وہی کی حال / اوس کلام پیمبر کا حال
دیکھین دیوانہ ہم جو اوسکو خیال / ہی نہ دیوانہ وار وہ گفتار
اور نہ ساحر ہی وہ محمد نام / سحر و جادو سے بھی ہی برتر وہ کلام
تو تو علامۂ زمانہ ہے / دانش و عقل مین یگانہ ہے
شہر مین دیوین بیہ مسادی کم / کرین اوس بات کی شنا ہی تم
سرکو زانو پہ فکر پر رکھکر / ایک ساعت تک تاسف
کر لگا سوچنے کسی ساتھ / سحر بابل کی ہین اسکی بات
جیسے بابل کی سحر مین ہے اثر / کینہ و بغض کا بعد یکدگر
کہ محمد کو غضب واو / نہ کوئی کو سرے شہر کی اندر
لفظ اوسکا سحر ہی جو بیہ اسناد / حال قرآن میں سو جینا کہ مراد
اور اندازۂ شعور ضمیر / ہی غرض اسکا مقصود تعبیر
سحر او شعر اور کہانت کا

فقتل کیف قدر

سو دیا جائیو خدا کی مار / کیسے تقریر وہ بنا لایا
کیسے تقدیر ساتھ پیش آیا
یا کیا جائیو سدا ایسکا نار / کیسی ای ردبدا احتمال کیا
کیسی ای ڈول خیال کیا



واقعی اعمال ہی نہ کیا | ز ہستی کا خیال ہی نہ کیا | جو نہ سمجھا کلام حق اوسکو | کیون نہین مستحق لعنت ہو

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ

پھر دیا جائیو خدا کی مار | یا کیا جائیو وہ شتابہ خوار

کیسا تیر پر سے چسکا لایا | کیونکر اندازہ اوسنی ٹھہرایا | کیون نہ لعنت کی اوسپہ ہو تکرار | کل کو اوسنی کیا ستم پیکار

ثُمَّ نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ

پھر نظر کی ہی پھر پھیپھید | یا کہ قرآن کی حق مین بار دگر

پھر لگا کرنی روترش بید | اور ڈالی جبین پہ اوسنی چین | یعنی نادم ہو لاجوابی سی | جو نہ پایا محل طعن اوسکو

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ

پھر لگا پیٹھ پھیری بد کیش | اور تکبر کے ساتھ آئی پیش | اور کہنی لگا نہ ہی یہ مگر | سحر منقول اور مجسم کا اثر

یعنی قرآن ہی سحر بایا | عہد پیشین سے چلا آتا | پھر لگا کہنے با کمال عناد | اصلح ولید شرک بنیاد

کہنین یہ مگر مقال بشر | إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ | گو وہ جادو ہو گو وہ قال بشر

ہی بنایا کہ جابجا اوسنے | و او عطف اسلیئے نہ ذکر کیا | اب ہی اعراض کے سزا کے لگے | اور تکبر کا ہی فراکے لگے

اب ہین ڈالون اوسی کو نار سقر | سَأُصْلِيهِ سَقَرَ | اسی غضب اور قہر مین آکر

مین جو دوزخ کی جابجا طبقہ سات | پانچوان اونمین ہی سقر بالذات | ہی یہ ماسلی دل جدا ہوکا | کھول انوار دیکھئے سب جا

اور کیا جانتا ہی تو سقر | وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ | تجکو کس چیز نے کیا دانا

کیا ہی کیا چیز اور ہی شی وہ سقر | جو خدا کی غضب کا ہی مظہر | آگی ایسکے ہی غایت تعریف | حسب امکان نہایت توصیف

نہ کہ باقی رکھے ہی اوسکو | لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ | دوزخی کی بدن سے کچھ زنہار

اور نہین چھوڑتی ہی | دوزخی کا بدن جلی جو ہی | اسی جلاتی ہی بار بار سدا | لحم و جلد اور پیٹ و پشتہا

وہ سدم جب بنا دی جاتی ہی | ہر گھڑی سب جلائی جاتی ہیں | اور سقر کی صفت ہی آگی اور | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

لگی اوسکی جلانی والی ہی | لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ | سر فا انسانکو اوسمین ہے

اور جلا سکتے ہی نہین زنہار | گر وہ دمار دیکھ کو زنہار | اور مٹو کل نہ تشکان کو بی | نہ جلا سکتے ہی وہ آگ کیسے

اور جلانی مین | جسقدر اوسمین ہیں قوم و کس | کہ ہین تعینات اوسپہ | اون مین اونپر خدا

اوسپہ | عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ | جنکا عذاب اور وار

ای فرشتے ہی اونہین مالک نام | انتقام و غضب ہے جنکا کام
ہی فرشتے کہ ہین ان پر وہ اونیس ۱۹ | مالک اونہین ہی بادشاہ و وزیر
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون | کہ اس آیت کا ستے ہی مضمون
اور انکا گنتی اس طرح [illegible] | کہ سو کل نہین مگر اونیس
پس بھلا اسقدر ہی جمع کثیر | جنہین ہر ایک شخص ہے بی نظیر
پس او ٹھا سکیے وہ سر لشکر | جو کہ تھا بابی الاسدین
کیا نہین اللہ کو [illegible] ستم | دو کو او نہین [illegible] ادم

ہین جہنم پر [illegible] | اور سکو [illegible] نہین [illegible]
جو خدا کا ہی غضب شان جلال | اور انکی تفصیل کا ہی [illegible]
جا کی بو جہل نی [illegible] | وار [illegible]
جن پہ فرمائی اعتماد تمام | [illegible] عام
ساتھ اوسکے کی کہی [illegible] | ایک بھی نہ ہون [illegible]
اور لگا کہنے ایک ایک کو [illegible] | ہین تو تنہا ہون [illegible]
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | اور انکی [illegible] کو دفع فرمایا

وما جعلنا اصحاب النار الا ملائكة

اور نہ فرمائی ہمی خبر [illegible] | یعنی [illegible] کی جگہ [illegible]
ہر فرشتے کہ ہین وہی نور آتش | ساری مخلوق اور عالم پر
قبض کرتا ہی جو ہزاروں جان | تکو تاب مقابلہ ہے کہان
جو ہزاروں کی اک نکالی جان | تو وہ تن کی احتیاج کہان

کہ انہین [illegible] عزرائیل | قبض جان [illegible] عزرائیل
پھر اگر معترض ہو کوئی [illegible] | کہ اون [illegible] کیون کی [illegible]
پس جواب [illegible] | حق تعالی یون کیا ارشاد

وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا

اور ہمی دیکھا شمار اونکا | یعنی او نہیں شخص [illegible] گنا
کہ رہین مبتلای درد و الم | ہر طرح کی عذاب سے ہر دم
تا کہ ہر ایک [illegible] تکمیل | اور سکی انتقام کی کوئی تکمیل
کوئی [illegible] | بانٹ دیوی عذاب کو [illegible]
کوئی [illegible] فرمادے | اور کوئی [illegible]
کوئی [illegible] اونکا | اور [illegible]
کوئی کرتا ہی ریم و خون [illegible] | اور انکی [illegible] جو ہوی [illegible]
کوئی ہوتا ہی سرد پانی [illegible] | طبقہ زمہریر کا ستا
کوئی آلات آہنی اور [illegible] | گرم کرتا ہے مثل آہنگر

ہان مگر جانیے [illegible] | دی جو انکا [illegible]
[illegible] | [illegible]
کوئی [illegible] انتقام غضب | [illegible]
کوئی کرتا ہی [illegible] | [illegible]
کوئی [illegible] عمل کرے اظہار | [illegible]
کوئی [illegible] خبر [illegible] | کہ [illegible]
کوئی آتش وہان جلاتا ہی | کوئی [illegible]
کوئی [illegible] | کہ او [illegible]
کوئی اشجار [illegible] | [illegible]

کوئی کرتا ہی عقل پر شرمسار	اور پشیمان یکایک ہو گئے ہو زار	کوئی کرتا ہی [illegible] تقلیب	ہیں کہ انکی تشنگی کا دیکھی عذاب
کوئی دیتا ہی ذکر و کمالات کے	خوف سی [illegible] سی خیالات کے	کوئی فرماتا ہی خوف اسلام	علم و اعمال کی قصور تمام

لیستیقن الذین اوتوا الکتب

اور ہی اسلیے یہ بیان	وہی جو ہر دم ذکر کئی ہیں کتاب	کہ ہی منظور حق کو سمجھانا	اور فرشتوں کا اور عذابوں کا
تاکہ یکیں یقین کرکے سب	مطمئن ہو کی ایسی تسکین	ہو تو ان مضمون وہی ہیں سکے	اور عذابوں سے اور فرشتوں کا
بس ہو اعتقاد اون یقین			اور کلام خدا ہی برتر سکے

ویزداد الذین امنوا ایمانا ولا یرتاب الذین اوتوا الکتب والمؤمنون

اور ہو زیادہ اونکی یقین	وہی جو پہلی یقین لائی یقین	اور وہ ہو کہا نہ کہا ہیں ایک	اور یقین والی ایمان ناب
	کس کی اونفیس ہیں فرشتونکی	اور قوت سے اونکی واقف ہو	

ولیقول الذین فی قلوبهم مرض والکافرون ماذا اراد الله بهذا مثلا

اور تا میل سے کہیں لوگ	جنکے ہی جہل کا دل میں روگ	اور وہی جو کہ نیالی ہیں انکا	اسی نہیں اصل کے جو ایماندار
کہی کیا قصد حق عزوجل	اس عدد سے کہ ہی ازرو مثل	یا کہ مفعول ہی مثل کا	وہ جو ارشاد ہی بیان مثلا
کہ وہ قائل ہو ہیں صد عجیب	اور جو اونکی مسائل ہیں غریب	اونہیں کرتی ہیں بحث اور تکرار	کچی ایمان والی اور کفار
	معترض ہو شک کی لاتی ہیں	اور شبہات پیش آتی ہیں	

کذلک یضل الله من یشاء ویهدی من یشاء

یوں ہیں جیسے کیا گیا بیان	حال اضلال اور سو جیسا بیان	راہ سکا ہی ہی حد السبیل	جسکو چاہے ہی طریق و دلیل
اور ہو معنی کی راہ دکھلاوے	جسکو خواہش وہ اپنی فرماوے	اسی حقیقت کی وہ دکھاوے راہ	باطن و ظاہر سے کرا آگاہ

اور کوئی شخص جانتا ہی نہیں	وما یعلم جنود ربک الا هو		تیری خالق کی لشکروں کی شمار
ہاں مگر خود وہ خالق برتر	رکہنی والا ہر ایک شی سے خبر	کر انہیں اجمالا اسی سخن آگاہ	کوئی ہی یکہ تاز جون خور و ماہ
منصب خاص ہے غضب جسکا	ملک الموت ہے لقب جسکا	کوئی دو دو کرین ہیں ہیں ملائکہ کام	جسطرح ہیں کاتبان کرام
جنکی ہی کیسی سے گم ہو عقل و ہوش	ہیں وہ سے مثل و [illegible] اور [illegible]	تین تین اور کوئی چہار چہار	ہیں موالید اور عناصر چار
کوئی ہیں پانچ پانچ مثل حواس	لیکن [illegible] جانتا [illegible]	کوئی انہیں ہیں ہی [illegible] تک	سبع سیارہ جون اور [illegible] فلک

کوئی ہین فرشتے بہشتی کر قیاس سے اونکو بہشت

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝

اور نہین ہے وہ سورہ یا دوزخ مگر پند لوگونکو تا دین مبتلا کرنے

اور قہر و غضب سے حق کو رنج ہین یہ جو ارشاد ہی کہ دوزخ پر

یا نہین وہی ملائکہ ہین مگر ہین مقرر وہی شخص تسعہ عشر

سننے بولی سروی استہزا کہ ہمارا دی کرسکین ہے گیا

ہم تو ہین اکیلے ہزار ون تن آوی انیس شخص سے کیا بن

تب یہ ارشاد حق نے فرمایا یعنی اونکو جواب یہ آیا

کہ فرشتے ہین آدمی ہی نہین ایک کافی ہی تم سبھونکی تئین

پہر ہی تصدیق کی لیے ارشاد کتب اولین کی یہ تعداد او

کہو لکہ دیکہ سو منع قرآن کر قدم اسطرح کیا ہی بیان

آگی اسکی کیا ہی ستم کر شروع انکار سنکر ان بقسم

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝

بیشک کیتا ہون چاند کی سوگند جب پہ اور تارے پہیشتا کی بند

اور سوگند راتکی جسدم پیٹہہ پہیری وہ اپنیتو تیم یعنی جب پیچھے آوی رات

پہر وہ انداز ہو مجبور ساتی دبہر ہی پڑتا ہے نقطا اوا پڑتی او اوپر ہین جون فرا

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

اور قسم صبح کی ہی انکو شمو جب کہ روشن کرین ہی وہ عالم کو

اب قسم کا جواب ہے ارشاد کرتا اوسکو تو اسلام نشاد

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝

کہ وہ درکا سقر کا ایک درکا ساری درکون سے بزرگ تر

ہی وہ درکا دکہانیوالا ڈر یا کر توسے سنانیوالا ڈر

جلد ور ہی کوتا کرین پرہیز بہنکر ہول کرتا خیز

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝

اوس شر کو کہ چاہا تم مین سے یعنی آگی کو یا رہے پیچھے

یعنی آگی پڑہی بخیر و صلاح اور پیچھی رہے لبشر و طلاح کہ بخیر و صلاح خلد مین جا پاے اور شر و طلاح مو دوزخ پایے

پس سقر پاکر ای محمد تو دیتی والا ہی پند ہر یک کو اور رہی کہ گرفت دوزخ عام جب قیامت تک رہے گا ہو قیام

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝

کہی ہر ایک جی بجرم و خطا اپنی کردار اور گیر مین بہنسا

لکہ لکہ گئے اسطرح سی ہین اسجا ہر زی جان [illegible] کہ ہیں ہر انفس کسب کی آلات ہر ایک انسان کے لیے بالذات

دو نو ہاتہ اوسکی اور دو نو پا اور تناسل کا پشت [illegible] اور ہر عضو ہر قلب و زبان اور فکر و خرد و خیال و گمان

اور از قسو ان کے اونسی غضب | اون سب الا کے ہی استعمال
پر تعذیب اونپہ متعین | لیس خلاصی کسی کر شک نہین

الا اصحاب الیمین ۝ فی جنٰت یتساءلون ۝ عن المجرمین ۝

گویا اونسی ہی یہ اونکو خبر | کر وی ماخوذ کس لئے ہین
اگر گنہگار سب گئے سقر | پس تو بیخ و چمن سی حال

ما سلککم فی سقر ۝ قالوا لم نک من المصلین ۝

پاتی ہین نوزدہ ملک نیچا | تا روز خیہ جو ہین پیچ کر ار

ولم نک نطعم المسکین ۝ وکنا نخوض مع الخائضین ۝

بحث والونکی ساتھ اور ہم | ایسی کرتی تھی یا وہ گو کہ ہم
پڑتی ہین ہمنشین و بیر | کر غیر بکو کہو لکہ معلوم

وکنا نکذب بیوم الدین ۝

مو عدا جر اور سزا کی تنفیر | کسے بیمت سو آسمان پتہا
جیسکے بہشت اور جہنم پایا | اور بہی نور ہوت پایا گا
اور دریا وہان تہا الالائی | کا کاش ... ہی آتی ہم

حتی اتانا الیقین ۝

ہو گیا وقت تو یہ ہمسی ت | سنتہ تصور ہے بلفظ یقین
سوی مر ... خلاص | اور نہین لزمی خلاصی

فما تنفعہم شفاعۃ الشافعین ۝

اور شہوت اشارہ و انگلن لب
رہین فرشتی سقر کی اونکس تن
نان مگر داہنی طرف جو ہی
بوستانوں مین ہونین ...
کر بیلاوی چلی گئی ہین لہذا
جسکی ہوا اونکو گوش زد یہ خبر
کیونہی اور ... گرلی سے گئے تمکو
بولین وی ہم نہ تھی نماز گزار
ہم ... نوزدہ رکعات
اور نہ اپنا کھلا ہم تھی کبھو
جو کھلاتے ہم لکوقت طعام
اور ہم رکھتی بحث پر تھی نگاہ
صحبت بد سے انکی تئین اور
اور ہم تھی مدام جھٹلاتے
روز انصاف اور جزا کی تئین
اور ہو جائین منتشر تارے
اور الگ جائین ہلکی کو ...
لیک شامت سے اپنی لیل و نہار
تا یقینک پہونچے ہمکو موت
ایسہ ارشاد ہی کہ ...
پہ نہین کام اونکی آوی گا

غیر تقصیر وین خطا کی مجال
اس گروہ ... نہین
... عزت و شرف والے
پوچھتی مجرمون کا باہم حال
کو نسے رنج اور عنا مین ہین
یا تعجب سے یون کرین سوال
بیچ دوزخ کی اے گنہگار و
نوزدہ رکعتین بلبل ...
آتشین گرز ... تہے
بیچیا او غیر و مسکین کو
آج کی دن ہماری آنا کام
یا وہ گویونکی ساتھ ہمدم
دین ہی آفات سر بسر مردم
یعنی ان کے ساتھ ...
اور زمین چال ...
جیسکے ہول اور خوف ...
تہ نہین یہ عذاب باقی
تہا اون عمال ...
کہ ہی آیا یقین اوسکی ...
اونکو امداد غیر کی ہی امید
بخشوانا ذوی الشفاعت کا

کہ شفاعت کرنے کا فرشتی نہان	یا کہ اعمال ہونوین بالابدان	ہی جن اعمال کے نار افسر	جس سے کوئی نہین بدکار لا اتر
یا کہ اعمال ہونوین نیکی مالے	جنہین الطعام سب سے ہی عالے	جیب ہی دو دونو بون بخش کی نسیہ	کیا مجال اور کو کرین تقریر
اور تکذیب یوم دین ایمان	انبیا غضی ہونوین اور قرآن	اور بہ بہ بختی و بد گفتار	اولیا اور شہید ہوون بیزار
پس خلاش کوئی نفع ماوے	اونکو روز سیاہ پیش آوے	ہی یہ اونکی بختیونکا علاج	کہ ہوون گرم تلاش حفظ و آجر

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ

ایسی سے تبلیغ فرمادین			کہ نصیحت پذیر ہو جاوین
پہر گیا اونکو ای نبی زمان	کہ نصیحت سے ہین ورو گردان	بہیرتے رو من پند قرآن سے	طفل نافہم جو کہ استاد سے

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ

ہین بمثل مریض و گردان			اور اسی کہ بی قوت جان
گویا وی خر ہر کے بہیگے	اور اتر روی ہیبت شیر سے	ہین گدہی گم گئی ہوئی بیچ	بہاگی ہین شیر سے وی گہیر کر
ای گوار انکرتے ہین زنہار	پند قرآن کو وی بدکردار	خیر راو تری ہی جو حق تہی	نہین کرتی ہین سرکشی ہی

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً

بلکہ یہ چاہتا ہی ہر یک مرد	او جماعت ہین ای سراپا درد	کہ دیا جاتا ہی اور ورق	و الہی اور لعلی ہووی مطلق
جون فرامین خسروان کی فرق	نہ کہ نشتی ہون جیسے طرح ملفوف	کہ الفرمان مرتبہ ہو ملنب	نشرہ زبان کی ہی کہ بیانند
ہی یہ درخواست انکی جون بیعان	اور تری بیواسطہ کہا فرمان	وہ اور تری ہی صوبہ دار نہیر	نہ دیا تین اور گوارہ نہیر
اہل تفسیر سے روایت ہے	اونکی رد مین یہ اگلی آیت ہے	وی جو کفار مکہ بدکردار	کرنی حضرت سے یون ہی گفتار
کہ اطاعت تری نہ مانین ہم	اور پیمبر تجہی نہ جانین ہم	جب تلک ایک نامہ یعنی	اور تری ہم پر رسالت کین
کہ خدا کی طرف سے باعنوان	ہو بنام فلان ابن فلان	اور تری اتباع کا ہمکو	حکم اوس مین صریح مثبت ہو
	اگلی آیت کو حق نے کر نازل	رد کیا یہ ارادہ باطل	

كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ

یون نہین جیسے تیرے ما کرتی ہنر	بلکہ عقبی سے ہی وی [illegible]	آخرت کا اگر وی [illegible]	[illegible] یون تو آسمان [illegible]
	یعنی کیون شرک [illegible] وی	[illegible]	

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ

ڈر کر بہاگ کر

یون نہین جیسی کہ ہین یہ کافر سب | کہ وہ قرآن ہی قول البشر | بلکہ بیشک وہ ہی قرآن | پند حق عام ہی بہر انسان

پھر اگر روز آخرت سی ڈرے | جو کوئی چاہی اوسکو یاد کرے | اور تامل کے ساتھہ پیش آکر | جان و دل سی عمل کرے سب پر

مولوی نی بموضح قرآن | یون خلاصہ رقم کیا ہی بیان | یعنی گو اوتری ایک نبی پر کتاب | پر نہین سب شخص اوس کے معتقد باب

اور نہ کرتی ہین یاد اوسکو مگر | پھر کہ چاہی ہے ایزد برتر

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

وہ سزاوار ہے کہ اوس سی ڈرین | خوف و بیم و عقاب اوس کے کرین

اور شایان ہے بعفو گناہ | چاہیے اوس سے خوف خواہ مخواہ | جو کوئی اوس سے خوف کرتا ہے | جرم اوسکی ہی در گذرتا ہے

یا الٰہی بطفیل مدثر | کر مری قلب و لکو مستاثر | بندہ قرآن سے کرات او دن | نہ کرون کوئی کام طاعت بن

فہم قرآن کر عطا مجھکو | نہ بھلا تو رہ خطا مجھکو | کھول تقوی کا باب تو مجھ پر | اے الٰہی مغفرت کا شاد کر

سورۃ القیمۃ مکیۃ وھی اربعون آیۃ وکلماتھا مائۃ وتسعۃ وتسعون وحروفھا ستمائۃ واثنی وخمسون ورکوعھا اثنان

اوتری جب سورۂ قیامت نام | شہر مکہ مین تھی نبی انام | ہین چہل اوسکی آیتین بعدد | اور کلم اوسکی ایک کم دو صد

حرف اوسکی ہین چھ سو اور باون | اور اوسکی رکوع تو دو گن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ع ثلث

مین ہی سوگند پیش آتا ہون | لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ | یعنی بیشک قسم مین کھاتا ہون

اوس قیامت کے روز کی جو روز | ہو لیبا ہولناک اور پر سوز | لا ہی تاکید کے لیے ارشاد | نفی اوس سے نہ سمجھئے ہی مراد

لکھگئی ہین وہ قاضی بیضاوی | اپنی انوار مین یہی معنی | اور نقیح العزیز اور تبصیر | اسطرح ہی بیان کیا تسطیر

کہ نہین احتیاج ہی قسم | اوس قیامت کے ذکر کی ہی چہ دم | سبب ان افسوس اور حسرت ساتھہ | اپنی تقصیر پر ملین سب ہاتھہ

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ

اور کھاتا ہون قسم حق کی | کرنیوالا ہی جو ملامت جسے

نفس لوامہ کی تفسیر | اہل تفسیر کرگئے تسطیر | پر محقق یہ نزد اہل کمال | نفس ایک اور اسکی تین ہیں حال

ہو کی مائل جو علوی عالم کا | ہو عبادت خوشی کرے پیدا | اور شریعت پہ کرے وہ اقدام | پکڑی جو استقامت و آرام

لیتی ہی نام مطمئنہ اسکی | دیکھیے اوسکا قرار اور تسکین | اور جو مائل ہو سفلی عالم کا | ہو کی پابند دام حرص ہوا

تنگ اور عار پر سمائی کری / اور غیرت سی اگر اونکی کری
اور سفلی کا ہو کبھی مائل / کام کرنی سی لگی وہ لاطائل
اور ملامت سی اپنی پیش آوی / نفس لوامہ تو وہ کہلاوی
اور امارہ دوسرا تکو گن / کہ مدبر ہے از برای بدن
اور لوامہ تیسرا تو جان / جو ملامت کری بروح وروان
نفس لوامہ ہر ایک کی لیی / اپنی بد و نیک سر بسر کی لیی
بد کو اسواسطی کہ عمر تمام / کیسلیے اوسنی بد کیی سب کام
کہ ہی خالی کوئی خطا سی نہین / پس ملامت کری گی اپنی تئین
وہی جو مومن ہین یا صالح و ابرار / رکھتی ہین نفس مطمئنہ سی کار
اور امارہ سی کہین ہین بدکار / جنکو ہی فسق و کفر مین اصرار
اہل تحقیق نی کیا ارقام / اوتری یہ سورۂ قیامت تمام
وہ جو مشہور تھا بنام عدی / کام جسکا نہ تھا بغیر بدی
اور خسر اوسکا تھا جو اخنس نام / رنج پہنچاتی تھا نبی کو مدام

کہتی ہین اوسکو نفس امارہ / ہی وہ بدخواہ روح بیچارہ
پھر وہ مائل کبھی ہو علوی کا / چھوڑ دی شہوت و حرص و ہوا
یا کہ رکھتا ہی تین نفس انسان / ایک کو روح ہی اور معدن جان
شہوت و حرص و غضب ہمہ ایام / اور سا روح کی ہی اوسکو کام
ابن عباس نی کیا ارشاد / کہ ہو ہر ایک نفس روز معاد
نیک کو اسلیی کہ نیکی پر / کیون نہ معروف تھا وہ زیادہ تر
یا کہ دنیا مین شخص بد اطوار / بملامت ہو صرف لیل و نہار
یا کہ ہی نفس ہر نبی و ولی / مطمئنہ بذکر حب و صلی
اور لوامہ نفس ہے اونکا / وہی جو نادم ہوون بر قصور خطا
ہی مقدر یہان قسم کا جواب / کہ ہو محشور تم بروز حساب
شان اوس منکر قیامت مین / غرقہ لجہ غوایت مین
تھا وہ ہمسایۂ نبی اور جار / صرف ایذای خواجہ ابرار
جس سی تنگ آ گئی وہ ہمہ دین / مانگنی یون لگی دعا کی تئین

اللّٰهم اکفنی جاری السوء

اکدن وہ عدو بد کردار / کرنی حضرت سی یون لگا گفتار
کہ ڈراتا ہی ای محمد تو / جس قیامت سی روبرو ہمکو
تا کہ مین سوچنی سی پیش آون / اوسپہ عقل خرد کو دوڑاؤن
پس لگی کھولکر بیان کرنے / شرح اوسکی عیان کرنے
صور کی ہو کنی سی جی جانا / اپنی کردار کی سزا پانا
جو کرون مین بیان تحقیق / اوسکی ہرگز کرون نہین تصدیق
کہ ہون اکٹھی ہی شبان ان / محکمی جو سنتی ہون کسیر

رو برو میری اب بیان کر / وصف و کیفیت اوسکی سر تا سر
کہ مری عقل مین نہ آتا ہے / یا نہین عقل مین سماتا ہے
وصف و کیفیت و کوائف حشر / باز پرس اور بعث و النشر
کہنی اس طرح سی لگا بیدین / مجھکو اسپر کبھی نہ آئی یقین
بلکہ مین از رہ خردمندی / سمجھون اوسکی تئین نظر بندی
تب یہ سورہ خدا نی کی ارشاد / رد کرنیکو اوسکا استبعاد

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ

کیونہی کچھ خیال اوس انسان | یعنی کرتا ہی وہ عدے سے گمان | کہ نہ اکٹھا کرینگی ہم زنہار | ہڈیان اوسکی یعنی ہو رشمار

کیونکر نہ کرینگی ہم قدرت اوسپر ہم | بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ | کہ کرین ٹھیک اور برابر ہم

پوریان اوسکی نہ کانازک تر | پیوست ہو وے روپوستہا کر

بلکہ لگتا ہی چاہنے بشر | بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ | ای عدیا کر اعنیس اوسکا حشر

کرو ٹہیتا کری نفسق و فجور | یعنی بنی پاک ہو مجرم و قصور | آگی اپنی لعہد استقبال | ماضی مین جو ریکی اپنا حال

جو قیامت کے روز سی ڈرتا | کیون دہشتا کفسق لعین کرتا | ہو کی فسق و فجور سے ملہو | یعنی کہتا ہی نہ نہار وہ گوشر

روز دین کی خبر پہ وہ بیدین | تا منغص ہو عیش اوسکا شیز | اور اسیو اسطی وہ بدانجام | کہ اطاعت کی راہ پہ اقدام

پوچھتا ہی طور انیوالون سے | يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ | سو غبات کی ستانیوالون سے

کہ کب آویگا دن قیامت کا | تم ڈراتی ہو جسسے ہمکو سدا | اوسکو جب تک نہیں بتا و تم | تو بیدا تاریخ ساختہ ای مردم

بدلائل نہین کرینگی ہم دہیان | اور نہیں جیسی سمجھ کے لیوین مان

پہر جو قت کہ تیور چند ہلاوی | فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ | یعنی بینائی خیرہ ہوجاوے

تہیر ہو انکی نور رخشان سے | برق کی جیسی فر طلعان سے

اور گہہ جاوے ماہتاب منیر (مخسوف گہن ۱۲) | وَخَسَفَ الْقَمَرُ | یعنی ہوجاوی منخسف قرص منیر

ازسر قہر قاہر متعال | نہ تجلیلہ زمین و جبال

اور کیا جاوے جمع اور گہنا | وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ | آفتاب اور ماہ وریکجا

پہر جو دنیا کی نور کی اسباب | سر بسر ہو زمین برہم و نایاب | اور انکو دیکھنا ہو محال | نور قاہر بشامت اعمال

پہر بنا چار ہوکی سرگردان | دشت حیرت کی بیچ مین اوس آن

بولی گہبراکی اسطرح انسان | يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ | خود بخود اوسدن از سر ندامت

کہ بہلا ہی کہان قرار کی جا | جس جگہ جاکی ہیر دہشت جائے | بس خطاب اوسکو یون کیا جاوے | ای جواب اوسکو یون دیا جاوے

نہ تہار اب کہ نہ گاہ نہین | كَلَّا لَا وَزَرَ | کوئی ملجا و جا پناہ نہین

تیری پروردگار کی پاس اوس روز | اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ الْمُسْتَقَرُّ | جو ہی جائی قرار یا بہ سوز | یعنی وہ دون بہشت کا ہی مقر | اور وہ دوزخ ہے مقر سقر

گناہی کی جستن ۱۲

ينبؤا الانسان يومئذ بما قدم واخر

کردیا جاویگا خبر انسان — اوسدن انکو جو نہین ہی دہیان
ساتہ اونکی کہ پہلی تہی بہیجی — اور وہی جو پیچھی ساتہی تہی بہیجی
ہین باقدم مراد یہان — اور باخر غرض ایسا ہی جان
مطلق افعال اوسکی اور اعمال — یا کہ اعمال ہین نیک یا بد اعمال
ہین باقدم سی قصد بیان — نیک و بد جو عمل کیی تہی یہان
اور باخر وہ ہے جسکو — کیا ہو وہ نیک یا بد ہو
یا ہی باقدم سی قصد مال — جسکو ہی کیا با جو ارسال
اور باخر کا ہی وہ مآل — جو گیا چہوڑ وہ اونکا مال
یا کہ باقدم سی ہے ایما — نیک اور بد عمل جو کر گذرا
اور باخر کا ہے مقدم — جو گیا چہوڑ نیک یا بد رسوم
یا باقدم ہین وہ سبھی کام — کہ جو اونی ہین وہی کیی اقدام
اور باخر ہین قصد [illegible] — جو بڑہاپی ہین کام کرتا تہا
پس پہر نہو اوسکو نہین [illegible] — اوسکی ہر ایکسکون [illegible]
یا کہ بر وفق اوسکی [illegible] — دین بد و نیک کی خبر اوس
اگرچہ انسانکو نہین تہا — حاجت اطلاع اور اخبار

بل الانسان على نفسه بصيرة

بلکہ انسان ہی نفس [illegible] — محبت کامل اور صرف نظر
کہ منقوش صورت اعمال — تن مین آتی ہی جنکی [illegible] الحال
ہو نمایان کوئی [illegible] — چہرہ و شکل سے ہر [illegible]
اور سرخی رنگ چہرہ [illegible] — کوئی دکہلاتا ہے اپنی صورتکو
خیر و خیر و اور عضو عضو [illegible] — ہیئت ہر عمل سے دیوی خبر
اونکی [illegible] — وہ نو دست اور ونو پا اور [illegible]
اور خیانت [illegible] — ہو خیانت کے [illegible]
اور شہید ونکو [illegible] — دین [illegible] اونکی [illegible]
اور وہی جو [illegible] — قبل ہے اونکی [illegible]

ولو القى معاذيره

اگرچہ لاڈالی اپنی عذر [illegible] — سید جو ہی اونکا [illegible]
لیک ہر عضو آدمی [illegible] — ترکیب [illegible]
یعنی از اعتراف از اقرار — کوئی چارہ نہین [illegible]
اور موضع مین غلط [illegible] — سو لوی [illegible]
یعنی احوال اپنی مین [illegible] — بو کری غور سے تامل [illegible]
تو وہ توحید [illegible] — ورنہ مین [illegible]
ہی روایت کہ تاتی جبریل — خواب مین یہ وحی رب جلیل
خوف نسیان [illegible] — ہیمبر [illegible]
تب غذانی کیا [illegible] — کہ [illegible]
مت ہلا اسکو نہین [illegible] — [illegible] اپنی زبان

لا تحرك به لسانك

قبل اتمام وحی رب جلیل — پہلی اوسکی کہ پڑہ لی جبریل

یا شتابی سی کہ لیوی تو — خوف نسیان حفظ قرآنکو

لتعجل به

اور جو عجلت سے تو کرتی ہے لکھا
کہتی ہم پر ہے پڑھنا اوسکا
اور پڑھنا ہے ادا سکو سر تا بسر
پھر تو فقط جب ہم پڑھیں اوسکو
یعنی تو ہو کی اوسکا حافظ شر
رکھ کی ملحوظ مخرج الفاظ
پھر جب الفاظ اوس سے سیکھ لیے
یون بموضع رقم کیا ہی بیان
کہنی لگتی تھی جب وہ پہلا لفظ
پس خداوند نے کیا ارشاد
روبرو دیکھ گر کے اسی ور
یہ بھی ہم پر ہے تجکو بتلانا

کہ بھولی تو اوسکی بعض الفاظ | تو کرے گا اون باتون سی انکو جو

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝

منہ سے روح الامین کے تجھکو | پس تبعیت اور پیروی کر
کر لی پڑھنی کو اوسکی گر کوشش | پھر جو روح الامین فارغ ہو

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝

مخرج و شد و مد صنیطا سیکھے | بیگمان ہے یہ ہماری ذمہ پر
لاتی جبریل جسگھڑی قرآن | اونکی پڑھنی کی ساتھ لگے پڑھنے
نہیں آتا تھا گوش میں پہلا لفظ | اس سبب سے کمال گھبراتے
کہ فقط سنکر اوسکو کر یاد | پھر اوسی طرح یاد رکھوانا
بیگمان ہے ہمارے ذمہ پر | اور بہ تحقیق معنی اسکو شنو
کھولکر ہر طرح سے سمجھانا | اپنا پڑھنا خدا نے فرمایا

ہر طرح جب اپنے خاطر کو
تیری سینہ میں تا ہی نبی ورا
یعنی تیری زبان سی آئے پر
اوسکی پڑھنی کے اول اسکو
پڑھ لی تو اوسکی روبرو اوسکو
شد و مد و وقف و وصل کر کی لحاظ
اوسکی شرح و بیان سر تا بسر
پڑھتے آہستہ وہ لیں اوسکی شکر
اور شتابی تمام فرماتے
اور تیری زبان سے پڑھوانا
ہی نہیں احتیاج بھی تجکو
جسکے پڑھنی سے روح پیش آیا

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝

یون نہیں بلکہ چاہتے ہو تم
صرف عجلت نہیں ہے اوسکی شمول

عاجلہ منفعت کو اے مردم | اور تم چھوڑتی ہو اے لوگو
بلکہ اوس سے ہی ہر شے مجہول | لیک نیکی کو نیک چاہتے ہیں آہ

آخرت یعنی دیر آنے کو
اور بدیکو بہ معانی باب

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

کتنی ہی مونہہ اور چہرے اسی روز
اپنی خالق کی ور خوشی ہو کر
اور انکار سی ہی جنکو کار

کر نیوالی نگاہ او تطہر | پس نقص ہے کہ آخر کی دن
نہیں اونکی نصیب ہو جو نہ | شانین جنکی اگلی آیت ہے

اوس قیامت کے دن ہیں تازہ تر
دیکھیں اللہ کی تئیں مومن
جان لیوی جیسی ور آیت ہے

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝

اور ہوین گی کتنی مونہہ اوس دن
یہ کہ کیجائے اونکی ساتھ وہ بات

پس ترش او اداس ہیں ہیتین | کہ کر یہی وہم اور گمان ہے تو
کہ وہ ہو کمر شکن بالذات | اور ہون اون خیالسی اوداس

یا کریں ظن او خیال ہو جو
اونکی رجا ہیں نہ ہو شاد

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ

یعنی ہوتا ہے محتضر انسان / اہل تحقیق نی کیا ہی یہ رقم
جسکا مسکن ہے قلب انسانی / ہی تراقی جو اسمیں گرا رشاد
یعنی نزدیک چنبر گردن / پونہچتی ہی یوقت نزع وہان
اور دم از تراق دم غرہ نام / قلب سے جب نکلی آتی وہان
کر وہ گھر میں سی اپنی آ نکل / اور نکل کر گیا سنو نہین
جس سے دنیا کی زندگی ہی عیان / جبتک چہوڑے ہی اپنی جاکی تیز
قطع امید زندگانی ہو / اور جانین کہ ہی یہ روح فلان

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ

یا کہ لی روح چڑہنی والا ہی / ای دم محتضر کہین حضار
پہیر گردن وہ کی جانب جا / یا فرشتو نسی بولی بعض انبیا
لیکی وہ روح جو چڑہی فلک / یعنی کیا ہی ثواب کا وہ ملک
جسکا افسون ہو ہوا الملاق / یا کہ ہی راق رقی سے اسمیں

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ

اصطلاحا مراد ہی از ساق / کہ وہ ہم ترع ہر ایک انسان کو
خوف اعدا و ترک دولت و مال / دوسرے آخرت کا ہول شدید
اور منکر نکیر کا ہی ہوال / تنگی گور و تیر کے کمال

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨ الْمَسَاقُ ۙ

جسکی اوین گنتیان و غلام / جسکا ہوی گریز اسی کا کام

یون نہین ہے کہ رکھہ دنیا دل
جبکہ پہنچی ہے نفس کو تن جا
ہانس یا بس آگئی روح حیوانی
وہی جو بالا صدر ہین ہمہ تن
ہی ہوا ہے انحصار کا ہنگام
اور مسافر کی وہ رکھی ہی مثل
متعلق ہے نفس سے وہ جان
جون اقارب کو اور اجانب کو
اور کہا جاتا او سدیم الشمردین
کون افسون پڑہنی والا ہے
تاکہ افسون پہونککر انسان
کہ بہلا تم مین کونسا ہی ملک
لیس قسمین سی اخذ ہی راق
پہر کیا ماضر و نے ظن خیال
اور لپٹ جاکہ پنڈلی پنڈلی پر
یا مصیبت کہ ہو نہایت شاق
لیکہ ہی سختی فراق عیال
تیری ہی رب تلک ہی اون سبکا پہنچ جانا

آخرت سی ہی لوگ بہ پنہا غفل
کہہی آغاز آخرت جسدم
او سے ہی ہی استمرار ان نہ پھرو
مسکن قلب سے وہ روح روان
گو نہین ہی نہ سو گر وہ جان
کوئی و برزخ ہے شہر کی رہ کہین
زندگانی کی پہر امید نہین
سفر آخرت کا اب میلان
آدمی یا ملائکہ کے تیئن
اسطرح سے بطرز استفسار
روح کو قبض کر کی بالتعجیل
یا ہی ہار و عذاب کا و ملک
جسکے سنی لکہین ہین استعلا
کہہی یہ وقت ہے اجل و حیات
قطع اسفل سے ربت کا اثر ہو
سونہہ و کہا اسعا ہین تنہی دو
ز جرتی یہی نی الصبد تہدید
گویا کہ سب کا تم سب تک پہنچ جانا

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۙ

پھر نہ مانا سچ اوسنے تھا آنکھو	اور پھیرا ان پیروان کو	اور نہیں کی اوا نماز ادی	از سر عجز اور نیاز اوسنے
لیک اون سب کو اوسنے جھٹلایا	اور موتہہ پھیر کے پیش آیا	پھر گیا اپنی گھر کی جانب کو	کھینچتا اپنے آپ کو بدخو
اسی اکڑتا ہوا العبد رد	کھینچتا اپنی آنکھ از حسد	کہ مین تکذیب اور تولی کر	غالب آیا ہون تعالی پر
	لاجرم بعد موت اوسکی تمیز	یون کہا جائیگا کہ اسی بدبین	

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۵

وای ہی تجھکو وہین پھر وای	ترک تصدیق اور ترک صلوة	دوسری وای کی جہت ایمان	یعنی شہ پیشہ اور سر انتہا ای
وای اول کی ہی جہت بالقیامت	عالم قبر مین یہ دو تو وای	اوسکو موعود ہے اتہہ خدای	امر تکذیب اور تولی جان

ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۵

پھر قیامت کے دن بحکم سزا	مین ابھی کر دیا بیان تجھکو	اب ہے انسان کے بار بار لیکن تو	وای ہے آخری و اوسطی پھر وای
وای پھر و اسی سبب سے یہی دو	کہ یہان تیا تو غلط تیری تمیز	موت اور حشر کا نہ اسکی تمیز	خواب غفلت مین تو گیا ہی کہین

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۵

کیا ہے گمان کرتا ہی انسان	بازپرس اوس سے کچھ نہ ہوگا	نفس از مرگ اور [illegible] خرا	اسی ابوجہل سخت تر نادان
یہ کہ چھوڑا جائیگا بیکار			کچھ نہ تکلیف کی حکمی وہ فرا

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۵

کیا نہ تھا آدمی بصلب پدر	کہ ٹپکا لا اشکم مین جاتا ہے	یعنی تو الارحم مین جاتا ہی	یا تہا قطرہ منی کا اسی سر

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۵ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۵

بعد از ان تہا جما ہوا وہ لہو	پھر خدا نی بنا دیا اوسکو	پھر کیا ٹھیک [illegible]	اونکو کر اوسکی جسم و تن مین جان
پھر کیا اوسنے صرف قدرت	اوس سے دو قسم نر و مادہ کو	پھر کیا انسانکو تشکل جدا	اور مخالف صفات اور اعضا
کیا نہ ایسا ہے شخص یعنی خدا			جس نے انسانکو یون کیا پیدا

أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۵

رکہنی والا توان اور قابو	زندگی بخشنے یہ مردونکو	تا کہ مانند خانہ دنیا	کر دی آباد خانہ عقبی
اہل تحقیق نی یہ فرمایا	کہ حدیث صحیح مین آیا	پڑھ اس آیت کو خواہ [illegible]	پڑہتی سبحانک اللہم بلی
بعض لکھتے ہیں صرف لفظ بلی	بعض سبحانک ربی الاعلی	اور دیگر لکھتی ان ہوا معلوم	اوسکو سینون ہی بطرز عموم

بلہ ترا [illegible] پس پیدا کرد از او [illegible] زندہ ساخت [illegible] این قدرتی [illegible] حیات

لیک آہستہ پڑھا اوسی نماز	تا کہ قرآن سے ہو دعا ممتاز	اسکے بعد اسورۂ قیامت کو	کر دی ور اصلی وسیلہ تو
پھر آمرزش گناہ و خطا	پاوین جب نیک و بد جزا اوسکا	اور تلاوت کا کرو منصب	تین بار اوسکو صبح کی ہر شب
	تا کہ ہووی حساب بے حساب	سہل و آسان مر آسکا آب	

سورۃ الانسان مکیۃ ومدنیۃ وھی تسمی الدھر والابرار وایاتھا احدی وثلثون وکلماتھا مائتان واثنی واربعون وحروفھا الف واربع مائۃ وخمسون ورکوعھا اثنان

اور تری مکہ مین سورۂ انسان	یا مدینہ مین ای لبیب مکان	اور اسکی نام دو کئی ہین شمار	سورۂ دہر و سورۂ ابرار
آیتین اوسکی جملہ ہین اکتیس ۳۱	کلمہ دو سو دو ہین اور ہین ۲۴۲	حرف پچاس و چارسو و ہزار	اور رکوع دو اوسکی شمار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝

بیشک آیا ہی اصل انسان پر	یعنی آدم پہ تھا جو سبکا پدر	ایک وقت معین از اوقات	کہ نہ تھا ذکر کردہ کچھ بالذات
بلکہ نام و نشان انسان کا	ذہن جن و ملائکہ مین نہ تھا	اسکی تحقیق کی گئی ہے یہ قسم	کہ چہل سال قالب آدم
روح کی پہونچنے سے پہلی تھا	ای لبیب ہی پڑا و لطحا	تھی نہ جن و ملائکہ کو خبر	کہ یہ کیا چیز آوے گی پر نظر
	تھا ہنوز نہ غناصر کا	ابھی عالم نہ نفخ روح کا تھا	ہشتے

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۝ ق

ہم تو آی آفرینش پیش	آدمی کی نتیجہ تقدیر	پیدا کیا یہی وہ بھی	تھی خلط و نطفہ مختلط ہوئی
یعنی جب آب کا محل بنتر	مصدر ما در ہی او صلب پدر	یعنی اشتیاح عرض ہے	اکثر اطوار مین مراد بیان
کبھی ابیض بلون نطفۂ مرد	اور زن کی منی کا رنگ ہی زرد	پھر بس از انتقال [illegible]	[illegible]
اور اطوار نطفہ مین بیان	علقہ و مضغہ تا ہیچ تکوین	الغرض آدمی کہ پیدا کر	[illegible]

نبتلیہ

ہم اوس انسان کو آزماتی ہین	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

چشم عبرت سے دیکھنے والا | آیتوں کا پرکھنے والا

إِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

اور کتابوں کو نازل اونے کیا | تاکتابوں کو پڑھ سنائیں نبی سے
اور بھی حاصل کری بخشائش | اپنی تقصیر میں اوسی زنہار
چست باندھی کمر عبادت پہ | نعمت خلقت و ہدایت کا
اور ہر طرح کے رعایت کے | نہ گیا ایک راہ و رستی کو

إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُوْرًا

نعمت خلقت و ہدایت کا | یا انکر رہا ہی نعمتوں کو قبول
کفر پر اوسکو پالیا ہے | کیوں نہ مقصود اوسکو فرمائیں

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا

شاہ عبد العزیز والا نام | کہ سلاسل سے ہیں غرض سمجھا
چھوڑنی راہ طاعت حق کو | جو ان ہے زنجیر حب مال و منال
جس روش سے خیال کھینچے گا | اور ہر ایک شے اسے مانند
دن قیامت کے ناسپاسوں پر | پھر جو مطلوب دل نہ آتی تھی
وہ جو ہی غیب آ گئے سی خاص | تو بنا تیار کر کے اس طور

وَأَغْلٰلًا

از پئے طاعت عباد حق | ایسے دنیا میں انکو طوق گران
چاہیے قرض سا ہو کار | اور اسی طرح سے ہے طوق گران
بیشی دیوان مردم عمال | اور اسی طرح فاسقوں کی تئیں
ہر کسی کی گردن پہ طوق اور غل | پس قیامت کی سوزیہ اغلال

پھر کیا ہی اوسکو دیکر کان
بلکہ یا ہے اوسکو کہلائی
بس سو انکو ہے بھیج دیا
کہ سنوائی اور بینائے
معرفت کی مقام میں اگر
لیک باوصف اوس عنایت کے
یا تو ہی حق شناس شکر گذار
شکر کرتا ہی ہر عنایت کا
پھر جو یوں آزما لیا ہے
بگیان ہے کر کیں تیار
سمجھ گئی ہیں یوں انتقام
جسکا پابند ہو جا نہیں ہو
جیسے زنجیر باغ کے ہے ہوا
یہ سلاسل ہوں آتشیں
بی تو سمل بعید ہ استعمار
اور وہی آتشیں گران اطلاق
اسی نہ سر کو اوٹھا سکیں مطلق
اور اسی طرح بی گران ایسا
اور اسی طرح التجا ہی کمال
اور ہر ایک سی کہ جسکا بار

سننی والا و لائق برہان
راہ تحقیق او حق شناسائی
اور وہی معجزے دکھائیں آوے
نہ بی اعتدار سے کچھ کار
شکر لا وہی اول او رجان سے بجا
بلکہ ٹھہر لیے طریقے دو
یا کہی ناسپاس اوسکا کار
اور نہی رکھتا ہی انحراف و عدول
عدل و حکمت کی ساتھ یہ تشریف آوری
کافروں کی لیے سلاسل نار
سے ہر وی علائق دنیا
جیسے زنجیر عشق اہل و عیال
جسکے ہو وہ خیال کے پابند
ناسپاسوں کو ان سلاسل سے
ہے بنے تیار او معد کیے اور
کہ اوٹھانا ہو سر کا انکو شاق
نوکری امیر اور سلطان
منت قاضیان عہد زمان
بندگی زنان چھلا نشین
آتشین اونپہ ہوں قسم کمال

پھر جو یہ طوق کام لینی نہیں
اور دہکتی ہوئی وہ آتش و نار
حصول مرام اونکے تئیں
تو بنا جار کر رکھا ہے اور
اونکو تیار رہنے کو اسطور

وَسَعِيرًا ۝

جسمین جلتے رہیں بہت بدکردار

یعنی سیکے سوز سے سعید مش
پس اوس انسان کی ساخلقت ہم
اور اعلا کو ہم بطوق گران
ہیں نہ پابند طوق و سنبل
دوسرا فرقہ عباد افتد

ہے تپ دور دنا مراد خوش سیر
کرتی ہیں یوں بکے در ہم برہم
اور رو ملکو باتش سوزان
اور نہ رکھتی ہیں کچہ ہی آتش وغل
ہی از انجملہ اسلئے نحن آگاہ
تا کیا جا کہ اونکا حال قیاس

جیسے جلتے ہیں یاں بتان او بسر
اسی کرتی ہیں اسفل الاعما
برخلاف اونکی ہیں جو نیک کردار
ہی از انجملہ فرقہ ابرار
تیسرا سابقین کا فرقہ جان
دونو فرقوں سے اسی قسمہ شناس

ہوس کیمیا میں اہل ہو سر
ہم سلاسل سے ناسپاسونکا
ہی نہ جنکو کسی کرفت کا کار
کہ سدا رہتی ہیں وہ شکر گذار
حال جنکا یہاں کیا نہ بیان

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝

بیشک وہی فرقہ ابرار
پیتی ہیں جام کی بمجلس سرور
یعنی کافور کی اثر سے وہ مے
سردی سرد اور صاف صاف

قوت روح فرحت دل ہے
اسی نہایت خنک لبا شناف
پڑہ لی آگی کہ ہو یہ عقدہ حل

بوی خوش اور رنگ نور سے
لفظ کافور سے مراد یہان
لفظ کافور سے ہی ہیں مدل

یعنی اون شاکرونسے نیکوکار
کہ ہی آمیز جس سکے با کافور
وہ حلاوت میں اپنے لا ثانی
چشمہ خاص ہے بخلد روان

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

ایک چشمہ ہے خاص جنت کا
ہیں عباد خدا سے قصد اسما
تینون فرقہ نہیں جو ہیں سب کے گدا

پیتے ہیں اوس سے بندگان خدا
بندگان مقربان خدا
اور انکا رتبہ ہے فائق از ابرار

ہیں بہا اوسی بہانے کر
جو رضا خدا کا انکو ہی خیال
اور وہی جو سابقین مصرف ہیں سپاس

نیک کاموں سے پیش آنیکو
کرتی ہیں یہ بہانہیں نیک لوگ
کرلی اون دو پہ اونکا حال قیاس

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ

کرتی پوری ہیں نذر منت کو
کرکے الزام اپنے جانون پہ
کو تو افعل ہیں اصل ہیں نیکیہ
پھر بھلا واجبات حق کی بتر
یعنی مصروف بجانِ جمع لسی ہو
کسنذر سے بجا نہ لائی نہیں

وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝

اور رکھتی ہیں خوف اوس دن کا
کہ ہو شرا اوسکی منتشر جا بجا
اسی ہی کہتی ہیں خوف شرانگیز
آگ کا جیسے ہو ہوا انگیز

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝

اور کھلاتے ہیں ازرہ اتقیا
دوستی خدا پہ کرکے نظر
مینوا کو کہ سخت مفلس ہو
لیک وہی بندگان خاص خدا

اور بن باپ والی لڑکی کو
اس عمل پہ بیچے ذکر میں ہیں سدا
اسیلے وہی کھلاتے وقت طعام

اور اوس قیدی اور بندی کو
کہ مبادا دی لوگ کھاتے طعام
کرنے لگتے ہیں یوں مقال کلام

خوردنیہای پختہ و تیار
یا کہ کھانے کی حب و خواہش ہو
تو بنا کسب سے جو حاصل ہو
خوش کریں ہمکو پاتشاہ و سلام

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝

کوئی اسکی سوا نہیں ہے کام
ہم نہیں چاہتے ہیں تمسے جزا

کہ کھلاتے ہیں تمکو ہم یہ طعام
اوسی ایلاہ کی اوسکی بیچ رضا
[illegible] نا یہ نقص عیوب

صرف اللہ کی رضا کیلیے
اور نہ کہ ناسپاس کا تمسے
اجر سے تو ہین ہوتی ہیں محسوب

اور اوسکی فقط لقا کیلیے
اپنی احسان کی ثنا تمسے

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝

ہم تو ڈرتے ہیں [illegible] خوف اخطار
جو ترش [illegible] سخت [illegible]
اسکا وجہ [illegible] اور غشا
لائی تفسیر [illegible] بیان کیا
کچھ تو اسے [illegible] مقرر کر
پس مقرر [illegible] نذر [illegible]
پھر حسنین [illegible] فضل [illegible]
پہلی روز [illegible]
کرکے [illegible] سلام
اور کریں پانچ [illegible] نان
روبرو لاکی [illegible]
صرف [illegible] جو [illegible] ہو

مثل شخص عبوس خشم آگین
یوں نعلبی سے تفسیر میں لکھا
صرف الطاف اور لطف ہو
نذر [illegible] اپنی بیٹیوں پہ
تین روزی علی کی حق کی
[illegible] اوس [illegible] اور مرض سے شفا
[illegible] اسباب [illegible] پاس تھا
[illegible] نہو [illegible]
مقصد [illegible] بیت [illegible] بار
نان جو کی جو پانچ کر دیئے
[illegible] دسکو [illegible] نان پکائے

یا کہ اوسکے سبب ہے احوال
کہ سبیر اور اونکی بعضے یار
پس لگے کرنے یوں علی سے خطاب
کہ اس آزار سے شفا پاویں
اور اسی طرح فاطمہ نے بھی
پس رکھے روزہ وا تینوں تن
لائی شمعون خیبری سے امیر
الغرض لیکے صاع جو فی الحال
پھر تو فضہ وزہ دار [illegible]
کہ لگا کرنے در پہ اک سوال
رہ گئے [illegible] ہو [illegible]

رب برتر سے اپنی ایسے دنکا
ہوں نہایت درشت و ترش کمال
سنکے حسنین کے تین بیمار
نبی حضرت کے ساتھ تھے اصحاب
صحت تن جدا جدا پاویں
اور فضہ نے وہ جو باندی تھے
نذر و منت کو اپنی لیجب کن
باصد اصرار تین صاع جو
پیسے فضہ تو پیسے آٹا
کہا گیا سیر روزہ گر وہ پھر
ایک مسکین ہی التجا کی کمال
پھر ہوئی سوز و اور روزہ گم

پہر سر شام لیکے تیم آیا
پہر اونہی بہجوم رفیے سکینہ حصا لکی
کر اماموں کی دیکہنی کی تہین
بولی اسوقت ملند وقار
طاقت و ہوش کہ گیاتہا رام
اونکی حالت کو دیکہہ پیغمیر
اور لگے کہنی یون وہی روح منیز
بعد اوسکی وہی ائی سید رسول
اور بفیح العزیز ہے اسبجا
لیک بعضی محدثین کرام
کہتی ہین ہر شب امتحانکی تہین
بس اسیہ اسلی اشبان علی

اوسپہ ایثار وجود فرمایا
شدت جوع سی ضعیف الحال
لائی تشریف وہی پیمبر دین
ہبی محراب خود نماز گذار
اور پائشت لگ گیاتہا شکم
اشک آنکہونمین اپنی لائی بہر
لی بکڑ اوسکو ہی پیمبر دین
شدت فقر سے ہوئی ملول
اسطرح سی اشبر ح وسبکہا
کرتی ہین اہین گفتگو کلام
آئی حضرت ہیکی روح امین
یون لکہا ہی مفسرن نے جلی
آگی ارشاد اسکی حق نے کیا

تیسری دن اسیطرح سی بسر
جان پونہچی تہی بہوک سی برلب
دیکہہ حضرت علی کا ضعف کمال
لیکئی اونکی پاس جب تشریف
گرگئین آنکہین بہوک کی مارسی
کہ یہ سورہ ہی بحکم جلیل
برکت اوسکی دیوی تجکو خدا
اس نسطی حدیث بیضاوی
اور اسیطور کر سگی تسطیر
ابن جوزی و ترمذی کا مقال
کاہی بنکر بطرز مشکل فقیر
اونسی دنیا کو جان سنا لیا
ثمرہ خوف و بیم و روز جزا

تہ یہ جو تہی حال اسیر
یا تہی چہر قرض سی سب
اہی دختر کا اونسی پوچہا حال
اونکو پایا ایسا ضعیف و نحیف
اور ہوئی ناتوان تو وہی سکر تہی
لائی حضرت کو دیکہ جبریل
اور تیری اہلبیت کو ہی بیدا
ابن عباس جسکی ہین راوی
اسجگہ پر مصنف تیسیر
ضعف پر اوس حدیث کی ہی دال
کاہی بنکر یتیم گاہی اسیر
ملک عقبی کو بہی تہہ نانسی لیا

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا

پہر رکہیگا نگاہ اونکو خدا
اور ملاویگا اونکو وہ نیرو ان

اسن سبب سی کہتی ہرتہی سہما
تازہ روئی و شادمانی بان
ثمرہ خوف ترس کہ کیا [illegible]

شر اوس دن کی اور آفت سے
بدلی اوسکی کہ وہی ارکی تہی سہم
[illegible]

[illegible] یکسان رافت سے
ملکہ و عقبی و خوف روز جزا

اور کریگا جزا عطا اونکو
اوس سبب کہ صبر کرتی تہی

[illegible] جزاهم [illegible] بما [illegible] حريرا [illegible]

[illegible]

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ [illegible]

تکیہ ماری وہان ہون تختونپر [illegible]

[illegible]

اور ہوی ہون قریب جہکے لگی
ودانية عليهم ظلالها
اونپہ سائی بہشت کی گہیر

یا کہ نزدیک ہو بہشت وگر | جسکے سائی ہون چہار سے اونپر

یعنی دیگا جزا خدا اونکو
كقوله تعالى لمن خاف مقام ربه جنتان
اونکی اوس صبر پر بہشتین دو

ہی ملفظ ظلال ایک اشکال
کہ ہی بن آفتاب سایہ محال | جو نہین ہے بہشت مین خورشید
پہر بہلا سایہ کیون نہ ہو ناپید

ہی اس اشکال کا یہ صاف جواب
ہین از آفتاب عالمتاب | کہ نہین ہی ظہور سایہ کا
منحصر آفتاب پر تہا

بلکہ نور دگر بغیر از خور
ممکن اوسکی لیے ہے از در خور | گر نہ ہوتا ہی دہوپ سا وہ نیز
تا یہ سایہ ہو احتیاج گریز

لیک ملحوظ ہر کہ تلذذ کو
وذللت قطوفها تذليلا ٥
ظل اشجار مین جو آئین کہو

اور کی جائین بالعموم خرمان
میوہ جات اوسکی رام کرنیکی | یا کہ نیچے رکہین ہین اونکا سر
اوسکی شاخین اور ڈالیان ہمہ

تاکہ ہو جاوے سہل اور آسان
میوہ کا چننا جنتیونکو وہان | خواہ چن کہائین یا کہ کہڑی ہو کر
خواہ علطیدہ ہو سوئے پہلو پہ

خوشہ وہ میوہ کے چنین اونکو
جسطرح اونکی دلکی خواہش ہو | بلکہ وہی خود بخود منہ مین آئین نیز
اونسی متقاضی اور مصر ہو جائین نیز

بیس رکہین ہین ہنس کے اشتہا | باشعور وارادہ یک کار

ويطاف عليهم بآنية من فضة واكواب كانت قواريرا قواريرا من فضة

اور مکرر پہر لائی جاتی ہین
اسی کئی بار لائی جاتی ہین | اونپہ آوندین یعنی وہی باسن
کہ ہون روپی اور سیم کی ہمہ تن

اور کوزی سبک شفاف
جو ہین شیشے کی یکنی ہین بیان | شیشے روپی کی ہین بنائے گئے
گرچہ شیشہ کی ہین بنائے گئے

اسی وہ رویا ہے اسطرحکا صاف | جیسے شیشہ ہو صاف اور شفاف

ساقیون نے رکہا ہی اپنے لگا
قدروها تقديرا
ماپ کنی کی کہ نہ کم نہ سوا

اسی ہی کوزی ہین پیاس کی مقدار | پیش وکم پیاس سے نہین زنہار

اور پلائی وہی جائین شراب
ويسقون فيها كاسا كان مزاجها زنجبيلا
جو ہین روپی کی کوزی اور اکواب

یا وہی جسکے پلائی جائین وہان
جام سے ایسے زرین وہان | کہ ہی جسکی ملونی اور آمیز
سونٹہ جو چرپری ہے اور تیز

وہ جو فیہا مین ہے ضمیر ارشاد
اوسکا نسبت قم کیا ہی سعاد | یا وہ عاید ہی جانب اکواب
اور غرض کاس سے ہی خمر و شراب

چشمہ سے خاص زنجبیل وہان
عينا فيها تسمى سلسبيلا
ہی مسمی بسلسبیل وہان

از لفظ کاس [illegible]
اول [illegible] ١٢

سو لوہی ہی لکہا کہ جی کا رمان ۔ ندیان ہر سی گہر مین سوان
ہی ملونی کسی کا ہی غمخوار ۔ سرد کافور اور خوشبو دار
ایک شوربی ہی اوسمین ملتی ہی ۔ قسم اعلی ہی سب اوسکی ہی
اور ملونی کسی کی ہو نہ جی خار ۔ کرم اور جو پیار کہی ہی خواص

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝

اور پہرتی ہین آس پاس اونکی ۔ یعنی خدمت کو واسطی اونکی
جیسی ہین جمیل وہی اطفال ۔ رہنی والا سدا ہے جنکا جمال
اونکی ہوتی نہین جوان و پیر ۔ تا کہ ہو جاوی اونکا حسن تغیر

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝

جسکو ہی دیکہی ای محمد تو ۔ باہم حسن اور جمال اونکو
کرنی اونکو لگی خیال و گمان ۔ دیکہ اونکی صفائی الوان
موتی بکہری ہوی درخشان تر ۔ تابش بعض سے بعض دگر

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا

اور جب دیکہی اوسجگہ کو تو ۔ یعنی اوس باغ اور جنت کو
تو تو دیکہیگا نعمتونکی تئین ۔ کہ وہی ہرگز بیان مین آئین نہین
اور شاہی کہ جو بڑی ہی کمال ۔ جسکو ہرگز نہین ہے بیم زوال

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ

اونکی اوپر کی کپڑی کی ترو ۔ لاہ و دیبا کی سبز ہوین مگر
اور ہون جامہا ابرشیم ۔ تا نہ ہوگا ہی اس سی مستحکم
اور پہنای جائینگے کنگن ۔ خالص کا ہی نہی ہمنا
ہی مخالف نہین یہ قول صدا ۔ قول اول سے دو جو لون گذرا
کہ ہی تبعیض و جمع کا امکان ۔ اور ممکن ہی ما قبہ بیان

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ

پس زر و نور بحکم عزوجل ۔ مختلف ہین باختلاف عمل

وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝

اور پلاویگا اونکو رب اونکا ۔ جو کی پاکیزہ ہی نہی اوری
یا ہی یک چشمہ بہشت طہور ۔ جسکی پینی سے نفس دل ہو طہور
تری نفس اور حسد کا نام ۔ پی تی ہی اوسکا ایک جرعہ جام
ماسوا ان نعم کی نعمت لور ۔ ہی پیام خدا او نہین مسطور

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝

کیا انعام حق عزوجل ۔ ہی تمہارے لیے جزای عمل
اور کوشش تمہاری ہی مقبول ۔ ای با جر و جزای حق مشمول
پس یہ سنکر تپ ہوین خورسند ۔ اور فزا ہو نعم کا اونکی چند
ہی نعا سیر مشتری مین لکہا ۔ اگلی آیت کا اسطرح منشا
کہ ہو تحقیق دی نبی زمان ۔ کرتی جنت کی نعمتونکو بیان
ہر ہکی قدر انکی آیتونکی تئین ۔ تا دی کفار کی لائین یقین
لیکنہ دوزخ کی تہی وہی ابنیا ۔ کیسے سنتی بہشت کے ہی سخن
بلکہ حضرت کو کہتی از سیر شر ۔ گروہ ہی راغب نعم و عیش

ذکر نعمت سی بار بار سدا | پیش آیا ہی جو کنی سے خدا
تاکہ اوسسے اونکی لوگونکو | دین و آئین سی اپنی نفرت ہو
پس عتبہ اور عتبہ یکدل ہو | آئی حضرت کے داد دینی کو
تجھکو بھی جو لسا خوش سے شوق | اور دنیا کی نعمتونسی ذوق
تجھکو شایان نہیں ہے انبیا | ذکر جو شی نساو لڑکون کا
اور ہر قسم و ہنر تجھکو دون | نقد اسباب و مال حد سے فزون
حد مکہ سے ربع اور بستان | تا بہ طائف ہین آئے سکار و عیان
دین بچے موتی نکالنی کو خاص | نوکر اپنی رکھی کئی غواص
بخشتا ہون مین اپنا آب و مال | صرف اس شرط پر تجھی ای امل
سنکے ان ہر دو گونکی تمیز | متحیر ہوے پیمبر دین
جو مین کرتا ہون زحمت اونکی | رکتی خویشے مین تھی محجوب بیکسی
جو کردن رد مین اوسکی ذکر | لعن قوم و قبیلہ کا مجہ پر ہو

اور دیتا ہی دم بدم بیکد | قسمتونکی عطا تو عجم چہ
اب نہیں ہے صلاح کار سخن | کہ اوسی کا ہم ہی دادو دین یکدق
بولی حضرت سے یون کہ ولید | تھا اور قریب ہین باہم
بی تکلف ہمین اشارہ کر | تا عمیا کرین سے تجھکو سید
ایک دختر مری ہے ماہ جبین | مین ترسے عقد مین اوسکی دو تیز
پھر لگا کہنی اسطرح سی ولید | کہ غنا ہی مری عیان پدید
اور ہر قسم کی تجارت کا | فائدہ تجھکو ہی ہمانسی سوا
تاکہ پہنچون لطف راہ بعید | جانب مصر و شام مروارید
کہ نہ روکی ہمین تو نسی کبہی | اور نہ اونکی کری نکو سنی سے
کہ خدا کی کلام کو مجھول | کرتی کس چیز پر ہین نامعقول
اور عتبہ ہی قوم کا افسر | اوسکی دختر کا دونہ ہی در خور
اس تردد مین تھی ہمہ رمد | کہ اس آیت کو لائی روح امین

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا

ع

ہم تو آپ اوتارتی ہی بیش | تجھ پہ قرآن ابھی نبوت میکش
سبح و آسمان اوتارا جنکی تمام | غیر تبلیغ ہی نہیں تیرا کلام
نہیں تبلیغ کیون ہے ہمارے تجھے | کچھ طلب سے نہیں کار تجھے
تو نی از خود نہ وہ بنایا ہے | بلکہ حق نی تجھی سمجھایا ہے
اور جو بالفرض طعن ہے بد خو | کتنی ہین طامع نعم تجھکو

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا

پس بصبر و شکیب پیش آ تو | حکم پروردگار اپنے کو
تاکہ ناشکر کا سماعت مان | اوس جماعت مین ای نبی مان
اور غرض اوس کفور سے ہی ولید | وہ جو تھا کفر مین کمال شدید
اور قوت کی رفع کرنیکو

اور نہ مان اوس گروہ مین کسکا | تو کسے جرم و اثم والے کا
لفظ آثم سے مراد عتبہ ہی جو | وہ جو تھا جرم کیش یا فسق نہاد
اور با وصف مال و دولت جاہ | شکر کرتا نہ تھا کبھو گمراہ

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

صبح اور شام با خلوص تمام | یعنی مشغول رہ بذکر مدام
یاد کر نام اپنی رب کا تو
خواہ تہلیل مین کر اوسکو یاد | تلاوت تکبیر مین ہو اوس سے شاد

خواہ مشغول ہو بندہ کہ چلے — خواہ کر ذکر ٹہلے اور چلے — گر وہ ذکر خدا میں ہی ولدار — دل سی قطع محبت اغیار

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا

اور کچھ شب میں اوسکو سجدہ کر — اپنی رب کو تو ہی ستودہ سیر

اور تسبیح کر اوسی نماز — تا شب دیر باز اور دراز — یعنی کر یاد پاکی اوسکی تو — نماز تعجب اسے خوشنو

پہر جو معمور یادین قرآن اوقات — تیری یادون و عمل سے ہوی ہیں ذات — تو تری بزم مین نہ آوین پہر — تیری صحبت سے ہوئیں مستغفر

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا

بیگمان یہ قریش کافر کیش — جو تری ہین قرابتی اور خویش — دوست رکہتی ہین جلد کو اکثر — یعنی دنیا کی لذتین یکسر

اور ہین چہوڑتی بعیار سے — پس پشت اپنی ایک دن بہاری — اور وہ دن لگی اونکی آنیسے — جا پڑی پشت اونکو موندہ دکہانیسے

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ

ہمنی پیدا کیا ہی اونکو تین — ہمنی باندہی اونکی اور بندہین — ہمی مفاصل کو اونکی با اعصاب — آزمایش کو اونکی انشہ دین

اور مضبوط باندہ لی ہمہ تن — جنہی باندہا ہی ہی ستکیاب

یا کہ پابند لذت دنیا — فرقہ کافر انکو ہمنے کیا

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا

اور جب چاہتی ہین ہمیش اور ہین — انکی مانند ہم بدل لاوین

ایک تبدیل اور یہ ہمنے کر — جسکو دی دیکہہ لیتی ہین یہ بشر — پہر وہی کر لیا جو فرمایا — چنانچہ مین حق بدل پایا

بدلی عتبہ کی ابن عتبہ کو — نام جسکا حذیفہ تہا خوش خو — وہ جو پہلی مہاجر دینی تہا — پیر پسر ورع و زہد و تقوی لے

اور بجای ولید اوسکا پسر — خالد سیف نایزہ غیور — جو بعید رسول بعد از آن — تابع و ظفر و حید زمان

اور ابو جہل سے کیا بدلا — عکرمہ کو جو اوسکا بیٹا تہا — شہرہ خلق اور وحید زمان — بجا دعیان اور پنہان

جسکے حق مین ہین جلد منسوخ — خوشی انکو رسول کے بخشن قبول — اور اسیطرح سی بدل ڈالے — تہی جو مکہ مین جو صلی اور سلے

یا کہ تبدیل سے مراد اسبجا — حشر اجسام ہے برای جزا

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

بیگمان ہے یہ سورہ ابرار — یا کہ اون اہل بیت کا ایثار

اہل ایمان کو موعظت اور پند — تا کہ غیرت سی ہوویں کارمند

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

پہر جو کوئی بخواہش آوری پیش — خواہ بیگانہ خواہ ہو وہ خویش — یا کہ تدبیر طاعت و تو خواہ — اپنی رب کی طرف سبیل اور راہ

١٥ ای حضرت اور اسیر اقتدار وسیوق عمر تعقیب ۲

اسی تقرب کو اوسکی کرے ملحوظ	طاعت و خیر میں وہ ہو محظوظ	خواہ ابرار کی وہ چال چلے	خواہ وہ راہ اشقیا کی چلے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

اور نہ تم چاہتے ہو کوئی راہ			پر جب چاہے حضرت اللہ
یعنی رکھتی ہو اپنی خواہش کو	تابع خواہش حق اسی لوگو	لیک اللہ ہر کسی کی نہیں	چاہتا ہی بسبب انہیں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ

کہ خدا تو ہی جاننے والا			حکمت اپنی میں حصر ہے بالا
	بیس و کرتا ہی راہ دین ارشاد	اپنی حکمت سے حسب استعداد	

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ

داخل وہ ہی آپ ہی چاہے			جسکو چاہے بمہر بخشش خویش
	یعنی توفیق بخش کر اللہ	جسکو چاہے چلائے دین کی راہ	

وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

اور وہی ظالم کر نہ شکر گذار			کر ہی تیار اونکو دکھ کی مار
تا بہ آبادی بہشت و سقر	ہو نمودار وجہ خلق بشر	یعنی مقصود خلقت انسان	از سر رحمت و غضب عیان
بعض نے ظالمون پر ضمیر پڑھا	وہی لفظ ظالمین آیا	یا الہی بسورۂ انسان	مجکو مصروف شکر رکھ ہر آن
اور توفیق صبر دی مجکو	ہر بلا سے کہ مجپہ عائد ہو	اور مجھی بخش خوف و بیم کمال	کہ چلوں میں مقربون کی چال
تا کہ خلد برین میں ہو سرور	پی کے میں ہوں شراب طہور	اور لقاسی تری مشرف ہو	یونہیں پہونچوں اپنی مراد و مقصد کو

سورة المرسلات مكية وهي خمسون اية وكلماتها مائة واحدى وثمانون وحروفها ثمانمائة وستة عشر وركوعها اثنان

سورۂ مرسلات مکی جان	اور بیان اوسکی آیتین پچاس	کلمی ہین ایکسا سی اور ایکسو	حرف سولہ اور آٹھ سو بعد بر
اور اوسکی رکوع ہیں دو			جو تجھی شک ہی کہ شمار اونکو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۚ

باؤنکی سو کہ بھیجی جاتے ہین			جان دو دکھی تین خوش آتی ہین
یا قسم اون ملائکہ کی ہے	جو ہین مرسل با مر پی در پی	یا کہ قرآنکی آیتون کی قسم	جو ہین مرسل سو لکو پی ہم
جنبش بادہین جو ہین احسان	خلق کی نفع کی لیی ہین عیان	جون تنفس سی بہر جاندار ان	جس طرح سی ہی بارش باران
	جون نمو گیاہ و زرع و شجر	جیسی سناسفن کا بانی ہی	

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ۚ

پہر قسم باؤنکی کہ بار دگر			تند چلتی ہین تند سی چلنی کی

ع

جنکی تندی سی انقلاب عظیم — ہووے حادثات طرز ریح عظیم
رنج ہووے نصیب اہل زمین — اور نہیں ہے کسی کو امن و امان
نقطہ فاہی صریح ہے یہ دال — گرچہ ہی انقلاب حال بحال
یا کہ ہیں عاصفات سی مقصود — وہی فرشتی کہ لاتی ہیں جلد وحی
یکی اونکی بدیسی ہی ہیجان — کہ شیاطین نہی لگیں بیسان
گویا تندی اور تیزی باد — وحی و پیغام حضرت یزدان
ہو وہی سرد و تیز جو بادشمال — خشک ہو جائیں ہیں سبزہ و شجر
لگی کہی ہی اپنا قسم سے یاد — کہ انسی سوا نہ فتح اور یاد
اور قسم با ان کی کہ جو ہیں مطر — جو اوٹھاتی ہیں ابر اوٹھا کر

وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ

یا فرشتونکی جو نشر کرے دین — کرتی ہیں منتشر ہر طرف زمین

پھر جدا کر دیوالیونکی سو — فرق کر دیکی منہ جبار انکو

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ

یا فرشتے ہیں فارقات آ جا — کرتی باطل نہیں جو حق سے جدا
یا ہیں قرآن کی آیتیں ایسا — کرتی ہیں خیر کو جو شر سے جدا

پھر قسم اون ملائکہ کی ہے — کروی راہ دور کرکی

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ

کرتی القا ہیں انبیا کی تئیں — کرتی القا ہیں جو کلام خدا
وحی و آیات اور شرائع دین — یا قسم اون ریاح کی کہ سدا
دو شش پر جنکی صورت ہو سکے — کرتی ہی تا صلاح گوش گدا

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ

پیش الزام ساتھ انکے — یا کہ بیم اور ڈر دکھانیکو
تا کہ وہ ذکر ہو یہ سنا خبر — کہ تلاوت تو ایسا فی یا ب
باز پرس عمل کو وقت ایسا — آگی اسکی ہی امن قسم کا جواب

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۗ

یہ گمان جس سے تم کو ہو موعود — ہونیوالی ہی واقع اور موجود
ای قیامت کا روز انکی تم — جس سے وعدہ دیا گیا ہو تم

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ

پھر جب انجم سائی جاوینگے — یعنی بی نور کی دکھاوینگے

وَاِذَا السَّمَاۗءُ فُرِجَتْ ۙ

اور جب آسمان کھولا جاوی — اور جب دکھی پڑا ہوا کھلا

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ

اور جب ہم پہاڑ اور اڑائی جائینگی — جیسے غلہ کی کاہ بھس کو اڑاتا

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۭ

اور جب ہم پیمبران و رسل — وقت ٹھہری یہ لائیں جائینگی
پس کہا جائیگا اسطرح کا سوال — یعنی منکر لگیں یہ کرنی سوال

کونسی دن کو دی گئی ہے دیر — یعنی کسواسطی یہ ہوئی دیر

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۭ

اور کسی ان کمہکی کی ہی سو ہیں ‫|‬ یعنی کس واسطی ہوئے یہ اوسیں ‫|‬ نور انجم کی ہمراہ اور خرق ہیں ‫|‬ آسمانکی شگاف اور نسف ہین

اور پہاڑونکی اوڑ جاتی ہیں ‫|‬ اور رسولونکی وقت آتی ہین ‫|‬ پس ہی جاتین اسطرح ہوا ‫|‬ وہی جو تہی منکر ان سب

نیا اور فیصلہ کی دن کیلیی ‫|‬ کی یہ تاخیر و دیر انکیلیی

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ

یا جدائی کی دنکو جو حسد ان ‫|‬ کافرونسے علیحدہ مومن

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اور کیا جانتا ہے تو بتلا ‫|‬ کیا ہی دن نیاو اور جدا کا

کنہ اوسکی ہے حد علم سی دور ‫|‬ اوسکی ادراک سی خرد معذور ‫|‬ اوسکا شرح و بیان نہین ممکن ‫|‬ اوسکی اوس سب حوادث

کہ وہی اوس سر ہونیوالی ہر ‫|‬ اونکی تکذیب کہونیوالی ہر ‫|‬ یعنی جہٹلانیوالی لوگون پہ ‫|‬ قہر نزول ان سی ہی پہ تین

پس ہولی کی دی قرانی نہیں جائیں ‫|‬ خوف اوس مرنکا دکہایا جائیں

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ

وائی ہی اوس دن انکی نصیب ‫|‬ کہ نہ ملی جو اونکی ہی تکذیب

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۚ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۚ

نہ کیا ہمنی کیا ہلاک و تباہ ‫|‬ پہلی لوگونکو وہی جو تہی گمراہ ‫|‬ پہر چلاتی ہین پیچہی اونکی ہم ‫|‬ پچہلی لوگونکو اسیطرح ستم

پہلی لوگونسی ہین یہان مقصود ‫|‬ جسطرح قوم نوح و عاد و ثمود ‫|‬ اور پچہلونسی ہین مراد ایسا ‫|‬ قوم لوط و شعیب اور موسی

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ

یون ہین جیسی کہ کیا ہلاک تباہ ‫|‬ کرتی ہین مجرمونکو ہم ناگاہ

یعنی جیسی کہ ہوتی آئی ہم ‫|‬ عہد آدم سی اونکو تا ایندم ‫|‬ نفع اول ہین ہم یک ناگاہ ‫|‬ مجرمونکو کرین ہلاک و تباہ

دکہہ ہی اوس دن مکذبونکی تئین ‫|‬ فساد عقیدہ والی ستہ دین

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۚ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۚ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۚ

کیا نبنایا نہ ہم پانی سے ‫|‬ ہمنے تمکو حقیر پانی سے ‫|‬ پہر رکہا ہمنے اسکو نکہ رحم ‫|‬ جا ہی محفوظ مین کہ ہی رحم

تا بمقدار مدت موعود ‫|‬ کہ ہی عہد ولادت مولود ‫|‬ خالیا جسکے ہوتی ہین نر ما ‫|‬ اور بہشتی کم اوس سے کا یکا

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۚ

پہر توانا ہین اور قادر ہم ‫|‬ آفرینش پہ رکہہ اوسی سے رحم

پس ہم اچہی توان وا ہین ‫|‬ اپنی قدرت پہ ہم نرالی ہین ‫|‬ کہ نہ ہوتا بمدت موعود ‫|‬ کوئی شئی ہے غرض اور مقصود

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ

وائی اوس دن نصیب انکی ہو ‫|‬ جو ہین جہٹلانیوالی اوس دنکو

کیا نہ ہمنی کیا زمین کی تئیں	أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا		گہر یہ الا فراہم الیٹہ درین
زندگان اور مردگان کی تئین	یعنی بروان اور زیر زمین	قسم جیاسی گہن لی تو حشرات	جون جمادات جان تن المواة

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا

اور رکہی ہمنی اوس مین بتاین جبال	اونچی اور مرتفع بعض کمال	اور پلایا کمال احسان سی	اون پہاڑونکی ہمنی وامان سی
	تمکو پانی بجہانیوالا پیاس	رکہہ بنا منبع اور چشمونکی اساس	
نمکو دیں پانی والی ہیز	وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝		جو کہ جہوٹا تیا نی والی ہین
	اور جہٹلانیوالی لوگونکو	اسطرح سی خطاب ہوسنیہ ہو	
کہ چلو اوسکی جانب ای حرم	انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝		جسکو جہٹلاتی تہی بدبیناتم
یعنی رکہتی تہی جسسی تم انکار	کہ نہ ہو فصل نیک و بد زنہار	اور اوسدن جدائی و تفریق	ہو ممیز میان ہر دو فریق
نطف رکہتا ہو سایہ نیکان	از سر قرب حضرت یزدان	اور دیکہو تم اپنی سایو نکو	سخت ہی لطف اوسدا می لوگو

انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝

آؤ چلی سی ہٹیں ای مردم	جانب سایہ سہ شاخہ تم	کہ نہیں چہایں بخشنے والا	گرمی آفتاب مین اوسکا
اور وہ کرتا ہی رفع نہیں	کچہ تپش آگ کی ہی اونکی تئین	کربلا شک و ریب فرخ و نار	پہینکتی ہی شرر یا کہ بہار
جون محل اور کوشک شاہان	یعنی چنگاریان عظیم الشان	گویا وی شرار آتش و نار	پیلی یا کالی اونٹونکی ہین قطار
ہی روایت کہ سنکر دلکی تئین	جانب عرش اور بیسار ہین	کہیں لیوی دہاد و زخکا	تا بوقت حساب روز جزا
اور کہڑی ہونیل عرش امن سا	نیکبختان فرشتہ موسن	اور ابو مسلم صفا ہاسنے	مور در رحم و فضل یزدانی
	گرگئی اسطرح سی ہین ارشاد	کہ صفت تین دود کی ہی یاد	
دکہ ہی اوسدن مکذبینکی تئین	وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝		گرو ہی دو زخ جلو مانی ہین
یہ وہ دن ہی کہ ہو نہ کہو لین گی			ایسی دی کہا کہ نہ بولین گی
اور دیا جائیگا نہ حکم اونکو	وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝		تا کرین عذر جرم و بد خو

له و ابو مسلم اصفہانی گفتہ است کہ مراد ذی ثلث شعب آنست کہ آن دود در صعود سہ شعبہ دارد بیکار آمدہ لا ظلیل در دوم لا یغنی من اللہب سیوم انہا ترمی بشرر کالقصر تفسیر کبیر

که سنین نه بیچ و یاوه گوئی تر | نه مقبول اونسے ہے وہ کس

سچی اونغض اونصیحت ہو | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | ہو ہت بلانیوالی لوگونکو

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝

ہی یہ دن بیاؤ او رحلّی کا | کردیا ہمنی جمع او راکٹھا | تکو امی منکران سرہ درین | اور اگلی مکذبونکی تیسین

پہر جو ہی داؤ کچھ تمہارے لیے | تو کرو داؤ کچھ ہمارے لیے | پہر جو کچھ مکر کام آوی نہین | اور کوئی داؤ پیش جاوی نہیں

دکھ ہی اوس دن مکذبونکی تئیں | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | کہ عبث وہی زیست دا و بیکے

بیگمان اہل خوف اور پرہیز | إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ | ہو نہون سایہ ہین روز رستاخیز

اور انہار ہین کہ ہین وہی روان | مثل تسنیم و سلسبیل و نہان

اور میوونہین جو ہین جسکی تمیز | وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ | خواه کہتی ہون خواہ ہین تیز

اور کہین یون فرشتگان کرام | حسب فرمان خالق منعام

کہاتے ہو او رپیو تم امی لوگو | كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ | کہانی او رپینی رچنی والی کو

بدلی اوس کام کی جو کرتی تہی | دیتی ہی او ستہی اور ٹہرتی تہی

ہم تو ایسے ہی دیتی ہین بدلا | إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ | نیکی والونکو او نکی نیکی کا

حسرت و غم کمال اوس دن ہی | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | منکران نعیم جنت کو

اور کہی جاہین اسطرح خطاب | منکران نعیم روز حساب

کہاؤ دنیا کی نعمتین طعام | كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ | اور لو بہرہ حلال و حرام

تہوڑی مدت کہ بیگمان ہو تم | کرنیوالی گناہ ایمردم | ہی سیاہ مجرمان شایان | کہ انعام و لطف اور احسان

معنی ہاتھی اوس سے ہاین مراد | یعنی دنیا مین تمنی کہایا تہا | اور وہاں فائدہ اوٹہایا تہا

صیغہ امر جو ہوا ارشاد

واہی ہے اوس دن اور عذاب الیم | وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ | از برای مکذبان جحیم

اور جسوقت کہی اونکی تئین | وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ | کہ جہکو بندگی مین جہکتی نہیں

یا کہ مقصود سے ہی لفظ رکوع | اسکہ سے صلوٰۃ یا کہ خضوع

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

دکھہ ہی اوسدن مکذبون کی تئیں
ان ہی کس بات پر پس از قرآن
یعنی قرآن پہ جو نہ لائی یقین
کہ نہیں ہے وہ خالق برتر

باوجود بیان صاف و سہیں
مثل قرآن کی کتاب دگر
کو اس آیت کی بعد ہی شایان

کس سخن پر یقین لاوینگے
کر گئی ہین محققان کرام
کہو ننا اس کلام سبحانہ تعالیٰ

کہ نہین لائے ہین جو کہ یقین
لائینگی یا کہ لاتی ہین ایمان
مثل قرآن کہان ہی یا ہو شیخ
اسکی اک حدیث یون ہی تمام

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

ایکہ لبیک مجھسے دفع کر ہر ویل
ویل دنیا سی تو بچا مجکو

ویل عقبی سی رکھہ جدا مجکو
ظل و انہار و میوہ جات بہشت

چال اون اتقیا کی مجکو چلا
خورش فرا خوشگوار خوب سرشت

سورۂ مرسلات کی طفیل
جنکو سو مود دین بحکم جزا

سورة النبا وقيل سورة التساؤل مكية وهي اربعون اية وكلماتها مائة وثلث وسبعون وحروفها سبعمائة وسبعون ركوعها اثنا

سورۂ نبا یا تساؤل نام
اور حروف اوسکی از رہ تعداد

اوتری مکہ مین ہی یہ تمام
سات سو ستر ہین اور تعداد

آیتین اوسکی ہین چہل بتمام
اور ہین دو رکوع اوسکی تمام

اور کلمے اوسکی [illegible]
کر شمار اونکا [illegible] تمام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جبکہ مبعوث ہوئی پیغمبر
سبکی انذار خواجۂ ابرار
اور تہا کوئی منکر قرآن
یا بہیرے یہ پوچھتی تہی وہی حال
کونسی شی سی پوچھتی ہین باہم

صرف دعوت ہوئی ہی مکہ پر
مختلف ہو گئی ہوئی کفار
کہ نہین ہی وہ منزل یزدان
یا دی کرتی تہی مومنو سی سوال

بر ملا آیتین سنانی لگے
کوئی قائل نہ تہا قیامت کا
تین چیزون نہین تین [illegible]
پس بفرمان ایزد منعام

اور عیان [illegible]
اور بعثت سی کوئی [illegible]
پوچھتی ہم کسی سی تہی بدخو
اور تری یہ سورۂ تساؤل نام
[illegible] منکران کو [illegible]

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

اوس خبر سے کہ ہی بڑی وہ خبر
کرتی یون عاقلان بعثت کلام

جسمین ہین ہو گئے طرف [illegible]
کہ ہماری شفیع ہون اصنام

بعض نے اسطرح کیا ارشاد
اور کوئی او نہین انہی [illegible]

کہ خبر سے نبا ہی جسے مراد
[illegible] انکار ہی قیامت کے

جانتی تھی برعم خود بدخو
چند مشغولیات دنیا کو
اور کوئی شک وظن کہتا تھا
اوسکی ہونیکا اور نہ ہونیکا

حق تعالےٰ نے یون جواب دیا
اونکا اسطرح رد قول کیا

یون نہین اب سمجھ لین گے
پھر نہین یون وے جان لینگے
کر نہین سچ وقوع حشر مین شک

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝

یعنی جب گور کا دین اونکو عذاب
یا کہ جاینگے وہی قیامت کو
غیر وقوع نہین کوئی مسلک
اب کیا اپنی قدرتونکا تماشا
ہی نمایان کوئی بذات شریف
اور کوئی زیر پا ہی کوئی

یعنی جب اونکی جان لیوینگے
یا وین جب کہ کی بار وہی بدخو
تا کرین فکر وہ سیاہ وہی کفار

کیا نہ ہمنی کیا زمین کو فرش
اور پہاڑونکو کیا ہمنی میخین
اور ہمنی بنادی تمسکو

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

تا کرین اوسپہ دوڑ بار و معاش
تا کہ ہوا اوسی استوار زمین
جوڑی جوڑی اور جفت ای لوگو

تا کہ اولاد تمسے ہو پیدا
نوع انسان کا ہو نشو و نما

اور بنائی تمہاری ہمنے خواب
اور کیا شب کو ہمنی پردہ کار
اور کیا ہمنے دنکو ہر معاش
اور بنائے ہیں آئی ہم

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

وجہ آسایش تن بی تاب
اوسمین خفیہ ہیت کے اسرار
تا کہ روزی کرو تم اوسمین تلاش
تم پہ سات آسمان مستحکم

یا کہو سات سی ہین یہ تارے
جو ہین متحرک اور سیار

اور ہمنی بنایا ہے پھر
اور ہم نے گرائے بدلیون سی اوتارا

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝

ایک روشن چراغ یعنی مہر
پانی ریلی کا ہی بلند و قار

وہ جو ہی لفظ معصرات ارشاد
اہل تحقیق سے کئی اقوال
ماوہ آتا ہی بحر حیوان سے
اور کوئی یہ نفس اوسکو

بدلیان ہین یہ نچوڑے اوس سے آب
سینہ کی اختلاف ہے ہین دال
یعنی دریا کا جوش ہیں والے
ابر کہتا ہی جوش ہیں اوسکو

جو سبب آب بہنے والا ہو
ابن عباس سے ہی یون منقول
شل دریا کی بالشتش افلاک
کر با بستگی وہ ہون ال

مائی ثجاج جا ہے اوسکو
کہ تلی عرش کے سی ہو وہ ترل
بعد اوسکی بحکم لم یزل
اوسکو برساتی بحفظ کمال

اور فرشتوں کو حکم حق یوں ہے | کہ فلاں ارض اوس سے تر کر دو

تا نکالیں ہم اور کریں اخراج | **لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَّنَبَاتًا** | اوس سے ہر قسم دانہ اور اناج

ہو سہارا کہ جس سے غذا ہر قسم | یا کہ در دانہ حب کو پہچان

اور اگا دیں گیاہ از ہر قسم | جملہ روئیدگی نبات کو جان

اور دیں باغ بھی نکالیں ہم | **وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا** | جنکی پیچیدہ برگ ہوں باہم

یعنی جن میں شجر پہ ہوویں شجر | برگ سی برگ لپٹی ہوں

فیصلہ اور نیاو کا دن تو | **اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا** | ہی بوقت مقرر انکو سنو

ہووے باطل سے حق جدا اوس دن | داد گر ہووے خود خدا اوس دن

جس جدا آئے گی روز بار دگر | **يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا** | دم کیا جا صور کی اندر

پھر چلی آؤ گے تم فوج فوج | اب دریا میں جیسے موج پر موج | صورت صور گر گئی ہیں بیان | جس طرح گاؤ کی ہو شاخ کلان

ہونگیں اوس میں سوراخ بے شمار | حسب حکم جناب رب جلیل

اور کھل جائیں آسماں پٹ کر | **وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا** | پھر وہی ہو جائیں نری ہے گزر

اون درونکی کشادگی و ظہور | ہو وہی مانند لانہ زنبور

اور اوسنے چلائی جائیں جبال | **وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا** | تو وہی ہونگیں ریگ اور مثل سراب

اسی بظاہر پہاڑ و کہلائیں | پر حقیقت میں ریت ہو جائیں

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا

بیگمان خلق کا سقر ہی مگر | سرکشوں کا قرار گاہ و مقر | یا کمین گاہ اون فرشتوں کا | وہی جو ہیں منتظر کہ ہی تو جا

لیکے ہاتھوں میں طوق اور زنجیر | تا کریں سرکشوں کو قید و اسیر | کتنی ہیں وضع ہو مرا دا و پر | وہی مقر ہیں اوس سے جا گذرے

اور جبکہ اوس پر گذر ہی کفار | قعر دوزخ میں گر پڑیں یکبار

بیرنگ بلکہ رہیں اوس سقر میں تمام | **لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا** | کچھ نہ اوس میں رہیگا حد و شمار

لفظ حقبہ کی جمع ہے احقاب | یعنی ایام بیشمار جب | اور معالم میں اس طرح آیا | کہ مجاہد فی یوں ہے فرمایا

ہیں تمالیس حقبے اور اوس سے مراد | مدت حقبہ میں ہر ہر صفا | سات سو سال کا ہی کہلایا | اور ہر دن ہے سو برس کے مثال

اہل تحقیق کرتی ہین بیان

حصر مدت غرض نہین ہی بیان | اتنی حقبے ہین یہی بس بیان

جیسے اونٹونکی بیشمار قطار

نہ چکھین گے وہ اوسمین ہوا

غیر آب گرم و ریم ہوا

پیوے گر کوئی وہ آب گرم اگر

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

اور یہین کی شراب سرد وہان

گر وہ ہو زخم عاصیون کی عیان

مکڑی مکڑی ہو اوسکی انت جگر | ریم اگر کوئی تشنہ لب پیجا

گوشت گل کر وہین گرے منہ کا

پاوین اوس روز وہی جزا عمل

جَزَاءً وِفَاقًا ۝

درخور لائق و سزا ہی عمل

موافق اعمال ہوے اونکو جزا | جیسا جیسا کیا ہو پاوین سزا

وے توقع رکھتی نہ تھی امید ہو

اور جھٹلاتی تھی پیہم

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝

یاد رکھتی نہین تھی یوم حساب

ہر بسر آیتون ہماری کو

سخت جھوٹھا بتا اور منکر | کہ نہو جسمین راستی کا اثر

اور ہر شے لوح پر لکھا ہے

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝

اوسکو لکھنے کی تہی لکھا ہے

پھر کیا ہی مشرکونکو خطاب | اوسنے اسطرح اے معاند یاب

کہ چکھو اب کیا کیا ہے

پھر زیادہ نہ ہم کرین زنہار

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝

یعنی تکذیب کے تم اپنے سزا

اب کیا حال دوستان ارشاد

تا نہ ہو ازعذاب اہی کفار | یاد فرمائی حال اہل عناد

بیشک ہے بہر اہل تقوی کو

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝

رستگاری کی جا عنایت ہو

کہ ہین باغ میوہ جات تمام | اور انگور کی شجر پربار

اور ہین اونکی اصل جا

ایک ہی عمر کی وہی ہونوین

سال ... ہین سے عمر

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝

نار پستان نورس و زنان

اور غلمان غلام سی ناچیز

اور ہین تینتیس سال کے ہو مردان

انکو غلمان حور پوچھین کب | حور اونکی مقابلی مین کنیز

زاہدین نے رقم کیا ہی صاف | کہ ہون سولہ برس کی انسن

یا کہ ہونوین اناث اور رجال | دونوین تینتیس سال کی یکسان

اور ملین اونکو پیالی بہری ہوئی جام

بیٹھنے کی وہی جگہ ہے بہشت

وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝

لکھالب ہون ازمی گلفام

حرف لغو اور تکذیب باطل ...

نہ کسی سے کوئی کرے جھگڑا ... ہو جسے جسکی بیان کر ان

نہ کبھی اور بیہودہ بات نہ جھوٹ | یادرست آپس میں نہیں ہوتا ان

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا

یہ ہی بدلا دیا تیرے رب کا ... یہ کفایت تجھی اور یہی عطا

حسب وعدہ کی یہی جزا و انعام | وفق اعمال میں یہ سب انعام

رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا

ہے جو افلاک اور زمین کا رب ... اور جو اونکے بیچ میں ہے سب
مہربان تمام موجودات ... نہ سکی کوئی اوس سے کر بات
دار دنیا میں ہیں جو عالم ... غیر حکم اوسکی کون مار سکی دم

کرتے ہیں جیسے یاں ہیں کلام | اونکا ہاں جلال ہے سب دم

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا

جس دن استادہ ہونگے الطاف ... باندھ کر روح اور فرشتے صف
روح ہی یاں ہے مراد روح امین ... گروہ ارواح پر موکل ہو

لاتے جو وحی انبیا کی تھی | یا کہا روح اوس فرشتے کو
یا بعض روح ہی میں جاندار | جون لکہا ہی موضح قرآن

لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

بہ شفاعت نہیں کہو لیں زبان ... کلمہ لا الہ الا اللہ

ہاں مگر جسکو اذن دے رحمان | اور کہا جسنے ہی سخن کا
ہی نہیں کوئی ... | ہی شفاعت کا مستحق ... ان

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا

یہ جو ہی روز فصل و تفریق ... روز بر حق ہی اوسکا تحقیق
پھر جو کوئی کہ چاہی اب سر ... پکڑ اپنی خدا کی اور مقصد

یعنی ایمان کی ساتھ ... | اور طاعت کو وہ بجا لاوے

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا

بیشک و ریب ہی اے گمر ... بار با ڈر سنا دیا تمکو

آفت و عذاب ہی کہ ... | کہ وہ روز ... لی تشکیک

يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

جس دن اویگا دیکھنے پیشتر ... آدمی اوسکو ہی ہوئے ... کسب
جس عمل کو لگا کی بھیجا تہا ... ہو وہی ہر فعل کا عیان صورت

دو نو ہاتہوں سی اوسکی از دنیا | پکڑی کا ہر ایک عمل وہاں صورت

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا

اور لگی کہنے کافر ناپاک ... میں کسی طرح آج ہوتا خاک
یعنی ... ... | ... کہ اس ... کو ... میں نہ

[illegible] | [illegible]

یا کہ جسوقت کافرونکی روح آب | خاک ہوں حکم حق سے روز حساب
بولیں کافر کہ ہا کہ ہوتے ہم | تا نہ ہم کھینچتے یہ درد و الم

یا لگی کہنے اسطرح شیطان | دیکھ کر قدر و عزت انسان
تن ناری سے جسنے سمجھا کم | جسم خاکی حضرت آدم

یہ عذاب شدید ہو بیتاب | از روی کہی وہ کنت تراب
کبر و نخوت سے ہو گیا سب بھول | نہ سمجھا کہ کہلی ہیں خاک سے پھول

یا الٰہی طفیل سورۂ عم | مجکو تو دیوے نصیب کر یکدم
تا میں ایسے عمل بجا لاؤں | کہ مراد اپنی دلکی پا جاؤں

اور عنایت سے اپنی ای وہاب | بخش مجکو حدائق و اعناب

سورۃ النازعات مکیۃ وھی ست واربعون ایۃ ومائۃ وتسع وثمانون کلمۃ وسبع مائۃ وثلث وخمسون حرف ورکوعا

سورۂ نازعات ہی مکے | ہیں چھیالیس آیتیں اوسکی
کلمے ایکسو نواسی گن | حرف سات سو ہیں اور ترپن

اک دو رکوع اوسکی شما | سورۂ نبا اور تساؤل تار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۂ نبا کا اوسکا ہول | ایک ہی شان پر ہوا منقول
شد جو کرتی ہی ہوتے ہیں گفتار | رو کیا حق نے اوسکو با تکرار

ع کھینچنے والوں کی جان کھسو | وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ | کھینچتے ہیں جو ڈوب کر جلکے

اسی دم نزع ڈوب جاتی ہیں | [illegible] کو کھینچ لاتی ہیں

اور اونکی قسم ہے اور سوگند | وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ | [illegible] کو [illegible] کرتی ہیں

قبض کرتی ہیں مومنوں کی جان | [illegible] جسم سے آسان

اور اونکی جو شناور ہیں | وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ | [illegible] حکم [illegible]

پھرتی ہیں وہی پر بنکی مدام | بحر زباں حق میں صبح و شام
[illegible] حکم [illegible] | لاتی ہیں [illegible] یک بیک [illegible] کو

پھر بھی سوگند اونکی جو [illegible] | فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ | پھر [illegible] آگے کو ہیں وہی [illegible]

یعنی بڑھتی ہیں آگے [illegible] | [illegible] دوسرے نکل

پھر قسم اونکی ہے جو لیل و نہار | فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ | کار دنیا کی ہیں مدبر کار

وحی لاتی ہیں جبرئیل مدام | اونکو ہے فکر ہوا کے کام
[illegible] ہیں کار رزق میکائیل | قبض کرتی ہیں روح عزرائیل

وہی مدبر جو کہ ہوتے ہیں — ہیں نہ تنہا آ علق پر مامور
پھر جو قسمیں کہ یہاں ارشاد — اونکی مقسم بہ یہی ہین مراد

بعض تفسیر میں کہے یوں قوم — کہ ہیں مقسم بہا یہ نجوم
شرق سی جو غرب جاتی ہین — برج سی برج میں چلے آتی ہین

جوں مہ و مہر و مشتری زہرا — جن سے شان ہووے پیدا
وہی شناور ہین یہ بحر فلک — تیرتی بحر میں ہیں مثل سمک

پیشتر سبقت آسمان پہ سب — یلکہ کرتی ہین ... روز و شب
مختلف روز و شب اونہیں سے ہی — فصل سیت غیب و اونہین کر

بیچتے اوسی تجلیات کی ہے — اور عموا اوسی پر ہنا ہے
ایہ اوصاف غازیان ہین تمام — کھینچ لیوے تنگی اپنی جو کہ لگام

کتنی تسبیح جاتی ہین ارشاد — فوج اسلام سی بر اجہاد
کرتی ہیشی ہین وہی بیکبیک — تا کہ کافرین وہی کافرونکی سر

پھر مدبر ہیں وہی یام قتال — تا کہ نصرت ہو اونکی شامل حال
یا رجال خدا کی ہین یہ صفات — کہ کشندہ ہین وہی وہی شہوات

کتنی تسبیح جاتی ہین بطرب — سیر کو ملک قدس کی وہی سب
آشنا پھر اٹھا ہین وے — حائز فور اعتلا ہین وے

کرتی ہیشی ہین وہ ملک کمال — تا ہدایت کرین ... نزول
بس جے ہوتی ہین سب تدبیر کار — صرف تدبیر کا رلیل و نہار

سالکونکو بتاتی ہین وہی راہ — کرتی رہتی ہین ...
قصہ کوتاہ ہی بعد تقدیر — یوں قسم کی جواب کے تقدیر

کہ قیامت کو تم محاسب ہو — دن جزا کی ...
حشر کے روز تم اوٹھائی جاؤ — جانب حشر کہ بلائی جاؤ

حیدن آوینگے کانپنے پیش — کانپنی والی ای نبوت کیش

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

یعنی جب صور پہونکین پہلے بار
آوی بہونچال ہے جیسا — دہشت عمر ہول کی مارے
لوگ مر جائیں دفعتہ سارے

پیچھے اوسکے ہو نفخہ دیگر

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾

حاضر دران ہے جی اونہیں پیر

یعنی ہین بعد نفخہ اولے
آئیو الا ہو دوسرا نفخا — ہو کہین بار دگر جو اسرافیل
... ہیں سب بحکم رب جلیل
دونو نفخونکی بیچ کی ایام — ہین چالیس سال ای ہانسد مقام

کتنی ایک مجرمونکی اوسدن دل
بیوا اونکی ہین نیچی او انظار

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

دہڑکین اور تڑپین جیسے بسمل
دیکھین آنکھیں اوٹھا نہیں زنہار

حال محشر جو سنکر ون تی سینا — خوف کی اوس مقام مین آ

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾

کتنی لگتی ہین یوں بولا کیا ہم — پہیر جاوینگے اولٹی پیر قدم
یعنی کیا ہووین ہم بحال نخست — بعد مرنیکے تندرست اور

کیا بھلا ہم جبین گی ہو کے گلی ہڈیان | أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ٥ | جبکہ ہم ہو نوین ہڈیان کا کھوکھلی
وہین یہ اوسکی ہی بار بھی | قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ٥ | ٹوٹی ہوائی ہی نہایت ترنم ہے

یعنی گھنی لگین یہ کستا	یہی یہ تکرار زبنکے ٹوٹا	اوس کی ایسی سنکر زلی لبے	قدر تو نکی ہے بیان کیے

پھر وہ نعرہ تو ڈالشا ہی ایک | فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ٥ | جی اوٹھین جسے یکبیک
پھر کا یک وہی لوگ ہین حشر | فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ٥ | یہ زمین سفید اور ہموار

یا کہ وہ جسکا ساہرہ ہی نام	یا زمین کا حشر کا ہی مقام	یا کہ ہی قصد اوس سے بیدار ہے	وہشت وہم سے جو ہو طاری

کیا نہ آیا ہی ای نبی تو ہی | هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ٥ | تیری تسکین کو قصہ موسی
جبکہ آیا پکار نی سی پیش | إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ٥ | اوسکو اوسکا رب ای نبوت کی خیر

پاک میدان جسکا نام طوی	یا کہ دوبار پاک اوسکو کیا	یا کہ دوبار ہی وہ اوسکو پکارا	یعنی اوسکو طلب کیا دوبار

جا تو فرعون پاس اسکو | اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ٥ | کہ وہ انداز حد سے ہی گذرا

فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ج وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ٥

پس تو کہہ اوس سے تو کہ اپنا	کیا ہی رغبت تجھی کہ ہو جا پاک	او ستلا دون راہ مین تجھکو	تیری خالق کی او اسی بد خو
پس تو ہو اوسکی ہی بعد اب تو	یکری کا رنا صواب کبھو	جسکہ ہو بن گئی تجھکو خدا	اوسی طاغی نی معجزہ چاہا

پھر نشانی بڑی دکھائی اوسکو | فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ٥ | تب تبر گزوہ باور آئی اوسکو

قصہ آیت سی ہے ید بیضا	یا کہ ہی اژدہا تھا عصا	معجزہ کی گر چہ تھی عصا ہزار	ید بیضا تھا خالق الانوار
	حب کہ کرتی تھے ماند نیر بغل	ایک خورشید تھا زروی مثل	

پھر نہ مانا اور اونکو جھٹلایا | فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ٥ | معجزی پر نہ وہ یقین لایا

	اوسنی جادو ہی معجزہ بتا یا ہیچ	خود سمجھا اوسی نہ مانا ہیچ	

پھر چلا پیٹھ پھیر کے وہ بہ جو | ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ٥ | صرف ابطال امر موسی ہو

	یا کہ [illegible] کر پھر کر بھاگا	کہ اوسنی وہ اژدہا دیکھا	

پھر کیا اپنی قوم کو [illegible] | فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ٥ | اوسکی اعوان ہوگئی یکجا

پھر پکارا تو یون کہا سب سے — مین تمہارا ان بڑا رب ہون سب سے — یعنی پوجو ہو تم جو اصنام — اوسنی سمیر الملند تر ہی مقام

ہی لطائف مین اسطرح مرقوم — جبکہ شیطانی یہ کیا معلوم — کہنی اسطرحسے لگا وہ لعین — مجکو شیخ کی اسکی تاب نہین

مین انا خیر کا کیا دعوی — اسلیے اس بلا کو مین پہنچا — دیکھی کیا کری وہ لاف اوسکا — کیا دکہایا جو اوسی گزاف اوسکا

پس کیا اخذ اور گرفت اوسکو

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝

حقیقتانی قہر فرما ہو

اوسپہ انکی عذاب کی اندر — اور بیان کی عقابکی اندر — ایک لطیفہ بیان لطیف ہے یہ — گر گئی ذکر شیخ رکن الدین

کہ پڑا جبکہ اتفاق مرور — مجکو ایکدن بہ تربت منصور — پس بحکم مراقبہ بیٹھے — کر کی بیٹھا مین اپنی آنکہین بند

اوسکو عالی مقام مین پایا — اس مناجات سی مین پیش آیا — کا یہ خداوند کارساز جہان — تجپہ روشن ہے جملہ راز جہان

اسمین کیا بھید ہے بتا مجکو — کہ تو یہ راز برملا مجسکو — کہ انا الحق کہی تہا وہ منصور — اور انا ربکم کو وہ مغرور

ایکدعوی کی مدعی تہی دو — اوسکو جنت اور اسکو دوزخ ہو — شیخ کو آئی یہ ندا فی الفور — اوسمین اور اسمین فرق ہے کر غور

اوسکی ہستے تہی وہ آیا مین فنا — اور یہی اسکا انانیت سے آنا

بیگمان اسمین سوچنکی بات ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝

اوسکی ہیکی لیے جو ڈرتا ہے

اخذ فرعون قصہ موسے — تو مشارٌ الیہ جان اسکا

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝

کیا ہو تم سخت تر بنانے مین — یا فلک ہی بنا اوٹھانے مین — کہ بنایا اوسی ہے بنیائے — کی بلند اوسنی اوسکی اونچائی

پھر کیا ہی قصور راست اوسکو — مستوی ہی کم اور کاست اوسے — لفظ سمک اسجگہ جو ہی ارشاد — ارتفاع فلک ہی اوس سے مراد

اور کیا اوسکی شب کو تیرہ و تار

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝

اور نکالا دن اوسکا با انوار

لیل کی بعد اور ضحی کی اخیر — ہی سما کیطرف رجوع ضمیر — اونکی خلقت جو ہی زوالکی — اسلیے ہین مضاف سوئے فلک

اور زمین بعد خلق چرخ برین

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝

دی بچھا اوسنی ہی پہر زمین

بعض تفسیر مین ہے یہ تسطیر — ہی بنا ہی فلک زمین سے اخیر — لیک بسط زمین ہے بعد فلک — قول جمہور کا ہوا یہانتک

اور امام المفسرین نے کہا — یعنی حضرت اسطرح سے سنا — کہ بنا کر زمین کو نخست — کردیا حق نی آسمانکو درست

پہر سی انخلقت ہمہ افلاک — بسط کی اوسنی ست زمین اور خاک

أخرج منها ماءها ومرعاها ۝ والجبال أرساها ۝ متاعا لكم ولأنعامكم ۝

اسی نکالا زمین سے اوسکا پانی اور چراگاہ اوسکی پہر دو اور پہاڑونکو اوسمین گاڑ دیا اوسکو سنبہالنے پایدار کیا

فائدہ کو تمہاری اسی لوگو اور تمہاری چارپایونکو

فإذا جاءت الطامة الكبرى ۝

پہر جب آوی گی بڑی بلا و غضب جو بلیات حشر سے ہی بڑی سخت سے سخت اور گہری کری سوی دوزخ وہی دوزخ ہی جسکا کہتی ہو خوف اور ڈر سب سوی جنت وہی تختی جاو

ہی مقدر جسے استرلیان یعنی ہونیکو ہو سو ہو وعیان

يوم يتذكر الإنسان ما سعى ۝

یاد اوسدن کرین یہ سب انسان اپنی اعمال جو کی تہی عیان

یعنی دنیوین کے نامہ اعمال اونکی ہاتہو مین تا کرین سب حیان

وبرزت الجحيم لمن يرى ۝ فأما من طغى ۝ وآثر الحياة الدنيا ۝

اور دروازہ سقر ہو پدید سب جو کوئی نیز سرکشی تہا دراصل اوسکی جو ہو فسادید راہ پر دین کی کبہو نہ چلا

اور سمجہا وہ خوف اور بہتر ولد دنیا کی زندگی کو

فإن الجحيم هي المأوى ۝ وأما من خاف مقام ربه ۝

سو ہی تحقیق دوزخ ہی اوسکا مقام کہینچے اوسمین عذاب جہر الالم اور جو کوئی رشتہ ... موقف حق سے خوف کرتا ہو

جسکو ہو موقف عذاب کا ڈر قہر مردانگا اور عقاب کا ڈر

ونهى النفس عن الهوى ۝ فإن الجنة هي المأوى ۝

اور روکی رہ جاہی ... اپنی کچہ اوسکو چاہ خواہش ہو سو ہی جنت کا ور سب خلد برین جاہی ابو ہو باش اوسکی ... ڈر کی ماری خلاف نفس کی ہو

ہی یہ آیت اوسکی ... جو بلوت ہو عالم عصیان ہو وہی قادر بر جرم حق سے ڈرے

مجکو آیا یہ ان ... جو امام الورے گی ہی ارشاد کہین ہے رواں رشید نی پیوہ جیا کہا ہی سراج الامم امام ہی

عاقبت کی ہی مجکو خوف ہی آیک درسی دل فح و نیم ایک ایسی مجہی روایت دو جس سے جنت کی کچہ تو توقع

اوسکا قرآن سے ہو ثبوت حکم پروردگار کا ہو صحیح بولی یاروں سے کہ مجکو تا تو ونی گا ہی خلاف نفس کیا

جب کہنا ... اوجہ ... کیا سوکن یون طیفور لیکدن ایک تن سے پیکر حسن مین حور سے زیادہ تر

لی گئی مجھسے صبر و ہوش و قرار — دیکھتی ہے میں ان کیا یار — خوف حق نے جو کام فرمایا — ہوش میرا گیا ہوا آیا

عشق نفس سے ہیں در گذرا — اوس ہوا میں ہے سر گذرا — سنکے ہارون رشید نے کلام — فی البدیہہ کہی یہ کہکے تمام

کہ نہ ہو تو بہشت سے محروم — پڑہکی قرآن کری تو معلوم — حکم یزدان کا آیہ ناطق ہی — آیہ حق کا کلام صادق ہے

پھر لگی پڑہنے یہی تمام ورے — ونہی النفس تا ہی الماوےٰ

پوچھتی تجھسے ہیں کفار حال — يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا — اہی قیامت سے کرتی ہیں سوال

کہ بہلا کب قیام اوسکا ہے — جیسے تو نت ہمیں ڈراتا ہے

کونسی بات کی ہی تو اندر — فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا — یاد کرنی ہی اوسکی ای سرور

تجکو وہ روز ہی نہیں معلوم — جسکو اللہ نی کیا مکتوم — حضرت عائشہ نے فرمایا — کہ پیمبر کو جب خیال آیا

تا قیامت کا حق سے پوچھیں حال — منع حق نے کیا اونہیں سوال — کا محمد کلام اسمیں نکر — اوسکا مخصوص علم حق ہی پر

تیری رب تک ہی انتہا اوسکا — إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا — علم اوسکا نہیں خدا کی سوا

ہے نہ اس میں کچھ ہی ای کرم — إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشٰهَا — تو ہی اوس شخص کا ترسندہ ہم

جو کہ ڈرتا ہی روز محشر سے — اوسکی ہو روز و گذر کی ڈر سے

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا

گویا جملہ کافران عنید — حشر اوس شی کی کرینگے دید — حرف زن ہونگے دیر کی نہ مگر — ایک شب انکا یا کہ چاشت

اسی دنیا میں کہے اونہوں نی درنگ — نہ رہی گور و قبر میں سے تنگ — ہان مگر ایک شام کی مقدار — یا کہ مقدار صبح تہا و قرار

اونکو محشر کا اسقدر ہو ڈر — کہ نہ ہو اپنی زندگی سے خبر — زیست دنیا کی یون کرینگے گمان — کہ رہی جو کل سرائی ہیں جہان

سورۂ نازعات کو یارب — کر مرا تو وسیلۂ مطلب — بخش مجھکو نجات چہٹکارا — غم دنیا و دین سے یکبارا

یار رکہنی لگی پہلو سے مجکو — اور شیطانکی ڈر او مجکو — تاکہ سرزد ہوں مجھسے بے اعمال — کہ نہ ہوون جب عذاب و نکال

سورة العبس مكية في الاقاويل كلها وقيل سورة الاعمى وهي اثنان واربعون آية ومائة وثلثون كلمة وخمسمائة وثلثة وثلثون حروف فمنها الى آخر القران كل سورة ركوع

واحد على قول الاصح وقيل الى الضحى ومن الضحى الى قل يا ايها الكافرون ركوع ومن قل يا ايها الكافرون الى اخر القرآن ركوع

اوتری یہ مکہ مین سورہ عبس	اور اوسی سورہ چالیس کہا	آئتیں اوسکی ہین اور بیالیس	کلمات اوسکی ایکسو تیس
اور حروف اوسکی تو پانسو	جملہ تین تیس اوسکی گنا نصف	یہان سے تو آیہ آخر قرآن	سب ایک ایک رکوع کی جان
اور یہان ضحی تک ایک رکوع	بعض استادون سے ہو مسموع	پہر ضحی سے کافرون تک	کافرون سے تا آخر ایک ایک

بسم الله الرحمن الرحيم

یہی روایت کہ خواجہ مقبول	دعوت و موعظت مین تہے مشغول	ایکدن مسجد الحرام مین آ	باصنادید قوم اور روسا
اور یارون عتبہ و شیبہ دار	حاضر الوقت تہی کئی سردار	کہ اسی ضمن مین یکبارگی آ	دار و اوسے سمجہا ہوا عبد اللہ
باپ جسکا شریح زہری تہا	ام مکتوم جسکی ما کو کہا	ام مکتوم کیون نہ ہوتی ماں	کہ وہ بیٹا تہا اوسکا نابینا
کہتی ہین کور کی تئین مکتوم	وجہ کنیت یہی ہین مکتوم	الغرض خواجہ بشیر و نذیر	دیکہتے ہی اوسی ہوئے دلگیر
کہ وہ بہی ایک شخص نابینا	جانتا ہی نہ رنگ مجلس کا	جا لگی بس سخن ہی بیش آگے	اور کہین بات شست فرمائے
بیس بیٹہا نبی کی پاس آکر	کی نہ مجلس کے پیش و پس پہ نظر	آکی تعلیم کا سوال کیا	کچہہ نہ تعظیم کا خیال کیا
قطع کرنی لگا کلام رسول	یہ نہ جانا کہ آپ ہین مشغول	کہہ بہ تکرار لفظ علمنی	کی پہیر کے اوسنی دلشکنی
سید الانبیا ہوئے غمناک	اوسکو دیکہا جو اس مین شوخ بیباک	ہوئی ناخوش جبین پہ آگئی چین	اور لیا پہیر اپنے مونہہ کی تئین
	کہ نبی پاس جبرئیل آئے	تا کہا سورۂ عبس لائے	

کی چڑہا تیوری اور مونہہ پہیرا	عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَاۗءَهُ الْاَعْمٰى ۝	کہ چلا آیا اونکی پاس اندہا

ذکر اعمی بعد رہے اشعار	یعنی معذور تہا وہ شعار	نہ اوس سے کوئی ترک ادب	بلکہ کوری قصور کا تہا سبب
ہی روایت کہ اس عتاب سے آپ	گئی اعمی کی گہر شتاب سے آپ	عذر خواہ کی از سر اشفاق	عمر بہر کا کیا قبول انفاق

اور کسنی تجہی کیا دانا	وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۝	یعنی تبلا تو یہ جانتا ہی کیا

	کسین ہوتا گناہون سی پاک	کار ہوتی مین چابک و چالاک	

یا کہ سنتا ہی نصیحت و پند	اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝	تا کہ پند اوسکو ہوتی فائدہ مند

عزیز

لیکن وہ کوئی ہی جو دولتمند یا غنی ہے وہ دین و ایمان سے

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝

ہی نہ مصروف نہیں دل اوسکا ہے یا کا ایمان لاوے وہ گمراہ

سو تو کرتا ہی تصدیہ اوسکو اوسکی ایمان پر ترے ہی نگاہ

امی جو کوئی ہی مال کا پابند یعنی لاتا ہی اوسکی جانب رو

اور نہیں تجپر کچہ گناہ اور پاک

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝

یعنی تجپر بلاغ ہی تنہا

جو مسلمان نہ ہووے تجکو کیا

کہ نہ اسلام سی ہووے پاک

اور جو کوئی آوے تیرے کنے

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝

اور وہ ڈرتا ہی حق تعالی سے

یا کہ وہ کافروں کی ایذا سے

وہ ڈرتا تا کہ سیکھی دین

سو تو لیتا ہی پہیر اوس سے رو

فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝

یعنی ملحوظ رکہ تغافل کو سنکے ہوتا تہا اسپر تغیر کچہ نہ دیو ر و در دکہاتا تہا فہم ہی اوسکی ہے یہ بات قریب یا خوشی کا جو آپکی تہا سبب بعد ازین اوس زمان و زمین

ہی روایت کہ جبرئیل امین بعض تفسیر مین ہے یون مذکور جب کبہو دیکہتی اوسی خوابیدہ کہ نہی ہین کچہ خطا رسول یوں ہی ہو رہنا ہر حین بجبین

پڑہتے جب اوسکو سرور دین کہ ہووے چشم آپکی پی نور یاد کرتی پہر جبارہ عتاب امر معمور مین تہے جو وہی مشغول

شرہ حوا جہ بشیر و نذیر ایکدم تک نظر آتا تہا عقل او رہوس ہی جسکو نصیب تہا وہ قطع کلام سے ادب

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝

کہ یہ قرآن کی سب آیات

یاد کرنیکو حق کی ہین دنبرات

پہر جو کوئی کہ چاہی اپنے ولیند

فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝

جو سالکین کی حال پر مصروف

یا دل و جان بال امر مصروف

لیکر ہی قرآن سے نصیحت و پند

اون صحیفون مین جو کہ امی بہرہ

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝

لوح محفوظ مین لکہا ہی عیان

یا وہی آسمان سابع پر

یعنی یہ تین تمامی ہین

یا کہ ہی آسمان رابع پر

انکا روایت کہ سب قرآن

مرتفع او ربلند قدر تمام

مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝

یعنی ہر عیب اور نقصان سے

اور کید و فریب شیطان سے

صاف و پاکیزہ ہی بلند مقام

ہی وہ ہاتہوں مین لکہنے والوں کی

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

عزت و ... کہ ... انکی

نزدیک حق جو بزرگ ہیں نیک	نیک کام اور سترگ نیک ہیں	الحق الی ملائکہ ہیں بیان	وہی جو لکھتی ہیں لوح سے قرآن
	یا مراد اوس سے ہیں صحابہ کرام	وہی جو لکھتی کلام حق کو مدام	•
دور رحمت سے ہو جیوا انسان	قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ		کیا ہی ناشکر وہ صید کفران
	کچھ وہ کرتا نہیں ہے اپنا خیال	کہ ہے صنع بدیع و فضل کمال	
کونسی شے سے اسے ہم پیرورن	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ		حق نے پیدا کیا ہے اوسکی تن
	آپ اسکا جواب فرمایا	کرکے تفصیل ہمکو بتلایا	
قطرۂ آب سے کیا پیدا	مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ		اوسکو بتناسب کیا پیدا
پھر کیا اوسنے اوسکا اندازہ	متناسب بنائی سب اعضا	جسطرح اوسکی علم میں تھی تحقیق	جملہ اعضا کئی تنکم میں درست
	شکل دلچسپ و رقامت خوب	سر سے تا پا کسب خوش اسلوب	
پھر کی آسان راہ اوسکی شیر	ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ		عقل دی تا کہ سمجھی کفر و دین
یا نکلنی کی راہ اوسکی آسان	پھر کیی اوسپہ بس عطا احسان	خوان مادر پھر اوسکو شیر کیا	اور سن تا چند اوسکو سیر کیا
پھر غذا ہر طرح کی دی اوسکو	صرف احسان اور عنایت سے	رفتہ رفتہ سکھا اوسی خانا	عقل دیکر کیا اوسی شیا
	بعد طفلی کے نوجوان کیا	پھر اوسی پیر ناتوان کیا	
پھر کیا اوسکو مردہ بیجان	ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ		پھر کیا اوسکو گور میں نہان
	شرف آدمی یہ گور ہی ال	کہ نہ راہ میں اوسکو ڈال	
پھر جو چاہی جب اوٹھائی اوسکو	ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ		گور میں سے نکال لائی اوسکو
	ملتوی ہی شیت حق پر	حشر انسان امر محشر	
بیشک انسان نہیں بجا لایا	كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ		وہ جو خالق نے اوسکو فرمایا
یعنی کافر نے حق ادا نہ کیا	عہد میثاق کو وفا نہ کیا	یا اگر ہر ایک آدمی نے قصور	امر حق سے کیا کہ تہا مامور
چاہیے عجز سے کرے انسان	عذر تقصیر حضرت یزدان	کی اسکی ہی قدر تو نکالا	تا کرے فکر و دہیان ہر انسان
اب کرے آدمی نگاہ و نظر	فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ		اپنی ہر ایک غذا و کھانی پر

إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا

وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا

کہ دیا ڈال ہمنی پانی لو — جس طرح حق ڈالنی کا ہو

پھر کیا ہمنی اوس مین کو شق — شق اوس چیز کا جو ہی حق

پھر اگایا زمین مین ہمنی عیان — غلہ و اناج روزی انسان

پھر انگور کی اگائی شجر — اور ترکاری اپنیوہ سیر

اور کھجور کی بھی ہی نخل و درخت — تا کہ لی لوتی ہر صغیر و کبیر

اور زیتون کی اوگائی درخت — منفعت عام اور میوہ کثیر

وَحَدَائِقَ غُلْبًا

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا

اور اگائی ہی باغ اور بوستان — جو گھنی ہین تمام اور گنجان

اور میوی کہ ہوتی ہین تر — اور میوی کہ خشک ہون یکسر

میوہ تر مثال سیب و انار — اور چرونی کی چارہ جیل و نور

تا شتابی سفرجل اور کنار — میوہ خشک مثل پستہ و جوز

یا کہ اب سو غرض ہی روت جہان — علف چارپایہ و حیوان

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ

برتنی کو تمہارے اے لوگو — اور تمہارے چارپایونکو

اوسکی انعام کو نہ مان لیا — پس قدر لیا اونہین عبادت کا

کافرون نی جو شکر حق نہ کیا — یاد فرمائی اونکی شامت سے

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ

پھر جب آوی بجلہ سو زور گداز — بہوڑنیوالی کان کی آواز

یعنی جب پہونکیگا دو کر صور — ہونگی بہری جین جو اوسکا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ

وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ

جس قیامت کی روز بہاگی مرد — بہاگی اپنی سی جو کہ ہی ہمدرد

اپنی کرکی اپنی والدہ فرار — جو اوسی کرتی ہر طرح سی پیار

اور اپنی پدر سی جو شب و روز — وہ جو ہی اوسکی مونس و غمخوار

اور بیٹون سی اپنی جاوی بہاگ — چشم پوشی آل و عیال سی ہون

تفسیر مین یون ہی مسطور — اپنی آپکی مین خیر خواہ و رفیق

ہی نہایت شفیق اور دلسوز — اور گری مرد اپنی زن سی فراق

ہیبت کی سرد ہوسی آگ — مبتلا اپنی اپنی حال سی ہون

کافرونکا یہ حال ہی مذکور — اور نہ مومن ہیگا پہون شفیق

الا اخلا یومئذ بعضهم لبعض عدو الا المتقین الآیة — الا اخلا و بعضهم لو سلا — پر کیلی معلوم کر یہ حال تمام

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

ہر ایک انسان کی اوس دن ہو اوس روز — حالت و شان اوسکی ہمہ سو پر — کہ ہی کار یکہ کرے باز — اکا فی ہو سکو جہ اشنا سو پر کیا ان

چہرے اونکی جو کتنے ہوایمان | وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ | ہونوین اوس روز شگفتہ اور با

ہنسنے والی بغور تو صل مرام | شادمان بر توقع انعام

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝

اور رو ہاے مردم کفار | اوسپر ن اونپر ہوتیرگی غبار | و ہا نیب لی اونکو تیرگی اوسنے ان | لی پکڑ اونکو خیرگی اوسنے

یہ جو ہین تیرہ رو بگرد و غبار | أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝ | ہین وے کافران بدکردار

یا الٰہی بسورہ اعمے | مجکو بنیا او ٹھا بروز جزا | اور اوس روز نسکو بنوے یقین | کر درخشان سی جبین کے تہیر

اور از روی فضل الٰہ حسان | مجکو خندان کر اور خوشنود ان

سورة التكوير مكية اياتها تسع وعشرون وكلماتها مائة واربع وحروفها خمسمائة وثلث وثلثون

اور تری مکہ مین سورۂ تکویر | جیسے حضرت بنی کی لگایکبیر | آیتین اوسکی بیس ہین اور نو | کلمی اوسکے چار ہین اور سو

کن لی حرف اوسکی ہین بتقدیر | کر دی ہین حملہ پانسو تینتیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اس طرح سے حدیث نبوی | وہ جوان عمر سی مردی ہے | جو کوئی حال حشر ہو خواہان | پڑہے تکویر کہولکر قرآن

جبکہ خورشید کیا جاوے | إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ | بیفروغ و ضیا نظر آوے

دہوپ کا ملی بسا طاہو کیسر | مثل قرص ہنر اوی نظر

اور جسدم نجوم او تاری | وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝ | منکدر اور گدلی ہون ساری

اور جسدم پہار ہون سیاہ | وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ | اور جسدم عشار ہون بیکار

اونٹیان حبیب ن زاد ہون | وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ | دش مہینی کے حبیب گابہن ہون

کہتی اونکو عشار ہین عرب | رکہتی ہین دو بست اونکو دستی سب | باوجودیکہ ہین عشار عزیز | ہونوین بیکار اوسدن او ناچیز

اور جسدم وحوش ہوین محشور | وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ | گرگ و شیر اور آہو اور نیز گور

سا تہہ مردم کی اکٹہی ہوین احوال | اونکو اضطراب کی نہ ہوئی مجال

ع ۵

التکویر در لغت چیزی را گرد پیچیدن مثل دستار یا ریسمان گرد او را طلقہ طلقہ پیچیدہ و کور عمامہ برپیچیدہ دستار از قبیل نقطہ صحت ١٢

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

اور جسدم ملا دی جائیں بحار
یاوی ہو جائیں سرو خشک تمام

نہ رہے اونمین کچھ بھی کا نام
یا کی جائیں گرم سب دریا ے

ملکی ہو جائیں لیکن بحر للار
ہر طرف آب اونکا چھلکا جائے

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝

اور گیج جاہین آدمی جفت
جفت صالح کا ہووے صالح سے

اور طالح کا جفت طالح سے
باتن مردہ جفت جان سے ہوویں

یا ہوویں حور عین مسلمان جفت
سب تن خاک سے جدا ہوویں

یا ہوویں مانند اپنی جفت سب
اور کفار ہوویں شیطان جفت

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝

اور جب دختران معصوم
بیشتر تھی عرب کی عادت یوں
ہی اسی قسم سے وہ حمل کنیز
خون ناحق وہی لوگ کرتے ہیں
مثل عجز ولادت اور سفر

زندہ درگور ہین جو مظلوم
لڑکیاں جیسے کرتے تھے وہ
جسکا اسقاط کرتے ہیں تجویز
مسلک شرع سے گذرتے ہیں
اور جیسے آلِ قلتِ زر
اور اسیطرح سے ہے حکم دوا ہی

ہوویں یہ جو ظلم سے مسئول
خوفِ افلاس سے وہی بد کردار
جان پڑنیکے بعد از سر عار
لیک ہی قبل نفخ روح جواز
کرتے ہیں عزل پر قیاس اوسکو
جیسے نطفہ نہ منعقد ہو جائے

کہ ہوئیں کس گناہ سے مقتول
یا یہ بیم لحوق ننگ و عار
اسی مہینے اجب گذریں چار
عذر مشروع سا تہ [illegible]
عذر شرعی جو کوئی لاحق ہو

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝

اور جب اعمال نامے کھولے جائیں
اور جسوقت آسمان بریں
اور جب دوزخ اسے بہی [illegible]
اور جب جنت اسے [illegible]
جانے ہر کوئی نیک اور بد کو
دینے اپنے عمل کو پہچانے
الغرض جو اعمال دنیوی ہیں
جبکہ دیکھے وہ ہر عمل کی جزا
کرلے کر اہو تجکو جو کچھ کام

نیک و بد جو کیا ہے سب جانے
اور جنکہ از عمل انہوں نے بد ہوویں
سخت شرمندہ ہوویگے اور سوا
یاد آگا پھر کہاں یہ وقت و سلام

۱۲
حال بارہ جو یہ ہوئی مذکور
تب تک اونکو نہ دیکھے انسان
مبتلا ہووے حسرت و غم
جانے اسوقت کہ [illegible]

یا کہ جیسا ل نامے کھولے جائیں
پوست بر کندہ ہووے [illegible]
ہووے افروختہ نار غضب
پاس کیجاوے دوستوں کے نیز
جو عمل اوسکے آگے حاضر ہو
سبکے تعذیب سے ہو [illegible]
بیخبر ہے عمل سے اپنی یہاں
غم و حسرت ہو [illegible]
باز نا بد ہو آرزو [illegible]

سو میں کھاتا قسم ستاروں کی جو
جانیوالی ہیں جو یعنی زہرہ و عطارد
کا ہر کو یہی ہیں خنس سے ہی مراد
ایک جدی چال جو چلتی ہیں
گہ ٹھہر کر وہی الٹے پھرتے ہیں
اور قسم شب کی جب کہ آگے آئی
اور سوگند صبح کی جب دم

پانچ تاروں کی جو ہیں وہ زحل و مشتری و زہرہ و عطارد
ہیں مراد اس جگہ و سیارے نجوم
غرب سے شرق کو وہی ہیں رواں
کتنی ایکدن تلک وہ چاہیں
یا کہ جس وقت اوسکی ظلمت جاتی
ماری اپنا طلوع کی وہ دم

فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس

اور وہی کی جگہ میں اپنی سب | اور نکو مریخ اور زحل پہچان
اور اسیو ہی کنس سے ہی مراد | اور موضع میں ہی ان نجوم
گاہ وہ تکتی ہیں گاہ چلتی ہیں | چال سیدھی جو چلتی ہیں لیجان
گاہ خورشید پاس گرتی ہیں | جاتی خورشید پاس ہوں غائب

واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس

آگی ارشاد قسم کا جواب | کر تلاوت تو اے بھائی باب

ہے وہ قرآن تو شان عظیم
یعنی اوس پے الہی کی لائی بات
زور والا بیان سے بالا
ہے وہ مانا گیا کہا اوسکا
اسی الحاعت کیا گیا فلک
اور نہیں یقین تم سب کا
اور دیکھا ہی اوسنی اوسکی

قول آور وہ رسول کریم
یا غرض ہیں یہی جبرئیل مقبول
تر وہی عرش مرتبے والا
معتبر اور مستند سب کا
بدیانت تمام وحی گذار
مبتلائے جنون اور سودا
اسی پیمبر نے جبرئیل امین

انه لقول رسول کریم

جو ہی تر و خدا بزرگ صفات | قصد جبرئیل ہی ہی بلفظ رسول

ذی قوۃ عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین

اوسکی محکوم حکم کی ہیں ملک | آسمان پر وہی امانت دار

وما صاحبکم بمجنون ولقد راٰہ بالافق المبین

آسمان کے کنارے ظاہر پر | شکل اصلی ہی جانب خاور

اور نہ قرآن غیب ہی بخیل
یا تمہارا انہیں ہی پیغمبر

بلکہ ہے علم غیب کے وہ دلیل
جسکے معنی بخیل ہیں بتقصیر

وما ھو علی الغیب بضنین

ہے تم غیب کی نہانی بد | پڑھتی ہیں ضاد معجمہ سے ضنین
اور ہے معنی تہم سے بجا | ظا منقوطہ سے ہے اوسکو بنا

اور نہ قرآن کہا ہی شیطان کا
پھر کدھر راہ چھوڑ جاتی ہو

جو ہی راندہ خباب ہو اوسکا
کیوں باعراض پیش آتی ہو

وما ھو بقول شیطان رجیم فاین تذھبون

نہ وہ قرآن ہی ای ای زمان
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
ہان مگر پند بہر عالمیان

وہ ملی اوسکی رسول اللہ
جو کوئی چاہی تم مین سیدہی راہ

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝
سن ان آیت کو وہ فضول
یون لگا کہنی جبکہ جاہلِ مشتِ جہول
ای ابو جہل لعین مخذول
اور دین کا مدار ہی اوسپر
ہین بکفر اور دین ہم مختار
تب یہ آیت خدا کی نازل
اوسکی مزعوم کو کیا باطل
ہمین ہے اختیار حق ہیکا

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور نہ تم چاہتی ہو سیدہی راہ
ہان مگر یہ کہ چاہی وہ بیحد
جو ہی پروردگار عالمیان
سنجہ لیتہ کار آدمیان
نیک و بد جتنی ہین جہانمین کار
ہی مشیت خدا کی سب کا مدار
کون چاہی جو وہ نہین چاہی
کون اوس بن کسیکو نرباے
اوسکی قوت نہو جو شامل حال
ہمسے سرزد ہون کیسے یہ افعال
اوس سے ہمکو جو چشم دید نہو
گوش کو قوت شنیدہ نہو
کس طرح ہی ابتلا و کناہ ہمین
کون ہے طرح سے سنای ہمین
ہم کرین اوسکی جا طاعت کیا
اوسکی بن فضل ہمسی کیسے ہو
ہو نہ ہمسے گناہ و عصیان
غیر غفران حضرت یزدان
یا الٰہی بسورۂ تکویر
بخش میری گناہ اور تقصیر
میری عیب اپنے تو کرم سے چھپا
تا فضیحت نہون بروز جزا

سورة الانفطار مکیة وهی تسع عشر ایة وکلماتها ثمانون وحروفها ثلثمائة وتسع وعشرون

سورۂ انفطار ہی مکی
ہین سب انیس آیتین اوسکی
کلمات اوسکی ہیں اسّی اور تفسیر
حروف ہیں تین سو اونتیس اور تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝

جبکہ پہٹ جاوے گا آسمان جو ہی
اور جب تارے جہڑ کے جاوین گر
ہیں جو تیہ اون مین اسطرح گروم
کہ معلق ہین آسمانین نجوم
سر بستہ سلاسل نور
مثل قندیل کے ہی اونکا ظہور
ہین فرشتونکی ہاتہ مین وہ سب
چہٹ پڑین ہاتہ سے مرین جب

اور جب سمندر بہاے جاوین بحار
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝
یا کہ جسدم ملائین بحار

یعنی دریا ہون کے جب جائینہ
ملکی ہی ایک بحر جو سب جائینہ

ای فرشتگان برگماشتہ

اور جسوقت قبرین لوٹی جائینگی
جان لیوی جو آگی بہیجا تہا

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝

مردی گورون سی اوٹہہ کر باہر آوینگے
اور پیچہی اوسنے چہوڑ دیا

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ

تو یہ ای آدمی بتا مجکو — کسنے بہکا دیا بہلا تجکو
اپنی رب سے کہ ہی کریم و بزرگ — جسنے پیدا کیا ہی تجکو سترک
ونی جو الا فریب شیطان — یا ہوا و ہوس سے قصد بہان
یا غرض سے محبت دنیا — یا کہ ہی جہل یا کہ نفس اوسکا
ہی یہ آیت بشان ابو الاسد — کہ شب و روز وہ سر انشیز
سید الانبیا کے ایذا پر — باندہی رکہتا تہا چپ اپنے کمر
حبیب تب نہین ہوا گمراہ — مرتکب ہو بقصد قصور و گناہ
اس سبب سے اوسی غرور ہوا — نشۂ کبر مین وہ چور ہوا
تب یہ آیت خدائی بہیجوائی — اوسکی شان غرور مین آئی
یا کہ انسان کا عام ہے مدلول — بعض تفسیر مین ہے جو منقول
کیا وہ نکتہ سبے مجہے پسند آیا — شیخ منصور نی جو فرمایا
کہ جو مجہسے کرے خدا یہ سوال — اسطرح مین جواب اون نے لکہا
مین کرم پر تیرے ہوا مغرور — یہ ہین ہون مغرور لطف کریم و غفور

فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝

است ہموار و خوشنما اوسنے — پس کیا خوش لقا و خوش انداز
پہر برابر تجہے کیا اوسنے — جملہ حیوانکی خلق سی ممتاز

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝

پیچ جس شکل و وضع کی چاہا — جوڑ دینی اسی ترے پیش آیا
یون نہین جیسی کہتی ہو انکار — تم قیامت کے دن سے ای کفار
بلکہ جھٹلاتے دین کو ہو تم — یعنی روز جزا کو ای مردم

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝

اور بیشک فرشتگان تم پر — ہین نگہبان نیک و بد یکسر
کہ بزرگی وری رکہنی والے ہین — روز ناموں کی لکہنی والی ہین
اہل تحقیق سے کیا ارقام — لکہتی ہین قول و فعل انسان کو
چار ہین یہ فرشتگان کرام — دنکی دو اور راتکی ہین دو
جا کہ اونکی ہی دوش انسان پر — یا کہ دونو بزرگ دندان پر

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝

جانتی ہین جو کرتی ہو تم کام — یعنی نیک اور بد سب عمل تمہارا
بیگمان نیک لوگ ہین بہشت — اور دوزخ مین ہین گناہ سرشت

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝

پیٹھین وہ زخمین وہ کے جزا — اور نہ وہی اوس سے کہیں جدا
یعنی غائب نہیں ہیں نہار — نار دوزخ سے مردم فجار
او سنی تجھی کیسا دلانا — کیا ہی دن دین کا بتا ہلا
پہر تو کیا جانا ہی جیسی کچھ ہے — کون سا روز ہے بہلا دین کا
بسکہ اوس روز کی ہی عظمت و شان — اسلیے یہ سوال ہے یہان
حسبہ انکو اللہ نے زبان زمین — ہو نہ مالک کوئی کسی کیلئے تین
کچھ بھلائی و نفع کا مطلق — کرے او نہ وسیلہ و ہواہ
اور ہی حکم اوسدن از پی حق — حشر کی دن کہ ہو وہ بالا
سورۃ الانفطار ای اسد — آسمان و زمین سب تابا

سورة التطفيف مكية وقيل مدنية وهي ست وثلثون آية وكلماتها مائة وتسع وستون وحروفها سبعمائة وخمس وثلثون

اوتری مکہ مین سورۂ تطفیف — یا مدینہ مین لائی جبرئیل
حروف اوسکی ہین سات سو پینتیس — سی و شش آیت اوسکی کہیں گی
کر شمار اونکو ای امین جلیس — کلمے ایک سو او نہتر گن

ای حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

ع ربع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یون تفاسیر معتبر مین لکہا — اسکی وجہ نزول کو اسجہا
راہ مین تہے ہنوز پیغمبر — کہ اوتاری یہ سورہ سر تا سر
یعنی لیتے زیادہ دیتی کم — ناپ اور تول سے باہم
کراتی اوسکی بیچ تہلکہ — کہ چلی چہوڑ کر دیا وطن
پہر مدینہ مین لائی جبرئیل تطفیف — تہی وہان لوگ عادی تطفیف
پس یہ سورہ سنا کی انکو نبی — بیشتر ہی جو غلط سے روبین
سن کے تب وہ لوگ آئے تہکہ — تیب ... ... تہا

وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ ۝

ہی خرابی گہٹانیوالونکو — اہمی بیشت کم دینے والونکو
حق مخلوق مین جو ڈنڈی کر — عدل سی ظلم کیطرف کریں میل

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝

کہ وہی لوگون پہ پاتی ہین حساب — لیتے اپنی لیے ہین پورا مایا

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ

اور جس وقت ماپین انکی تین
جو گھٹا کر وہ دیتے ہین تمین
یعنی تھی نبی کی صاع دو کہتا

ماپ اور تول کو خیانت کر
ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا
تنا تھین اوسکی یون کیا ارشاد

بعض تفسیر مین کیا ارقام
جو لیتا بڑے سے لیتا تھا
حق تعالی نے ایستودہ نہاد

یا کہ جب تولین اونکو زر ین
کہ مدینہ مین جہینہ نام
اور چھوٹی سے غیر کو دیتا

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ

کیا نہین کرتے ہین خیال ایمان
لحد اشاذہ ہونین آدمیان
ہیبت حق سے بسبب دل
ہون شفیع الوری شفیع امم

یہ جو ہین کم فروش [illegible] ستان
کہ وہی محشور ہون بروز عظیم

جو بڑا ہی نہ روی حق اور بیم
حسب فرمان رب عالمیان
آوین جب تک نہ سید الابرار
بمقام حساب جہوٹ کی سبب

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

بیٹھنے کی نہووے اونکو مجال
مخلصے پاوین ناجمیع امم
یہ شفاعت تو آپ کا ہی کام

دم نہ مارین وہی خوف سے تھا
آوین ہیبت کی ہی تمام سبی جب
اس شفاعت سے کا ہی کس بی نام

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ

نہ کرین تول ماپ مین نقصان
بیشک ہون بدفتر سجین
ایک مجوف حجر ہی وہ سجین
ہی وہ ادراج کافرونکا مقام
جیکے لیجاین نامے جا سا
بعد ازان ساتوین زمین کے تلے

جو ہی نیدان کافران لعین
بس کلان جو ہیم اور سنگین
سخت تاریک اور تنگ تمام
آسمانون پہ وے کرین اونکا
سو سجین اوسکو جا دینا

دیتی ہین کم اور لیتی ہین جو زیادہ
ہی وہ سرکش و یا دوزخ
بعض نے کعب سے روایت کا
پھر حولا دین اوسی کے زمین
جسمین شیطان کے اور اوسکا خود

کہ عملنامہ بدکاران
لفظ فجار سی وہی ہین مراد
روزنامونکی کافرونکی جا
خلاصہ اس طرح سے لکہا آیا
نکری وہ قبول اوسکی تمیز
رکتی ہو داور یاش خود ونجلو

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

اور تیا کیا خبر [illegible]
ایک دفتر لکھا ہوا [illegible]
[illegible]
دی جو تکذیب کرتے ہین تھا
اور جھٹلا روز دین [illegible] متیر

کہ ہی کیا چیز اور سجین
جسمین نیکی کا ہی نہین حرف
اہل تکذیب کی تھین جان سو
روز انصاف کی بعید اونکا
یا کہ اوس روز دین کی [illegible]

پر جو حد سے گذرنیوالا ہی
جرم اور اثم کرنیوالا ہی

جب پڑہے جاوین اوسی النبی تمام
بولی جہل و عناد سی وہ تب

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ

اوس یہ باتین ہمارا ہی کلام
ہین یہ پہلونکی کہانیان سب

جو ڈرا انکو کرے گی ایجاد
تا انہو ملک مین ظلم و فساد

یون نہین بلکہ زنگ کہا
اوس عمل کے کہ وہی کماتی تھے

كَلَّا بَلْ ٜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

کافرونکی دلون پہ لیا ہا
انکی اعمال سی جو پیش آتی تھے

اسطرح سی حدیث مین آیا
لیک نقطہ سو دہوا ہی سیاہ

سید الانبیا نی فرمایا
کہ دلو نپر بارتکاب گناہ

پہنچتا ہی ان تک اوسکا مقام
کر دی دل ہوتی ہین سیاہ تمام

یون نہین جیسی ہیز وہ گمان

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ؕ

کہ یہ دنیا ہی ہی زرہ نگہ عیان

وہی تو خالق کی دید سی محجوب
یعنے محشر کی روز المحجوب

یا کہ اعد القاسی ہین محروم
ہو یہ دولت بدوستان مقسوم

پہر بلا شک وہی گذران لئیم
پہر کہیا جاوے کافر و نسی حال

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ؕ
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ؕ

بیٹہین البتہ درمیان جحیم
کہ یہی وہ عذاب ہی نکال

جسکو جہٹلاتی تہی بدنیام
یعنی منکر ہی جس سے ابرو م

یون نہین ہی کہ ہم ہیو م الدین
بیشک ابرار کی عمل کی کتاب

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ؕ

وہی سرا فضل کا فرونکی نہین

جسمین اونکی لکہی گئی ہو صواب
ہوو ہی داخل میان علیین

اور کیا جانتا ہی تو بتلا

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ؕ

صحن ہفتم پہ زیر عرش برین
تجکو کس چیز نی کیا دانا

کونسی چیز ہی وہ علیون
خود بتایا خدائی اونکو یون

ایک دفتر لکہا گیا ہی وہ
اور اوسی دیکہتی ہی نیک سرشت

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ

یون لکہا گیا ہی وہ
تہی جو وی ہمیشہ نیکی ہین ونکو

جانی لوگو نکو اوسکی اہل بہشت
اپنے نامی کری جہان اونکا سیر

ہین لکہی یاد مین نامہ ابرار
دیکہتی ہو ہین کہ ہی سرا خیر

ہوتی حاضر ہین وہ اس کتاب پہ سب

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

وہی فرشتی کہ ہین مقرب سب

کھینچی گئی ہین او سکا استقبال	سب فرشتے ہین تو یان جلال	یا فرشتے کہین ہین اوسکو لگا	یا وہی ہوون برور خوش اوسکی گواہ

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۙ عَلَى الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ۙ

پہلے تھے تو نہ دیکھتے ہون جہان	وہی عجائب کہ جس سے ہون اوشان	یا کہ دیکھین وہ کافرونکی عذاب	اونکو دوزخمین سخت تر عذاب
اگرچہ گذری ہین معنی ابرار	لیک بیفائدہ نہین تکرار	ہین وہ ابرار جو بامر خدا	نیک کامونکو لائین جیسی بجا
	باز آوین گناہ و عصیان سے	ہو نوین تائب ہی او جلد تر لیسے	

لی تو پہچان اونکی چہرون پر	تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ۚ	تازگی نعمتو نکے ای سرور
یا مخاطب ہے دیکھنی والا	اونکو دیکھیگا جو کوئی او سجا / یعنی چہری ہو نگے اونکی تازہ و تر	سب سے نعیم بہشت کا ولیتر
ہون پلائی گئی وہان می ناب	یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ	جو لگائی گئی ہو مہر شراب
	مہر مارکی گئی ہو جس پہ / جامی کل کی وہ مشک ہو وافر	

اور سہین کر رہی سعی عیان	وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ؕ	یا کہ آوین کہ ہی نعیم ایسا
پس ہے شایان کہ دیبو اسیر	دہو نکتی والی سعی کو شش کر / یعنی ایسے عمل بجا لاوین	جسکا بدلا وہی نعمتین پاوین
باندھین اپنی کمر او او ہر	اور تو اہے نیند ہون کیسے / تو کرین کبائر سے	اور باز آوین سب صغائر سے
اور سدا نکی بجا لاوین	اور غفلت کیسے نفر ما وین / چاہی اونکو جو و انکی ...	نہ پہین بطالت ابحار کی ترا
چاہیے انکو بہشت کی دو	دن بیگانہ ... / اگر چاہیے او بجہن عمان	نہ کرین بدلگا دیر طفلان
او آمیز اونکی تسنیم سے ...	وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ۙ	نہر تسنیم سے بالتحقیق
ایک چشمہ ہے بیچ مین بہشت	عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	جس سے نزدیکیان حضرت رب
اصل اوسکی ہے عرش پیا	نام مشہور ہے اوسکا تسنیم / اشرف الاشربہ ہی بہشت	جاہی از تحت عرش و فوق بہشت
دہی بنا ماحق ...	صرف جو اوسکی ہے ... / ...	جو ہین مختص بحب بیز خاص
اور جسکی محبت حق کو	حب اغیار سے ملا یا ہو / اوسکو ممزوج کر کے ...	یعنی بر طرز بید مشک و گلاب

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ۫ۖ

بیگیان جو ہین نا بہنجار	تہی ہمیشہ اگر وہ ایماندار	ضحک و ہنسی کے ساتھ پیش آتے	ہزل و ٹھٹھی سے رنج پہونچاتے

یوں اس آیت کی ہے شان نزول اہل تحقیق سے ہوئے منقول کہ جو مومن تھی مفلس و درویش او نپہ ہنستے تھی اہل جاہ و قریش

مثل بو جہل اور ولید خسیس اور اوسکی جو تھی رفیق و نفیس دیکھتی جیسے مفلسان صحاب مثل عمار اور بلال و خباب

ہنستے بالکل گروہ کفر سرشت کہتی یوں ہے کہ ہیں یہ اہل بہشت دیکھتی تھے وہی سب ظاہر حال کرتی باطن پہ کچھ نہ تھے وے خیال

تب اس آیت کو حق نے بھجوایا تسلیہ مومنونکا فرمایا اس سے حال پہ یہ آئی ہی جاہ خاکساران پہ کر کرم کی نگاہ

اونسے تو چتنیں احترام آیا اور یہ تحقیر کام مت فرمایا دیکھتا اونکو خاکسار عیان ہیں وے اوس گروہ مین رہبان

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠

اور جب گذرین مومنین اونپر اونکی جانب کو چشم سے ایما جاتی مسجد کو تھی علی لیکن سین کرتی ہیں بے بعد دیگر

یعنی کرتی ہیں وے یا آنکھ ہنس کے ابرو و چشم سے ایما پھر رفیقون سے اپنی جا کی کہا اونکی ہمراہ تھی کئی مومن

دیکھ اونکو منافقون نے کیا یونہی مسجد تلک نہ تھے وے ہنوز کہ یہ پونہچی نوید دل افروز کہ علی آج کیا مسلح تھا

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝٣١

اور جب لوٹ جاتے ہیں کفار اپنی لوگونکی جانب ہی لاچار لوٹیں باتیں وہی بناتی ہوئے ایک مسخری سی ہنسیں آتی ہوئے

یعنی جب پھر کی گھر کو جاتے ہیں باتیں ٹھٹھے سے وہ بناتے ہیں

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝٣٢

اور جب دیکھتے ہیں اونکی تئیں وہی جو ہیں دوستان سرور دین

کہتے ہیں یوں کہ یہ ہماری سول بیگیان راہ کو گئی ہیں بھول

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝٣٣

اور نہیں بھیجے گئے ہیں وے کفار مومنون پہ کہ ہوویں نگہبان حافظ کار

یعنی یہ مردم مسلمان ہیں کافر اونکی نہ کچھ نگہبان ہیں یا یہ سمجھی ہیں وہی گمراہ تاکہ ہوں اونکی نیک و بد یہ گواہ

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝٣٤ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٣٥

پس قیامت کے روز وہی انسان جو کہ دنیا میں لائی ہیں ایمان حال کفار دیکھ خندان ہوں بیٹھ تختوں پہ اونکو نگران ہوں

یعنی مومن بخلد بیٹھ تخت کافرونکی عذاب دیکھیں سخت دیکھیں اونکی سلاسل و اغلال اودھر طرح کے عذاب و نکال

ہی روایت کہ اہل دوزخ پر کھولی جاویں بہشت کے جب در خازن اونکی کہیں بلائیں وہاں اور وے دوڑ دوڑ کر شتابی آئیں وہاں

جب گھڑی در پہ آئیں بااضطرار بند خازن کریں وے زیادہ حال در جنت سے وہی پھریں محروم سو کے دوزخ لعینہ ہموم و غموم

دیکھیہ حال جو لوگ تھی سرشار | فسقون سے یہ کو سمجھے یہ مراد

کیا ہیں بدلہ پا گئی جز الکفار | هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ | ای حکیما ای کنی مز الکفار

اپنی اوس کام کا کہ وہ تھی بدکار | کرتی ہنستی تھی اسیکا ہین عشرت | ہی تمسخر کی اونکی یہ پاداش | جو ہین پاس مومن اور بشار

یا الہی اس سورۂ تطفیف | سنجش سیر تن بحق لطیف | خوش مزہ خوشگوار شکن تمام | ورد ہو تلخ کا ہونہ جسمین کام

سورة الانشقاق مكية وآياتها خمس وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربع مائة وثلثون

سورۂ انشقاق مکی جان | اوسکی پچیس آیتین پہچان | کلمات اوسکی سو اور نو گن | حرف تینس اور چار سو گن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ہی روایت کہ جب ہوا یہ سوال | حشر کی حال سی ہوی سئول | تب یہ سورہ خدا کی بھوائی | کافروں کی جواب مین آئی

جسگھڑی آسمان پھٹ جاوی | إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ | اور کہنی کے کان میں آوی

اپنی ربکی طرف بعظمت شان | تا سنے اوسکا حکم اور فرمان

اور لائق ہی آسمان پر بن | وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ | حکم بردار ہی خدا کی تہن

اور جسدم زمین کھنچی جاکی | وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ | کوہ ہموار خلق اوسمین سمائے

اور باہر نکال ڈالی زمین | جو رکھا اوسمین اپنی اندر مین | اور جدا ہو گئی وہ زر سے تمام | نہ رہی اوسمین مال و زر کا نام

اور سنے زمین سر تا پا | فَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ | حکم پروردگار اپنے کا

اور سزاوار ہی کہ ہو منقاد | امر حق کو جو اوسکو ہوا ارشاد | اسجگہ سے جز ا مقدر ہے | اوسکی تقدیر یون مقرر ہے

یعنی دیکھی وہ سب ہمہ وقت حساب | اپنی اعمال کا ثواب عقاب

ای بنی نوع آدمی تو تو | يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا | ساعی ہے اپنی ربکی جانب کو

ہی جو کچھ حق سعی کوشش کا | لا ہی تو بجد و جہد بجا

پس ملنے ہی اپنی رب سے تو | فَمُلَاقِيهِ ۝ | یا جزای عمل سے محشر کو

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

پھر جو کوئی عطا کیا جاوے یعنی جو کوئی دیا جاوے اپنا نامہ عمل کا اور کتاب نامہ سیدھے ہاتھ میں اپنے برا جھا جاب

تو لیا جاوے گا حساب اوسکا سہل و آسان طرح روز جزا

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا

اور پھرے اپنے اہل پر ہونشا اہل سے ہیں مراد مومن عالم یا کہ حوریں بہشت کے بیچ یا کہ قوم و قبیلہ اسلام یعنی خوش وقت باکی لکی مراد کہ بھری اونکی اور عظیم و شاد

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

اور دیا جاوے جو کہ اپنی کتاب یعنی گردن سے باندھ دیے اور پاپشت دست پیچھے دینے میں اوسکے شیر دست بیاں پیٹھ پیچھے ہی اپنی سو حساب اوسکا نامہ عمل کا رہ جا

فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا

سو پکاریگا موت ویحر کو اسقدر تنگ ہو حیات سے وہ کہ کسا کری ممات سے وہ یعنی مرنی کی وہ تمنا سے سخت و تنگی زندگی ہی تو نفرہ زنان ہو و ثبوراہ سے

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا

اور در آوی آتش سعیر ان یہ جو یصلی بوزن یرضی ہے مذہب عاصم اور حمزہ ہے بعض قرا اسی کو ہیں لوا استقبال یعنی درکی کی بیچ وہ پشان باب تفعیل سے وہ ہی مجہول

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا
إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ
بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا

وہ تو لوگو میں اپنی تھا شاد کہ نہ تھا عاقبت سے اوسکو یاد
وہ تو ظن گمان یہ کرتا تھا کہ پھریگا کبھو نہیں خدا
یوں نہیں جیسی جانتا ہے بیچ ہی جسکو نہ مانتا ہی وہ
اوسکا رب تو اوسکی کاموں کا جسم قدرت سے دیکھنے والا پس نہیں ہیں جو کرد کی خدا نسکر و نکی ہیں بر جباب

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ

پس نہیں ہے کچھ احتیاج قسم یاد کرتا ہوں میں قسم بشفق وہ جو سرخی ہی شام کی باقی ہی سفید اوسکی شفق کی خلاف یا وہ جو سرخی ہی ایسا ہی سے معانی
جب افق سی شفق کی سرخ جاوے جاوی مغرب کا وقت ہی شافعی قول یہ صاحبیہ کا ہی ہیان اور مالک اور شافعی کا جان
پر یہ قول امام اعظم ہے اور یہ رحمت خدا کی ہی دو ہے پیچھے جب سرخی کی جو پہا ہو وقت عشا و مغرب جاوے

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ
وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ

اور قسم رات کی اور جسکو رات کرتی اکٹھا ہی ہیں جو یہ ہفات
یا قسم اوسکی ای نبی عرب جسکو ظلمت میں جمع کرتی ہی شب
اور قسم ماہ کی کہ جب ہو تمام بدر کہتی ہیں جسکو خاص و عام یا کہ جب جمع اوسکا ہو نور یا کہی جب کمال نور ظہور

ہیں مدام اوس سے ہر دم پیش و تغیر
تیرہ ہوں چودہ کو یوں اور پندرہ یوں

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝

پہلے نام تجھ ہو گی سر تا سر
نقل احوال کر گئے تم پہنچو
آسیسے یہ پہونچی نقل کر ستقر
پہلی نطفہ ہو پہر یہ علقہ ہو
پہر ہو گے غلام شاب پہر پیر
طبقہ آسمان کو طے کر

موت کی بعد سب قیامت کو
جس کسی شخص کا سفر ہی مقر
پہر وہ مضغہ ہو پہی صورت کو
کامل ہو شیخ ہوا لی آخر
لامکان پر کری مرو گذر
تحریر اسی یون روایت سے

یعنی بعد از حساب خیر و شر ہے
یا کہ نوع البشر کو ہو تحویل
پہر جنین ہے ولید ہو جاوے
یا کہ بیشک اے حبیب کی سوار
پہر مقام دنا پہ تو آوے
وال معراج پر یہ آیت ہے

ایک حالت سے دوسری حالت
پہر بہشت طرف بہشت کے جاے
راہ یہ ہے جس طرح تفصیل
پہر رضیع و صبی و کہل آخر
آئی تو اے محمد مختار
قہد الی کا مرتبہ پاوی

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

پس ہوا کیا ہی کافرونکی تئیں
قدرت حق کو دیکھتے ہیں عیاں
نہ وہ قائل ہیں روز حشر کے

تب پہ کیسے وہ نہی لاتی ہیں ایمان
نہ کلام خدا سے برتر کے
آگی سجدہ ہے تیرہوان ارشاد

نہ وہ حکم خدا کو مانیں ہیں
یا معراج سید ابرار
کر تلاوت تو اسی وہ نہاد

کہ نہیں لاتے ہیں وہ یہ یقین
نہ نبی کو نہ دین ہی مانیں ہیں
نہیں ایمان لاتے ہیں کفار

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ ج

اور جب پڑھی اونپہ قرآنکو
اسی وہی گردن کشان بہانہ
بعد پر روح سے ہی روایت یہ
بلکہ جو کفر ہی پر جنبش آتے
اور خدا جانتا ہی خوب انکو

نہیں کہتی ہیں سر جھکا نیاز
چاہیے سجدہ پڑہکی آیت یہ

یا کہ سجدہ کہو تلاوت کا
بعض علما کا یوں ہوا ہے

نہیں سجدہ وے کرتی ہیں جو
نہیں کرتی ہیں وہ خدا کو وا
چاہیے سجدہ پڑہکی سورت سب
دلمیں قرآنکو ہیں جھٹلاتے
طرف دلمیں جو بہرتی ہیں

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝

یعنی کفر و نفاق اور کینہ
جس سے دل اونکا بہرا ہے اور سینہ

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

سو خوشی تو سنا کافرونکی تئیں
مار دکہ کی سی اسی پیمبر دین

امر شد ہوا جو فرمایا
طنز اور ہزل کے لیے لایا

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

ہان مگر وہی جو لائی ہو ایمان | اور اچھے کیے ہین کام بیشان
واسطے اونکے ہے جزا عمل | کہ یہ جنت کا سبب ہین نہ خلل

ہی کرم اوسکا سب پایا ہین سب انعام | اوسمین قطع و بریدگا نہ ہو نام
سورۂ انشقاق ای معبود | کرم اتو وسیلۂ مقصود

مجکو روز حساب کا ہی بیم | اوسکی ہیبت سے دل ہے آدو نیم
دست تیرے ہین ہے حساب ورب | میرے اعمال کے مجھی ہی تو کتاب

کر تو ایسا کرم کہ مجکو نہین | پہنچے مجھی ہی سختی کوئی نہین

سورة البروج مكية واياتها اثنتان وعشرون وكلماتها مائة وتسع وحروفها اربعمائة وثلثون

جان سورۂ بروج کو سب کے | سب ہین بائیس آیتین اوسکی
کلمے ایکسو اور نو ہین سب | حرف تیس اور چار سو ہین سب

بسم الله الرحمن الرحيم

آسمانکی قسم کہ ای خوشخو | رکھتی ہے الاہی برج دس اور دو

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

بارہ حصے ہین آسمانکی تمام | ہر ایک حصہ کا ایک برج ہے نام
ہی حمل ایک برج اونمین کا | دوسرا ثور تیسرا جوزا
برج چوتھی کا نام ہی سرطان | پانچوان برج تو اسد کو جان
کہ چھٹا برج سنبلہ کو شمار | اور میزان کو ساتوان ای یار
آٹھوان عقرب اور نہم قوس | اور ہی جدی اونمین برج دہم
دلو ہی برج گیارہوین کا نام | اور حوت ہی بارہوین کا نام
مہر کرتا ہی سبکو سال مین طے | اور ہر ایک یہ کمال ہین سطے
یا ہین قصر او نسی آسمانکی در | یا کہ سحاب بروج ہین اختر

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ

اور اوس دن کی قسم ایسا جان | جو کہ وعدہ کیا گیا ہی عیان

وَشَاهِدٍ

اور ہے اوس گواہ کی سوگند | یعنی ہے اوس الہ کی سوگند
کہ وہ حاضر ہی اور توانا ہے | حی و قیوم اور دانا ہے

وَمَشْهُودٍ

اور گواہی دی گئی کی قسم | اوس سے سید ہین قصد ای ہمدم
یا ہین شاہد جناب مصطفوی | اور مشہود امت نبوی
یا کہ شاہد ہی امت مرحوم | اور مشہود سب امم معلوم
یا کہ شاہد ہین کاتبان کرام | اور مشہود آدمی ہین تمام
یا کہ شاہد تو سبکے اعضا جان | اور مشہود آدمی پہچان
بعض کہتے ہین شاہد اور مشہود | سنگ اسود او حاجیونکی حجود
یا کہ عرفات اور اوسکی حضار | جنکا ہو دے ہی توقف و قرار
یا کہ دن نحر کا سمجھ ای مرد | اور ارباب نحر کہہ تو یاد
یا کہ جمعہ ہے اور اہل نماز | کرتی ہین جو ادا العجز و نیاز

یا کہ آدم اور اونکی ذریت
یا کہ عیسے اور اونکی امت

پیش تفسیر بیان بہر تقدیر
یہی جواب قسم با این تقریر

بعضے سے اسطرح روایت ہے

یا کہ مقصود ذو نواس اور سب
اور اونمین عمل کرین جو سب

کہ جنہی صید موت ہر انسان
یا ہو کفار کو عذاب عیان

کہ جواب قسم یہ آیت ہے

قُتِلَ اَصحٰبُ الاُخدُودِ

کہ ہوئی سب ہلاک او رمردود
تھی جو اہل شگاف او رجدود

بت پرستی تھا جنکا مذہب و دین
تحت حکم اونکی تھی یمن کی زمین

ذو نواس اوس مین کار فرما تھا
کفر او رشرک مین وہ یکتا تھا

ایک شخص اوسکا تھا مدار المہام
تھا وہ ذی قدر اور وقار تمام

نہ کہانت ہی مین یگانہ تھا
سحر مین شہرۂ زمانہ تھا

جبکہ پہنچا وہ سال پیری کو
عمر اپنی سی یہ توقع ہو

عرض کی اپنی شاہ سی یون جا
کہ ہوئی ناتوان پیری سے تھا

بر قوی نے میری جواب دیا
کبر سن نے مجھے ضعیف کیا

مصلحت آپ ہی کچھ ایک جوان
زیرک و تیز فہم و عالیشان

میری قائم مقام ہو تجویز
تا مدار المہام ہو وہ عزیز

جو مین سکہا ہون اوسکو سکہلاؤن
ہر دقیقہ مین اوسکو بتلاؤن

ساحرین کرو نمین اوسکا اتفاق
اور کہانت مین شہرۂ آفاق

شاہ نے اوسکی حسب استدعا
ایک لڑکا ذہین اوسکو دیا

چند دن تھین ہو عمل مصروف
اوسکو ہر فن مین کردیا معروف

سب کہانت اور سحر سکھلایا
جانتا تھا سو اوسکو بتلایا

الغرض وہ جوان نیک سرشت
بت پرستی اور سحر جانکی زشت

ایک رہبان سی ملا جاکر
سحر و اصنام سے ابا لاکر

دین عیسیٰ پہ اپنا لایا دل
کفر او رشرک سی اوٹھایا دل

رفتہ رفتہ کمال کو پہنچا
نعمت بی زوال کو پہنچا

کہین اکدن وہ عازم کامل
یعنی وہ نوجوان دریا دل

اپنی استاد سی کہ رہبان تھا
ہوکی رخصت سیوی خانہ چلا

راہ مین ایک اژدہا دیکھا
کہ وہ سد مرور مردم تھا

اوس سے بولا کہ سد راہ نہ ہو
جا یہان سے تو اپنی منزلکو

اژدہا سنتی ہی روانہ ہوا
ذکر یہ شہرۂ زمانہ ہوا

اتفاقاً کہین ہوا ایکبار
کسی صحرا مین اوس سے شیر دوچار

شیر کے کانمین پڑا کچھ دم
شیر نے بھی کیا وہان سے رم

شہرۂ خلق وہ جوان ہوا
ذکر یہ ورد ہر زبان ہوا

جو کوئی پاس اوسکی آتا تھا
احتیاج اپنی پیش لاتا تھا

ناگہان ایک حاجب سلطان
یکدن آیا مراد دل خواہان

تھا وہ حاجب بچشم نابینا
کی بصارت کی آکے استدعا

چاہی اوس کور چشم نی جو مراد
یون کیا اوس جوان نے ارشاد

تو کرے پیروی اگر میرے
چاہون حق سے مراد مین تیرے

سنتے ہی اوس جوان سے یہ کلام
ہو گیا وہ مشرف اسلام

پیش بصارت کی اوسنی چاہی دعا
حق نی فورا کیا اوسی بینا

جبکہ پہنچا مدعا حاجب
بزم مین شاہ کی گیا حاجب

اوسکی آنکھونکی دیکھہ بینائی / شہ نی پوچھا یہ کسطرح پائی
یون کیا عرض اوسنی کہ اے سلطان / ہی یہ فضل و عنایت یزدان

مجکو بینا خدانے فرمایا / مین جو کچھ چاہتا تھا سو پایا
پھر کیا شاہ نی سوال اوس سے / اسطرح یکبیک مقال اوس سے

کہ خدا کون ہی بتا مجکو / اوسکا تو دی نور بتا مجکو
عرض اوسنی کیا کہ اے سلطان / ہی خدا خالق زمین و زمان

غیر اوسکی کوئی نہین معبود / ہی وہ ہر جا و ہر کہین موجود
شاہ جلی سے پوچھنی یہ لگا / کسنے تلقین تجھے کیا بتلا

تا مین ایمان اور یقین لاؤن / دلکی حاصل مراد کر پاؤن
حاجب اوسکی قریب مین آیا / حال راہب کا اوسکو بتلایا

شاہ نی اوسکو جلد بلوا کر / باہمہ جد و جہد سمجھا کر
ترک دین کی لیے کیا اصرار / پر نمانا جوان نی زنہار

آخرش شاہ نی غضب مین آ / غرق کا حکم اوسکی حق کیا
بیتوقف وہ شاہ کی چاکر / غرق کرنیکو لائی دریا پر

قہر حق کی وہی چاکران شاہ / ہوگئی سب ہلاک و تباہ
وہ جوان بچکی اپنی گھر آیا / حفظ یزدان نی کام فرمایا

سنکے اس ماجرے کو شہ نی کہا / کہ اوسی دین گرا پہاڑ سی جا
قصہ کوتاہ اوسکو ایک گروہ / لی گیا حکم شہ سی جانب کوہ

اوس جوان کی دعا سی مردود / ہوگئی باد تند سے نابود
بچکی گھر اپنی وہ جوان پہنچا / باہمہ حفظ اور امان پہنچا

جسگھڑی شاہ نی سنی یہ خبر / قہر سے آگ ہو گیا جلکر
گرم ہو تند خو نی حکم کیا / دیوین آتش مین ڈال اوسکو جلا

آگ سے بھی بچا بحکم خدا / جل مری اوسکی رشک سی اعدا
پھر کیا حکم اوس سلطان نے / اوس سے بھی کی نجات یزدان نے

تب بولا جوان کہ اے سلطان / اوس خداوند پر تو لا ایمان
جسکے تونی یہ قید تین کہین / جسکے یہ مقتضین تماشا کین

شاہ بولا کہ ایجوان میرا / مدعا اونکا قتل ہے تیرا
ہی تجھین مجکو غیر قتل ہوس / قتل مقصود ہی ترا اور بس

تب وہ بولا اگر یہی ہی مراد / مین جو بتلاؤن اوسکو کر تو یاد
نام حق کا زبان سے لیکر تو / تیر چھوڑ اب کمان سے مجپر تو

شاہ نی جب غضب کا لیکر نام / تیر چھوڑا ہوا جوان کا کام
تیر لگتے ہی شہید ہوا / دونو عالم مین وہ سعید ہوا

الغرض دیکھکر یہ حال جوان / لائی خضار یکبیک ایمان
آگ ہو کر غضب سے بولا شاہ / فورًا اونکو کرین ہلاک و تباہ

کہودین خندق اور آگ اوسمین بھر / سبکو اوسمین جلا کی خاک کریں
حکم سلطان کا وہ لائے بجا / کھود خندق وہان نار جلا

ابل اٹھی دھوئی سب کا نفس / وہی جوان خندقونکی بیچ جا کر

اپنی آتشمین جھونکدیتھی ہمہ تن / لکڑیان اور ہیزم او سپند کر

النار ذات الوقود

یا کہ تھی وہی شعلگان آتش و نار / لکڑیونسے بھری ہوی بسیار

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝

جب ہی اہل نگہبان اوس خندق	رکھتی اطراف تار پہ تھی وہ	اور ہی خندق کی لوگ اوسکے سر	کرتی جو مومنوں سے تھی کسیز
ہوکی حاضر تھی وہ کہنی جہالے	حال اونکا پہ دیکھنے والے	اہی جو دیتی تھی مومنونکو عذاب	دیکھتا تھا وہ شاہ اوصحاب

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

اور بدلا نہ لیتے تھی بیدین	پہ اسے کا کہ لاتی تھی وہی تمیز	یا نہ پکڑا تھا عیب اونہیں مگر	یہ کہ لاتی یقین اور باور
اوس خدا پر کہ زور والا ہے	وصفون اور خوبیوں کا ہے	ہی ہنر اور احسن خدا کی تمیز	شاہی جملہ آسمان و زمین
اور خدا ہی ہر ایک شی پہ گواہ	یعنے ہر ایک چیز سے آگاہ	حال کفار سب عیاں ہے اوسے	حال مومن نہیں نہاں اوسے

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

بیگمان جو لگی تھی بجلانی			باستانی کی ساتھ پیش آئے
رکھنی والوں کو باور اور یقین	اور ایمان والیوں کی تئین	پھر نہیں ظلم سے پھری نہ ہاں	اور اوسی شعل میں سنگے وہ دار
تو ہی اونکو عذاب دوزخ کا	جسکے انواع ہیں بیانسی سوا	اور علاوہ نطالمان دگر	اور نکہ جلنے کی ہاہی سقر
یا ہی دوزخ میں وہ عذاب اونکو	اوٹھیگا نومنین وہ عقاب اونکو	ہی روایت کہ آتش آ خندق	جسکے شورش سے سقر تھی اور
	اوٹھہ کی جالیس ہاتھ تہہ غار وسے	لی گئی اونکو اون کناروں سے	

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝

بیشک جو ہیں جو لاتی تئین	اور ہوئی صرف نیکیوں کی تئین	وہ ملی اونکی لیئے بوستان	جنکے نیچے ہی نہریں ہوتیں رواں
	یہ بڑی ہی مراد اونکی تمیز	جسکا اندازہ او حساب نہیں	

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝

تیری رب کی گرفت تو ہی سخت	جسکو کوئی سے نہ چھوٹی بچہ	وہ تو کرتا ہی پہلی او بخت	جسنے سارا جہان کیا ہی درست
اور وہ پھیرتا ہے بار دگر	یعنے مرنیکی بعد زندہ کر	یا کری ظاہر انہی البطش	دیوی دنیا میں کافروں کو سزا

پھر عقوبت کرے گا وہ آخر کار　　سو نہیں ہے معذب کفار

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

اور وہی ہے جرم بخش جملہ عباد　　کرنیوالا محبت اور وداد
تخت والا کہ ہے وہ تخت بزرگ　　یا وہ یزدان بذات خود بزرگ
کرنیوالا ہے جو چاہے کار　　انتہی بیشک ہے فاعل مختار
اب ہے فرعون اور ثمود کی بات　　پھر تسکین سید السادات

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝

کیا تجھے پہنچی ہے جنود کی بات　　قوم فرعون اور ثمود کی بات
جسکو انعام کا چکھا کے مزا　　قہر سے دی بانتقام سزا
یعنی جیسے کیے ہلاک وہ قوم　　یوں ہیں دشمن سے کے سر گرداں معدوم
گرچہ با تیغ سست ہوں نہ ارشاد　　پیرو کافر نہیں ہوں منقاد

بلکہ جو لوگ کرتے ہیں انکار　　بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝　　رہتے تکذیب میں ہیں لیل و نہار

یعنی جھٹلاتے ہیں وہ قرآن کو　　اور اوسا تھاہی یزدان کو

اور یزدان ہے انہی کے ورے　　وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ۝　　گرد اونکے ہے گھیرنے والا
یوں نہیں جیسے کہتے ہیں کفار　　بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝　　کہ یہ قرآن ہے سحر اور اشعار

بالکہانت ہے یا ہے قول رسول　　مفتری ہے نہ یہ گمان فضول
بلکہ قرآن ہے بزرگ کلام　　لوح محفوظ میں ہے اوسکا مقام
ہے وہ محفوظ تحت لوح سے لطف　　ہے نہ تغییر اوسمیں اور تحریف
جان اوس لوح کی حقیقت حال　　تو معالم سے لیتو و نقال
طول میں ہے زمین سے تا بسما　　غرب سے شرق تک ہے عرض اوسکا
ایک موتی سے ہے وہ نا صاف　　ہے نہایت سفید اور شفاف
سرخ یاقوت کی ہیں اوسکی کنار　　ایک فرشتہ کے ہے وہ زیب کنار
ہے یہ پیشانی عرش اوسکا مقام　　اور ہر ایک جانب اوسکا نام
اور اوس لوح کی ہے زیب جبین　　کلمۂ لا اله الا الله
ایجد سورۂ بروج کو تو　　کر وسیلہ نجات کا مجلو
تا قیامت کے روز میری تمیز　　تجھے بخشا دین وہی ہمیز

سورة الطارق مكية وآياتها سبع عشر وكلماتها احدى وستون وحروفها مائتان وثلث وخمسون

سورہ طارق اوتری سر تا پا　　شہر مکہ میں خواجۂ دین پہ
آیتیں اوسکی سترہ ہیں جان　　اور کلمات اوسکی گن جان
اور اوسکی حروف کو تو گن　　بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ　　کہ وہ ہیں دو سو اور ترپن

قوله حديث الجنود الذين انعم عليهم فرعون وثمود ١٢ تفسير

کہین ایک رات عم خیر الناس ۔ اے ابو طالب آئے حضرت پاس ۔ اگر اٹھ نکل یہ یکبارہ ۔ آسمان سے زمین پہ یک تارہ
یعنی تھے عم نبی نبی کہا ۔ کہ یہ کیا چیز ہے مجھے بتلا ۔ بولے حضرت یہ ایک تارا ہے ۔ آسمان سے اوسے اوتارا ہے
ہے یہ نجم فلک سے نور اوسکا ۔ اے چمکا اونکی سے نور اوسکا ۔ یہ جو انجم ہین آسمانین لگے ۔ ہوے پیدا اونکی تابش سے
یا صعود فلک سے مانع ہو ۔ سر بسر زہرہ شیاطین کو ۔ پھینک کرتی ہین اوسکو ملک ۔ تا پہر ادمی نہین وہ از فلک
آسمانکی خبر کہی ہے نگاہ ۔ قدرت حق یہ جب لیا وگواہ ۔ سنکی حیرت مین آئے عم رسول ۔ کہ یہ سورہ ہوئی نبی پہ نزول

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

ہے یہ قسم آسمان کوکب کی ۔ یعنی پیدا شوندۂ شب کے
اے کہ سمجھے تجھے کہا دانا ۔ اے نبی الوری بتا تو بھلا ۔ کونسی چیز تھی وہ کوکب ہے ۔ جو کہ پیدا شوندۂ شب ہے

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

ہے وہ تارا کہ جو درخشان ہے ۔ یعنی وہ شعلہ سا فروزان ہے
آگے اسکے ہے اب جواب قسم ۔ کرتا ہے مرتبت اوسی تو ابھی ہم

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

ہے یہ یقین کہ نفس آدمی تو بھید ۔ ہر ملک ہے نگاہبان اوسپہ
نہین بکرتا ہے وہ نگہبانے ۔ ہر بشر کی بامر یزدانے ۔ آفتونسے اوسے بچاتا ہے ۔ ہر بلا سے اوسی بچاتا ہے
ہر غرض بس کہ کاتبان کرام ۔ لکھتے ہین نیک و بد ہر اوسکی کام ۔ یا سو کل ہین آدمی کی مراد ۔ ایک سو ساٹھ ازین تعداد
حق تعالی نے ہمیں یہ سمجھایا ۔ اور لما یعنی الا ۔ یا کہ ان سے ہی مخفف ان ۔ اور تو ما کو حرف زائد گن
[illegible] کہ پہلے انسان [illegible] ۔ کہ نہی سے بنا کیا انسان

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝

انصاف سے ہے یا دیر کہ یہ ہی انظر ۔ جو ہین سنگر [illegible]

خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ ۝
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝
إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝

ہوا ہے پانی وہ اوچھلتی پانی کی ۔ حق تعالی کی مہربانی سے
نکلتا ہے پشت مرد آن سے ۔ اور عظام صدر نسوان سے
ہے خدا اوسکی رجوع پر قادر ۔ اے جو ہے صلب و صدر سے صادر ۔ شخص مردہ کو جلا کر عطا
[illegible] ۔ جانچے جاوینگی از نہان ۔ اے خلائق کی دلکے مخفیات ۔ لہو دنیا سرکی بہسکی ملومات

برملا ہووین سب بحکم خدا | تا کہ ناپاک سی ہو پاک جدا | ہو الگ نفس سے سب کے پوشیدہ | کہ جو اندر ہین ہر ایک جی کی چھپا

یا ہوں ظاہر معانی قرآن تمام | دی جو دنیا میں [illegible]

نیش ہو اوسکی تن پہ زبان تو وان

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝

تا کہ چھوٹی عذاب سے انسان

اور نہ کوئی ہو اوسکا یار و مدد | تا کہ ہو دی وہ بیکسا اوس دن

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

ہی قسم آسمان گردانکے | یا قسم آسمان بارانکے | اور زمین پھٹنی والی کی ہی قسم | جس سے ہر ایک نبات نکلی ہے

یا کہ ہین جس زمین کرو [illegible] | کہ نکلتی ہی آب اوس سے صاف

تمکو باتین یہ دور [illegible]

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝

اس نہیں کہ [illegible]

حقکو باطل سے وہ کرے جدا | ہی وہی بیشک کلام خدا

اور نہیں ہے وہ قول اور قرآن | بیگمان [illegible]

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝

بازی و کھیل ہی نہیں زنہار | کرتی ہین داؤ و [illegible]

ہی یہان [illegible] مراد | قبل از واقعہ کیا ارشاد

اور خدا [illegible]

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝

مکر کا اونکا [illegible]

وی جو ہین منکران بد کردار | دون میں [illegible]

سو تو مہلت دے منکرون کو [illegible]

فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

ست [illegible]

ڈھیل دی کافرون کو [illegible] | [illegible] | حکم [illegible] | اور تری [illegible]

یا الہی بسورۂ طارق | مجھکو توفیق دی کہ [illegible] | حقکو باطل سے [illegible] | تا کہ لاؤں بجا [illegible] کام

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وآیاتہا تسع عشرۃ وکلماتہا ثنتان وسبعون وحروفہا ماتتان واحدی وتسعون

اور تری مکہ میں سورۂ اعلیٰ | آیتیں [illegible] | [illegible] | [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بول پاکی سی اپنی رب کا نام

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝

کہ وہ برتر ہی اہی بلند مقام

ایسے نامون سی کر تو اوسکو یاد
کہ منزہ وہی ہو نہین میں الحاد
بلیاکے ستائش حق پر
اوس صفت سی کہ ہو سزا اوسپر

جو صفت اوسکو نہین ہی شایان
اوس سے اوس رب کو تو منزہ جان
یا کہ سبحان ربی الاعلیٰ
کہ دل جانتے اہی نبی وہی

جب اتری تھی یہ خدائی آیت
ہم پہ حضرت نبی کی عنایت یہ
پس لگے کرنی وہی سجود نہاد
اجعلوہ فی سجودکم ارشاد

یعنی سبحان ربی الاعلیٰ
بولو سجدون مین انپے صبح و مسا

جسنے پیدا کیا تمام جہان

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

پھر کیی راست اوسکی سب سامان

یا کیا اوسنی آدمی پیدا
پھر کیی راست اوسکی سب اعضا

اور جسنی مقدر کیا ٹھہرا

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝

رزق روزی کا ایک اندازا

پھر ہدایت سے پیش وہ آیا
کہ سب کے راستی کو بتلایا
بعض تفسیر مین یہ ہی لکھا
ماروافعی ہے جب کہ نابینا

پس ہدایت کری خدا اوسکو
صرف افضال اور عنایت سے
کہ وہ ہوتا ہی کیسک بینا
ملکے آنکھین ہے سونگھنا پیتا

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝

اور جسنی نکالی سبز گیاہ
پھر کیا اوسنی اوسکو خشک سیاہ
یا مقدر کیی حمل کے ماہ
پھر دکھائی اوسی خروج کے راہ

اچھا انکی متاع ہی مرسل
خشک ہو جب چلے زلسے ہوا
پہلے دکھلاتی ہی وہ تازہ و تر
پھر وہ ہو جاتی ہی تیرہ اور ابتر

کہتی ہین آتی جبکہ تھے جبریل
لیکے وحی پیام رب جلیل
پڑھتے ہی جبرئیل کے حضرت
پڑھنے لگتے تھے باہم سبقت

خوف کرتی تھی حضرت رسول
کہ مبادا نہ جاوین وہ بھول
دیکھکر یون نبی کا استعجال
اگلی آیت خدائی کی ارسال

ہم پڑھاوینگی تجکو قرآن

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

پس نہ بھولی تو اہی نبی زمان

پر مگر جسکو چاہیے خدا

دیوی تیری دل او رجان سے بھلا

جسکو چاہی وہ منسوخ فرماوے
ایکبیک تجسے اوسکو بھلوادے

وہ تو ہی جانتا کھلا و چھپا

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝

یعنی احوال خلق و عالم کا

اور آسان کرینگی تجکو ہم

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

مسلک سہل کو بفضل و کرم

یا شریعت کو ہم کرین آسان
یا کہ قرآن کی حفظ کو ایمان
یا کرین سہل ور دین تجکو
تا نہ تکلیف تجکو اوسدن ہو

پس خلائق کو نصیحت کر — فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ۝ — جو کریگا کام پند اس سے
یا کہ دی خلق کو نصیحت پند — بیگمان پند سے ہون فائدہ مند / پڑھکی قرآن وعظ کر تو بیان — تا کہ ہون منقطع ذوی الایمان
پندوی پند تیرا کام ہے پند / ہو لوگ یاد کہ نہ ہون غائب مند

لیشتابی وہ ہو وی پند پذیر — سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَىٰ ۝ — جسکو خوف خدا ہو وہ اسنکر
اور رہیگا سرکی ایک طرف — وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝ — اوس نصیحت سے بی حصول شرف
شخص بد بخت تر جو بیٹھیگا — الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۝ — آتش و نار مین کہ ہی کبری
ای ورآدی بدکہ کبری / تاب و تب مین جو ہی بڑ پڑا

پہر مریگا نہ اوسمین وہ بد بخت — ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝ — تا کہ چھوٹی عذاب سے یکلخت
اور نہ اوس آگ مین جو زندہ ہو / تا کہ نہ پہنچی وہ شخص راحت کو

بیشک اوسنی نجات کو پایا — قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۝ — جو کوئی تزکیہ سے پیش آیا
یعنی بیشک بھلا ہوا اوسکا / جسنے اپنی تئین سنوار لیا

اور کیا یاد اپنی رب کا نام — وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝ — پھر ادا کی نماز اوسنی تمام
یا وہ ناجی ہوا کہ طاہر ہو / کر تہائی سی یاد خالق کو / کی نماز اوسنی پنجگانہ ادا — باخشوع و نیاز سے تا پا
یا کہی عید کی وہ تکبیرات / پہر بجا لائی عید کی وہ صلوٰۃ / آگی اسکے ہی اشقیا کو خطاب — محو دنیا ہی ہو رہے ہیں جو کلاب

بلکہ رکہتی ہو اپنی آگی تم — بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ — زندگی اسجہانکی ای مردم
یعنی دنیا مین ایسی ہو مشغول / کہ گئی ہو تم عاقبت کو بہول

اور گہر آخر تکا اچہا ہے — وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ — اور ہمیشہ وہ رہنی والا ہے

إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝

بیشک و بیہ ہے جو گذرا اسبا — ہی صحیفوں مین اہلی بیشک سبا / وہی صحیفے کہ پہلے قرآن سے — او تری پیغمبرون پہ نیر دا نسے
جو صحف اوتری تہی پہ ابراہیم — صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝ — اور موسی خطاب جسکا کلیم
یا الٰہی لسبورۂ اسعلیٰ — میرے مقصود دلکی تو برلا / شغل دنیا سی مجکو فرصت بخش — امر عقبے کی مجکو الفت بخش

سورة الغاشية مكية وآياتها ست وعشرون وكلماتها اثنتان وتسعون وحروفها ثلثمائة واحدى وثمانون

سورۂ غاشیہ کی بیان	اوسکی چہبیس آیتین ہیں بیان	کلمات اوسکی بانوے ہیں اب	حرف ہیں تین سو اکیاسی اب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝

آ تاپہنچی والی تہی کی بات و خبر | وہ جو ہی لفظ غاشیہ ارشاد

دہشت و بیم اوسکی چہلوبہ ہو | بعض تفسیر مین کیا ارقام

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

از سر خوف و ہیبت جانسوز | سر بسر جہکانیوالی ہون

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ۝

رنج سے پائینگے کمال رنج و کلال | کہ وہ سعی تر ین جزو کی ہی [illegible]

تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝

بعض تصلے کو پڑہتے ہیں مجہول | جو ان سے معروف بعض [illegible]

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝

اسقدر کہولتا وہ ہو کہ سر | جسکے نیچے ہو کہا ہو جگر

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝

سبزی کو کہتی ہیں شبرق [illegible] | جب تلک [illegible]

چار پایا اوسی کو کہاتی ہے | کہتے اوس گہاس خشک کو ضریع

سنکے بوجہل نے اس آیت کو | انہوا [illegible] دیتا ہے یہ کہا

[illegible] فربہ طعام [illegible] | اگلی آیت کو حق نے [illegible]

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝

کیا نہیں پہنچی ہی تجکو ابہی خبر
کہ چہپا لیتی ہی سارے عالم کو
کافروں کی تئیں چہپاتا ہی
کتنی ایک چہرے ہی اور سو سنہ انکے زرد
کرنیوالے کام ہوں محنت کے
یعنی ایسی ہیں جہاں کریں اعمال
پہنچین تفسین جو دہکتی ہو
کافر اوسدن پلائے جاوینگے آب
نہین کہانا ہی انکا [illegible]
کانٹوں والی ہی ایک گہاس
جبکہ وہ گہاس سوکہ جاتی ہے
لکہتے ہیں بعض اوسکی [illegible]
جیسے [illegible]
نہیں وہ گہاس [illegible]

قصد اوس سے لیا ہی استاد
ایکدر گہ کا غاشیہ نام
غاشیہ اسلیئے کہا تا ہے
یا ز ذلت او ٹہانیوالی ہے
کہینچنے والے زنجیر تہ کے
سر پر بار سلاسل و اغلال
یا [illegible] جائین جسپہ [illegible]
کرم چشمہ سے یعنی پائین آب
ہاں مگر خار دار ایک گہاس
اوسکو [illegible] پیشتر انہون [illegible]
ساکنان عرب شبرق [illegible]
کہ ہوں خوب [illegible]
اوسکا وہ قول [illegible]
اور نہیں کام [illegible]

جاسی بھوک اور سب دور ہو | سو کہیں او سمین میلہ نہ ہو

یعنی مقصود وہیں طعام سی نہ ہو
کہتی ایک چہری اور روا پسند

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ

یہی خلاصہ کہتی ہین گنہگار
تازہ و تر ہوں ہو اپسند

نعمتونکی اثر سے ہو نکے سب | نازکی اندام او خوش سب ہو

کوشش اپنی سی سعادت خوش

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ

اپنی عمل کا ہو ان کے سعد بسی خرسند

اپنی حسنا کی جزا دوہ پسند | پاکی ہو نوین وی شاد انہ چند

بیچ او سن باغکی کہ ہی وہ بلند
تہین سنتی وی او سمین بیہودہ

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً

یعنی ہو نوین گی نہ جو کچھ ہو
ہر طرح سی وہاں ہین آہن ہو وہ

یا کہ تو اسی محمد مختار | نسی او سمین لغو کہ گفتار

اوسمین چشمہ روان پانی کا
اوسمین ہین تختا اونچی اونچے

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ
فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ

سرد بہ نسی تو شہد سی میٹھا
لعل و یاقوت و مروارید سے جڑے

اور کہ کل ہی وزیر حد سے | ہی سالم مین اسطرح کھا
آین ہین یکبیک و اوسکو پا | جبکہ اوسپر وہ بیٹھنا چاہی

زر کی پانی بلند تر حد سے
او نکا چاہی باگر کوئی اجلا

کو معلق و بی تخت ہین ہوا
اپنی جا گہ پہ تخت آتا ہے

اور کوزی رکھی ہیں نہ ہمین و ہان
اور تکیہ رکھیں ہیں رباب تالینز
اور وہان مسندین بچھیا کچھ

وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ

یا کہ تحتو نپہ لیے بلند مکان
صف زدہ یکدگر پہ سب تکیہ
دی جو مخمل سے سبز پانی گلبیز

جب ہو و آیت شر مشہور | کافر و نی کہا کہ یہ بی مبالی
ہی ہبوط وصعود اس و شیلی | اگلی آیت خدا کی کر نازل

زاہدین بیچ اسطرح مسطور
اور اگر اسکے ہو وے یہ گفتار

اسکا ہونا ہے ایک وہم و خیال
او نکی تشکیک کو کیا باطل

کیا وہ کافر بچشم عبرت بین

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

او نٹ کی اور دیکھتی نظر تغییر

کیا بزرگی دیا گیا ہے وہ | او سکے او سن جثہ عظیم کہ سا

کیسے پیدا کیا گیا ہے وہ
جب اونچی اوسکو لبیا
جب اونچی سی بلا ئی نیچی کو

جو ابشارہ کرنکا تھا لاوی | جب بیٹھا تا ہی شہید جاتا ہے
کر تی ہی علم آئی نیچی کسو | او سنچا او نچی [illegible]

دیوین رشتہ جو اسکا مطلوب ہا
جب او بیٹھاتا ہی او ٹھ [illegible]
[illegible]

پھر بھلا کس لیے ہیں منکر بعث اہل جنت کو تحت سے بد بحث متعجب ہیں کیونکہ یہ کفر سرشت ہبوط و صعود تخت بہشت

سر بسر ہے وہ خلقت آمال قدرت حضرت خدا پر دال کہ اوٹھاتی ہیں وہی بجسم جسیم باطاعت تمام بار عظیم

چلتے ہیں مسالک قناعت پر ٹھہرتے ہیں گھاس قناعت کر نہ ملی اونکو گرچہ آب و گیاہ کرتی ہیں طی بصبر اپنی راہ

جملہ انعام کے جو ہیں مطلوب ہووے ہر چیز اونسی حاصل خوب یعنی لحم اور شحم و پشم و عمل اور شیر اور رکوب و نسل و حمل

ہی یہ تبیان کہ اہل عرب مرجع آیت اسجگہ ہیں سب ہیں وہی صحرا نشین و انکا مال ہی نہیں اور کچھ بجز آبال

دیکھیں جسجگہ اونھیں دکھائی غیر از آسمان و کوہ و زمین پس انہیں کے واسطے خدا نے کیا بعد اشتر کی میل سوی سما

اور نہیں دیکھتے ہیں سوی فلک وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۞ کیونکہ بردا شتہ ہوا ایک یک

کیسے حکمت سے ہیں بنائی گئے بن ستون کیا بلند اوٹھائے گئے

اور پہاڑونکو کرتی ہیں نظر وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۞ کیونکہ منصوب ہیں زمین پر

اور زمین کیطرف بھلا کیونکر وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۞ وہ بچھائی گئی ہے پانی پر

سو تو اونکو دے ای حمید سعید فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۞ تو تو ہی ایک واعظ و لبید

ہی نہیں اونپہ کچھ مسلط تو لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۞ تاکری زیر زور سے اونکو

ای نہیں ہر تو اونپہ داروغا راہ پر مصلحت سے اونکو لا آیت قتل کو جو بھیجا ایا حکم منسوخ اوسکا فرمایا

ہان مگر جس شخص نے پھیرا رو اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۞ اور منکر ہوا وہی خوشخو

تو کریگا عذاب اوسکو خدا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۞ آخرت کا عذاب جو ہے بڑا

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۞ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۞ ٭٭

کہ ہماری طرف ہی بعد ممات بازگشت اونکی ہے ستودہ صفات پھر تحقیق ہم پہ روز جزا ہی حساب و شمار اون سب کا

سورۂ غاشیہ کو ای اعمد کر وسیلہ پی عفو گناہ مجکو روز حساب کا ہی بیم رحم کر رحم ای رحیم کریم

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَاٰيَاتُهَا ثَلٰثُوْنَ وَكَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَثَلٰثُوْنَ وَحُرُوْفُهَا خَمْسُمِائَةٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُوْنَ

سورۂ فجر کو جو تو آخر دین شہر مکہ میں لائی روح امین آتیں اوسکی ہیں سب تیس کلمہ ایک سو ہیں اور سینتیس

[illegible]

اور ہر حرف اوسکی ہر بہ ورہمدرد | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | یا قصد سی یادہ صفت و نود

وَالْفَجْرِ

ع نصف

ہی قسم فجر کی کہ حاجب خواب | جبکہ ہوتی ہین اولیا افتاد | یا نماز پگاہ کے سوگند | جبکہ عشاق ہو قوی ہیں خورسند

یا محرم کی ہی وہ فجر نجست | جس سے ہو انفجار سال درست | یا کہ ذی الحج کی فجر اول جان | یا کہ جمعہ کی فجر تو پہچان

یا ہی عرفہ کی فجر اوس سے مراد | یا ہی مقصود فجر روز نشاد | یا ہی ایا انفجر عید سے ضحے | جبکہ ہو حج حاجیون کا ادا

یا غرض ہی وہ انفجار آبجا | جو پیمبر کے انگلیون سے بہا | یا ہی قصد انفجار آب یہان | کہ جو ہوتا عیون سے ہے روان

یا ہی صالح کا انفجار مراد | سنگ صخرہ سی جو ہوا ایجاد | یا ہی ایما با انفجار کلیم | یا وہ ہی اشک علمیا ندیم

وَلَيَالٍ عَشْرٍ

اور قسم اون شبونکی جو ہین دس | جنکے ہی قدر و منزلت انسے بسر

دس محرم کی ہین ذی قعدہ کے پچھلی رات | یا وہی رمضان کی ہین پچھلے شب | یا کہ ذی الحج کی دس ہین پچھلی رات | جنکے ظاہر ہین فضل اور برکات

یا لیال سے عشرہ وسطے | شہر شعبان کی ہین قصد اسجا | اور نہین ہوتی ہی جو برکتکی سبب | اسلیے وہی شرف انکے ہین سبب

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اور قسم جفت کی کہ ہی یہ جہان | اور قسم طاق کی کہ ہی یزدان

یا یہان ہی بلفظ شفع مراد | وصف مخلوق بر سبیل تضاد | جیسے ذلت اور عزت اسمی ہم | جیسے قوت او ضعف ہی باہم

جسطرح سی کہ جہل اور علم | جسطرح سی کہ حلم ہی یا علم | جسطرح ہی موت اور حیات | جیسے حرکات اور ہین سکنات

اور ہی قصد وتر سی اسجا | انفراد صفات یزدانکا | جسطرح عزت اوسکو ہی باشان | اور ذلت کا ہی نہین امکان

جیسے قوت ہی خاص اوسکی تمیز | اور نہ اسکا دخل ضعف نہین | یا غرض شفع سے ہے خلق یہان | اور خالق ہی وتر سے ایجان

وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ

اور قسم رات کی چلے ہر گاہ | یعنے معراج کو رسول اللہ

یا شب قدر اوس سی ہی مقصود | کہ فرشتونکا ہو زمین پہ ورود | شب مزدلفہ بھی ہو اوسکا نام | یر شب عام سے ہے مع کلام

هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ

کیا ہی اونمین جو یاد کین ہم | کہ اون اہل خرد کو ہو کافی | جنکے ہی عقل کامل وافی | ہی مقدر یہان جواب قسم | کوئی سوگند لیے اور قسم | یعنے دنیوین عذاب انکو ہم

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ

کیا نہ دیکھا ہی تو نے کیسے کیا | تیرے خالق نے یعنی تیرے خدا

إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ

عاد سے جو تھی ارم گمراہ | ارکنے او سے ستون او نچی تھا

یا گروہ ... سب ...
بلکہ تھا عاد عوج کا بیٹا

قوت و زور میں خیالت تھے
اور پدر عوج کا ارم کو لکھا
اہل تحقیق نے کیا ارقام

اہل تحقیق لکھی ہین رقم
یعنی عاد ابن عوج ابن ارم
شہر کا بھی ارم تھا اونکا نام

کہ نہیں تھا وہ عاد ابن ارم
ابن سام ابن نوح امی ہمدم

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۵

کہ نہ پیدا کیا گیا دنیا
یا کہ مانند اوس ارم کی کہیں
اہل تحقیق کو ہے پر قسم
اونکا ایک شہر تھا نام ارم
اسکی تائید کو حکایت ہے
گم گیا تھا کہین شتر اوسکا
ایک حصن حصین تھا وہ ارم
آگے در کی طرف وہ عبد اللہ
ناگہان اوسکو در نظر آیا
جا بجا لعل و دُر تھے اوس میں جڑے
ہر طرح کی تھیں خوبیاں اوس میں
تھے زبرجد سے ہر جگہ کے ستون
جا بجا اوسکا صحن فرش زمین
گرد ہر قصر نہر آب روان
زر خالص سے ہر شجر کا تنا
جو نہ دیکھا وہاں کوئی انسان
جیسکے قرآن میں بشارت ہے
شہر میں یہ سخن ہوئے مشہور

ساری شہروں میں کوئی شہر کہیں
ایک قبیلہ تھا عاد کا یمن میں ارم
بعمارات دلکش و محکم
جو مواہب میں یون روایت ہے
سوی صحرا وہ ڈھونڈنے کو گیا
در و دیوار اوسکی مستحکم
چارسو دیکھنے لگا ناگاہ
ایک جہان دگر نظر آیا
تھی بلندی میں آسمان سے بڑے
پر شکستہ تھا نشان اوس میں
لعل و گوہر جڑے بے حد و فزون
کہیں زرین تھا اور کہیں سیمیں
مثل تسنیم و سلسبیل عیان
اور زبرجد سے ہر گل برگ بنا
گم گئے عقل وہ گیا حیران
جا بجا ذکر اور بشارت ہے
کہ لگا ہاتھ اوسکے گنج و فور

منتفق ہیں بہت رواۃ اسپر
صاحب ملک و مال و حشمت و جاہ
بے مثال اور بے نظیر بلاد
کہ وہاں قلابہ عبد اللہ
عدن کے دشت میں وہ جا نکلا
قصر ہر یک طرف تھے اوس میں بلند
تا کوئی آدمی نظر آوے
در کی دیکھی جو وہ مکلل پاٹ
جب وہ شہر ارم میں در آیا
ہر عمارت تھی اوسکی خوش اسلوب
ہر بنا کی تھی سیم و زر سے خشت
سنگریزوں کی طرح لعل و گہر
جملہ اشجار تھے وہاں کی عجیب
ہر شگوفہ شجر کا سیم سرشت
دیکھکر اوسکی طرز خوب سرشت
الغرض کتنی ایک لعل و گہر
رفتہ رفتہ خبر ہوئے یہ عام

سارے شہروں میں زور و زر والا
کہ روایت ہے شہر کی اشہر
رکھتی گھر تھی بلند اور خرگاہ
اوسمیں تھے وہی بنی ارم آباد
اتفاقاً وہان گیا ناگاہ
سوی شہر ارم وہ آنکلا
رفعت آسمان کی مانند
اونٹ اپنی کی وہ خبر پاوے
ہو گئی عقل اوسکی بارہ باٹ
مثل جنت کی سر بسر پایا
گوہر و لعل سے مرصع خوب
سر بسر تھا بنا بطرز بہشت
ہر جگہ تھی پڑی براہ گذر
تازہ تر سر بسر بطرز غریب
مثل طوبیٰ تھا ہر شجر بہشت
اوسنی وہیں کیا خیال نہفت
لی کی آیا مین ہین اپنی گھر
پہنچی آخر کو تا بحاکم شام

کر کی اوسکو معاویہ نے طلب / اوس سے اوس ماجرا کو پوچھا جب
کعب کو معاویہ نے بلوا کر / اوس سے پوچھا یہ حال سرتاسر
کہ ارم ایک شہر کا تھا نام / کہ جو ہر وزر میں غرق تھا وہ تمام
برج اوسکو بنا تھا تخت نشین / ہفت اقلیم اوسکی زیر نگین
مثل فرعون مصر اپنی تئین / خالق الخلق جانتا تھا لعین
سارے عالم کی باج اور استاد / اوسنے ایک شہر کو کیا ایجاد
کر کی وہ سالہا طی مسافت راہ / شہر کی دیکھنے کو آیا شاہ
ایک فرشتہ بامر حق آیا / ایک آواز سخت بر لایا
شہر شداد بھی ہوا پھر گم / مثل خفتہ رونده مردم
کہ مجھی ہی ایسطرح معلوم / اور یمن کتب میں ہی یوں مرقوم
اوسکی گردن پہ ہو گا ایک نشان / کہ نشان ہلال ہو عیان
یہ علامات کر کے اوسمیں بتا

آگہی حاکم کی اوسنی حرف بحرف / سب کیا عرض ماجرا ے شگرف
کعب نے سنتی ہی کیا للتحقیق / پڑھ یہ آیت اوسی کیا تطبیق
شہر کوئی نہ اوسکی ثانی تھا / اوسکا شداد عاد بانی تھا
شرک اور کفر میں وہ یکتا تھا / عمر نو سو برس کی رکھتا تھا
جسقدر تھا اوسکی آبا در / اور لعل و یاقوت و دُر و گوہر
تین سو سال میں بنا وہ شہر / اوسنے جسدم بنا سنا وہ شہر
ایک شب کے تھی سپاہ میں بر راہ / یکبیک مر گیا وہ شاہ و سپاہ
اوسکی صیحہ سے مرگئی یکسر / یکبیک بادشاہ اور لشکر
جب کیا اوسنے اس سخن کو تمام / یوں لگا کرنے معاویہ کلام
سرخ فام ایک شخص کوتہ قد / سبز چشم اور اسکی خال بجد
ناگہاں اوسکا اونٹ گم جاوے / ڈہونڈتا تھا وہ ڈہونڈتا وہاں آوے
کعب بولا یہ ہی وہ ہے واللہ

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ

اور کیا رب نے تیرے کیا ثمود / یعنی اوس قوم کو کیا نابود
سنگ کو وادی قریٰ میں ہمیشہ / اپنے مکان کاٹ کر دی سنگ خارا
وہی جو آتی تراشتی سی پیش / اپنی مسکن بنا کے او مقام
مولوی زیبان کیا اقام / وادی اونکی مکان کا تھی نام

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ

اور کیا کیا خدا نے با فرعون / جو خداوند ملک تھا فرعون
یا وہ گھوڑوں کی اپنی لشکر کے / یا وہ رکھتا تھا چار میخہ مار
میخیں رکھتا تھا سیم او زر کی / یا کہ اوسکا تھا میخ با نو کا
لیکے جسپہ غضب پیش آتا / چار میخہ عذاب سے لاتا

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ

یہ جو تینوں گروہ تھی گمراہ / کرتے شہروں میں سرکشی و گناہ
یعنی باہر تھی حق کی طاعت سے / کام رکھتی نہ تو اطاعت سے

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ

پھر بہت سا کیا میان بلاد / اون گروہوں نے ظلم اور فساد

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝

پھر دیا ڈال باکمال عتاب
مثنے سوط تازیانہ سے
ہین عذابونکی جسقدر اقسام
اور پہ خالق تری نے سوط عذاب
سب عذابون سے سخت تر بیتاب
یہ طریق محاورہ آیا

سوط مین شہرۂ زمانہ ہے
سوط کہتے ہین اونکو خاص و عام
ورنہ عقبیٰ کا ہی عذاب شدا
ضرب کو اوسکی جانتے ہین عرب
لفظ سوط اسجگہ جو فرمایا
سیف ہوتا بجا سوط آیا

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝

تیرا خالق تو گھات مین ہے لگا
جیسے ہوتا ہی دیدبان اونچا
نگہبان گاہ دیکھتا ہی سدا
ہر مسافر کا حال ہر دوان جہان

ہر مسافر کی حال سے آگاہ
حق تعالیٰ ہے کچھ نہیں نسیان

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۝

پھر جو انسان ہی آدمی ہے عجیب
پس دیا ہی عزت اوسکی تیز
آزماتا ہی اوسکو اوسکا رب
اور دیتا ہی نعمت اوسکو تیز

مبتلا یہ بیان ہے ابن خلف
کی عداوت نبی سے عمر ملعون

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

پس کہے ہی وہ آدمی اوسدم
رب نے میری کیا ہی مجھپہ کرم

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝

اور جب اوسکو آزمای خدا
دولت اوسکی تیز کرا سے کم
تیرے رب نے کیا ہی مجھکو خوار
نہین نہارا دیکھتا وہ گور

پس کرے تنگ اوسپہ رزق تو اوسکا
عسر اوسکی تیز عزامت ہے
جو عمل اپنے دیکھتا اور کام
پس وہ کہتا ہی اسطرح گفتار
یہی قصور خود کہ اپنی قصور
کیونکہ رکھتا خدا یہ یون الزام

كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝

اسطرحسی نہین ہی مردم
نہین کرتے ہو عزت و توقیر
اور نہ رغبت یتیم دلاتی ہو
مال اوسکا جاہ دولت تم
اوسکی خاطر نہ کرتے ہو منظور
اوسکے سیکو نہ تم اور تنہا ہو

بی پدر کو کہی وہ طفل صغیر
اگر اتفاق ہو اوسکی قصور

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

شخص محتاج کی کہلانے پر
ای باغیار پیش آنے پر

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝

اور کرتے ہو اکل تم میراث
سخت کہانی سی بیشتر ہے اسکے
جسکے ہر مستحق یتیم و اناث
تم دیکھ یک بہیمہ کر سارا

مال ناپاک کر دلانی کر
یعنے کہانی ہو مال مرد و زنکا

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

اور رکھتے ہو دوست مال اور زر
دوستی کمال رکھتی کر

حرص تم مین ہی سقدر غالب | کہ ہو مال حرام کی طالب

كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا

یون نہ سمجھین کہ ایزد برتر | اونسی کہتا ہین عیب علم و خبر
بلکہ دیوی جزا یہ و جزا | منتظر ہے تو اونکی آئیگا | جبکہ ٹکڑی ہو زمین کے ملیو | تا کہ ٹکڑے جو ہو چکا ہو
اور جسوقت آوی تیرا رب | ای تجلی کرے قہر و غضب

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا

اور ہر صنف آوی ہر ملک | صف بصف عرش و زیر سبع افلاک

وَجِاْيٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ

اور اوس روز لائی جائیگی سقر | یعنی ہر صف میں عیب ہے سقر
پھر بقول نبی علیہ سلام | جلد ستر ہزار اوسکی زمام | ستر ہزار کھینچے کو ملک | اوسکی ہر ایک زمام پر ایک ایک
حشر گہ تک کہ کہتا ہے اون | اوسکو لاوین فرشتگان ستر | جسکے ہی تہتر گئی ہزار ادبی | کہ پہلو عیب مین حشر کے مقر
ہوئے اوسدم خروشین دوزخ | لیکر قہر و جوشین دوزخ | کہ پڑین ہوش سی سب | انبیا اور سب مقربان رب
نعرے نفسی سو انبیا کا کلام | امتی ہو گئے مصطفےٰ کا کلام | بولی دوزخ کہ ای شفیع انام | مجکو اور مجکو ہی نہ یا ہم کام
آگ میری تمہارے خاصون پہ | کردی حق نے حرام ای سرور

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى

اوسدن انسان کرے گا یاد گنا | یا کہ لی پند اور ہوا آگاہ
اور کہان ہے ہوا اوسکو فائدہ | یاد کرنا گناہ یا وہ پند | پھر جو پند اوسکی کام آوی نہ | ای نہ دی فائدہ کچھ اونکو
بولی وہ آدمی کہ ای دردا | کاش تقدیم خیر مین کرتا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ

بھیج اعمال نیک کیون نہ سکے | زندگانی اخروی کی لیے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ

پس قیامت کے دن نہ دو کوئی | حق کی مانند کوئی ایذا دار | اور رکھی گا نہ قید و بند کسی | کوئی مانند حضرت یزدان
وہ تو فعل اسکے جو ہو محول | اونکی بھی بہر اسطرح منقول | اسکو کیا جائیگا عذاب عزیز | کوئی مانند کافر شدید
اور کوئی کیا نہ جاوی بند | نسل کافر کہ ہی وہ مشرک بند | مختص ہو جو صفا ایمان | اگلی آیت ہی اسکی حق میں عیان

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

ای کمال ایمان جینے والی تو | پھر چل اپنی خدا کی جانب کو | اور سن مطلب ہو کر اپنی خوشنود | کہ ہو خوشنود تجھے وہ معبود

ہی پسندیدہ خدا ہوکر | ہمہ تن شکر اور رضا ہوکر | پھیر کیا جاکے اس طرح سے خطاب | یعنی اوس نفس کو بر وجہ صواب

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

کہ ہو داخل تو میری بندوں میں | حق کو شین اور حق پسندوں میں | اور داخل مری بہشت میں ہو | اور دیا ہی تکو بہشت میں ہو

دی وہ توفیق ایزد امجکو | سورۂ فجر کے طفیل سے تو | کہ میں ہوں منہمک شکر و رضا | تا جزا پاؤں خوش میں روز جزا

سورۃ البلد مکیۃ وایاتها عشرون وکلماتها اثنتان وثمانون وحروفها ثلثمائۃ واحدی وثلثون

اور تری یہ سورۂ بلد کبیر | شہر مکہ میں خواجۂ دین پر | آیتیں بیس اوسکی ہیں زنہار | کلمے اوسکی [illegible] اور بیاسی

اور حرف اوسکی با تیرہ تقدیر | سب تین سو ہیں اور اکتیس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝

میں نسوگند پیش آتا ہوں | یا کہ سوگند میں نہ کہتا ہوں

ساتھ اس شہر کی کہ اکثر تیر | کتنی مکہ میں ہی پیمبر دین | بعض تفسیر میں کیا ہی بیان | ہی مدینہ بلد سے مقصد بیان

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝

اور تو حل اوس بلد کا ہے | یعنی اوسمیں حلول تیرا ہے

یا کہ تیری سبب ہی اوسمیں حلال | ساتھ کفار کی مصاف وقتال | اوس سے ہی فتح مکہ یہاں ایا | ایکدم دست ہوا جو قتل روا

قبل از واقعہ یہ پیغمبر | حق تعالی نے اوس کو دی ہی خبر

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝

اور سوگند ہی والد کی سکے | یا کہ آدم کو تھا جو حق کا صفی

اور مولود کل انس کی قسم | یا کہ اولاد ابوالبشر کی قسم | یا کہ والد ہی مؤمن ہی تبع امم | اور مولود ہی جمیع امم

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

ہمنی پیدا کیا انسان کے تئیں | رنج ومحنت میں اپنی [illegible]

رنج ومحنت میں مبتلا ہی بشر | سر بسر درد او غم ہی بشر | ہی ولادت سے یا تو وقت وفات | مبتلائی مصائب و آفات

رنج پیدا جبکہ ہو ہی بسر | شیر کے غم سے کہا خون جگر | پھر سو طعام کے غم طعام اوسکو | بعد ازان حاجت طعام او

تا کہ نہیں ہو معاش کے مشغول | رنج سے اوسکی جاکر آنکھو بہول | یا ہی انسان سے مقصد ابو الاسدین | وہ جو تھا کافر اس سر [illegible]

سید الانبیا کے ایذا پہ | دلسے مصروف تھا بزور اور زر | شیر پنجہ بزور تھا وہ سنگ | خیرہ و شوخ چشم اور [illegible]

یون تو بدست رہا کہ رکھا گیا
اوسکی ظلم و ستم سی کہ دین تھی
کیا ور کہتا خیال کیسے اور ظن
واتبا زیر یا اگر چہ بڑا
جب نہایت ہوئی غمگین و حزین
کہنچ سکتے نہ جو ان اوسکو
تب آیت کو حق نے بہیجا

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْہِ اَحَدٌ ۝

ہمد گر ا کلید ل او ر اکن عاجز
اوسکی حق مین یہ حکم حق لایا
کہ نہ قادر ہوا اوسپہ کوئی تن

یا کہ لین اوسپر انتقام سبہی
وہ جو کرتا ہی او نسی ادبی

کہتی تہا ہی بہت زر خرچ کیا

یَقُوْلُ اَھْلَکْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝

تو وہ مال یعنی ڈہیر بڑا

بہت نی ضائع کیا بہت سا زر
تا کہ پہونچا ؤن نبی کو ضرر

کیا بہلا جانتا ہی کہ نہین

اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗ اَحَدٌ ۝

کہ او سے کوئی دیکہتا نہین

دیکہتا ہی خدا جو اوسنی دیا
یا کہ محنت سے روز لیا کیا

کیا نہین ہم نی دین بہلا اوسکو
اور کیا ہم نی دی نہ دیدار زبان

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝

واسطے دیکہنے کے آنکہین دو
کہ وہ دانتا و زبان چہپائین

حال دل اوسے تا کہ دہبا
تا کہ نطق پیدا و گفتار کرے
کیا نہ ہمنی عطا کئیے دو لب
اور اکل اور شرب پیدا کرے

اور دکہا دئی ہمنی اسے ہم
یعنی ہمنی دکہائین اسکو

وَھَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۝

اوسکو دور اہم اسپر شکم
دو نون پستان شیر کے دو راہ

کہائیان کفر اور تقوی کی دو
یا دکہائین خیر و شر تہا ہر گاہ

سو نہین چل سکا گیا ہی

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

اوسنے کہنچا نہ اوسکا نہ کچہ

نہ کیا اوسنی نفس کشی ام
جیسے گہاٹی کے راہی قشتو
نیک کامو ن مین چہوڑ دیا ہو تا
بلکہ اوسکی ہا ہو مین مدام
ضد نفس ایسے ہو مشکل کام
توبہ سے عقبے کا ایسا ہو تا
پیش آئی جو کا سخت و عسیر
یا کہ اوسنی کیا نہ نیک عمل
منت کو دیا نہ عرض صغیر

کرتی عقبہ سے ہمیشہ عوف تعبیر
تا کہ پاتا وہ عاقبت میں بدل
اور نہ پایا تمام باغ و اور

اور کیا جانتا بہلا سے تو

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

کہتی ہی گہاٹی یا تو کہائی کو

کون سی شئی ہی وہ عقبہ سے
اوسکی کیا سبب بتا کیا کر

ہی چہڑانا غلام کی گردن
یا کتابت کا اوسکو دیکر بدل

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝

یعنی بندی کو دیکر او سکا زر
چہڑانا ہی گردن تہا ہی
تا کہ وہ بندگی سی جاتی نکل
جو نہ بندہ ہیر لکہا ہوئی

اور کہلانا ہی الیسی بہتر طعام
ہی پہ طفل کو کہ رکھتا ہو
یا مسکین کو کہ خاکسار ہی
یا کہ رکھتا ہو جو کہ نہیں مال

اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ ۝
یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ ۝
اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ ۝

یا کہ ہو قرضدار اسکی کا وبال
یا کہ بیمار ہو وہ اور رنجور

بھوک والا جو ہی بہت تمام
ساتھ سلطم کرکے قرابت کو
یا بے گہر و افتقار سے
یا مسافر ہو لینی گہر سی دور

ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ ۝

پہر ہوا جستی اس بلند مقام
اور تقید بصبر کرتی ہین
فک رقبہ کیا ہو یا طعام
یا سپاہ سے درگزرتی ہین
اوس جماعت میں لا سچو یا کہ
اور تقید و ہی کرتی ہین باہم
یعنی العہد اور مہر پر
رحم کہا کر کرالیستوده شیم

اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۝
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ ۝

ہین یہ اہل یمین اور برکت
اور وہی لوگ بالای جو انکا
ہین وہی کسیر یسار وچپ اسکے
کو پہنیر اونکی ہے اوسکے حرکت
آیتون سی ہماری ایدلدار
سوی دوزخ بحکم حضرت رب
پہر کی جو خصم تاب تیپ پالے
یا کروہی صاحب شامت ہین
یعنی جا وہ یسار عرش سب
غرق خسران اور ندامت ہین

عَلَیْھِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَۃٌ ۝

اونپہ ہی وہ کی آگ بستہ
حبس نظر ہیں کہ ہو کی اونکا مقر
سمجھ سورہ کہ بلد یارب
رکھیں سہر کو شہر مثل نگہ اوپہ
رکھہ ہمی پیروی عرب
تا نہ اوسمین سی دود سر آوے
بخش ہمیر گناہ جرم و قصور
اوس سی ہو نہ وہی لوک و نحستہ
اور نہ باہر کچہ ہوا جاوے
رکہہ مجہی تو سدا صبور و شکور

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ وَھِیَ خَمْسَ عَشَرَ اٰیَۃً
وکلماتھا اربع وخمسون وحروفھا مائۃ وسبع واربعون

سورہ شمس خوانیدہ بیا
شہر مکہ مین اوتری تا سر
اور حرف اوسکی انہین جلیسیر
آیتین اوسکی ہین پندرہ ۱۵ لوگن
ایکسو چان اور سنتالیس ۱۴۷
اور کلمات اوسکی ہین چون ۵۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی قسم آفتاب تابان کی

وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا ۝

ہی قسمی سے مراد تا کشف مہر
آوے جب وقت چاشت وہ سپہر

اور اوسکے ضیا کی جستانکی

اور قسم ماہ کی چلی ہر گاہ | وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا | پیچھی اوس آفتاب کے وہ ماہ

مہر کرتا ہی جب سپہر کو طی | ماہ نور بھی اوسکی جاتا ہی

اور قسم دن کی جیسکی ہی اشتہار | وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا | مہر کو وہ دکھاتی ہی روشن

اور قسم شب کی جب چھپاتی شب | وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا | اپنی ظلمت میں ملک عالم

یا چھپاتی سر پیش آ وہی رات | مہر کو جب پردۂ ظلمات

اور ہی آسماں کی سوگند | وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا | اور اوسی کا جون بنا دیا ہی بلند

اور زمین کی قسم کہ ہی وہ تراب | وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا | اور بچھایا اوسکو جون بر آب

اور سوگند جان اور جی کے | وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا | اور بنایا ہی ٹھیک جیسا ہی

یا کہ سوگند آدم خاک کے | اور سنوارا اوسکی اعضا کے

پھر دیا نفس کو تبیین الہام | فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا | یعنی اوسکی تبیین کیا اعلام

کذب کا اوسکی اور عصیان کا | اور اوسکو الہام ہر طرح سی کیا

حرص و گمراہی اور بھٹکانا کا | اور برائی بدی کی چلنے کا

یعنے اوس نفس کو کیے اعلام | کر تلاوت اوسی تقوا کی تمام

کار بد اور نیک کی احکام | آگی اسکی ہی اب جواب قسم

بیگمان پایا اوس نی فلاح | قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا | جسنے کرا نفس کا صلاح

یعنے لیئے مراد کو پایا | نفس کو جسنے پاک فرمایا

اور حاصل مراد کو نہ کیا | وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا | خاک میں جسنی نفس کا دیا

اوسی کیا گم اوسی جا التمین | غرقۂ لجۂ گناہ کیا

ڈال اوسکو جہ ضلالتمین | یا کہ گم اوسکا قدر و جاہ کیا

آہی تکذیب ساتہ پیش ثمود | كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا | از بسر کشی خویش عنود

یعنی جھٹلائی تہی وہ قوم لعین | صالح اور حضرت خدا کی تئیں

جب اوٹھا قوم کا بد بخت | إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا | وہ جو سردار قوم تہا دل سخت

نام جسکا قدار سالف تہا | تا کہ اوٹھنی اوجہ کو ڈالی مار

دین صالح سی جو مخالف تہا | ایک جسکی تیکھی ہاتہ میں تلوار

یا اوٹھی ایک جماعت اشقی | [illegible]

پس یہ کہا تھا انہیں اونسے کہ کر لگا	فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ		اس طرح صالح رسول خدا
کہ خبردار و ہوشیار رہو	نہ ستاؤ خدا کی اوٹنی کو	ناقہ حق ہے اوسکی حق ہی سے بات	پس رکھو بار قطع پا آب تاہتہ
اور تھی صورت یہ گر دنوبت آب	وَسُقْيَاهَا		تا کہ نازل ہووے تم پہ عذاب
پھر پیمبر کو سب نے جھٹلایا	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا		پھر اوس نے اوسکی کاٹ ڈالی پا

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا

پھر کیا واژگون زمانی کو	اونپہ خالق نے اونکی غصہ ہو	جرم اونکی سے یعنی یکبارا	اوس نے یکبارگی او لوٹ مارا
پھر برابر کیا ہلاکت کو	کہ یکبارہ مر گئے بدخو	ایک صیحہ سے قہر کے برباد	کر دی سر بسر وی آل عناد
اور نہ ڈرتا ہی خالق برحق	وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا		اونکی انجام کا سی مطلق
یعنی اوس قوم کو ہلاک کیا	عاقبت کا تخوف و باک کیا	نفس و حرص ظلم سے کہ باریا	ڈر نہی ناقہ عمل ہین سب
	سورۂ شمس کے طفیل بناہ	بخش اون دشمنون سے اے اللہ	

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا احدى وعشرون
وكلماتها احدى وسبعون وحروفها ثلثمائة و عشرة

سورۂ لیل کو بسر و دین	لائی مکہ مین جبرئیل امین	اوسکی اکیس آیتین رکھ یاد	اور کلمات ایک اور ہفتاد
	اور حروف اوسکی ہیں معانی بار	تین سو کی سوا فقط ہیں دس	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ہی قسم شب کے چھپاوی شب	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ		ظلمت و تیرگی سی عالم سب
اور قسم دن کی جب کہ روشن ہو	وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ		نیست کر دی و ظلمت شب کو
اور اوس حکمت خدا کے قسم	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ		جسنے پیدا کیا بصنع اتم
جملہ حیوانکی نر و مادہ کو	یا کہ انسانکی نر و مادہ کو	یعنی آدم کو اور حوا کو	کہ سب انسانکی اصل ہیں نر و د
	تین قسمون سے کر قسم کو یاد	یون قسم کا کیا جواب ارشاد	
کہ ہی کوشش تمہاری نگارنگ	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ		مختلف طور سے ہی جگا رنگ

یعنی کوشش تمہاری ہے مختلف / کوئی ہے سعی ہر عمل ہو فور
پس سعی سے ہی جزا عمل / جیسے کہ نیکی ہو کام بد بدل
کوئی طالب ہے دین عقبی کا / کوئی جویای سید سولی کا
کوئی دنیا کا ہے طالب ہر دم / اوسکو بھی جستجو ہے زر سے کام
کوئی ہے نیک کام میں مصروف / کوئی اثم و گناہ سے مالوف
ایسی سعی سے ہی جزا و بدل / مختلف ہے با عتبار عمل
آگے اسکی کیا جزا کا بیان / صرف کوشش ہو جیسے انسان

فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی

پھر وہ کوئی کہ جسنے مال دیا / یعنی راہ خدا میں صرف کیا
اور بچا شرک اور گناہ سے وہ / خوف کہا حضرت اله سے وہ
اور سچ جانے اوسنے اچھی بات / جو ہے تصدیق سید السادات
یا کہ جسنے کہا بیک ناگاہ / کلمۂ لا اله الا الله
یا کہ وعدہ کو حق کے سچ جانا / اسی جزا ای عمل کو سچ مانا
اہل تحقیق سے روایت ہے / شان صدیق میں یہ آیت ہے
کر لیا مال دیکے مول بلال / اور حق اوسے کیا فی الحال
کہ بہ اسلام اوسکو تو لطف تمیز / جو لکھا ہے بیان تفسیر عزیز
کہ ابو بکر اور امیہ سے / کوئی فائق نہ تھا بمال اور زر
تھی امیہ کی کفتی ایک غلام / اوسنے لیتا طرح طرح کے کام
تجارت کسیکو نہ مانا / اور بیشی کسی سے پہروانا
اور لیتا کسی غلام سے کام / کیتی اور نا تھا وہ نا جرجام
باوجود نقود اور اموال / تجمل و امساک وہ رکھتا کمال
اوس سبب سے دراہم و دینار / اوسنے اندوختہ کیے بسیار
تھا غلام سونسنے اوسکی ایک بلال / نیک اعمال اور نیک خصال
جسکو حضرت نے خلد میں پایا / اور حق میں یہ اوسکی فرمایا
کہ ہے خبت بلال کی مشتاق / اوس سے کیا اوسکی ہرج ہو تا حق
الغرض حسن بلال کا اسلام / متعصب ہوا امیہ نام
بس وہ اسلام کی تعصب سے / رنج دیتا طرح طرح کے اوسے
دہوپ میں گاہ اوسے بٹھاتا تھا / اور کبھی خار کہیں رلاتا تھا
گاہ سینہ پہ اوسکی رکھکر سنگ / سنگدل سختی سے اوسکو کرتا تنگ
گرچہ ہر طرح ظلم جاری تھا / پر وہ مشغول ذکر باری تھا
کہیں جا نکلی ایک روز نہاں / یار غار شہ زمین و زمان
دیکھے صدیق حال زار اوسکا / اور توحید پر قرار اوسکا
وعظ کرنے لگی امیہ کو / کہ ستا اس قدر نہ اوسکو تو
چاہیے اوسپہ رحم اور احسان / یوں ستم اور جفا نہیں شایان
سنکے بولا امیہ زندیق / جو تمہارا حلی ہے ل تصدیق
تم ہی مجھسے خرید لو اسکو / مجکو فسطاس سکی بدلے دو
عید بو بکر ایک تھا فسطاس / مال و زر بیکران تھا اوسکے پاس
دس ہزار اوسکی پاس تھی دینار / اور اموال بے حساب و شمار
گرچہ صدیق نے کیا تعلیم / اوسکی ایمان پر وہ مال عتیق
لیک اسلام سے وہ تھا محروم / اوس سے رکھتی تھی اسکی مخدوم
قصہ کوتہ لیا خرید بلال / دیکے فسطاس مع سب اموال
پھر کیا اوسکو معتق و آزاد / اور اوسی کہہ لیا دل او شاد

اس سے غرض ہے کافر عنید | بعض وہ جو تھی غلامان عبید | دیکھی صدیق نے فراوان مال | سبکو معتق کیا مثال بلال

تب یہ سورہ خدا نے بھجوائے | یکیک اونکی ثنا میں آئے

تو شتابی کرینگے ہم آسان | اسی کرین راہ وہ جنکو ہم آسان

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى

اوسکو آسان گھر کو جو ہی جنان | تاکہ جائے بہشت کو تحقیق

تاکہ ہووے بہشت کو وہ روان | اسطرح کرے وہ نیک عمل | نیک کاموں کی اوسکو دین توفیق | کروہا دی بہشت اجر بدل

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى

اور جس شخص نے نہ مال دیا | اور جھٹلائی اوس نے اچھی بات | پس تو بہت اوسکو ہم کرینگے آسان | یعنے سرزد ہوا اوس سے وہی اعمال | اور گر لگا نہ وقع اوس سے عذاب

بخل جست بصرف مال کیا | نہ چلا راہ دین پہ وہ بدذات | اور ہوا بے نیاز اور بے پروا | یا نہ وعدہ خدا کا سچ جانا

یعنے وہ نیکیوں سے باز رہا | یا نہ جنت اور نار کو مانا | راہ دشوار کو کہ ہی نیران | یا امیہ کی طرح سے سرزد | اوسکا مال و منال اور اسباب

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى

کہ سزا اونکی ہو عذاب و نکال | مثل بوجہل اوس سے کام ان ہوں

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى

جبکہ نیچی گرے وہ سر کے بل | کو رہو یا کہ دوزخ اوسکا محل

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى

بیشک ان ہم پہ ہی سمجھا دینا | ہم تو دونو جہانکے مالک ہین

راہ باطل اور حق بتا دینا | سب ہمین دونا کی مالک ہین | جسپہ ہم مہربان ہون تحقیق

اور ہمارا ہی خانہ عقبے | جسپہ ہم فضل کے نگاہ کرین | مثل صدیق اوسکو دین توفیق

اور ہمارا ہی جہانہ دنیا | دو نوں عالم کا بادشاہ کرین

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقٰى

پس ڈرایا ہین تمکو ہی کفار | پیٹھے اوسمین وہی بڑا بدبخت

نار ہے جو شعلہ زن ہے وہ نار | ہی اسمیں کہ ہی شقی وہ سخت

یا ابوجہل ہے مراد یہان | وہ جو بدبخت تہا بڑا ایمان

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى

وہ جو تکذیب ساتھ پیش آیا | اور لیا پھیر موہنہ کو ایمان سے

اسی نبوت کو جب جھٹلایا | طاعت و بندگی [illegible]

اور بچ جاوے اگر سی بضرور ۔ وہ جو ہے پرہیزگار ہی موفور ۔ یہی ابوبکر افضل الاصحاب ۔ جسکا صدیق ہے لقب اور خطاب

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾

کہ وہ دیتا ہی مال و زر اپنا ۔ تاکہ ہو جاوے پاک دل اوسکا

پاک رکھتا ہی مال دیکی زکوۃ ۔ اور گناہوں سے پاک ہی بالذات ۔ ہی روایت کہ مردم کفار ۔ جب لگی کرنی اسطرح گفتار

تھا ابوبکر پر حق بلال ۔ اور صرف اسلیے کیا وہ مال ۔ اگلی آیت خدا نے بھیج اگر ۔ رد کیا اونکا اوسکا سرتاسر

وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾

اور نہیں ہی کسیکا اوسکی پاس ۔ کوئی احسان اوسی حقیقہ شناس

تا جزا اوسکا عوض دیا جاوی ۔ اور مکافات حق کیا جاوے ۔ یہی نہ صدیق پر ہی حق بلال ۔ تا کیا عتق اوسکو دیکر مال

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾

ہان مگر چاہنی کو اونکو [illegible] ۔ اپنی پروردگار کی مونہ کو

کہ وہ پروردگار برتر ہے ۔ سب سے بالاتر اور اوپر ہے ۔ یعنی صدیق نے جو مال دیا ۔ صرف روی خدا خیال کیا

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

اور البتہ رہو وہ خوشنود ۔ پاوے گا پورا جو وعدہ موعود

اپنی حیثیت پاوے وہ جزای عمل ۔ اور ہووے بہشت اوسکا محل ۔ یا الٰہی طفیل سورہ لیل ۔ بخشش مجکو نجات از ہر ویل

رکھ مجھی صرف شکر پر مدام ۔ اور دے مجکو صبر عبد مدام ۔ اور عطا کر مجھی تو وہ توفیق ۔ کہ چلوں صدق سے رہ صدیق

سورة الضحى مكية وهي احدى عشر اية وكلماتها اربعون وحروفها مائة واثنى وسبعون

اوتری یہ سورہ ضحی مکے ۔ شہر مکہ میں خواجہ دین پر ۔ یازدہ اوسکی آیتیں ہیں بیان ۔ اور کلمات تو چہل سب جان

اور گنی ہی حروف اوسکی اب ۔ کہ وہی ہیں ایکسو بہتر سب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

دل تحقیق سے ہی یون منقول ۔ سورہ والضحی کا وجہ نزول ۔ کہ نبوت کا جب ظہور ہوا ۔ شہر مکہ میں ایک شور ہوا

بس ہوئے صرف وہی بلند مقام ۔ آشکارا بدعوت اسلام ۔ اہل مکہ نے لکھ کی بہ یار [illegible] ۔ جو مدینہ میں تھا گروہ یہود

کہ ہوا ایک شخص ہم میں کا ۔ مدعی پیمبری اسجا ۔ مرد امی ہی اور محمد نام ۔ دعوت دین تو ہی اوسکا کام

علم توریت سی ہو تم ماہر ۔ تمکو سر کتاب ہے ظاہر ۔ انبیا کی علامتیں جو ہیں ۔ تم ہو خوب طرح سے [illegible]

کچھ بتاؤ وہ ہیں جو اوسکا پتا ۔ تاکریں امتحان ہم اوسکا ۔ ایسی جواب اونکو [illegible] ۔ کہ تم اس سے کرو یہ تین سوال

قصہ ہو و استان اے عزیز
الغرض پوچھنے کو باتیں تیز
پس معاتب ہوئے جب نے امام
جبکہ لائی نہ وحی روح امین
کہ محمد کو حق نے چھوڑ دیا
وسو یہ چرچے کی قت گئے گنو
یا نماز صبح ہی اوس سے مراد

و پوچھا غرض ثانی الغرض
آئے حضرت کی پاس بیٹھ
دس دن او ترا نہ او پہ پیام وحی
سخت غمگین ہوئے پیمبر دین
اور عداوت کو اختیار کیا

اور اصحاب کہف کا احوال
ترک غربا کی لفظ استثنا
یا نہ اوس سے ہوئے کنشرف اندر
دیکھکر حال خوانچہ ابرار
تب یہ سورہ بحکم رب جلیل

اور حقیقت کا روح کی پوسوال
بولی کل میں جواب دون اسکے
پندرہ روز یا کہ چالیس روز
کہنے اسطرح سے لگے کفار
لائی حضرت کو یکبیک جبرئیل
یعنے جب ہوئے آفتاب بلند
ہم کلام ندا کلیم خدا

وَالضُّحٰى ۙ

یا کہ رب الضحی ہی اوسکا معنا
یا ہی اوس ساعت کے قسم مقصود

یا قسم اوس ضحے کی جبکہ ہوا
یا کہ ہو ساحرونکا حق سجود

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ

اور قسم شب کی جب ہو تیرہ و تار
یا کہ معراج کی ہی رات مراد
کشف ہی حق کی مہر کا آثار

ہی تفسیر مین جسطرح اشاد
اور حجاب اوسکی قہر کا آثار
آگی اسکی ہی اب جواب قسم

یا ہی ان سے مراد کشف بیان
یا ضحی سی ہی رخ روی نبی
کر تلاوت تو اوسکو ای ہمدم

ڈھانپی ظلمت سے مہر کی انوار
اور غرض رات سے حجاب جان
اور اشارت بلیل سو ہی نبی

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ

نھین آیا ہے چھوڑنے سے تیش
یا نہ رخصت کیا ہے تیری تین
اگلی آیت کا یون وجہ نزول

تیری خالق نی ای پیمبر دین
بروایات معتبر منقول
پس ہوئے شاد اوس سے سرور دین

اور نہ تجھسے وہ رب ہوا بیزار
جبکہ حضرت کو دی بہار کیا تو
تب اس آیت کو لائی آہ امین

تجکو تیرا رب ای نبوت کیش
ای نہ ناخوش ہی تجھسی ابد الآباد
کہ یون امت کو تیری فتح بلاد

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۙ

اور گھر عاقبت کا ہی بہتر
قصر جنت تجھی ہزار ملین
ہون مکلل وہی لعل و گوہر

نعمتین اوسمین بیشمار عزیز
اور زمین اونکی مشک اذفر
و سیدم قدر و مرتبہ ہوا

یا ہی تو دی کا وسیع قصر و بلند
یا کہ تیرا ہوا نہ تھا بہتر
حال پچھلی سے خوب پچھلا

تجکو دنیا کی گھر سے ای سرور
ساری دنیا نہ جسکے ہی مانند
تیری اس ابتدا سے ہی بہتر

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۙ

اور البتہ تجکو بخشیگا

اور بہ ترا مرتبہ شفاعت کا

پھر تو ہووے اپنی نعمتوں
کہیں ایکدن محمد باقر
کہ کہو ہو امید بکسیر تم
سارے اہل عراق خاص و عام
ہی قرآن سی عاصیونکو امید
سید انبیا ہوں راضی
سید الانبیا نے فرمایا
اسلیئے وہ سوال نبی سب
ملک کیسا دیا سلیمان کو

تری دلی مراد مین سب مقصود
رحمت حق ہوا نہ ہو تو اتر
صرف لاتقنطو سی ایکدم
اسپہ رکھتی ہین اتفاق تمام
وہ شفاعت کے ہین سب انکو نوید
سید الاصفیا نہ ہون راضی
اسطرح سے حدیث مین آیا
کہی اوسکا جواب از بس خوب
اور کیا ہر کسے پہ احسانکو
اگلی آیت کو حق نے بھیجوایا

یا کہ ہی اپنی حق عطا تجھپر
اس کو نہ سی اون مخاطب ہو
یعنی یہ جو خطاب مطلق ہے
اور رحم البیت پیغمبر
عاصی امت نبی یکیک
ہی معالم مین اسطرح سی لکھا
کر مین ایکدن کیا خدا سے سوال
یعنی پوچھا کہ ای کریم رحیم
کیا کیا ہی عطا مجھی تو نے
اسطرح سی جواب فرمایا

کہ ہو راضی تو اوس سے تم
اسی ارشاد ساتھہ پیش اونکو
تمکو امید رحمت حق ہے
ہین قرآن میں یہ رکھتی چشم نظر
نہین دوزخ میں ہو رہا جب تک
کہا امام المفسرین نے کہا
ہی نہایت مجھی وہ خوش حال
ہر نبی پر ترا ہی فضل عمیم
کیا دیا ہی بھلا مجھی تو نے

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۶

کیا نہ پایا تھا بے پدر تجھکو
پیش مین سے جد و عم کی جا
مر گیا جو ہشت سالہ جد

یعنی نعمت اور ناز سے پالا
عم نبی کی پرورش مین جد کے
دی جگہ سبب مین نبوت

بطن مادر مین باپ چھوڑ مرا
یا کہ پایا نہ تجھکو در یتیم
تجھسے کیا کیا نہ تجھ مرتبے

یعنی پایا تھا جون کہ تجھکو
نہین جد نے کیا قصور ذرا
حق تعالی نے ای نبی کریم

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۷

اور پایا تجھی بھٹکت راہ
یعنی جب دایہ حلیمہ نام
تو گیا اپنی راہ کو تو بھول
یا تجارت کو تو گیا جب شام
یا کہ بے علم جب تجھے پایا
تجکو جبل نے وہان پایا

لیچلے سوی مکہ بعد فطام
اور ہوا تو بسا حزین و ملول
میسرہ ساتھہ ای نبی انام
پس ہدایت بعلم فرمایا
ابو طالب کے گہر مین پہنچایا
کر کے لطف و کرم ترے رفقا

تجکو ساتھہ اپنی بہ تعظیم
پس کسی کے پاس مطلب آیا
تیری اونٹنی نے تب بتائی راہ
یا کہ تو طفل تھا سنی اے عبد
اور حقائق مین تو کیا تحقیق
قرب کی سر بسر دکھائی راہ

پھر دکھائی سی پیش آیا راہ
جد و مادر کو تا کرے تسلیم
اپنی ہمراہ تجکو گہر لایا
آکی جبرئیل نے بتائی جاہ
وادی مکہ مین جو بھولا راہ
تجکو پایا دوستی مین غریق

ایسا پایا خدا نے تجکو فقیر

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ

پھر تونگر کیا بمال کثیر

تھا خدیجہ کا مال یہ غنا
یا تجارت کا یا غنائم کا
یا کہ پایا تجھے فقیر و گدا
جب شاہد بجمال عالم تھا

پس تونگر تجھی کیا فی الحال
اپنے دکھلا تجلیات جمال

پھر جو کوئی ہووے بے پدر او یتیم

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

پس نہ کر قہر اے نبی کریم

بے پدر تو بھی تھا نبی اللہ
پس تو نہ ہو یہ کر کرم کی نگاہ

اور جو مانگتا ہو یعنی گدا

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

مت جھڑک اوسکو ایسی ہی ورا

تو بھی تھا تنگدست اول حال
چاہیے تجکو اوسپے مہر کمال

اور جو احسان ہے تری رب کا

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

پس بیان کر تو اے رسول خدا

ایسی حالت کے کر بیان احکام
جسکو رب نے تری کیا انعام
دی خبر اوسکے نعمتوں کی تو
کہ وہی شکر منعم انکو ہو

مجکو سورہ ضحی یارب
مجکو توفیق کر عطا وہ لب
کہ رہوں حمد و شکر لیل و نہار
اور رکھوں صبر سے سدا این کار

سورة الانشراح مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثمانية وعشرون وحروفها مائة وثلث

سورۂ انشراح ہی مکے
آٹھ ہیں جملہ آیتیں اوسکے
کلمے آٹھ و بیس اوسکی گن
ایک سو تین حرف ہیں ہمہ تن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع

کیا نہیں آہی کھولنے ہیں ہم

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

تجکو سینہ ترا الفضل و کرم

تا کہ امتکی اوسمیں آئے فکر
اور اللہ کا سما کی ذکر
یا غم دعوت اوسمیں وحی
یا ملاحظات ایزد برتر

یا کہ سیر پیام وحی ہمراہ آئے
یا کہ سیر دو کون اوسمیں سمائے
پس سمایا ہی وہ شق صدر مراد
جو ہوا کتنی ایک بار ایجاد

پہلے اوس دایہ حلیمہ پاس
جبکہ تھی چند سالہ خیر الناس
الکدن آپ ہی ہمرہ اطفال
بچہ اگاہ ری ہیتو وہ حال

اتفاقاً ہوئی و ناگہ دو چار
دو کلان مرغ اونسی کرگس وار
ایک نے دوسرے سے یوں پوچھا
کہ یہی شخص ہے وہی لڑکا

دوسرے نے کہا بانگ بلند
آپ ہی آرہی ہے وہ فرزند
پس پیٹھ دونوں جانور ہمراہ
متوجہ بجانب آنحضرت حالم

کہ لگی بھاگنی سب کر ہم
کہا کی ہا گاوا اونسی دہشت وہم
پس پکڑ بازو اور زمین پر ڈال
دونکو شق کر اوس سے ...

برفکی آب سے شکم کو دہو ۔ اور ڈالا انکی آب سے دل کو
آخر الامر سینکی دکی تئین ۔ دی نبوت کی مہر سی تزئین
کر بفرمان وحکم رب جلیل ۔ آئی جبریل اور میکائیل
نور سے پھر کرکے وہ دل کیا مختوم ۔ رکھکی سینہ مین کر دیا مکتوم
بعض کہتے ہین تھا یہ سال ششم ۔ یا وہ تھا گیارہویں برس ہی ہدم

پھر دیا فورا اونکی لیکر ڈال ۔ ایک شی کو کہ تھی فزون شمال
اور بقول صحیح ہی منقول ۔ شب معراج شق صدر رسول
پس کیا سینہ بہتی کو تنگنا ۔ یعنے از تحت حلق تا عدناف
دونو آئی پہر شکم پہ سلے ۔ پہر گئے وہ دو فوا اپنی راہ چلے
یا رسالت کے بعد بن سٹے سال ۔ یا ولادت کی بعد ہے یہ مقال

وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝

اور نہی اوتار تجھسے رکہا ۔ بوجھ تیری کو جسنے توڑا تھا
ہی کیا حوصلہ فراخ عطا ۔ اقتضا تھا جو تیری ہمت کا
یا ہی اللہ وہ کافران وہ بار ۔ یا کہ اونکا ہی کفر بر اصرار

یعنی تھی پشت اوپہ اوسکی گران ۔ پیٹھہ تیریکو اسی پیمبر دین
کہ وہ تھا پہلے سنت صعب وگران ۔ یا کیا وحی کا نزول آسان
جسکا کہتی تھی غم رسول اللہ ۔ یا کہ امت کا ہی وہ بار گناہ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

اور ہے بلند تجھکو کیا ۔ ذکر تیریکو اسی نبی ورا
یعنی ہین میرے ساتھہ تیرا نام ۔ منجملہ اور تحیہ خاص وعام
ہی شفیع الامم ترا منصب ۔ تیری رتبہ کو کوئی پہونچی کب
یا کیا خاتم الرسل تجھکو ۔ تا دیی دین اور فضل تجھکو
طائر سبت پیمبر دین ۔ اور فی والا ہی فوق عرش برین

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

سو ہی مشکل کیساتھہ آسانی ۔ ہوئی مشکل کیساتھہ آسانی
یعنی ہمراہ سختی دنیا ۔ اہل دین کو ہی راحت عقبیٰ

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

تجھکو مکہ مین وہ جو ہی آب عسر ۔ ہو مدینہ مین بعد اوسکی یسر
یا مدینہ مین ہو جو عسر تجھے ۔ ہو وہی خلد برین مین یسر تجھی

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝

پھر جو تبلیغ سی ہو فارغ تو ۔ کر چکی جب ادا رسالت کو
تو قوا اوٹھہ اور کہینچ رنج تمام ۔ جہد وجہد کر دعا مین ابتر
طاعت وبندگی بزکر کی قیام ۔ یا کہ فارغ نماز سے ہوکر
یاجو فارغ ہو دیکھہ حدوث حال ۔ دیکہ لی دل سے شاہدات جمال

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور طرف اپنی ربکی اغبت تو ۔ اسی لگا اوسکی اور تو دلکو
رغبت دارج ہو تو ماجت ہو ۔ تجھکو چاہیی خدا سی چاہ

سورۂ انشراح اب ہی مسعود | کرو مرا تو وریہ مقصود | مجھسے سر زد ہوئی ہی جو خطا | بار سے جسکے ہی یہ پشت دوتا

| فضل انہی ہی تو وہ بار اوتا | جو مری پیٹھہ توڑتا ہی بار |

سورۃ التین مکیۃ وایاتھا ثمان وکلماتھا اربع وثلثون وحروفھا مائۃ وخمسون

اوترتی مکہ مین یہ سورۂ تین | آیتین اوسکی پانچ اور تین | کلمے اوسکی تیس گن اور چار | حرف کر ایک سو پچاس شمار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی قسم تین کی کہ ہی انجیر | وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ | جسکے میوہ مین فائدہ ہی کثیر

اور زیتون کی مجھی گنسا | زیت میوہ ہی جسکا فائدہ مند | اہل تحقیق نی کیا تسطیر | خوش مزہ اور لطیف ہی انجیر

زود ہضم و محلل لغم | مسمن جسم و تن بوجہ اتم | ہی مثانہ کی ریگ کا دافع | اور قولنج کی تئین نافع

قوت باہ بھی ہی اوسکا کام | اور طبیعت کا ہی ملین تام | اور سپرز و جگر کے سدہ کا | بیشتر فی مفتح اوسکو لکھا

اور بواسیر کا وہ قاطع ہی | اور کوتہ دمی کو نافع ہی | ہی وہ زیتون میوۂ مرغوب | اوسکو رکھتی ہین عرب محبوب

اوسی کرتا ہی ناخوش ہر یک | اوسی پاتا ہی پرورش ہر یک | زیت اوسکی ہی منفعت ہی عام | اور آتا ہی وہ دوا کی کام

بعض تفسیر مین کیاہی بیان | اور تسی دو کوہ ہین مراد ایہان | جنمین اشجار تین او زیتون | ہین شمار و حساب سے افزون

طور سینین و طور زیتا نام | ہین وی دو تو پہاڑ مشہور عام | انبیا کی ہی دونو تھی معبد | تین و زیتون او ہین تہا بیجد

یا ہی لکہ جامع دمشق ازان | دوسیرکی تئین مقدس جان | ہی معالم مین اسجگہ ارشاد | مسجد کعبہ تین سے ہی مراد

| اور اوسمین رقم کیا ہی یون | جامع انبیا ہی وہ زیتون |

اور سینین طور کی جسنا | وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ | ہمکلام خدا ہوا موسی

اور اس شہر بالا کی قسم | وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ | مولد سید انام کی قسم

| چار جاگہ کی کر قسم کہا یاد | اسکے آگی کیا جواب ارشاد |

کہ بنایا ہی ہمنی انسان کو | لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ | یعنی مصروف فنح حسان کو

خوب سے خوب شکل و صورت پر | ہی ترکیب خوب اور بہتر | کی رقم ہمنی صورت دلکش | لوح بہتر سے یہ اوسکی با خط

.	حسن صورت سی کرا ہی معمور	کر دیا حسن خلق سی مخصوص	.

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝

پھر دیا پھیر ہمنے انسا کو	پست تر پستیونکو ای حق تو	اسی لایا جو کوئی شخص یقین	ہے پھینکا بعد از اوسکی تمیز
اسفل السافلین ہے جسکا نام	پست تر پستیونسی ہی وہ مقام	یعنی جو آدمی یقین لایا	جون فرشتونکی مرتبہ پایا
اور جو انکار ساتھ تھا ہمیش	زشت تر جانورسے ہی بد کیش	یا کہ پیدا کیا ہی ہر انسان	احسن الوجہ جبکہ ہو وہ جوان
سوہی پیری کیا پھر اسکو رد	حسن صورت ہوا سراسر بد	ناتوانی نی اوسکا کام کیا	کبر سن نی اوسی تمام کیا
عقل زائل ہوئی خرافت سے	ہوش جاتا رہا اس آفت سے	سرو قد بید کا درخت ہوا	سو کھہ کر جسم چوب سخت ہوا
سلک دندان تھی جو پر گہر	سب گئے مثل کوڑیونکی بکہر	تیر قد قوس سے زیادہ ہوا	سو کشا کش سے ایک کیا نہ ہوا
گل عارض ہوا و نیلوفر	گم کیا رنگ و روپ سرتا سر	ضعف و بیطاقتی نی طاق کیا	اوٹھنا او بیٹھنا بھی شاق کیا
اوسکو جینا ہوا نہایت شاق	کہ اجل کا ہوا بیحد اشتیاق	مرگ کا انتظار کرتا ہے	موت کی آرزو مین مرتا ہے
نہ رہی کو زندگی سی سر و قدم	اسلیے ہی یہ ہو سیر سا ترم	کہ مجھی تو جگی جگی ای یا	واسطی حق کی کو تکبیر تھا

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

پھر وہی کوئی کر لاتی ہین ایمان			اور اچھی عمل کیے تین یہان
سو ہی اونکی لیی ثواب عمل			ہی نہ منت کیا گیا جو ہی ملا
یعنی کاٹا گیا نہیں ثواب	اور نہ رکھتا ہی انتہا حساب	نہ کبھو ہو ثواب اونکا کم	پاتی اوسکی نہیں سبہی ہم

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝

پھر بھلا کیا شے ہی ای بیخبر			کہ تکذیب کرتی ہی تجکو
بعد اثبات حجت قاطع	اور ظہور دلائل ساطع	روز محشر سے کہ ہی پر شنیدا	یعنی کرتا ہی اوس سی انکار تو

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

کیا نہیں ہے خدا تعالیٰ تو بھلا			یعنی بیشک و بیگمان ہی خدا
حکم والون سے حکم مین بہتر	پس شکیب اونکی ظلم پر تو کر	خاتم الانبیا سے منقول	جو یہ آیت پڑھی تو اسکو یہ بول

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

یا الٰہی طفیل سورۂ تین	کر عنایات و فضل مجہہ مسکین	آخرت مین نصیب کر دیدار	اور نہ دنیا مین کر ذلیل و خوار
	اور نہ محروم رکھہ عنایت سے	خواجۂ دین کی شفاعت سے	

سورة العلق مكية وهي تسع عشرة آية وكلماتها اثنان وسبعون وحروفها مائتان وثمانون

جان تو سورۂ علق سکے | سب میں انیس آیتیں ہیں اسکے | کلمات اوسکی ہو ہیں ہفتاد دو | اور سو حرف اوسکی ہیں دو سو ہشتاد

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق نے یہ فرمایا | ساری قرآن سے پہلے یہ آیا | سر اقرا کی پانچ آیت کو | حق تعالی نے ہر صرف احسان سے

برسر کوہ یا بغار حرا | تکیہ زن تھے نبی پر و سرے | کر دیا ایک اوتر کی روح امیز | بولی حضرت سے کا یہ سیر [illegible]

پڑہ تو قرآن کو بنام خدا | **اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ** | کہ وہ پروردگار ہی تیرا

یعنی قرآن کو تو پڑہیگا | پڑہ اوسی پہلی پڑہ کی بسم الله

وہ خداوند خالق دو جہان | **الَّذِي خَلَقَ** | جسنے پیدا کیا زمین و زمان

جسنے پیدا کیا ہی انسان کو | **خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ** | خون بستہ سے صرف احسان سے

پڑہ نبی زبان کلام مجید | ہی یہ تکرار از پی تاکید

اور ترا رب اے نبی ورا | **اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ** | سب کریموں سی ہی کریم ترا

جو سکھائی کی ساتھ پیش آیا | **الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ** | کلک سے یعنی رسم املا کا

یعنی لکہنا قلم سی سکھلایا | فائدہ عام اوس سے فرمایا | انتظام جہان قلم سی ہے | انصرام جہان رقم سی ہے

کوئی اوس سے حساب لکہتا ہے | کوئی اوس سے کتاب لکہتا ہے | کوئی ہوتا ہی حال اسی خبر | کرکی احباب کے تیئن تحریر

علم دین نہیں کلک کے بن تک | لوح جب سے سی ور نہ ہو تلمک | کتب فوائد سب قلم کی رقم | نہیں قابل ہر ارقم کی قلم

بعض تفسیر میں ہی یہ آیا | کہ وہ آدم کو پہلے سکھلایا | بروایات اشہر آیا ہے | پہلے ادریس کو سکھایا ہے

اوسنے سکھلائے آدمی کے تیئن | **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ** | وہ سخن جسکو جانتا تھا نہیں

یا کہ اسما والا شیا کے تئیں | یا کہ احکام دین نحو لغت

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ

یوں نہیں آدمی تو البتہ | راہ کرتا ہی سرکشی کی سر | لفظ انسان سی مراد یہاں | ہی ابوجہل سر بسر طغیان

کہ وہ کرتا نظر ہی اپنی تئین
تیری رب کے طرف تو تجھکو
نہ یہ زر کام آوے اور نہ مال
بلایا گو بھی تمہو وہ ساتھ
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول
پیش آدی بجلی بے ادبی
کہ خبر دی کسی اوسکی تئین
رنگ رو فق اور عقل تھے حیران
لیسلیے تو وہان سی پھر آیا
کیا بتاؤن کہ واردات عجیب
آتشین خندق آگیا آفت جان
جب یہ پوچھی خبر کی تئین

أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝
إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝

کام آوین وہان تری اعمال
مرض الموت مین ہو خبر تمہیں
کہ ابو جہل طاغی مخذول
اپنی پاکو رکھی بفرق نبی
سنکے دوڑا اسسو سر کردین
بنیکی طرحسے بدلرزان
کیون بھلا اسقدر سے گھبرایا
مجھپہ وارد ہوئے بطرز عجیب
اور سیہ اثر دہا کشادہ دہان
بولی آتا جو جھپٹتا ملک وہ لعین
تب بحکم خدا انکی تئین

گو کہ تنگ ہو یہ مال و زر ہمراہ
یعنی ہوتا ہے وارثونکا حق
قصد رکھتا تھا دلمین وہ بدخو
اتفاقاً گئین جناب رسول
پھر گیا راہ سے یکبارگاہ
یون سراسیمہ دیکھ اوسکا حال
پس لگا کہنی وہ ندامت سے
دیکھین میں نے اور محمد کے
پر پہ پر بافتہ کی وہی ہوہ
آسمان سے ملائکہ آتے
اگلی آیت کو لانی ح آمین

مشمول ہوا بعد تمکین
بازگشت و رجوع ہی سبکو
پیر وہان ہو ہر ہے عمل نکا
پہلے مرنی سے یاد مین متعلق
سر بسجدہ جو پائی حضرتکو
ایکدن تھی نماز مین مشغول
مثل سرگشتہ بخت خود گمراہ
اوس سے ایک شخص نے کیا یہ سوال
شرمسار ہے اور غرامت سے
کچھ عجب ماجرا وارد تھے
جنکے دہشت سے ہوش تھا کافور
عضو عضو اوسکا خبر لیتا تے

کیا بھلا دیکھا ہی اوسکو تو

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝

وہ جو کرتا ہی منع بندی کو

جسکہ ہی وہ کری ادا نماز
باہمہ عجز او خشوع و نیاز

أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝

کیا بھلا دیکھا ہی انیو تمہو
یعنی اوس سرکش لعین کو
کہ جو ہوتا وہ خود ہدایت پہ
یا سکھاتا وہ کار خوف و خطر

کیا بھلا دیکھتا ہی تو اوسکو

أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

کہ جو جھٹلائی اور پھیر گئی

بھی اگر نیک راہ پر ہوتا
لوٹ کفر انی آپسے وہ ہوتا
خلق کو نیک راہ بتلاتا
نہ وہ منہ پھیرتا او جھٹلاتا

پھنس گیا کمال بد سرشت
ہوتی اوسکی جگہ بیان بہشت
پھیر منہ کیا ہمارا کیا
ہمکو جھٹلا نے بگاڑا کیا

دین و دنیا مین خود خراب ہوا
مورد قہر اور عذاب ہوا

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَىٰ ۝

کیا اوس انسان نے نجانا تھا — کہ خدا دیکھتا ہی قصد اوسکا

ہی اس آیت مین وعد و وعید — عمل نیک و بد سی بیم و امید

یعنی اے عابدان نیک صفات — تم کرو طاعت خدا دن رات

اور اے فاسقان بد کردار — دل سی توبہ کرو اور استغفار

کہ وہ اللہ دیکھتا ہی تمہین — ہر طرح سے پرکھتا ہی تمہین

اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول — کہ سیان آیتونکو پہلی رسول

یک دگر کی تئین سنانی لگی — حشر اور نشر سی ڈرانی لگی

جا کی بوجہل سے لعین نے کہا — حال حضرتکی اوس تلاوت کا

سنکے بولا لعین خشونت یون — سید الانبیا ستی ملعون

کہ ہمین تو جو ڈرسنا تا ہے — کیا ہی وہ سب تو ڈراتا ہے

ہی کہان تیرے فوج اور لشکر — جس سے عابد ہمین ہو کچھ خطر

سب ہے محکوم اور تابعدار — ہین ہزاروں پیادی اور سوار

کہ تجھی اور تیری لوگون کو — فرقۂ اہل بزم کافی ہو

پس بزبان حق نی کہی تشہیر — اگلی آیت کو لاے سوچ تدبیر

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝

یون نہین ہی کہ چھوڑ دیوے جہل — ہم اوسی بن دے سزاے عمل

اے نہ فرمائین ہم لحاظ و نگاہ — اوسکی طغیان سے بعزت و جاہ

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝

پکڑین ہم اوسکی ناصیہ کے بال — وہ نہوین دور جھوٹ سیچ اوسکو قال

ناصیہ جھوٹھ بولنی والے — سر سوار خطا نہین ٹالے

اہل اوسکا ہی ناصیہ سے مراد — ہی مجاز اوسہ وصف یہ سنا

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

پس بلاوی وہ اپنی مجلس کو — جس پہ کرتا ہی ناز وہ بدخو

تا اوسی موت سے بچالیوین — قابض روح سے چھڑالیوین

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

ہم بلاوینگے زود جو کیدار — تا کہ لیجاوین وی بہ دوزخ خوار

آگی اوسکی ہی لیستو وہ تسیم — آیت سجدہ چہاردہم

كَلَّا لَا تُطِعْهُ ۝ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۝

یون نہین یعنی اوس سے تو ڈر — اوسکی ہمت باتان نہ زیر

اور کر سجدہ حضور خدا — اور تو ڈھونڈ قرب حضرت کا

سید الانبیا نی فرمایا — اسطرح سے حدیث مین آیا

کہ ہو سجدہ مین جب ملک کرتے — قرب حق سی بندہ ہو فایدہ

یا الٰہی بسورۂ اقرا — سیر سے مقسوم تو بکراتا

مجکو بوجہل وقت شیطان قوم — باز رکھتا ہی بندگی سی مدام

رکھہ لطاعت سی اوسکی مجکو بانہ — بخش توفیق بندگی و نماز

سجدہ

ثلث

سورة القدر مكية او مدنية وآياتها خمس وكلماتها ثلثون وحروفها مائة واثنتى عشر

سورۂ قدر جان لی تو	جس میں ہے کہتی ہیں اسکو	پانچ آیت کلم ہیں تیس گر فنا	اکسو بارہ اوسکی ہین حرف

بسم الله الرحمن الرحيم

سورۂ قدر کا یہ شان نزول	سید الانبیا سے ہے منقول	کہ صحابہ سے اپنی خواجۂ دین	ذکر کرتے تھے ایک روز کہین
حال اولاد حضرت یعقوب	جنمین ایک شخص تھا نہایت خوب	زہد و توحید میں یگانۂ آفاق	جہد و طاعت میں شہرۂ آفاق
اوسکا شمعون نام نامی تھا	یا کہ شمعون اسم سامی تھا	باندہ ہتیار اور سلاح وغا	کافروں سے ہزار ماہ لڑا
باوجود جہاد با کفار	تھا سدا روزہ دار و شب بیدار	سنکے اس بات کو صحابہ رسول	بولے اس طرح با جناب رسول
کہ ہماری اس عمر کی تعداد	ہی فقط شصت سال اور ہفتاد	ہمسے ہو وے کسی کو یہ اعمال	عرصۂ عمر تنگ ہی بکمال
	سید الانبیا ہوئی غمگین	تب یہ سورت ہوئی اوتری آیتین	
ہم نے اوتارا قرآن کو	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ		شب جاہ و قدر میں تمکو
ہی وہ قرآن مرتبہ میں بزرگ	قدر اور منزلت ہی سب کی سترگ	اسلیے نام کو عیان نکیا	جز کنایت یہاں بیان نکیا
یا کہ جس شب میں ہو بحکم قدیر	جملۂ احوال سال کی تقدیر	یا کہ جس رات میں کلام خدا	چرخ دنیا پہ لوح سے اوترا
لائی روح الامین اوسکی سبی	بیت عزت میں چرخ [illegible]	لائی پھر اوسکو سب قرآن	آیت آیت اور سورہ سورہ یہاں
یعنی تیئیس سال میں وہان سے	حسب حاجت بحکم یزدان	الغرض ہے وہ شب بہر تقدیر	ابتدائے نزول اور تمہید
اور کسنی تجھی کیا دانا	وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ		کیا شب قدر ہی بتا تو بھلا
	جانتا کیا ہی اسے محمد تو	مرتبہ کیا وا ہیں اوس شب کو	
قدر کی شب کہ جو ہے	لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ		خوب و بہتر ہزار ماہ سے ہے
اوس جوانکی جو تھی ہزار مہینے	اوسی بہتر ہے اوسکا قدر و جاہ	یعنے زندہ کی جو کوئی ہزار رات	اوس جوانکی [illegible] نیک صفات
نیک کاموں میں جس کے گذرے ہی	ہر نوین مقبول حضرت یزدان	اور فتوحات میں ہے یہان آیا	شیخ اکبر نے ایسا فرمایا
اگر وہ شب بہتر ماہ صیام	ہمنے پائی ہی اسی بلند مقام	کا و شعبان میں ہوئی عیان	لکہا اول ربیع میں [illegible]

اس روایت سے متحقق ہے کہ شب | کہ وہیں معلوم ہی ہو عشر اخیر
اونسی ورد شب کو انتیار کیا | شافعیہ نے جب شمار کیا
مذہب حنفیہ ہی ہوا انکو | بیست و ہفتم ہی اون شفع نکلی
جانتا ہی محمد شب کے تئین | ہی وہ زندہ دار شب کے تئین

ہین جو ازروی حساب اوسکی شب | احتمال اوسکا رکہتی ہر شب
یعنی اکیسوین وہ ہی شب عیان | یاکہ تیئیسوین اوسی سمجہان
اوسکی اخفا کا فائدہ سن اب | کہ رکہی جاہی زندہ ہر ایک شب
ہی شب قدر اوسکی ہر ایک شب | اوسکو معترف کیا ہر ایک شب

تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم

ہین اوترتی فرشتگان کرام | اور ارواح علیین تمام
روح سے روح آدمی ہی مراد | یاکہ نوع فرشتگان سے ہمنام
یاکہ عیسےٰ ہین وحکام لنا | یاکہ ہی قصد اوس سے روح رسول
دوست رکہتی ہین آدمی کو | آتی اوس شب مین اسلیے وہ یہان
 | اور ہر کوئی نرم دل ہووے

اوس شب قدر مین بروز منز | حکم رب کے سے اپنی الشہ دین
یاکہ ہی روح سے مراد بیان | وہ فرشتہ کہ ہی عظیم الشان
ہی لعبا رین لیو قدر روح | ہون فرشتونکی ستارے زمین
دست بوسے کا اونکی ہی ایشا | کہ ہون سوے سرا سجسم اوس تن
رقت قلب سے بہت روو |

من كل امر

ہین اوترتی برائے ہر ایک کار | صرف تقدیر با دل جاہو
سب بتبع قضاے یزدان ہو | آگی اوس شب کا خاصہ ہے اوس

وہی فرشتی اور روح ابدالدار
کر نظر تو اوسے بدیدۂ غور
تا طلوع سحر بعید برکات

سلام هي حتى مطلع الفجر

ہی امان اور سلامتی وہ رات

یاکہ اوس شب کہ ہین سلام ملک | مومنونکو طلوع صبح تلک
تحت بیدار اوسکا جو اوس شب | ہووے مشغول ذکر حضرت رب
یعنی اوس رات تکو رکہی قائم | البتہ شب قدر جو نہ ہو نائم
ہین فی منح العزیز مین دو طور | وجہ نزول کی ہین اور
یون منظور ہوا کہ عمر قلیل | بندگی قلیل کی ہی دلیل
اگلی امت کی بندگی و ثواب | ہون زیادہ تر اونسی بحساب
اور اسطرح بہی اوسمین لکہا | کہ پیمبر نے خواب مین دیکہا
ظلم کرتے جو سے بیک دیکہہ | تسلی شدید کی جیت اونکو

اوسی ہی موس جو اسمہین ان سیدار | نہ کہ تا ہم بصورت دیوار
ہی حدیث صحیح سے منقول | کہ جو اوس رات ہو بجی مشغول
اگلی اور پچہلی اوسکی جرم و خطا | بخشے جاہین سب بحکم خدا
کہ ہوئی ایکدن پیمبر دین | دیکہہ امت کی اپنی عمر حزین
تہے وہ پہلی امم طویل العمر | اور یہ امت ہے قلیل العمر
لیس اسبب سے خاطر غمگین | سورۂ قدر لائے روح امین
ظالمان بنی امیہ کو | لعنۃ کیشان بد روتیہ کو
جب نے بیہودہ بات شاق آئے | سورۂ قدر نازل ہوئے

ہیں بیان جو ہزار ماہ اشتا	مدت سلطنت ہی اونکی مراد	کہ حکومت کا اونکی ہی ہنگام	کر گئے ہیں اسیقدر ارشاد
سورۂ قدر کی طفیل الٰہی	بخش سب کے گناہ و عصیاں اب	کر تو اوس رب کا ثواب نصیب	محکم و خیر اسبابا طبیب

سورة البينة مكية وآياتها ثمان وكلماتها اربع وتسعون وحروفها ثلثمائة وستة وتسعون

سورۂ بینہ کو مکی جان	آیتیں آٹھ اوسکی تو پہچان	ہیں کلم [illegible]	حرف ہیں [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

تھی نہیں کافران اہل کتاب	اور سراسر فریق شرک مآب	وضع [illegible]	اور یہی جن [illegible]
جب تلک آئی نہیں اونکی پاس	حجت روشن اوئی حقیقت شناس	یعنی حضرت [illegible]	حرف و [illegible]
ایک قسم اونمیں شرک والی تھے	کہ بہ اوضاع خود نرالی تھے	پوجتا تھا کوئی کو [illegible]	جیسے مجوس صابئین [illegible]
کوئی تشان صالحین کے تئیں	جیسے بعضی قریش ہدا آئین	دوسری قسم تھی [illegible]	[illegible]
کوئی توریت و زبور کو تھام	جانتا اپنا پیشوا و امام	کوئی انجیل [illegible]	[illegible]
تھی ہی مغرور اپنی غلطی پہ	اونکی اصلاح تھی یہ متصور	غیب [illegible]	[illegible]
	آگئی اسکے ہی جسطرح ارشاد	کر تیا وقت [illegible]	

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

ایک پیغمبر آوی یزداں سے			[illegible]
وہی جو ہیں سب سے پاک اطہر	جنمیں کچھ جو ہمہ کا نہیں ہے اشتباہ	[illegible]	[illegible]
	صحیفوں تھے اوسمیں آرا	ہی منور [illegible]	

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

اون صحیفوں میں ہیں جو مستقیم			ہیں [illegible]
جنمیں احکام دین ہیں بطور	اور مواعظ ہیں سب سراسر گو	[illegible]	[illegible]
دین و آئین پر تھے اپنی خو	تا ملو سب سالت جو	[illegible]	[illegible]
	وہی جو شائستہ ہو [illegible]	[illegible]	

اور نہیں پھوٹ پڑی تھی جناب
انہی جو کو دی گئی تھی کتاب
ہاں مگر آئی تھی جب انکے بشیر
یعنی رکھتی تھی اتفاق وہ سب
کوئی ایمان سے بہرہ یاب ہوا
پھر ہوئی مختلف بعد یک
پھر جو عیسیٰ کے معجزے دیکھے
دوسرے نے نصرت عیسیٰ

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

یعنی ترسا اور یہود و تراب | متفق تھے بوصف پیغمبر

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ

قبل از بعثت نبی عرب
اور کوئی کفر سے خراب ہوا
عیسیٰ مریم آئے جب او بشیر
ہو گئی جملہ دو فریق وجتھے
تب انصار لقب لیا ٹھہرا

پھر جب آ گئی وہ دین لونیر
یا کہ تا عہد عیسیٰ مریم
سو تھی باتیں تراش کر باہم
ایک موسیٰ کو مشیر ٹھہرا
اسکی تفصیل ہے بفتح عزیز

وہی جو دم دی گئی تھی کتاب
تھی شنا خوان نبی یکدیگر
حجت روشن اور دلیل بینیز
مختلف وہی ہو سکے یکدیگر
رکھتی سے اتفاق تھی باہم
بدعتوں کو تلاش کر باہم
خوان عیسیٰ کا ہو گیا پیاسا
دیکھ لیوی جسے ہی ہوش و تمیز

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

اور نہیں ہیں کہیں گو زبان
دین تیرہ نہیں لسی ہی ہی زمان
ہوئی اہل بطور اسلیم
ہاں مگر بندگی حق کی تمیز
جانب حضرت خدائے کریم
کرنا اور خالص اوسکو دین

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ

اور قائم رکھیں وے فرض نماز
اور یہی راہ ملت محکم
پانچوں وقتوں میں با حضور و نیاز
عہد آدم سے یعنی تا ابد
اور دیوین زکوۃ واجب کو
یا یہی راہ اونکی ای سرور
اسکا حسب جامع محل مصرف
وہی جو قائم ہیں شرع او پیغمبر

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

بیشک ان کافران اہل کتاب
اور جتنے ہیں مشرکان خراب
ہم یہ نہ طرفی انجام
بلد نہ دوزخ کی آگ
رہنی والی ہمیشہ اوسمیں جید

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

بیشک جو لائے ہیں ایمان
اور کیے نیک کام اونے شان
ہیں یہی لوگ ای بلند مقام
بہتر خلق و انام

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

اور انکا بدلا ہی اونکی رب کی یہاں — یہ ہین جنات عدن ہین تہ جاریہ

انکی بستی ہین سدا بنجاود — اور وہ خوش اسکی کہ پائین بدل

بہتی ہین نہرین باغ کی تلی ہین پریان — ہمیشہ رہین اونمین اونکی

اونسی حق خوش اور وہ حق سی خوش — اونسی بی خوش ہو خدا انکیعل

یعنی ہو اونین وہی فیضیاب — کہ وہ اونکا ہی مقصد اتفاق

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ؕ

یہ جو مذکور ہوا سبی یہان — اسی خلد و بہشت اور رضوان

اور بس جس کی لیے ہین سر تا پا — جو رکھی خوف اپنی خالق کا

سورہ بینہ کو ابی اللہ — ہو محمد کی ہمرکاب تحشد

کر مری واسطی بخشش گراہ — تا انعامی ہون فیضیاب بخش

سورة الزلزال مكية وآياتها ثمان وكلماتها ثلث وخمسون وحروفها مائة وتسع واربعون

اوتری مکہ مین سورہ زلزال — اور انبجاس ہت اور یکصد

آیتین اوسکی آٹھ کہن الحال — ہین تریپن کلم گروہی عدد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ

جبکہ جنبش ہو لائی جاوی زمین — جتنی جنبش ہی ممکن اوسکی تئیں

نفخہ ثانیہ یہان ہی مراد — نہین جبکہ پہاڑ وجبال

ہو گویین مسمار حملہ حصن — جس سے کوہ وجدار ہو مسمار

جو بفتح العزیز ہی ارشاد — یعنی جس دم زمین کہا جائیگی

صاف میدان مثل طشت زمین — ہو وہی عائد وہ زلزلہ جو یاب

ایک جنبو قیشا خلق فانی ہو — دوسرے پھر جو زندگانی ہو

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ

اور نکالی زمین اپنی بار — زلزلہ کی سبب ایدلدار

ہی یہین ڈالی اپنی بوجھ نکال — اس زمین سی نکل پڑین باہر

نصین اوس مین رہی جو مال — جابجا مردی گنج مال و زر

پھر نہ زر کا کوئی رہی خواہان — ہو نوین نادر دسہ اسرالنساء

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ

اور لگین کہنی آدمی ہمہ تن — یعنی ارواح جابجا مردوسن

کیا ہوا ہی بلا زمین کی تئیں — کیسو وہ ان نکالتی ہو زمین

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ

اوس دن اپنی باتین لاوی زمین — اپنی باتونکو ابی ہیمرین

یعنی بولی زبان حال سی وہ | یا کہ بولی زبان قال سی وہ | سنگلم کری اوسی یزدان | تا کری سرگذشت اپنی بیان
روبروحق کی سب گیے احوال | اوسپہ زد ہو چوکہ اعمال

اوس سببی کہ رب نی یقین
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ
حکم فرماوی اوس زمین کے تئیں

کہ بیان اونکا بجے کر احوال | کرتی مرزم پہ جو کیے اعمال | حال ہر ایک کا عیان کر تو | نیک و بد خلق کا بیان کر تو
دی خبر جو صوم او صلوۃ کی اب | کر بیان حج او زکوۃ سبی اب | دی خبر فسق او زنا سی مجھے | اور بتا جرم او خطا سی مجھے

اور سدا اوس دن کی پھر انسان سب
یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ
متفرق ہو اور پریشان سب

پہنچ گیے روز ہی مردم انبوہ | موقف حشر کو گروہ گروہ | جانب دست راست جاوین بعض | دست چپ کے طرف چلو وین بعض
تا کہ دکھایا جاوے اونکی عمل
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ
اور تکو اہی جانین اونکی عمل

کہ [illegible] روز جزا | اپنی کردار کا جلیسے جزا

[illegible]
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ
یا کہ جھینگے اور مورچہ کی قدر

[illegible] گا | اوسکو یعنی اوسی بحکم خدا

[illegible]
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۠
کار بد یا بھلا ہین اور شر

[illegible] | [illegible] روز جزا | ابن مسعود سی روایت ہے | کر [illegible] ہین آیت ہے
[illegible] | [illegible] | صفقہ ناجیہ فی [illegible] | [illegible] آیا
[illegible] آیت | [illegible] | بنے جا کہ ہو وی آخر کا | [illegible]
[illegible] | [illegible] | [illegible] اور ہی کہ ہو کی درست | [illegible] اپنی بانہ کی چست
[illegible] آیت | تا کہ رسوا نہو یہ وقت حساب

[illegible] سورۂ زلزال | [illegible] | تا بجا لاؤن آج میں سے عمل | [illegible] ہووی کل

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ [illegible] اٰيَاتُهَا اِحْدٰى عَشْرَةَ [illegible]
كَلِمَاتُهَا اَرْبَعُوْنَ [illegible] فَحُرُوْفُهَا مِائَةٌ وَسِتَّةٌ وَسِتُّوْنَ

[illegible] | [illegible] | ور [illegible] جہل میں وکر شکر خدا | یعنی مشہد و ملک سورہ اور کرحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبکہ بھیجا نبی نے منذر کو
کر کی ہمراہ اوسکی لشکر کو
تاکہ قتل بنی کنانہ کرے
ہو نکی تیر کا نشانہ کرے

بولی رخصت کے وقت پیغمبر
کہ فلان روز جا کی وقت سحر
اونکو غارت کرو سراسر تم
اور فلان روز آؤ پھر کر تم

منذر ابن عمرو وہاں آئے
حکم خیر الوری بجا لائے
لیک پھرنی میں پہنچے تو تا
کہ ہوا اسپلی راہ سد طریق

کینہ والوں نے باہم پرخاش
خبر یہ پلید کر کی تاش
کہ وہ سب مر گئی یہان جا کر
ورنہ دیتا کوئے خبر آ کر

پونہچی یہ بات مومنوں تک تین
سن کے اس بات کو ہوئی غمگین
تب یہ سورہ [illegible] بھجوائے
اونکی تسکین کے لیے ہے آئے

لیک رکھتا ہی [illegible] یہ
ایک اشکال اور خدشا یہ
کہ یہ [illegible] وجہ رہ تھا
اور مکہ میں ہے نزول اسکا

پس او ترنیکا سبکی ہے کب
سورۂ عادیات کا وہ سبب
بلکہ فرمائی یاد وہی قسمین
کہیں ارشارت جہاد کی ہو نہ

مجکو اسپان تیز رو کی قسم
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا
دوڑتی وقت ہانپتے ہیں جو دم

دوڑ نیکا ہو جنکی وہ انداز
کہ نکلتی ہو ہانپ کی آواز

پھر قسم اونکی ہی بنوبت کیش
فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا
آتی ہیں جو کانی سی پیش

پی بہ پی آگ کو دم رفتار
آہنی سم سے اپنے سنگ پہ مار
جو ہی آتش نکلتی کا ہی
جھاڑ کر اپنی سم پی در پی

پھر ہی غارت کنندہ گانکی قسم
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا
صبح کو جا پڑیں جو بے کہیم

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا

[illegible]
اپ اور سم کو زمین پر مار
پھر در آتی ہیں [illegible] وقت سحر
غول اعدا میں تا کہ جا بے خطر

آگی سن کے ہے اب جواب قسم
کہ تلاوت اوسی تو ہی ہمدم

بیشک انسان اپنی رب کی تئیں
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ
کہ نمو الا سپاس [illegible] شکر

دل سے کرتا نہیں ہے شکر ادا
اوس سے ہوتا نہیں ہی شکر خدا
یا کہ انسان خاص ہے مقصود
وہ جو ہیں اپنی تمام وجود

[illegible] ایک روایت ہے
ہو عبادت کے حق پر نیت ہے
بخل ہے خو کمال تمام [illegible]
[illegible]

اور [illegible] کا شعث [illegible]
اور ہے تما طمع [illegible]
یا کہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
اور [illegible] یاد [illegible] مطلق

اور تحقیق حضرت اللہ
یا کہ بیشک گواہ ہی انسان

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ

نجل اپنی ہے اسی پنی زبان
نجل کا ہے اثر ہو لبس سے نمود

نجل اور کفر پر ہی اوسکی گواہ
کیون نہ شاہد ہو نجل سے وجود

اور انسان تو بحب المال

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

بیگمان ہے قوی و سخت کمال

یعنی ممسک وہ ہی نہایت ہے
صرف کر مال تا وہ کام آوے
اوسکی دینی سے خود تھی ہے سود
جبکہ وہ مال جا غیر کو مل

نجل اوسکا سبب نہایت ہے
اوسکو دیتی ال تا کہ پھر یاد ہے
رکہنی ہے وارثون کو ہی بہبود
کیون نہ حسرت سے ہو دل

گر تجہی زر سے دوستی ہی زیاد
مال اگر دی تو پہر ملی آمال
اوس سے آخر کو تو اوسہا ہاتہہ
سو وعیر اور زیان خود بالذات

شیخ الاسلام رکہہ اسکو یاد
جو رکہی تو مال کیا ہی مال
غیر حسرت کے کچہہ نادی ہاتہہ
عقل مین آگئی ہے کہان بات

کیا نہیں جانتا ہی وہ انسان

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ

جو کہ مبعوث ہو وے اور محشور
وہی جو مد فون ہانگو ر و قبور

جو نہیں جانتا ہی وہ احسان

اور کیا جائے حاصل اور عیان

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ

اسی بار اک خیر و شر صدر
[illegible]

وہ جو سینونکی بیچ ہی پنہان
سب کے اوسکو ملی جزا و بدل

یعنی انسانکو دین تمیز و شعور
اور انکا رب تو ہی اونسی تو خبر

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ

[illegible]
[illegible]

ہر طرح سے خبیر اور دانا
تیری فرمان سے مردگان قبور

سورۂ عادیات کو یا رب

سورۃ القارعۃ مکیۃ وہی احد عشر آیۃ
وکلمہا ستۃ وثلثون وحروفہا مائۃ وخمسون

سورۂ قارعہ کو وحلیم
لائق بین تھی لسبر و دین
اور حرف اوسکی ہی قو ہستا
گیارہ اوسکی ہر آیتیر و کلمۃ
[illegible]
کلمے اور تیس ہی اور بہشت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ

کھڑکتی والی بلا ہو دی ہی خوب
اور کسی تو نے کیا دانا

آو بسی حضری بتا ل کو ب
روز محشر کا قارعہ ہی نام

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ

جسکی ہیبت سے دل کو تیر کر مام
تجکو بتلا کو قارعہ ہی کیا

ہوئینگے جسدم وہ دن اتمام | يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ | مثل پروانہ منتشر ہونگے تمام

یا کہ مثل ٹڈی پریشان حال | ہوئینگے مردم وقت شدت اہوال

اور پہاڑ ہوئینگے کو جبال | وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ | پشم رنگی دھنی ہوئی کے مثال

پشم رنگی سست ہووے | جب دھنی جا منتشر ہووے | ایسی ہے ہوئینگے پہاڑ جبال | اثر سے سست اور پریشان حال

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ

پھر وہ کوئی کہ جسکی ہوئینگے گران | نیک کاموں کی تولیں اور اوزان | پس وہ ہووے حیات خوش میں مدام | رنج و غم سے نہیں کچھ کام

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ

اور تولیں ہوں جسکی خفیف | نہ اوسکی عمل ہوں نیک لطیف | پس ہے ماں اوسکی طبقہ ہاویہ | حیلہ در کوئی ہے جو زیر زمین

ماں در آغوش کو اوسکو | کرو رغبت سی جا بگا اوسکو | سیل جیسے سی جسطرح اترکا | گود میں ...

یا کہ در کسطرح اوسکی تہہ میں | کھینچتا ہے وہ طبقہ ہاویہ

اور کسنے تجھے کیا دانا | وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ | مجھکو بتلا کہ ہاویہ ہے کیا

ایک آتش ہی گرم سوزان تر | حیلہ درکات سی فروزان تر

سورۂ قارعہ کو امی انسان | کر ورد یہ میر اسکو گناہ | کروی اعمال میں ہو لاویں | حسب ہے مقصود ...

تا کہ ہوویں ... | نیک کاموں کا ملیہ میزان

سورة التكاثر مكية وهي ثمان آيات وكلماتها ثمان وعشرون وحروفها مائة وعشرون

اور تری جب سورۂ تکاثر نام | شہر مکہ میں تجھ ہی اترا نام | اٹھ آیت کلم میں اٹھائیس | اور حرف اوسکی ایک سو بیس

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق فی ... | اسکے ... سورۂ ... | کرتی ہم اور عبد مناف | کمین در فتوحی ...

ذکر کرتی ہیں ... | ... | پہنچا دیں حالکو قوت ... | ...

قوم عبد مناف ... | ... | پس نہ سہم ... | ...

جاہلیت میں ہوئی تھی قوم دو | تھا انہی میں کشتی اک مجہول | مردی اور زندی نہ کچہ کم ہوئے سب | ہم قبیلہ کی ملا کے باہم اب
جبکہ اسلوب سے شمار کیا | اور نسی آئی شمار میں کم ہوا | پس خدا نے کیا انہیں تہدید | لائی وعدہ الامیر انکو وعید

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ

لائی غفلت میں سب تمکو | حرص بیشی تو اے لوگو | تا سجدیکہ ملتے ہو تمکو | تا تمہو رہے زار کیا تمکو

یون نہیں زیبا اے مردم | **كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ** | یعنی کرتی خیال ہو جون تم
آخرالامر تمکو مرنا ہے | **ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ** | اس جہان سے تمہین گذرنا ہے
زود جانوگے اس تفاخر کو | **كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ** | یعنی جب تم مروگے اے لوگو

پھر نہیں یون بجا لوگو شتاب | یعنی اپنی خطا کو تم جیسا | تمکو نہ ہار ہی نہین شتاب | یہ جو کرتی ہو فخر قوم بیان
امروز بیش کاش جانو تم | سمجہ لو اپنی اقارب اے مردم | جانتی گر ہو ہی سب تو یقین | جسمین کوئی نہ اور گمان تمیز
| تمکو وہ علم اسی رکہ لی باز | یہ جو کرتی ہو آج فخر اور ناز |

بیگمان دیکہو گے اے لوگو | **لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ** | یعنی مرنی کی بعد دوزخ کو
| اسی بہ برزخ تمہیدی نظر آیا | جسکی بار ہو غم و مار و عذاب |

پھر کرو گے نگاہ اوسکی تئین | **ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ** | حشر کے روز تم تشیم تئین
| یعنی جب حشرگاہ میں لاوینگے | اور نہ اپنی سکو تم کو دکہلاوینگے |

بعد ازان پوچہی جاؤ گی تم | **ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ** | اچہا کی نعمتوں سے اے مردم
اے جو تمہی وہی نعمت یار | تو نسی کسب سے دنیا میں | اور کیا صرف سب اونکو | ہم دنیا کی سب اے لوگو
کیا بجا شکر اونکا اے تم | [illegible] | [illegible] | مومنو نسی ہو سب استفسار
انجد اصرف شکر [illegible] | سور [illegible] | [illegible] تمکو یاد | تا ہو یون شہر سار و شاد

سورة العصر مكية وآياتها ثلث وكلماتها اربعة عشر وحروفها ثمانية وستون

سورہ عصر جان تو سمکی | تین آیت ہین سبز اوسکے | کلماتہ [illegible] چار دہ سچی | اور اڑسٹھ حروف اسکی جان

بسم الله الرحمن الرحيم

اہل تحقیق سے یہ منقول
سورہ عصر کی ہے وجہ نزول
کہ وہ سرگروہ شقاوت شعار
کلدہ ابن اسید ابو الاسدین

تھا ابوبکر کا جو یار صمیم
جاہلیت کی عصر بین وہ لئیم
کہنے صدیق سے لگا زندیق
بعد اسلام حضرت صدیق

کہ یہ کیا کام تو نے [illegible]
دین آبا سے جو ابا [illegible]
تو تو تھا ہوشیار خردمند الا
یکہ گر سے بعقل خرد بالا

کہ تجارت میں تو نہ کماتا جل
سودا اور خسارہ اوٹھا کل
تو نے کھوئی کہاں وہ دانائی
بت پرستی جو ترک فرمائی

وہ عجز کہ تباہ کیا تو نے
کہ [illegible] زیان کیا تو نے
اب [illegible]
لات و عزیٰ کی تو شفاعت سے

پس یہ صدیق نے جواب دیا
اس سے فی الحال دین لیا
کہ جو باور رکھے [illegible]
اور رسول اور کی مصطفیٰ [illegible]

اور وہ اچھے عمل بجا لاوے
اور سنت رسول کی پاوے
اس کو نقصان [illegible] اسی کا
ہے نہ دنیا و دین میں زنہار

بلکہ سرتا بپا زیان ہووے
جو پرستندہ بتان ہووے
پس بتصدیق حضرت صدیق
اور تکذیب کلدہ زندیق

لائی ناگاہ جبرئیل امین
سورۂ عصر کو برادرین

ع

اپنے روزگار کی سوگند
والعصر
جو ہی نسل اور اپنے [illegible]

یا اور ترقی میں اور زمانے کی قسم
یا کہ عصر میران کی قسم
یا محمد کی عصر کی سوگند
سب زمانوں سے قدر جن کی بلند

یا قسم عصر کے نماز کی ہے
وہ جو وسطیٰ [illegible] اختیار کرے
آگے آگے ہی اب جواب قسم
پر کی معلوم کر لے ای ہمدم

ہر یکی انسان تو [illegible] زیان میں ہے
ان الانسان لفی خسر
بیچ ٹوٹے کے [illegible] زیان میں ہے

اسی خسارہ میں [illegible]
عمر کا [illegible] اور سکی اس الملال
یا کہ ٹوٹے میں ہے ابو الاشدین
یا ابو جہل سے سر شین

الا الذين امنوا وعملوا الصلحت وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر

ہاں مگر وہ جو لائے ہیں ایمان
اور کیے نیک نیک کام ان
اور باندھی کمر تقید پر
دین برحق کی ہمد یگر

اور باہم کیا تقید صبر
نفس کی [illegible] سرکش جبر

بخشش یا رب سے گناہوں کو
سورۂ عصر کے طفیل سے تو
اور مجھی دین حق ہدایت کر
اور صبر و رضا عنایت کر

سورة الهمزة مكية واياتها تسع وكلماتها
خمسة وثلثون وحروفها مائة واربعة وثلثون

[illegible] در نوعی از خسارہ [illegible] ساعت بساعت کاہندہ می شود ۱۲

ہمزہ نام تو یہ سورہ کا جان — اور تری مکہ میں ہے بے زبان — کہ شمار اوسکی آیتیں تو سب — اور تیس گن کلمہ تو اب
اور حرف اوسکی بڑی وو شمار — ایکسو سے زیادہ تیس اور چار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسکا نشا ہے خاص از استحاں — ای لید عنید و نفس خاص — کہ بیر اور اہل ایمان کو — یا دکھنی بدی آگری بدگو
اور حبیب خدا نبی کی پاس اغنس — اور ہنسی کرتا کلام سخت اور بر — بیحیائی سے اوڑہ بر قع کو — بیش آتا بطعن وہ بر رو
تب یہ سورہ ہوئی کہ بتر دل — بہر تسکین خواجہ مقبول — بیس لگانی سی بیش آی اگر — کوئی ٹہا کسیکے عزت پر
یا کوئی یا وہ بیہانے نسے — جو کسیکو کوئی برائی سے — ہی سزا وار اوس خرابی کا — یا دی اوسکی سزا ہر وزجزا
پھر بھلا روز بازپرس سوال — ایسے لوگونکا ہو وے کیسا حال — کہیں جھٹلاتی صرف کفران ہو — جو خدا اور رسول و قرآن کو
وای ہر ایک عیب گو کی تئین — وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ — عیب چین اور عیب جو کی تئین
یا کہ اور طعنہ زن کو جسکا کام — عیب چینی ہی ہمیشہ مدام

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ

جسنے اکٹھا کیا فراوان مال — اور گن گن رکھا بخل کمال — جانتا ہی کہ بیشک اوسکا مال — اوسکو ہمیشگی کری بحال
یون نہیں جون خیال کرتا ہے — كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ — جو فراہم مزید مال کرتا ہے
بیشک انداختہ ہوجا مال — روندنیوالی آگ میں پامال

اور کسنے سمجہے کہا دانا — وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ — حطمہ کیا ہی تو بتا تو بھلا
آگ نیز دانگی ہی جلائی گئی — نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ — پھر بھلا کس سے وہ بہانی گئی
جسکو سلگائی قہر سی وہ خدا — کون اوسکی تیز سمجہائی بھلا — ایک درکہ ہی اوسکا حطمہ نام — جو بڑی اوسمین خاک ہو وے تمام

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ

ایسی آتش کہ آتی ہی چڑہ کر — کافرونکی دلونپہ سر تا سر — بیشک اوس آگ کا محل و مکان — کافرون پر بند کیا گیا ہو ان
تا نہ گرمی برانی پائی برون — اور نہ سردی درانی پائی درون
اون ستونمین جو دراز ہین دراز — فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ — باندہی جاوین کہ پیر نہ ہو فرین باز

ہمزہ کی طفیل ای یزدان / یا ستونون مین باندہی جاوینگے
ویل و دوزخ سی بخش مجکو امان / کہ وہی باہر نکل آوین گے
باز رکہ طعن و عیب جوئی سے / وہ ملائی و ہمزہ گوئی سے

سورة الفيل مكية وهي خمس ايات وكلماتها ثلث وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ فیل جان تو کہ / آیتین جملہ پانچ ہین اوسکے
اور تیئیس ہین کلم بعدد / اور حرف اوسکی نو ہین او نود ۹۹

بسم الله الرحمن الرحيم

کر گئی ہین مفسران کرام / حال اصحاب فیل یون تمام
کہتے ہین یعنی جملہ جاہ و وقار / ابرہہ نام ایک تھا سردار

تھا وہ منقاد شاہ نجاشی سے / پیرو رسم و راہ نجاشی سے
اوس نے دیکھا کہ مردم اطراف / جاتی کعبہ کو ہین بہر طواف

لی ہدایا کو باہمہ اخلاص / موسم حج مین سب عوام و خواص
دیکھکر وہ یہ ازدحام و فور / مثل فرعون کی ہوا مغرور

اوسنی چاہا کہ طرز بیت اپنا / ایک کلیسہ بنائیے دلخواہ
تا کہ طائف ہو اک جہان اوسکا / دیکھکر عظم اور شان اوسکا

جب رب بنیان وہ ہووے تمام / چھوڑ دیوین طواف بیت حرام
پس بنایا رخام و گوہر سے / لعل و یاقوت سیم اور زر سے

دل مردم فریب ایک مقام / رکھ دیا پھر قلیس اوسکا نام
پس وہ مانع ہوا بعد اصرار / کہ بکعبہ کو جا نہ ہو زوار

جب یہ پونچی خبر بگوش قریش / اپنی دلمین ہوئے سراسر طیش
اتفاقاً گیا کسو ہی مین / مرد ماں کنانہ سے یکتن

یون دل ابرہہ مین ور کیا / کہ گیا اور وہان کا ٹھہرایا
گرچہ جاروب بر میانہ بکمر / خاکروبی وہان کی کرتا سر

لیک دلمین خیال تھا کچھ اور / اوس نے قصد اول تھا کچھ اور
رفتہ رفتہ باعتماد تمام / کر لیا حاصل اوس نے اپنا کام

یعنی یک شب لگی جو فرصت تا / یلبش آیا قضائے حاجت ساتھہ
ڈالکر غائط اوسمین غایت کا / فوراً اوس نے کیا وہان سے فرار

اوس نجاست سے جبکہ ہوگئے بو / پونچی ہر ایک سمت اور ہر سو
تب کلیسہ نے وقار ہوا / نفرت اہل روزگار ہوا

سب طوائف رہی طواف سے باز / اوس کلیسہ مین دیکھکر وہ براز
جبکہ پونچی یہ ابرہہ کو خبر / لیکے ہمراہ فیل اور لشکر

قصد تخریب کعبہ اوسنے کیا / فیل محمود کو بھی ساتھہ لیا
رؤساے قریش سنکے یہ حال / بھاگ کر جا چھپی بکوہ و جبال

فیل سب نے جو لنیا پھیر ادہر رو / صبح صادق کی دیکھ یہ کعبہ کو
چھوڑکر فوج ابرہہ آیا / اپنے ہمراہ فیل سب لایا

دیکھتی ہے جدار کعبہ کو / فیل محمود ہمیں اپنا رو
متوجہ ہوا بہ لشکرگاہ / جتنے ہاتھی تھے سب ہوئے ہمراہ

گرچہ سپاہی تھی فیلبان کمال
جبکہ سر سے یہین چلاتی تھے
کہ شرارت سے پیش آتے ہو
کون سے آفت اونپہ نازل ہو
گردنین سبز سرخ ہین منقار
ساتھ ہر ایک کی تیز تیر تہ سنگ
جسپہ وہی سنگ آ پہنچتے تھے
ابرہہ نی قرار نہ پایا
شاہ سی جب وہ عرض حال کیا
ابرہہ نی جو کی ننگ بیگناہ
تھا اسی گفتگو مین ناپاک
ہوگئی جبکہ سب ہلاک و تباہ
ہاتھ آیا جو وہ خراب مال

نہ پھرے ہی مکہ دہی فیال
تیز چلنے سے پیش آتی تھے
عظمت کعبہ تم دکھاتی ہو
ڈالی کس قہر مین خدا اونکو
یا ہی تھی سبز رنگ طوطی دار
ایک تھا چونچ مین دو تھے چنگ
مثل گولی کی پار ہوتی تھے
شاہ حبشہ کے پاس تک آیا
اوس سے یون شاہ نی سوال کیا
اوس نی دیکھا وہ جانور ناگاہ
کہ ہوا اسکے مرغ سی وہ ہلاک
تھی جو بارہ سے فیل اور دہ سپاہ
ہوگیا مستطیع ہر کنگال
حال اونکا بیان کیا تن ہمہ

بیٹھی ہاتھی پہ وادی محسر
ابرہہ قہر و خشم مین آکر
دیکھتی تھے کہ وہ اونکو قریب تر
ساحل بحر سی یک ناگاہ
گرگ اور شیر کا سا دیکھا سر
جیسے سوت اوس سی تھے مقتل
الغرض لشکر وہ فوج سپاہ
پیر وہ مرغ اجل بلا زہر تھا
کہ وہی آئی تھی کس طرح کے طیور
یون لگا کہنے کہ یہ وہی ہے
دیکھکر شاہ نی وہ اوسکا حال
مردم مکہ کو وسے آکر
عبرت روزگار کو وہی مجبر
حق تعالی نی یاسنے زمن

خوف و ہیبت سے اپنی جانور پر
زجر کرتا تھا فیلبانون پر
کہ پڑی کس بلا مین اونکا جیش
جوق جوق طیور آئی سیاہ
اور کنکری سی پنچی سر تا
ہر حجر پر وہ نام تھا مرقوم
ہوگئی یکبیک ہلاک و تباہ
سنگ پر جسکی ابرہہ تھا لکھا
جب سے غارت ہوئی وہ فوج و فور
ایک طائر ہی اون طیور سے وہ
پکڑی عبرت با انفعال کمال
گئے مال اونکا سر تا سر
عہد حضرت ملک تھی اونکی گھر

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝

کیا نہین تو نے ای نبی دیکھا
کیا کیا تھا تیرے خدا نے بھلا
باہمہ صاحبان لشکر فیل
ہدم کعبہ کو آئی تھی جو ذلیل

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝

کیا نہین کر دیا تھا مکر اونکا
بیچ غلطے کی ای نبی ورا
کیا ضلالت بیچ تو ای نبی الغیب
ای کیا داو کیا غلط اونکا
تھی جو کعبہ کے درپی تخریب
کر دیا مکر کس غلط اونکا

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

اور بھیجی خدا نی اونپہ اوپر
ہی ابابیل ... جو اڑ ... اونکی
جوق جوق اور گلہ مرغان
اوسکی واحد کو تو زرو ... قیاس
جوق جوق اور گلہ مو فور
کری معلوم اسی تحقیق شناس

شاید ابابیل ہوویگا ابابیل | وزن فعول جسکا ہو اقبیل

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝

ڈبر کے راہ سی سر ا یار | اوکتی تاثیر تیغ و وہم سے زیادہ

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

اونکو آخور وار خوار کیا | حسن سے یہین ہوا یہ امر عیان
متولد ہوی نبی زمن | یا الٰہی بطفیل سورۂ فیل
اور یہ فیل نقش پر کردار | عازم ہدم کعبہ دل و جان
ہیجد تو وہ طائر ابابیل | کہ نہ وہی اسکے کر سکین تخریب

پھینکتے وی طیور تھے اونپر | سر پہ کنکر کی تھیریاں کہ جیسے
کہ ہر ایک وہ ہوتین کولی وار | آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد
پھر کیا اونکو یعنی خوار و تباہ | جیسے کھایا ہوا بھوسا اونکو
اونکی تاثیر نی جو کارکیا | متولد ہوئی نبی زبان
یعنی دن گذری اسکو پچپن | دین و دنیا مین کرنی تحکیم الیل
ہی وہ دو لعین ابرہہ وہ کہ | بخش اونکی ستم سی تحکیم امان

سورة الایلاف وقیل سورة القریش مکیة وهی اربع آیات وکلماتها سبعة عشر وحروفها اربعة وسبعون

بھی یہ سورہ ہوی قریش مضاف | یا ہی نام اوسکا سورۂ ایلاف
اتری مکہ میں ہی وہ چار آیات | آیتین اوسکی چار ہین کہ جیسے
کلمات اوسکی ستر ہین حرف | اور چوہتر اوسکی ہین سب حرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہی بفضل العزیز یون مسطور | کہ یہ کہتی قریش تھے مستور
کرتی اونکا تھی احترام تمام | سب مردم یمن اور شام
شہر مکہ کی اونکو بود و باش | تھی ذریعہ برای کسب معاش
 | تب یہ سورہ خدا نے بھیجوائے
جاتی سوئے یمن سفر اپنی | اور طرف شام کی گرمی نیز
نہ چراتا تھا کوئی اونکا اب | بلکہ دیتی تھی مال و زر سال
جب یمجوا یا سپاہ دی ہد جو | اور کئی بھول حق کے احسانکو
منت امن یاد کر مانے |

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

دل ملاتی قریش کے کہ سو | یا ہلاتی قریش کے کہ سو
کوچ گرما مین ہی سجانب شام | اور وہ ایلاف ہی بمعنی مقام
اور غالب بھی یک آیا ہے | جانور سر طرح کے کہتا ہے
اونکا ایلاف ہی نبی نسز | کوچ سرما مین ہی سے یمن
ہی قریش ایک جانور کا نام | بحری الاصل وہ جسے دریا میں
پس نضر کا کیا قریش لقب | اسکی اولاد مین قریش سب

کہ وہی غالب ابن فہر ... ہر فضیلت میں ہر قبیلہ پہ رفعت ہمت اور علو نسب اور شجاعت سے مثل اونکی کب
پس بقول صحیح اور اشہر تھا ملقب قریش سے وہ نضر فہر کا وہ جد یگانہ تھا اور اوسکا پدر کنانہ تھا
یا کہ تھا فہر کا قریش لقب جسکے اولاد سے قریش ہیں سب لیک فتح العزیز میں ہے لکھا تیرہوین پشت میں نبی کے وہ تھا

عَلٰی هٰذَا التَّفْصِيْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مُنَافْ
بْنُ قُصَیِّ بْنِ کِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُوَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ نَضْرِ بْنِ كِنَانَه

پس ہے اون قریش کو شایان فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ کہ عبادت کرین مثل ہر جان
رب کی اس گھر کی با خلوص تمام اور چھوڑین پرستش اصنام کہ ہی اس گھر سے احترام انکو عزت و قدر و احتشام انکو

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۴

جسنے کھانا عطا کیا انکو سمجھو کہ ہیں صرف فضل احسان ہا اور امین او نہیں کیا ڈر سے غارت و قتل و لشکر شر کے
یعنی روزی و امن موسوم باقی اوس گھر کو ہو طفیل سے تم کیون نہ کرتی ہو بندگی خدا کہ خداوند ہے وہ اوس گھر کا
یا الٰہی بسورۂ ایلاف کر مرے جرم او قصور معاف اور توفیق بخش طاعت کے صبر کے شکر کی قناعت کے

سُورَةُ الْمَاعُونِ وَقِيلَ سُورَةُ الدِّينِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ
وَكَلِمَاتُهَا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَةٌ وَاثْنَتٰى عَشَرَ

اوتری ہی مکہ میں سورۂ ماعون حسب فرمان قادر بیچون بعض کہتے ہیں اوسکو سورۂ دین آیتین اوسکی چار ہیں اور تین
کلمے بست و پنج اوسکی جان حرف بارہ اور ایکسو ہیں یہان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتی ہیں نصف اول ماعون کافرونکی ہے شان میں مشحون وہ جو نصف اخیر ہے اوسکا نشان اہل نفاق میں اوترا
ہے اوسکا منشا اسطرح مسطور کہ ابو جہل کا یہ تھا دستور جیکہ اوسکو وصی کوئی کرتا سونپ کے اپنا مال مر جاتا
تھا یتیمونکو سونپ دی اوسکو ظلم سے ظالمونکی حامی رہو پس یتیمونکو وہ نہ دیتا مال بلکہ ہوتا جیونکا اونکی وبال
مانگنے اوس سے مال آتی جب کچھ نہ دین گو شمال تا بہ سبب ور سے اونکو وہ ٹال دیتا تھا گھر سے اونکو نکال دیتا تھا
دھکے دیکر او آنکھیں دکھلا کر ظلم و جور و جفا سے پیش آکر پس وہ پھرتے بکوچہ و برزن سب بسر گرسنہ و برہنہ تن

اون یتیموں سے ایک بیچارہ
کھاتا تھا کچھ وہ بھوکا آوارہ
کسین لیا کمال ہو کے خونریز
مستغنیانہ بیٹھے سر و تیز

اوسکی ظلم و ستم کا سنکر حال
دلپہ عائد ہوا نبی کے ملال
ہو کے حامی یتیم کی حضرت
آئے گھر اوس لئیم کے حضرت

ڈر سنایا اوسی قیامت کا
کر ہدف ناوک ملامت کا
نہ ہوا رحمت سے وہ اندیشن
بلکہ تکذیب سے آیا تھا پیش

لائی تشریف گھر کو جب حضور
کر اوتاری یہ سورۂ ماعون

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ

کیا بہلا تونی وہ شخص دیکھا
جو سمجھتا ہی دین کو جھوٹھا

دین سی ملت و جزا ہی مراد
جیوں ہے فتح العزیز میں ارشاد
دونو معنی ہیں محتمل اسجا
جسکی تکذیب کا ہی ظلم ہوتا

الذی سی مراد ہی بو جہل
منکر ملت و جزا وہ جہل

فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ

بیتیں بہت زشت خلق ہی جو خو
وہ ہی دیتا ہی جو یتیموں کو

کہتی ہیں ایکدن ابوجہل لعین
اونٹ کا گوشت بانٹتا تھا کہیں
اوس سے چاہا جو یک یتیم نے بخشش
نہ دیا اوسکو اوس لئیم نے بخشش

اوسکو ضرب عصا سے دفع کیا
دہکی دیکر وہانسے ٹال دیا
آیت اوسکی یہ شان میں آئی
یوں مذمت خدا نے فرمائی

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ

اور رغبت نہیں دلاتا ہے
اہل کسیکو نہیں اوٹھاتا ہے

بیکس و بینوا کی کھانی پر
یعنی دینی پر اور دلانی پر
کافر و دکا ہوا یہ حال تمام
اب ہے حال منافقان لیام

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ

پس خرابی ہی بعید و انداز
اونکو جو پڑھتی ہیں یہان نماز

جیسے ابن ابی اور اوسکی یار
جنکو دائم نفاق سی ہی کار

الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

وہی جو اپنی نماز سی یکسر
غافل اور بیخبر ہیں اسی قدر

ہی ریا سی نماز اونکی سب
کچھ خدا سے نہیں اونہیں مطلب

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ

وہی جو کرتی ہیں ریا سے کام
تا کریں وصف اوسکا خاص و عام
اور کرتی ہیں باز مال زکوۃ
اسی نہ دیتی زکوۃ ہیں نہ بیٹا

یا نہ دیتی ہیں برتنی کو چیز
اسی با حباب و اقربا و عزیز
معونت کرتی ہیں بیکس
جیسے ڈول رسی یا دیگ و تبر

یا کہ ماعون سے مراد ہیں
آب و آتش ہے اور نمک ایجان

یا الٰہی بسورۂ ماعون
مجکو عیب ریا سی رکھ مامون
کر تو اپنی حضور سے ممتاز
تا کہ ہووے مرا نماز نماز

سورۃ الکوثر وهي ثلث آيات وكلماتها اثنتى عشر وحروفها اثنتى واربعون

اور نزول اسکا [illegible] | آیتین اوس میں ہین تین | اور ہیں بارہ کلمے اسکے | اور بیالیس اسکے ہیں حرف

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible] | [illegible] اسکی [illegible] | [illegible] ہوگئے [illegible] | [illegible] اور [illegible] ظاہر ہو

[illegible] | [illegible] | اور [illegible] ظاہر ہے | [illegible]

[illegible] | سوی نسبت [illegible] | [illegible] | [illegible] بعد [illegible]

شان گذری وہ بات حضرت | کہ اوتاری یہ سورۂ کوثر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

ہم نے دیئے ہیں تجھکو بیشک
آنحضرت خیر الوری صلی اللہ علیہ وسلم

یا کہ دی تجھکو کثرت اولاد
یا کہ علم و عمل بیان سے زیاد
یا کہ دی ہے تجھے امت انبوہ
یا دی ہی معجزات بکثرت

ایک نہر ہے کہ کوثر نام
نہر جنت ہی ای محمد تمام
جبکہ معراج میں نبی آئے
اپنی امت کو یہ خبر لائے

کہ جو پوچھا میں جبرئیل سے تم
دیکھی یک نہر او سجگہ خوشتر
اوسپہ خیمے زیادہ تھے حد سے
در و یاقوت اور زبرجد سے

گرد بر گرد اوسکی تھے موتی
خوشنما اور سبز رنگ لیو
میں نے جبریل سے سوال کیا
کون سی ہی یہ نہر مجھکو بتا

یوں وہ بولا کہ یہ وہ کوثر ہے
جو تری واسطے مقرر ہے
اور عالم میں اسطرح آیا
کہ رسول خدا نے فرمایا

درمیان بہشت ہے وہ نہر
بس لطافت سے شربت وہ نہر
اوسکا مجری ہے لعل و گوہر سے
اور کنارے ہیں گہر دار سے

خاک کی بو ہے مشک سی بالا
اور سفید ہین نہر سی بھی سوا
اک مہینے کی ہی مسافت میں
مثل رکھتی نہیں لطافت میں

کوزے دکھلا رہے ہیں یاری سے
اوسکی کثرت او کنارے سے
سرد تر برف سی اوسکا پانی ہے
اور حلاوت میں شہد ثانی ہے

سو ادا کر نماز ای سرور

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

شکر کی تو مقام میں آکر

اپنی رب کی کہ اوس نے کی ہے عطا
تجکو کوثر سی نعمت عظمی
اور کر نحر اور قربان تو
اپنی پروردگار برتر کو

جیسے بعد از ولادت فرزند
کرتے ہیں اور لوگ ای دلبند
یعنی قربانی عقیقہ کو
صرف شکر و سپاس یزدان ہو

نہ کہ قربان کرے ای سلطان
جیسے کرتے ہیں اہل شرک نہان
یا کہ رکھ تو نماز میں آکر
دایاں ہاتھ اپنی بائیں پر

شانیہ کا جیسے ہے بد نسب | رکھتی سینہ پارہ ہو کر سبب | یا کہ عید الضحی کی نماز | نحر سی پیش آتو اسی [illegible]

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

تیرا دشمن تو ہے بریدہ دم | کٹتی ہی نسل کے سب تیر ہیں | اور تیری امت ہے تو انام | یعنی نام و نشان ہے اوسکا

دم بریدہ یا مستاصل ہے عرب | ہو قرار اونکا تا بروز قرار | یا الٰہی سورۂ کوثر | تا قیامت یکسر نیا یعنی ایام

جتنے ہیں تیری فضل کے آثار | اونکی کہہ نسل حشر تک آباد | اونکو اپنی کرم سی انجام | مجکو بھی نسل ایسی عنایت کر

مجکو دی تو نی جسقدر اولاد | اور عطا کر طفیل پیغمبر | مجکو اور اونکو حصہ کوثر | ہوین وہ دنیا مین کرسعاد [illegible]

سورة الكافرون مكية وآياتها ستة وكلماتها ست وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورۂ کافرون مکی ہی جان | اور چھ اوسکی آیتین پہچان | ہین کلم بست و شش ار [illegible] | اور حرف اوسکے ایک کم یکصد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ہی تھا سیر مشتیر مین رقم | اگر گروہ قریش سے جسدم | یون بہجا یا پیام حضرت پاس | بزبان عم نبی عباس

کا ہی محمد اگر قصد و سداد | تو ہماری ہنوں کا ہو منقاد | تیری معبود کو بہی پوجین ہم | اور سکے انکار سے نہارین دم

بیس خدا نی کیا نبی کو خطاب | تا کہ دین اسطرح کی اونکو جواب

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

کہہ کہ ای کافران بدکردار | بت پرستی نہیں ہے میرا کار | مین نہیں پوجتا سوا و سلوا | جسکو تم پوجتے ہو سر کسی سب

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

اور نہیں تم ہو پوجنے والے | پوجتا ہوا مین نام جسکا

اور نہین میں ہون پوجنے والا | تمنے ایکا فرون جسی پوجا

اور نہیں تم ہو پوجنے والے | پوجتا ہون مین نام جسکا

ہی تمہارے ہی تمہارا دین | اور مرا دین خاص ہے یقین

مشرکو نکی جو ہین یا نہین | آیتین اسلیے دو آئیں دو | ایک قسم اور کی عبادتکی تیز | کہ خدا انکو اپنی ہی ہیبت

منظر شان کبریا کا جان | پوجتی ہیں سدا ابدا او جان | دوسری قسم اونسی انکو جان | کہ وہی اسمای حضرت یزدان

پوچھتے تھے ... پر وہ صورت | چشم خود باز کر وہ صورت
اسکی تفصیل کو تشریح تمام | غیر تیری ہی بیان کیا اتمام
لیک تخصیص ہے یہ بہت تمیز | کہ وہ منسوخ حکم میں ہی نہیں
اور نفی تعرض کفار | اور یہیں ارشاد ہے کہ تھا
سورۂ کافرون اسی معبود | کرم اتو وسیلۂ مقصود

یا کہ سمجھا ہی نفی جدال و قتال | اور جو کہ جانی نفی ملحی و جدال
گرچہ مشہور کرتی ہیں شیوخ | سورۂ کافرون کو بعض شیوخ
کہ نہ دو معنین بیان ہے مطلق | غیر تائید دین باطل و حق
بلکہ داخل ہی ایستودہ مآل | دین اسلام میں جہاد و قتال
کہ رہوں تیری بندگی میں مدام | نہ عبادت کا غیر کے لوں نام

سورة النصر مدنية وقيل سورة الفتح وقيل سورة التوديع وهي ثلث آيات كلماتها تسع عشر وحروفها تسع وسبعون

سورۂ نصر جان مدنی تو | فتح و تودیع بھی لکھا اسکو | آیتیں تین اور کلم انیس | حرف چالیس اور اونتالیس

بسم الله الرحمن الرحيم

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝

جبکہ ہو حق کی نصرت یہ زبان | یعنے کفار پر یہ تیغ و سنان
اور مکہ کی فتح جب آوے | یا کہ فتح بلاد تو پاوے
اور تو دیکھے عرب کے لوگ نکو | بیٹھتے دین حق میں انبوہ
موج فوج در دین خیل تمام | مثل یمن وفود تھی بر سول
ہر طرف سے وہ دین میں آتے ہیں | اور بنی آدم ایستودہ مآل

تا کہ ہو ویں مشرف اسلام | اس مفصل کا تھا جو سال نزول
اور ایمان سے آگے لاتے تھے | مثل قوم فزارہ اور ہلال
اور بنی مرہ اور بکا و اسد | اور کنانہ وغیرہ بعید حد

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ

اب تو تنزیہ بول اور پاک کے | حمد ساتھ اپنی حق تعالی کے
اور آمرزش اپنی رب سے چاہ | یعنے امت کی بخشوائی گناہ

یا کہ یعنی النفس تو اب | مغفرت کی لیے ابن خدا طلب

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

بیشک وہ رب ہے بڑا توبہ پذیر | کہ نہیں الاعتراف بر تقصیر

ما لیت ہے یہ سلام منقول | سورۂ نصر کا ہو جو نزول
فتح سے قبل اسکا نزول | بیشتر عالموں سے ہی منقول
رات دن خواجۂ بلند وقار | پڑھتے تسبیح تھی اور استغفار
اہل تفسیر کر گئی تسطیر | اوسکو تر آنکی سب دو سی اخیر

اسکو ارل خدا کی فرماکر	دی وفات نبی او رپہ خبر	جب لگی پہنچی اسکو خیر الانام	رو دی سنتی ہی حضرت عباس
اونسی پوچھا کہ ہی اگر یہ کیون	بولی عباس آہ بہر کر یون	مین تمہارا ہون محمدؐ عم	کیون نہ دون گریہ کیسی غم
کہ تمہارا سی آفتاب حیات	بر سر کوہ ایستودہ صفات	سنکے حضرت نے اونسی فرمایا	وقت میری وفات آیا
کتنی ہین ہو گئی نبی ورا	عہد و سال کی رحیل تھا	اور کتنا فاصلہ ہی تو منتقل	کہ نبی پہ ہوا حسب اتر دل
حضرت فاطمہؑ کو بلوایا	تسلیہ اوس کے دلکا فرمایا	کہ سفر مین یہان سے کرتا ہون	اسجہان سے مین گذرتا ہون
تجکو ای نور چشم لخت جگر	چاہی صبر و شکیب اسپر	سنتے ہی فاطمہؑ پہ ہی یہ حال	ہو گئین مبتلای حزن و ملال
ولیک تخم سا لگا کا سے	اور بہوئے اشک چشم سے جاری	خواجہ دین دیکھ حال اونکا	گریہ ور قت ملال اونکا
انکو رونی سے منع فرمایا	از سر وعظ و پند سمجھایا	رحم کا اونکے یہ کیا مرہم	پہلی تو آوی جا مین جب ہم
سینے سب اہل بیت اول	آوی تیری تئیں پیام اجل	یا الٰہی کسیو رہ تو مین	بخشش تیری گناہ جرم [illegible]
	میری تو قبول فرما تو	اور گناہونسی باز رکھ مجھکو	

سورۃ الحطب مکیۃ وایاتہا خمس وکلماتہا اربع وعشرون وحروفہا احدی وثمانون

جان تو سورۂ حطب مکی	اور ہین پانچ آیتین اوسکے	اور کلم اوسکے بیس اور چار	اور اکاسی حروف ہیں شمار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی روایت کہ آیت انذر لما	جبکہ اوتری لسید الابرار	چڑہکی کوہ صفا پہ سرور دین	اور بلایا سبہی اقربا کو تئین
بیٹھی اونسے جو ہیں گروہ عقال	کہ وہ ہووے در عقل اکمال	تب کہا ہیں کہون کہ دشمن چند	تجہی اس کوہ کے ہین ہر گذند
راستی کا تم احتمال کرو	یا کہ تم جھوٹھ کا خیال کرو	بولی کیون اوسکو جھوٹھ جانینگے ہم	[illegible]
کاہی محمدؐ نہ تو ہوا ہی شک	متہم کذب سے کبھی ابتک	پھر ڈرایا یہ کرکی اونکو خطاب	[illegible]
مین تمہارا ڈرانی والا ہون	جو ڈرو تو بچانیوالا ہون	ابو لہب جسکا عبد عزی نام	[illegible]
کہتے اسطرح سے لگا فی الحال	سنکے حضرت سے وہ کلام مقال	کہ ہلاکت نصیب تیرے ہو	تو بلاتی تہا اسلیئے ہم کو
یک روایت ہی کہ وہ بی تنگ	دونوں ہاتھوں مین لئی پتھر سنگ	جسکا تھا یہ سر [illegible]	کرکے لئی یہ [illegible]

تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

ہوی وو ناتھہ بولہب کی ہلاک
دونو ناتھہ سے غرض ہی کا
کہتے ہین سنکے بولہب کلام

اعتقاد و عمل سے قصد بیجا
یون لگا کہنے با خواص عوام
بس گیا اوس نے لکھو باطل

یا کہ دنیا و آخرت سے مراد
جو سمجھی ہے خبر بات ہے سچ
کہ وہ مال و عیال کی عاطل

اور ہوا خود ہلاک وہ ناپاک
یا کہی خیر و شر اوس نے نعاذ
دیکھی مال و عیال جاؤن بچ

مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

نہ کری دفع اوس سے مال اوسکا
ہی بیان لفظ ماکسب کے
یا غرض ماکسب سے ہین فرزند
اب ورا آو اوس آگ مین عنا

سر بسر جاہ و نام و اولاد
مثل عتبہ وغیرہ ای لعبد

یا کہی تھیلی زر یا مال
یا تجارت کی ہین مرابح و سود

اور جو کچھہ کہ اوسنی کسب کیا
مال مکسوب کسب کا ہی مآل
ماکسب سے لیا فقط مقصود
کہ وہی ڈنگ مارنی والی

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

یعنی دوزخ مین بیٹھی وہ مردود
مال و فرزند کچھہ بخشین سود

وَّامْرَاَتُهٗ ۝

آپ بیسی جورو اوسکی آگ مین اب
یعنی ام جمیلہ بنت حرب
کہ وہ تھی خواہر ابی سفیان
بی ادب اور بد تر نسون

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

جو اوٹھاتی ہی ہیزم و الیندہن
لکہہ کہی اسکی اسطرح تفصیل
کاٹتی اکٹھے دنکو وکہہ آتی
آمد و شد کی سڑ ہوتی تھے
دور فراکی راہ سی وہ خار
یا کہ ہیزم کشی سی قصد بیان
لاتین جیسی تہین بزبان عرب
بو جہہ سی اوسکی تنگ گئی یکبار
اک فرشتہ نی آ بحکم خدا
گردن اوسکی خفا ہوئی او ام

کہ زن بولہب وہ ام جمیل
رہاں سی وہ راکو لاتی
کانٹی اپنی لیی وہ بوتی تھے
کہ ترجمہ اس طرح گفتا
ترجمن چیپنی نی زبان
سر گردن پہ رکہہ کی بار حطب
رکہہ دیا سنگ پر وہ سر آتا
لیتہ ہمیہ پشت پر ڈالا
زن بیچاری کی اوسکی

اوسکا گہر تھا نبی کی گہر کا پاس
وقت فرصت کی ڈالتی تہی وہ خار
جاتی مسجد کو جب نبی ورسے
کہ عجب طرز ہی او طرفہ یہ طور
لیک مجکو ہی اسطرح تحقیق
کہ مین لکڑی کو آتی تھے
رہ گئی درمیان گردن زن
جبکہ اوس سنگ سی گر گہنتا
پہنچی گیا رسکی بدوزخ وہ نا

رکہکی لاتی ہی سر و گردن
جاتی صحرا کو تہی وہ ہیو سوار
راہ مین سید الوری کی وہ خوار
یا شرپاش ہو کی پاشیدہ وریا
جارکی حق مین اسطرح کا
اوسکا ہیزم کشی تہا طریق
لیتہ ہمیہ سر پہ لاتی تھی
لیتہ ہمیہ کی وہ رسی تہین
ہو گیا مار اوسکے گردن کا
از سر تہر اپنی قہار

آگی اسکے ہی جس طرح ارشاد | کر تلاوت تو ای سید و صفا

گردن زن میں عیب جو اسکے | في جيدها حبل من مسد ۵ | ایک رسی ہے لیف خرما کے

جس رسی سے وہ باندھتی تھی لکڑیاں | اوسی اوس نکی ہیار اکر کڑ | یا کہ جو لفظ حبل ہے ارشاد | اوس سے زنجیر آہنی ہے مراد

باندہ گردن میں اوسکی وہ زنجیر | کھینچیں اوسکی تہیں سی سعیر | سچ سورہ حطب یارب | بخش سے سب گناہ شب یا رب

جسمین آوے نہ کام مال و عیال | تو کرم سی کر اپنے مجکو نہال

سورة الاخلاص مكية وآياتها اربع وكلماتها خمسة عشر وحروفها سبع واربعون

اوتری مکہ میں سورۂ اخلاص | چار آیت ہیں اوسکی خاص الخاص | پندرہ اوسکی ہیں کلم بالذات | جملہ چالیس حرف اور سات

بسم الله الرحمن الرحيم

جب گروہ قریش نے پوچھا | کا محمد صفت خدا کی بتا | کر بیان تا کہ اوسکو جانیں ہم | جسکی دعوت سی تا ہی دم

یا گروہ یہود نے پوچھا | کا ہی ابا القاسم اوسکا وصف بتا | وہ جو توریت میں صفت ہے رقم | کر بیان تا کہ لاویں ایمان ہم

ہمکو بتلا کہ وہ خدا کیسا | کیا وہ بیتا ہی اور سے کہا ہی کیا | کسکو میراث اوسکی ہوتی ہے نصیب | کون اوسکا ہی وارث اور قریب

تب یہ سورہ بحکم رب جلیل | لائی حضرتکو لیک جبرئیل

کہہ محمد کہ ایک ہی وہ خدا | قل هو الله احد ۵ | اور اسکے وحدت میں شریک نہیں ہے زرا

متوحد ذات اپنی ہین | منفرد صفات اپنی ہین | نہ وہ اپنا شریک رکھتا ہے | وحدہ لا شریک و یکتا ہے

وہ خدا بی نیاز برحق ہے | الله الصمد ۵ | یعنی بی احتیاج مطلق ہے

بلکہ محتاج ہین اوسکے سب | سارے عالم کا ہی وہ خالق رب | منجم کار ستہ کاران ہے | مرہم زخم دلفگاران ہے

ہی وہ حاجت روائے محتاجان | کچھ نہ رکہتا ہی عیب اور نقصان | نہ وہ کہاتا ہے اور نہ پیتا ہے | جملہ حاجات سے مبرا ہے

نہیں کوئی جنا کسی کے تئیں | لم يلد ولم يولد ۵ | اور کسی کا جنا گیا وہ نہیں

ہی نہیں وہ خدا کسیکا باپ | اور نہ فرزند ہے آپھی آپ | جون عزیر و مسیح کو بیٹا | جانتی ہین یہود اور ترسا

اور نہیں ہے نہ بہار ہی اوسکا | ولم يكن له كفوا احد ۵ | کوئی جوڑا اور برابر یا ہمتا

رد ہوا قول مشرکان سب | جو ہین لغو جدا گانہ قائل سب

یا الٰہی بسورۂ اخلاص | بنی اخلاص سے مجہی کر خاص | اور توحید سی مجہی کر شاد | اور ہر شرک سی مجہی آزاد

سورة الفلق مدنية وقيل مكية وآياتها خمس وكلماتها ثلث وعشرون وحروفها ثلث وسبعون

مدنی سورۂ فلق کو جان | یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان | آیتین پانچ اور کلم تئیس | حرف چالیس اور ہین تینتیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہتی ہین ایک کوچک انصار | تہا رسول خدا کا خدمتگار | لی گئین اوس سی دختران یہود | کہین موی سر رسولؐ و چند

اور شانہ کی چند دندانہ | اوڑا لانا تک کر سحر خانہ | پہر رسول خدا پہ سحر کیا | وین گرہ اک رسن مین کیل جا

وقت فرصت پہ اودی فرمان | لی گئین کرکی اوسکو دو پہمان | پہر چہپا کر اوسی بصد نیرنگ | جا کی رکہہ آئین یکبیک تہ سنگ

دو نو مہتہ اور پہین حضرتکی | ورد ہونی لگا جو شدت سی | دی یہ جبریل نی نبی کو خبر | کہ وہ سحر و فسون کا ہی اثر

گیارہ آیت یہ جو ہین بیان | وی گرہ کہولنی کو آیا ہون | الغرض یہ رسن کنوی سی نکال | جا کی لائی علیؓ رسن کو نکال

پڑہکی جبریل نی معوذتین | وی گرہ کہل گئین لگی ہر بار | یعنی یکبیک گرہ ہر آیت سی | عقل سی ہوش سی در لیت تن

کہہ پکڑتا ہون مین پناہ و امان | قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ | خالق صبح کی بدل اور جان

پہل پہٹنا فلق سی ہی مقصود | جیسی ہی بجا سی صبحگاہ نمود | یا فلق ہی عرش ہی نام پہچان | ہو وہی جو کہ ہی شکافتہ پہچان

یا کہ دوزخ مین ایک نام فلق | ایک زندان ہی نیا نام فلق

شر اوسکی سی جو بنائی ہی شی | مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ | خواہ ہو نیک خواہ بد وہ شی

یا کہ شر جو ہی سے ہر بد کی | سب مین اعظم بچاتم ورد کی | بعض نی اسطرح کیا ارشاد | کہ ہی شیطان خاص اس سے مراد

اور برائی سی رات کالی کی | وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ | تیرگی اور سیاہ والی کی

جبکہ لاوی ہجوم ظلمت شب | ہی ہمت اوسی شب کی ظلمت جب | یا برائی سے ماہ تابان کی | یا برائی سی مہر رخشان کی

جب گہن کر وہ ماہ ہو بی نمود | یا کہ ہو مہر ڈوب کر نابود

اور شر زنی سی جو پہیر | وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ | پہونکتی ہین الیا ہین بہتری دم

گر ہو نہیں غنسو پڑہ چپڑہ کسا — تاکہ کی سحر و سحر جان اپنا

اور حاسد کی شر سی ہر گا — **وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ** — ظاہر اپنا کری حسد او خواہ

اور جو کوئی کری حسد اتھا — اوس سی محسود کو زیان کیا — سب سی پہلی اوس آسمان حسد — صرف شیطان سی ہوا سرزد

حاسد اولین وہ تہا مردود — جسکی تہی آدم جنکی محسود — اور حاسد نہیں یہ تہا قابیل — جسکا محسود اولین ہابیل

بحق سورہ فلق یارب — مجہسی کر دفع ہر قلق یارب — نحس ہر ایک شر سی مجکو بچا — خواہ ظاہر ہو خواہ ہو نہان

سورة الناس مدنية وقيل مكية وهي ست آيات وكلماتها عشرون وحروفها احدى وثمانون

مدنی جان تو یہ سورہ ناس — یا وہ مکی ہی ای حقیقت شناس — آیتیں اوسکے چھ کلم ہیں بیس — اور حرف اوسکی اکاسی اور اسی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہہ پکڑتا ہوں میں امان پناہ — **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** — رب ہر جہان کی آتی ہی قل اللہ

کہ وہ ہی بادشاہ لوگون کا — **مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ** — پادشاہ برحق اِلٰہ لوگونکا

اوس سی معمور ہی ولایت جان — **مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ** — ہی وہ معبود مرد و زنان

شر اوسکی ہی جو ہی وسوسہ ساز — ای خیالات او جنہ [illegible] — لفظ وسواس سی مراد شیطان — خطرہ انداز دل ہی جو وہ

گر نیوالا ہی جو گر ندہ خوار — **الْخَنَّاسِ** — پکڑی جب کوئی نہ تسکین قرار

جب ہو غافل کوئی عباد [illegible] — وسوسہ ہو وی اوسکی [illegible] — کہتے ہیں خو کی طرح سی سوار — [illegible] ہی جان

وہ جو ارشاد ہی نہاد وسواس — جانی اوسکی تو صفت خناس

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

وہ موسوس کی ڈالتا ہی خیال — دلمین لوگونکی بیشتر آمال — جسکا خطرات ڈالنا ہی کام — درمیان صدور مرد و عام

الذی بہی بیان ہی جو جلیس — قوت اور صفت ہی وسواس

جنونکی وہ جنس میں سی ہی — **مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ** — یا کہ وہ جنس انس میں سی ہی

جنون میں سی جس طرح شیطان — انس سی جیسی حیلہ گر انسان — لفظ وسواس کا بیان ہی من — ایمان اللہ کا او [illegible]

قولہ من الجنۃ وہی الاجسام الناریۃ قلنا للتحول من الناس لا یتیسر [illegible]
قولہ من الجنۃ بیان وسواس است یعنی ما صحیح خیالات فاسد و فواد از جنس حیوان باشد شیطان یا جنس انس دیو در دل صاحب کم قوت متکلم دو چند
۴۱۲

اسطرح سے کتاب مین آیا — پانچ جا کہ جو ناس فرمایا
ناس اول سی ہین مراد المقال — اور نہ فیض ربوبیت کے دال
ناس ثانی سی ہین مراد جولوگ — قہر شاہانہ اونکو ہی شایان
ناس ثالث سے پیر ہین مقصود — کہ وہی ہوتی ہین عابد معبود
ناس رابع سی صالحین ہین مراد — اونکا مغوی ہی ہی فساد نہاد
ناس خامس سے ہین مراد جہان — مفسدان شیاطین و انسان
بعض کہتی ہین ناس کے تکرار — آدمی کے شرف کا ہی اظہار
ہی جو یاسی ہدایت قرآن — اور یہین سے نہایت قرآن
بیشک اسمین ہین وہ وجوہ حروف — وال الساعات پر ہر فرشگرف
کہ ہی قرآن ناس سی دو جہان — واسطی اونکی لاثانی جو ایمان
اک لطیفہ لطیف تر اسجا — ہی سوا ہر بیان اسطرح کہا
کہ ہی انسان خلاصۂ تکوین — پانچ اعضا تن ہین اور تزئین
ایک سر دونو ہاتھ دونو پا — گن لے اونکو یہ پانچ ہین اعضا
اونمین ہر ایک پانچ رکھتا ہے — ظاہر الحال دست اور پا ہے
جملہ اعضا کا جو رئیس ہے سر — پانچ پانچ اوسکی دو دو ہین آخر
پانچ ظاہر اور پانچ ہین باطن — اونکو محسوس جو اس سے تو گن
پس ہے یہ آخر جمیع سور — جیسے انسان ہے بدیع صور
اسلیے پانچ جا ہوا ارشاد — اوسکی تکرار سے یہی ہے مراد
یا الٰہی بطفیل سورۂ ناس — رفع کر میری سب سر وسواس
کر جو اختتام کام بخیر — جس یہ سورہ ہوئی تمام بخیر

خاتمة الكتاب فی اعتذار زلة الاقدام واشعار تاريخ الابتداء والاختتام

شکر اللہ کہ چند سال کی بعد — روز آدینہ غرۂ ذیقعد
درمیان دو عید سعید — ہو گئی ختم یہ کتاب مجید
حق کی تائید سی یہ کام کیا — کہ اوسی مین نے اختتام کیا
ورنہ کب تھا مرے یہین مقدور — مین تو ہر طرح سے تھا معذور
مجکو تھا شعر کا شعور کہان — تھا مین گرچہ نا سمجھ نادان
گردش چرخ دیکھہ اور نیرنگ — چرخ تھی عقل اور دل تھا تنگ
تھا بزار غم نفس دل اونکا — اور سو سو طرح کی تھی اٹکا
خوف عقبی ہے کا نہ طاری تھا — غم دنیا ہی دل پہ ساری تھا
تھے اوسیکی اعانت و تائید — کہ مین چلا کر سالک تقلید
سالہا سال مین لکھی یہ کتاب — رکھکی ملحوظ احتیاط کی باب
اوسکی سال نو ہ کا منشا — ہی لقب ثمرة الآخرة اوسکا
کاش احباب وہ فضل فرماوے — کہ وہ عقبی کا زاد ہو جاوے
اور تاریخ اختتام کی ہے — ایکہزار اور تین سو اور دو
کہ خبر سال اختتام سے ہو — اہل صورت اور اہل معنی کو

جس جگہ اس کتاب مین قطعہ ہو
کہ وہی اصلاح سا پیش آوین
ہی یہ ہندی زبان کی انصاف
بیت مصراع کے جو ہو تکرار
مین تو ہون بندۂ ضعیف و نحیف
یا الٰہی طفیل سرورِ دین
فضل اپنی سے وقت نزع روان
خوف دوزخ جو دل پہ آتا ہے

اور جہان ہو کلام ہو جسمین گنجائش
نہ کہ تشنیع طعن فرماوین
عربی کی محاورہ کی خلاف
ہی نہ تکرار و اعتراض کا پاس
خود مکرر ہی وہ کلام شریف
بخش اپنی کرم سے میری تقصیر
مجکو سکرات موت کر آسان
آگ بارود مین لگاتا ہے
وقنا ربنا عذاب النار

ہی بزرگون سی التماس مجھے
معنی لفظ پیش پیچھے ہون اگر
ایک ہی جا اور دوسرے کی مطلب
کہ بہت آیتین مکرر ہین
طعن تکرار سی کہین معذور
سر بسر میری غفلت اقدام
زندہ درگور ہون حیثیت گور
نجنا نجنا بافضال
محمد وآلہ الابرار

اونکی عادت سی ہی یہ امید مجھے
نہ کرین اعتراض وے اوسپر
اوسمین تطبیق ترجمہ معلوم
ایک ہی لفظ سی مقرر ہین
ہی مجھی اتباع بھی منظور
اور سارے قصور اور آثام
اور قیامت سے ہول وحشت کو
ربنا من جمیع الاھوال

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ

تمت

سبحان اللہ العزیز العلام حصہ ثانی جلد دوم تفسیر زاد الآخرۃ
از سورۂ صاد تا سورۃ الناس ختم قرآن
ساڑھے سات پارہ تک
تمام ہوئے
فقط

خاتمة الطبع مطبع در اثنائے تحریر شاہ اللہ رخ خوش رنگ و حسینہ عصا بعبر نسخہ نوی متعلق مثنوی مولوی غلام اعلی عشر

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد بتفضل رب
و تائیدات یزدانی تفسیر عظیم المرتبت سراپا برکت موسوم بہ زاد الآخرۃ منظوم تصنیف لطیف
و ترصیعت لطیف مولوی محمد عبد السلام صاحب متخلص بہ سلام کہ آج تک ایسی تفسیر عمدہ و بی نظیر
تصنیف نہ ہوئی تھی بسبب ضخامت حجم کثیر کے دو جلدون مین بتفصیل ذیل اسے
جلد اول از سورۂ فاتحہ تا آخر سورۂ کہف جلد دوم از سورۂ مریم تا آخر سورۂ والناس ختم
قرآن یہ ہر دو جلدین دو دو حصون مین بدین شرح کہ جلد اول حصۂ اول از سورۂ
فاتحہ تا آخر سورۂ انعام ساڑہے سات پارہ حصۂ دوم از سورۂ اعراف تا آخر سورۂ کہف
پونے آٹھہ پارہ جلد دوم حصہ اول از سورۂ مریم تا آخر سورۂ الصافات سوا سات پارہ
حصۂ دوم از سورۂ صاد تا آخر سورۂ والناس ختم قرآن ساڑہے سات پارہ مین منقسم ہوکر
حسب تحریک وامداد واعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنعت و یہ اول دار السرور
کانپور مطبع آفاق مرجع جناب منشی نولکشور صاحب مین کارپردازان سلیقہ شعار و مہتممان
کارگزار کی حسن سعی فراوان سے نہایت خوشخط بتصحیح تمام و تنقیح مالا کلام مر کاغذ تحفہ عمدہ پہ
بہجت صورت مطبوع شہر فیض بہر لکھنؤ مین بار اول ماہ ربیع الاول ۱۳۰۵ ہجری نبوی مطابق
ماہ ۱۸۸۷ء مین مطبوع ہوکر مشہور دیار و امصار مقبول و لہای مسلمانان و حمائل گلوی
اصحاب ایمان ہوئی خداوند عالم اس تفسیر نادر العصر کو
ایسا حسن قبول عطا فرمائے کہ نوبت
طبع مکرر آئے آمین
رب العالمین
فقط

...ERABAD